ناول: پہلی بارش کی بوندیں

رائیٹر: بنتِ گلزار



انتساب

میں پہلے سوچتی تھی لوگوں نے جانا ہی ہوتا ہے تو وہ آتے ہی کیوں ہیں۔ ہمیں رولانے ؟خوشیاں دے کر چھین لینے ؟یا تکلیف دینے ؟لیکن پھر میں نے جانا لوگ آزمائش بن کر آتے ہیں انکا آنا اور جانا اللہ پاک نے لکھا ہے۔ وہ اللہ کی مرضی سے آئے اور اللہ کی مرضی سے چلے گئے۔ وہ چاہے تو ان لوگوں کو ہمیشہ کے لیے ہماری زندگی سے نکال دے اور چاہے تو واپس لے آئے۔ ہمیں انکے لیے اور انہیں ہمارے لیے بہترین بنا کر۔ ہو سکتا ہے جن معجزوں کا آپ انتظار کر رہے ہیں وہ معجزے سچ میں ہو جائیں اور گئے لوگ واپس مل جائیں یا بہترین سے اللہ آپ کو نواز دے۔ یاد رکھیے گا معجزے بھی انکے لیے ہوتے ہیں جو یقین رکھ کر ان کا انتظار کرتے ہیں۔ اس لیے میرے ناول کا ایک حصہ آپ سب کے نام جو کسی کا انتظار کر رہے ہیں اور جو کسی کا انتظار بنے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عشق!!!!!!!!!!!!!!!!

کیا تم نے عشق کی انتہاہ اور ابتداہ دیکھی ہے ؟؟؟؟؟؟؟

نہیں میں نے نہ عشق کی انتہاد یکھی نہ ابتداہ دیکھی

میں نے عشق کو کامل دیکھا میں نے عشق کو جُھلسا دینے

والی دھوپ اور ٹھنڈی چھاؤں کے مانند دیکھا

میں نے عشق کو کانٹوں کی طرح چُبتے اور پھولوں کی طرح

کی طرح مہکتے دیکھا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

میں نے عشق کو سورج کی طرح گرم اور چاند کی طرح

ٹھنڈا دیکھا

میں نے عشق کو مکمل ہوتے ہوئے بھی نامکمل دیکھا

نہ انتہا دیکھی نہ ابتداہ دیکھی میں نے عشق میں

غموں اور خوشیوں کی بارش دیکھی

میں نے عشق میں پہلی بارش کی بوندیں دیکھیں۔۔۔۔۔

منیشے نے غزل لکھنے کے بعد اپنی ڈائری بند کی اور اسے خود سے لگایا وہ اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی باہر برستے بادلوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"تم کتنے خوش نصیب ہو اپنا شور تم دنیا والوں کو سنا سکتے ہو تم برس سکتے ہو اور میں اپنے اندر پانچ سال سے ایک شور کو قید کئے ہوئے ہوں بتاو میں کہاں جاؤں کیسے یہ شور سناؤں"۔۔۔۔۔

"اللہ کو....."اسکے اندر سے ایک آواز آئی وہ ساکت کھڑی اس آواز کو سن رہی تھی" اللہ کو."....اس نے آہستگی سے سر گوشی کی بڑی بڑی کالی آنکھیں جو آنسوں سے بھر چکی تھیں بھرے بھرے ہونٹ اللہ کے نام پر بار بار حرکت کر رہے تھے گندمی چہرہ کھڑی ناک سردی اور کچھ رونے سے لال ہو چکی تھی بلاشبہ وہ خوبصورت تھی لیکن آنکھوں میں شروع سے ایک ویرانی تھی جو اس کے حسن سے زیادہ محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔

"منیشے!!".مصدق صاحب نے منیشے کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے اسے پکارا۔۔۔

"ارے ماموں جان آجائیں باہر کیوں کھڑے ہیں آپ"..... منیشے نے آنسوں صاف کیے۔

"اتنی سردی میں کھڑکی کھول کے کھڑی ہو بچے."..... وہ فکر مند ہوئے۔

"بس ماموں جان موسم انجوئے کر رہی تھی۔" وہ باہر بارش کو دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ہمم."....وہ بھی کھڑکی کے پاس آ گئے..."جانتی ہو منیشے تمھاری ممی کو بھی بارش بے حد پسند تھی وہ کبھی نہیں سنتی تھی۔"

"اسکا کہنا تھا کہ بارش سے اسے عشق ہے" مصدق صاحب کھوئے کھوئے انداز میں منیشے کو بتانے لگے جو انکی باتیں غور سے سن رہی تھی۔

"مجھے بھی بارش بہت پسند ہے ماموں جان کاش میں ایک بار اس بارش کو مما کے ساتھ کھڑے ہو کر دیکھ سکتی"۔۔۔۔۔

"اچھا چلو بس بند کر دیتے ہیں اس کھڑکی کو۔۔" مصدق صاحب نے آگے بڑھ کر کھڑکی کو بند کیا"۔۔۔۔

"تم نے کل کورٹ نہیں جانا جو ابھی تک جاگ رہی ہو؟"

"جانا ہے ماموں جان بہت اہم کیس ہے جو کل کلائینٹ کے ساتھ ڈسکس کرنا ہے"۔۔۔۔

"میں تمہیں بیسٹ اوف لک کہنے آیا تھا۔۔بیسٹ آف لک میرے بچے"۔انہوں نے منیشے کے سر پر ہاتھ رکھے۔

"تھینک یو ماموں جان"۔۔۔۔

****

"ارحم اٹھ جاؤ بس کرو تم نے آج یونی نہیں جانا کیا؟؟ ".. حمیرہ صاحبہ نے ارحم کے کمرے میں آتے ہی کمرے کے پردے کھڑکی سے ہٹائے۔

"اوہو!!!!!مام کیا ہو گیا ہے آج سنڈے ہے آج کونسی یونی "ارحم نے منہ پر تکیہ رکھتے ہوئے بیزاری سے کہا۔

"ارحم!! آج سنڈے نہیں منڈے ہے اُٹھ جاؤ ابھی کے ابھی"۔۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"آپ جائیں پانچ منٹ بعد میشی آپی کو اٹھانے کے لیے بھیج دیجیے گا"۔۔۔

"پہلی بات میشی تمھاری ملازمہ نہیں ہے اور دوسری بات وہ کورٹ کے لیے اٹھ بجے ہی نکل چکی ہے'... حمیرہ بیگم نے اس کے منہ پر سے تکیہ اٹھایا

"کیا مطلب آٹھ بج گئے اوہ نو".....ارحم کمبل پھینکتا ہوا واشروم کی طرف بھاگا۔۔۔۔

"توبہ ہے اس لڑکے سے گھنٹے سے اٹھا رہی ہوں تب اٹھا نہیں اور اب جلدی جلدی کر رہا ہے.."حمیرا بیگم بڑبڑاتے ہوئے اسکے کمرے سے مسکراتیں باہر چلی گئیں۔۔۔۔۔

"ہائے مام.....بائے مام....."ارحم نیچے آیا اور فوراً باہر کی طرف جانے لگا جب اسے حمیرہ بیگم نے پیچھے اسے آواز دی۔۔۔

"ناشتہ تو کرتے جاؤ بیٹا۔۔۔"

"نو مام بہت لیٹ ہو گیا ہوں یونی میں کچھ کھالوں گا۔۔" وہ کہتا گھر سے باہر نکل گیا۔۔۔

"پتا نہیں کیا بنے گا اس لڑکے کا کبھی نہیں سنتا۔"

****

"آپ ایسے کیسے کر سکتے ہیں خان صاحب۔" سمینہ صاحبہ انکے پاس کھڑے ہو کر تلخی سے بولیں انہوں نے چائے پیتے ہوئے اپنی بیوی کو دیکھا۔

" کیا بول رہی ہو۔" انہوں نے سوالیہ نظروں سے پوچھا۔

" ناصر بلوچ۔" وہ اپنی جگہ سے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھ کر کھڑے ہوئے۔ جھاڑ پونچھ کرتے ملازموں کو دیکھتے غصے'

میں بولے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" نوری، شہانا جاؤ یہاں سے ابھی کہ ابھی۔" وہ دونوں فوراً لاونج سے چلی گئیں

" بولو کیا مسئلہ ہے تمہیں نظر نہیں آتا کون سامنے ہے کون نہیں؟"

" ناصر بلوچ کے بیٹے کا ساتھ دے رہیں آپ جانتے ہیں کتنا غلط کر رہے ہیں۔" وہ دکھ سے بولیں

" سنو بی بی مجھے میرا کام نا سیکھاؤ بزنس پارٹنر ہے وہ میرا مردوں کے کام میں کب سے بولنے لگیں تم۔"

" لیکن خان صاحب۔" سمینہ صاحبہ کی بات کرنے سے پہلے وہ چیخے

" بس۔۔۔ اور کچھ نہیں میری نرمی کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں جائیں یہاں سے۔"

وہ دکھ سے دیکھتیں اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئیں۔

****

"چل بیٹا ارحم تیری تو خیر نہیں تو آج پھر تو سر لیاقت کی کلاس میں لیٹ ہے۔" وہ خود سے ہی کہتا ہوا کلاس کی طرف بڑھتا ہے جہاں سر لیاقت کیمسٹری کا لیکچر دے رہے تھے۔۔

May I come in sir? ارحم کی آواز نے کلاس کا سکوت توڑا جہاں صرف سر لیاقت کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔

"اوہ ..... ارحم آ گئے آپ آجائیں آجائیں۔۔" سر لیاقت نے پیار بھری مسکراہٹ چہرے پر سجا کر اسے جواب دیا۔۔۔۔

" تھینکس۔" ارحم مسکراتا ہوا اپنی سیٹ کی طرف بڑھ گیا وہ دل ہی دل میں شکر ادا کر رہا تھا کہ آج سر کا موڈ کافی خوش گوار ہے۔۔۔۔

"مسٹر ارحم میں نے آپ کو کلاس میں آنے کا کہا ہے، نہ کہ یہ کہا ہے کہ آپ اپنی سیٹ پر جا کے بیٹھ جائیں....

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

So come here my child and tell me how did your car break down today as usual or your

motorcycle Ran out of Petrol???سر لیاقت نے ایک ایک لفظ چباتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"وہ.....وہ.....و...ہ سر۔۔۔۔۔"ارحم کے دوستوں سمیت سب دبی دبی ہنسی ہنس رہے تھے۔۔۔۔

"کیاوہ وہ ارحم میاں میں آپ کا نیا قصہ سننے کو بے تاب ہوں مہربانی فرما کر ملحظہ فرمایئے۔۔۔۔۔"

"سر دراصل میری طبیعت کچھ خراب تھی تو آنکھ نہیں کھلی۔"ارحم نے کنپٹی کو مسلتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ہمیں تو ارحم کی نیت خراب لگ رہی ہے سر۔" پیچھے سے کسی نے آواز لگائی تو پوری کلاس کا قہقہ ایک ساتھ کلاس میں گونجا۔۔۔۔

"سائیلنس کلاس.....اور مسٹر ارحم خان آپکی ڈیوٹی آج لائیبریری میں ہے اچھے اچھے لوگوں کی طبیعت درست ہو جاتی ہے امید ہے آپ کی بھی ہو جائے گی۔" سر لیاقت نے ارحم کو گھوری سے نوازتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ارحم کی اچھی خاصی طبیعت لائیبرئری کی ڈیوٹی سن کر ہی خراب ہو رہی تھی لیکن اسکے دماغ میں کچھ اور ہی کھچڑی بن رہی تھی جس پر وہ جلد ہی عمل کرنے والا تھا۔۔۔۔۔۔۔

****

"مسٹر لاشاری کتنی دیر میں ہے میٹینگ ہماری؟؟؟"اذیان نے اپنے کیبین کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اپنے سکیرٹری سے پوچھا۔۔۔۔

"سر پندرمنٹ بعد سٹارٹ ہو جائے گی..."مسٹر لاشاری نے اذیان کے ساتھ چلتے چلتے کہا۔۔۔۔

"ہمم اوکے آپ جائیں تیاری دیکھیں میں پندرہ منٹ بعد میٹنگ روم میں ملتا ہوں"اذیان کہتا اپنے کیبن

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

اس نے کیبن میں داخل ہوتے ہی قمیض کی جیب میں سے ایک دوائی کی بوتل نکال کر ایک گولی منہ میں رکھی۔۔۔۔۔

"آہستہ آہستہ وہ چل کر اپنی کرسی پر بیٹھتا ہے تیز بھوری آنکھوں سے اسکے سر درد کی شدت کا اندازہ لگایا جاسکتا تھا اسکا صاف رنگت کا چہرہ اتنی سردی میں بھی پسینے سے شرابور تھا اس نے ٹیبل پر سر رکھا۔۔۔

ذندانِ یاد سے یوں آزاد کر

کہ بھول جانا محال ہو۔

وہ کہنے کو تو اذیان مغل تھا جس کے دوست سے زیادہ دشمن تھے اور ہر دشمن کو شکست دینے کا ہنر اللہ نے اسکے ہاتھ میں رکھا تھا لیکن دشمنوں سے جیت جانے والا اکثر اپنی سوچوں سے ہار جاتا تھا۔

"مغل صاحب... مغل صاحب....."۔اذیان نے تقریباً ادھے گھنٹے بعد مسٹر لاشاری کی مسلسل آواز

دینے پر سر اٹھایا۔۔۔۔

"سر اریو اوکے ؟"لاشاری نے پریشانی سے پوچھا؟؟؟؟؟

"ہنوں....."اذیان نے اثبات میں سر ہلایا۔

"سر وہ کلائینٹ ویٹ کر رہے میٹنگ تھی نا آج۔۔۔۔"

"آپ چلیں میں آتا ہوں....."وہ کہتا ہی اپنی جگہ سے اٹھ گیا۔۔۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

پانچ منٹ بعد چہرہ پر پانی ڈالے اپنے بھورے بالوں کو سیٹ کیے سفید شلوار قمیض پہنے مہنگی گھڑی جو اس وقت اسکے صاف مردانہ ہاتھ کی زینت بنی ہوئی تھی ہر چیز میں پرفیکٹ وہ بلا کا ہنڈسم لگ رہا تھا درد کے اثرات اب کہیں نظر نہیں آرہے تھے۔۔۔۔

"السلام وعلیکم!" میٹنگ روم میں داخل ہوتے ہی اس نے سلام کیا اذیان کو دیکھتے ہی سب کھڑے ہوئے۔۔۔

"HAVE A SEAT PLEASE" اسنے بیٹھتے ہوئے سب کو ہاتھ سے اشارہ کیا۔۔۔۔

"سوری فار ویٹینگ منیر صاحب" اسنے ساتھ میں بیٹھتے ہوئے منیر صاحب سے کہا۔۔۔

"اٹس اوکے مغل صاحب دیر آئے درست آئے" وہ ہلکے پھلکے انداز میں بولے۔۔۔

let's start the meeting اذیان وہاں بیٹھے لوگوں سے مخاطب ہوا۔۔۔

"سر یہ جگہ ہے جہاں پر کاٹن فیکٹری کی کنسٹرکشن کی جائے گی۔" مسٹر لاشاری سامنے بڑی سی ال ای ڈی پر دیکھتے ہوئے بتا رہے تھے۔۔۔

"لیکن مسٹر منیر کا کہنا ہے کہ یہ بلڈنگ جو اس ٹائم یہاں ہے اسے توڑ کر جو اینٹیں اور مٹی نکلے گی اسے استعمال میں لایا جائے اور کنسٹرکشن کا سامان سستے سے سستا ہو۔۔۔"

"لیکن منیر صاحب یہ نہیں جانتے کہ سستا سامان یعنی کوالٹی والیس برا سامان ??? am I right Mr munir

"اذیان نے منیر صاحب کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

"سر آپ کا کام میری فیکٹری کنسٹرکٹ کرنا ہے باقی میں اور میری ٹیم سمبھال لیں گے۔ ہم نے بھی آگے سیل ہی کرنی ہے بنوا کر۔"

"نو..... مسٹر منیر ایسا نہیں ہوتا ہم ایک کچا یا دو مرلہ کا گھر کنسٹرکٹ نہیں کر رہے بلکہ ایک فیکٹری کی بات کر رہے ہیں ۔۔۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"نقصان آپ کی بنوائی فیکٹری کو ہو گا تو نام ہماری کمپنی کا خراب ہو گا گزرنے والے کہیں گے دیکھو یہ کام کیا ہے مغل کنسٹرکشن کمپنی نے۔۔۔۔"

"کیا آپ وہاں آکر لوگوں کو کہیں گے کہ آپ نے کوالٹی وایس کنسٹرکشن کے سامان پر کوپریٹ نہیں کیا؟ آپ بھی یہی کہیں گے کے مغل کنسٹرکشن کمپنی کو کام کرنے نہیں آیا۔"

"ایسا کچھ نہیں مغل صاحب ایسے چانسس سو میں سے بیس پرسنٹ ہی ہوتے ہیں آپکا ایک نام ہے ایسے ہی تو نہیں نا آپ کے پاس آیا۔"

منیر نے ذایان کو سمجھانے کی کوشش کی۔

"ہمم.....ٹھیک ہے۔" اذیان نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا

"کنٹریکٹ کے کاغذات تیار کرواکے لائیں مسٹر لاشاری۔"

"مگر سر....."لاشاری اذیان کے اس فیصلے پر حیران ہوا۔

"جائیں مسٹر لاشاری کانٹریکٹ ابھی کے ابھی بنے گا ازیان نے انہیں بیچ میں ٹوکا۔"

"ج.....جی سر ۔۔"

"مجھے آپ سے اسی بات کی امید تھی مغل صاحب کے آپ ہماری بات کو سمجھیں گے۔"

"جی کیوں نہیں منیر صاحب....."اذیان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"سر مس نتاشا آگئی ہیں....."نتاشہ اپنا لیپ ٹاپ لیے مسٹر لاشاری کے ساتھ داخل ہوئی۔

"مس نتاشا کانٹریکٹ کی ڈیٹیلز لکھنا شروع کریں۔"

"جی سر۔۔۔"نتاشا نے لیپ ٹاپ پر اپنی تیزی سے انگلیاں چلانا شروع کئیں۔۔

"منیر کمپنی اینڈ مغل کنسٹرکشن کمپنی کا کانٹریکٹ پانچ سال کا ہو گا۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کنسٹرکشن کا سارا سامان مسٹر منیر خود دیں گے۔۔۔"

"کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمہ دار مغل کنسٹرکشن کمپنی نہیں ہو گی۔"

"نقصان بھرنے میں مغل کنسٹرکشن کمپنی منیر کمپنی کی کسی بھی قسم کی مدد نہیں کرے گی۔"

"مغل صاحب یہ آپ کیسا کانٹریکٹ بنوا رہے ہیں؟"

"کم اون مسٹر منیر ایسے چانسس سو میں سے بیس پر سینٹ ہوتے ہیں....." اذیان کی بات پر جہاں منیر کا پارا ہائی ہوا وہیں اذیان کی کمپنی کے لوگ اور مسٹر لاشاری دبی دبی ہنسی ہنس رہے تھے۔

"آپ جانتے ہیں مجھے اور میری کمپنی کو کتنا لوس ہو گا ایسے مغل صاحب۔۔۔"

"تو کیا میری کمپنی کا نام خراب نہیں ہو گا مسٹر منیر۔۔"

"اذیان مغل اپنے کام ے ساتھ کھیلواڑ نہیں کرتا مسٹر منیر میرے بابا اگر یہاں ہوتے تو شاید آپ کے ساتھ اتنی دیر بھی بات نہ کرتے۔"

"سوچ سمجھ کے فیصلہ کیجیے گا اس فیکٹری میں انسانوں نے کام کرنا ہے جو آپ کے مالی حالات سے زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔"

"میٹنگ از اوور۔" اذیان کہتا اپنی کرسی سے اٹھا اور میٹنگ روم سے باہر نکل گیا۔۔

اذیان مغل میں مغروریت نہیں تھی وہ اصولوں کا پکا تھا وہ اکثر کہا کرتا تھا اللہ ترقی سب کو دے لیکن غرور کیسی کو وو نا دے۔۔

****

"مشعل اٹھو بس کتنا سونا ہے تم نے مشعل یار ہم لیٹ ہو رہے ہیں یونی سے اس کھڑوس نے دوبارہ مجھے ڈانٹنا اٹھ جاؤ۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"اوہو کیا ہو گیا ہے میشی تم تو سونے بھی نہیں دیتیں مشعل اٹھتے ہوئے غصے سے بولی۔"

"سر ئیسلی مشعل....."منیشے حیران پریشان سی اسے دیکھتے بولی۔

"تم کل عشاہ کے فوراً بعد سو گئی تھیں اور اسکے بعد فجر پڑھتے ہی۔ تم ابھی بھی یہ کہہ رہی ہو۔"

"یار تھوڑا لیٹ چلے جاتے ہیں تم اس کھڑوس کو میرے لیے کچھ ٹائم برداشت کر لینا ویسے ہی تمہیں کچھ نہیں کہیں گے یار۔"مشعل کہتے ہی دوبارہ سو گئی۔

"بس ہو گئے ڈرامے مشعل دو منٹ میں اٹھ کے باہر آؤ۔" منیشے نے کندھے پر بیگ ڈالے کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کہا۔

"اوففف ایک تو ٹاپر بہن ہونے کے بھی اپنے نقصان ہیں سکون ہی نہیں لینے دیتیں۔"مشعل بڑبڑاتے ہوئے فریش ہونے کے لیے اٹھی۔

"بیٹا جی کورٹ آ گیا ہے۔"شاہد صاحب (ڈرائیور) نے اسے آواز دی۔ منیشے بیٹا!!۔انہوں نے دوبارہ منیشے کو پکارا۔

"اہہہ.....ہاں جی۔؟" منیشے نے ماضی سے حال میں قدم رکھا۔۔۔

"بیٹا جی میں کہہ رہا ہوں کورٹ آ گیا ہے۔"

"اوہ...ہاں۔۔"منیشے نے انگلی کے پور سے اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کیا انکل آپ مغرب کے بعد آ جایئے گا لینے منیشے نے گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے کہا۔

"جی بیٹا جی بہتر۔" انہوں نے مسکرا کے جواب دیا۔

اب اسکا رخ اپنے آفس کی طرف تھا جہاں اسکے کلائینٹ اسکا انتظار کر رہے تھے سادہ کالے رنگ کی فراک اور جینز پہنے ساتھ لمبا کالا کوٹ جسے اسنے پنڈلیوں تک ڈھکا ہوا تھا ساتھ کالا ہی حجاب کئے آنکھوں پر سن گلاسس لگائے وہ نازک نازک پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" السلام وعلیکم! معزرت آپ کو انتظار کروایا۔"منیشے اپنی سیٹ سنبھالتے ہوئے مسکرا کے سامنے بیٹھے کلائینٹ سے بولی۔

"اٹس اوکے میم۔" سامنے بیٹھے شخص نے ہلکے پھلکے انداز میں جواب دیا وہ چوبیس سے پچیس سال کا خوش شکل لڑکا تھا جو چہرے سے کافی پریشان لگ رہا تھا۔۔۔

"کیا لینا پسند کریں گے مسٹر نعمان؟؟"

"نتھینگ تھینک یو۔۔۔۔۔"

"ہنہوں.."منیشے نے اثبات میں سر ہلایا

"جی مسٹر نعمان فائل لائے ہیں آپ؟؟"منیشے نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

"جی اس میں میرے فادر کی پراپرٹی کی ڈیٹیلز ہیں اس نے فائل منیشے کی طرف بڑھائیں۔"

"اوکے لیٹ می سی۔"منیشے نے فائل پر ایک نظر ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

"میم میری مدر کو پھسایا گیا ہے وہ کیسے اپنے شوہر کو قتل کر سکتی ہیں۔" نعمان کافی پریشان ہوتے ہوئے بول رہا تھا۔

"ڈونٹ وری مسٹر نعمان ہم اپکی مدر کو بچانے کی پوی کوشش کریں گے۔۔۔"

"کیا میں آپکی اور کوئی مدد کر سکتا ہوں۔"

"جی مجھے آپکے فادر کی کمپنی میں جو امپلائے ہیں ان سے کچھ سوال کرنے ہیں اور یہ آپ کے لیے بنانا ممکن ہے۔"

"اوہہ.... شیور کیوں نہیں کل صبح دس سے رات آٹھ تک میں آفس ہی ہوں گا۔"

"چلیں ٹھیک ہے"see you in your company tomorrow.....

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"اور ایک اور بات کوشش کیجیے گا جب تک ہمارا کیس چل رہا ہے آپکی کمپنی کو کوئی بھی امپلائے اوٹ اوف سٹی نہ جائے۔"

"جی بہتر...."نعمان اثبات میں سر ہلاتا ہوا اپنی جگہ سے جانے کے لیے کھڑا ہو گیا۔۔۔

منیشے نعمان کی دی گئی فائل کافی دیر سے پڑھ رہی تھی پڑھتے پڑھتے اس نے رسیور سے اپنی اسسٹنٹ کو بلایا۔۔۔

"مے ای کم ان میم۔"

"یس روشنی۔۔یہ فائل لے جاؤ اور رافع سے کہو کہ زوہیب کمپنی پرینٹگ کے علاوہ خُفیہ طور پر اور کس کاموں میں ملوث ہے یا نہیں پتا کر کے مجھے بتائے۔"

"جی میم بہتر....."روشنی نے فائل لیتے ہوئے کہا "اور کوئی کام میم؟؟"

"ہاں مجھے روبینہ اینڈ فروز کیس کی فائل لا کر دو منیشے نے لیپ ٹاپ پر کام کرتے ہوئے مصروف سے انداز میں بولا۔"

"اوکے میم..... میم کیا میں آپ سے ایک سوال کر سکتی ہو؟؟if you don't mind"

"ہمم کرو....."منیشے نے لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے رکھیں۔

"میم میں کافی سال سے آپ کے ساتھ ہوں اور جب نیو آئی تھی تب بھی روبینہ اینڈ فروز کیس پر آپ کام کر رہی تھیں اور آج بھی میم کبھی کوئی کلائینٹ بھی نہیں آیا اس کیس سے ریلیٹیڈ تو آپ اس کیس کو بند۔۔"روشنی جو کب سے بول رہی تھی ایک دم منیشے کی نظروں کو دیکھ کر چپ ہو گئی جو لیپ ٹاپ کی جگہ اسے گھور رہیں تھیں۔

"سس....سوری میم روشنی نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا۔"

None of your business Go and do what I have told you"

یس میم۔۔۔۔روشنی کہتی وہاں سے چلی گئی اور وہ دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

ارحم اب لائبریری میں موجود ڈیوٹی دے رہا تھا۔ اسے بس ایک شخص کا انتظار تھا۔

" ارحم یار کہاں راہ گیا ہے تو؟" فیصل کا میسج اس نے پڑھا۔ اور پھر کچھ ٹایپ کر کے سینڈ کا بٹن دبایا

" ابھی وہ پہلی کتاب بے دلی سے اٹھا ہی رہا تھا کہ اسے سیفی آتا ہوا نظر آیا۔" موٹا سا لڑکا۔ صاف رنگت اور ناک پر گول بڑا سا چشمہ لگائے لائبریری میں داخل ہوا۔ ارحم کی آنکھیں اسکو دیکھ کر چمکیں"

" اوئے بنی!!!!" ارحم نے ہلکی آواز میں سیفی کو اسکے نیک نیم سے پکارا۔۔

" جی ارحم بھائی۔" وہ مسکراتا ہوا معصومیت سے اسکے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔

" میں نے سنا ہے تمہیں میکڈونلڈ کا ذنگر بہت پسند ہے۔" ذنگر کا نام سن کر بنی کی آنکھیں چمکیں۔

" جی ارحم بھائی بہت پسند ہے۔ لیکن میں ڈائیٹ کر رہا ہوں نا۔" آخر میں وہ اُداس سا بولا۔

" یار چھوڑ ڈائٹ کو دیکھ آج تو کھا لے چیٹ ڈے سمجھ کر۔ کبھی کبھی سے کچھ نہیں ہوتا یار۔ میں کھیلاؤں گا نا اپنے بھائی کو۔" ارحم نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

" ویسے بات تو صحیح ہے۔ میکڈونلڈ کا برگر وہ بھی فری کا۔" بنی نے ہونٹوں پر زبان پھری۔

" لیکن بس ایک چھوٹا سا کام کرنا ہے تو نے۔" بنی نے اسے گھور کر دیکھا۔

" اب آئے ہو نا اصل مدعے پر۔" بنی نے منہ بناتے کہا۔" کام بولو؟

" لائبریری کی ڈیوٹی دینی پڑھے گی۔"

" اور اگر سر لیاقت نے دیکھ لیا تو؟" بنی کے سوال پر وہ مسکرایا۔

" فکر نا کر وہ راؤنڈ پر آئیں گے ہی نہیں۔"

" مجھے آپ میں سے کسی سخت سازش کی بو آ رہی ہے ارحم بھائی۔" بنی نے اسے گھورا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ابے موٹو تو اپنا کام کر بر گر مل جائے گا تجھے۔" ارحم کہتا وہاں سے باہر نکل گیا۔

جب وہ باہر نکلا فیصل اسکا انتظار کر رہا تھا۔

" کام ہو گیا۔؟" ارحم کے سوال پر فیصل نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

" ہاں ہو گیا پکڑ سر لیاقت کے آفس کی چابی۔" فیصل نے چابی اچھال کر ارحم کو دی۔

" گڈ!! " اس نے مسکراتے ہوئے کیچ کی۔

" اگر سر کو پتا چلا نا ارحم کہ ہم نے انکو لاک کیا ہے میں تجھے سو جوتے ماروں گا اور ایک گینوں گا۔"

" ڈونٹ وری برو نہیں چلے گا پتا۔"

" کیسے اتنے یقین سے تو بول رہا ہے۔؟"

" ساری چابیاں سر مدثر کے آفس میں ہوتی ہیں اور کال کے بہانے سے سر کا فون لے کر میں سائلنٹ کر چکا ہوں۔انہیں پتا ہی نہیں چلے گا سر کال کر رہے ہیں۔بریک کے بعد سر مدثر کے دو لیکچر ہیں اسکے بعد جب وہ آفس جائیں گے سر لیاقت خود ہی آزاد ہو جائیں گے۔" ارحم نے پوری بات بتائی اور اپنی شرارت سے چمکتی آنکھوں سے فیصل کو دیکھا۔۔

" سالے!!!!کمینے۔۔۔۔۔کتنا بڑا شاطر ہے تو۔۔" اسکی بات پر دونوں نے ہی قہقہ لگا گئے۔۔

****

کافی دیر تک روبینہ اینڈ فیروز کیس پر وہ کام کرتی رہی تھی کہ اسے اس بات کا احساس ہی نہیں ہوا کہ مغرب کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔

اللہ کے پیغام نے اسے اپنی طرف متواجہ کروایا تو وہ سب چھوڑ چھاڑ کے وضو کر آئی اور نماز پڑھنے لگی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

وہ اتنی تکلیف میں اپنے اللہ کے پاس بیٹھی تھی لیکن وہ رو نہیں رہی تھی مگر اسکے دل پر گرتے آنسوں اللہ کے سوا کوئی سمجھ نہیں سکتا تھا۔

"صبر کے اس موڑ پر پہنچا دیا میرے رب نے مجھے

اشک یہ آنکھیں بھول بیٹھی ہیں لیکن دل خوب جانتا ہے"

کون کہتا ہے کہ آنکھ سے نکلے آنسوں سے ہی صرف بندہ اپنے اللہ کے قریب ہوتا ہے کوئی منیشے سیٹھی کو دیکھتا کہ دل پر گرنے والے آنسوں کیسے اس دل کو لہولہان کر رہے ہیں جسے اللہ نے بہت پیار سے بنایا تھا اسکے دل کی تڑپ اسکے ظاہری آنسوں سے زیادہ اسکے باطنی آنسوں کرتے ہیں۔۔۔۔

کتنی ہی دیر وہ اپنے آنسوں کو اللہ کے سامنے اپنے دل پر گراتی رہی جب رب نے اسے ہمت دی تو وہ کھڑی ہوئی اور ایک لمبی سانس لے کر اپنے آفس سے باہر آگئی روشنی پہلے ہی جا چکی تھی شاہد اسکا پہلے ہی وہاں انتظار کر رہے تھے۔۔۔

aestheticnovels online

"انکل آپ اتنی جلدی آگئے وہ شاہد سے مخاطب ہوئی۔۔۔"

"بیٹا جی آپ نے ہی تو کہا تھا مغرب کے بعد آنے کا۔۔۔۔"

"اوہہ....ہاں سوری میرے ذہن سے ہی نکل۔"گیا منیشے نے اپنی پیشانی کو مسلتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"اچھا آپ ایسا کریں آپ کیب کروا کر گھر چلے جائیں گاڑی کی چابی مجھے دے دیں مجھے کسی کام سے جانا ہے۔۔۔۔"

"مگر بیٹا میں کیسے آپ کو چھوڑ کر چلا جاؤں صاحب غصہ کریں گے آپ کو جہاں جانا ہے میں لے چلتا ہوں۔۔۔"

"میں آپ سے کہہ رہی ہوں ناں انکل۔میں بات کر لوں گی ماموں جان سے آپ جائیں مجھے کام سے جانا ہے۔۔۔۔"

"جج.....جی بہتر "شاہد نے منیشے کو گاڑی کی چابی دیتے ہوئے کہا۔۔

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

تقریباً دس منٹ کے سفر کے بعد منیشے ایک کیفے میں کافی پیتے ہوئے کسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔

"ہیلو مس منیشے..."بھاری بھر کم آواز منیشے کی سماتوں سے ٹکرائی۔۔۔۔

"السلام وعلیکم مسٹر قادر۔۔" منیشے سلام کرتے ہوئے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔۔۔

"پلیز ہیو آسیٹ۔"قادر نے مودبانہ انداز میں کہا۔۔۔۔

"سو کیسی ہیں آپ مس منیشے۔۔۔۔"

"میں تب تک ٹھیک فیل نہیں کروں گی جب تک صدر خان اپنے گناہوں کے گھڑے میں نا پھس جائے۔۔۔۔"

"جانتا ہوں میں یہ بات اس لیے یہ ثبوت لے کر آیا ہوں اپنے ساتھ۔۔" قادر نے ایک فائل اور یو ایس بی منیشے کے سامنے رکھی۔۔۔۔

"یہ.....اس میں کیا ہے۔؟" منیشے نے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے سوال کیا۔۔۔۔

"اس میں وہ سب ہے جو صدر خان کو بے نقاب کر سکتا ہے۔۔ لیکن یہ سب کچھ دن کے لیے ہی اسے سلاخوں کے پیچھے رکھے گا آپ جانتی ہیں صدر خان کچا کھلاڑی نہیں ہے۔۔"

"جانتی ہوں اچھے سے جانتی ہوں لیکن کب تک اپنی خیر منائے گا۔" منیشے کی آنکھوں میں صدر خان کے لیے نفرت صاف نظر آ رہی تھی۔۔۔۔

"منیشے خیال سے دیکھو ہم ایک یونی میں ہی پڑھے اور ایک ہی جگہ کچھ ٹائم کام کیا میں آپ کی ضد کو جانتا ہوں لیکن میں نہیں چاہتا آپ اتنا بڑا رسک لیں۔۔۔"

"ڈونٹ وری مجھے کچھ نہیں ہو گا لیکن صدر خان کو میں کسی حال میں نہیں چھوڑوں گی۔۔"

"بیسٹ آف لک میری کسی اور چیز میں ہیلپ چاہیے ہو تو میں حاضر ہوں۔" قادر نے مسکرا کر جواب دیا۔۔

"تھینک یو آپ اتنی ہیلپ کر رہے ہیں اتنا کافی ہے ۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"میرا ہیلپ کرنا تو بنتا ہے نمرہ آپکو اپنی بہن سمجھتی ہے اس طرح تو آپ میری سالی صاحبہ ہوئیں۔"

قادر کی بات پر منیشے صرف مسکرائی قادر منیشے کی دوست نمرہ کا شوہر تھا۔۔۔

منیشے کی دوست نمرہ اور نرمین ایک ہی یونی میں پڑھتی تھیں اور ان سے سینئیر قادر تھا۔۔۔

وہ دونوں صدر خان کیس پر بات کر رہے تھے جب منیشے کے موبائل کی گھنٹی بجی۔۔۔

"مسٹر قادر....مجھے جانا ہو گا کل بات کرتے اس ٹاپک پر۔" منیشے اٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

"منیشے" ??? IS everything ok???? منیشے کو اچانک اٹھتا دیکھ کر قادر نے سوال کیا۔۔

"وہ.....میں نے ایک بندے کو کام پر لگایا تھا صدر خان کے خفیہ اڈے پر نظر رکھنے کے لیے اسکا ہی میسج ہے مجھے وہاں جانا ہو گا۔" منیشے اپنا بیگ کندھے پر لیتی ہوئی بولی

"Are you mad manishay?? منیشے کی بات سن کر قادر کا سر ہی گھم گیا تھا۔۔۔

"میرا جانا ضروری ہے مجھے وہاں سے ثبوت مل سکتے ہیں مسٹر قادر پلیز آپ اس بارے میں ماموں جان سے ذکر مت کیجیے گا۔۔۔"

"میں ساتھ چل رہا ہوں تمہارے ساتھ منیشے۔" قادر نے اپنا فیصلہ سنایا۔۔۔

"وہاں خطرہ ہو سکتا ہے قادر بھائی۔میں اپنی وجہ سے آپ کو خطرے میں نہیں ڈال سکتی۔۔" وہ اکثر باہر اور کام کے وقت پر وفیشنلی بات کرتے تھے۔لیکن اس وقت دونوں ہی بھول چکے تھے کہ وہ باہر ہیں اس لیے منیشے جلدی میں بھائی کہہ گئی۔

"واہ یعنی اپنی دوست کو اکیلا بھیج کر میں خود بزدل بن کر اگنور کر دوں یا تو میں تمہارے ساتھ جاؤں گا یا سب کچھ مصدق انکل کو بتا رہا ہوں قادر نے اپنے فون پر نمبر ڈائل کرتے ہوئے کہا۔"

"نہیں آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے اوکے آپ چل سکتے ہیں ساتھ منیشے نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

"السلام وعلیکم امی بابا کیسے ہیں آپ دونوں؟"اذیان سعدیہ بیگم اور حسین صاحب کے کمرے میں داخل ہوا۔

"وعلیکم السلام میں الحمد اللہ ہم ٹھیک آپ کیسے ہیں۔"سعدیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

"فائن۔"اذیان نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"اور برخوداد آج کی میٹنگ کیسی رہی؟؟"حسین صاحب نے مسکراتے ہوئے سوال کیا ؟

"جی بابا ٹھیک تھی دو شیطان نظر نہیں آرہے گھر کے کہاں ہیں دونوں۔"

"اریج اپنے کمرے میں ہے اور....."اور برہان آپ لوگوں کے سامنے۔"

سعدیہ بیگم جو اپنے باقی دو بچوں کے بارے میں بتا رہی تھیں برہان نے انھیں بیچ میں ہی ٹوکا

مغل ہاؤس خوبصورت تھا جسے وہاں کے انٹیریئر سے زیادہ وہاں رہنے والے لوگوں نے خوبصورت بنایا تھا۔

حسین صاحب اور سعدیہ بیگم کے چار بچے تھے۔

سب سے بڑا سفیان جس کی وفات ایک کار ایکسیڈنٹ میں ہو چکی تھی۔اسکے بعد اذیان تھا جس نے پڑھائی کے بعد حسین صاحب کا کاروبار سنبھال لیا تھا

اسکے بعد برہان تھا جو اپنی لا کی ڈگری پوری کرنے کے بعد اب بطور وکیل اپنی خدمات سرانجام دے رہا تھا۔۔۔

اسکے بعد انکی ایک بیٹی اریج تھی جو برہان کی پیدائش کے دس سال بعد پیدا ہوئی تھی اس لیے دونوں بھائیوں کی جان بستی تھی اس میں۔

"آپ لوگ یاد کریں اور میں نہ حاضر ہوں ایسا ہو سکتا ہے کیا۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"نہیں بلکل نہیں ہم یاد نہ بھی کریں آپ پھر بھی حاضر ہو جاتے ہیں۔" اذیان نے اسے چھیڑا

"کیا کریں اپنے ہونے کا احساس بھی تو دلانا ہے۔۔۔۔"

اذیان اسکی بات سن کر مسکرایا۔

"اچھا بس کریں آپ دونوں میں کھانا لگواتی ہوں آپ لوگ نیچے آجائیں۔"

"نہیں امی مجھے بھوک نہیں ایک کپ کافی بھیجوا دیں میرے روم میں۔۔" اذیان کہتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

"پتا نہیں کس کی نظر لگ گئی ہے میرے بیٹے کی خوشیوں کو اسکا ہنسنا مسکرانا جیسے منیشے اپنی ساتھ ہی لے گئی ہے" سعدیہ بیگم نے آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"ایک دن وہی منیشے ہمارے بیٹے کی خوشیاں واپس لائے گی انشاءاللہ۔" حسین صاحب نے سعدیہ بیگم کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔۔۔

"انشاءاللہ....." وہ بس اتنا ہی کہہ سکیں اور برہان اپنے والدین کو ایسے پریشان دیکھ کر خاموش ہو گیا۔۔

****

"اوکے کلاس تو آج ہمارا یہ ٹاپک کلوز ہو گیا ہے کل میں اس کا ریٹن ٹیسٹ کلاس میں ہی لوں گا۔"

"مے ای کم ان سر...." منیشے نے گھبراتے ہوئے سوال کیا۔۔

"اذیان جو کلاس سے بات کر رہا تھا اسکی آواز پر رُکا

"کافی جلدی یاد نہیں آگیا آپ کو منیشے کہ آپ نے یونی بھی آنا ہے۔" اذیان نے کلائی پر بندھی گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

بلیک جینز پر ڈارک بلیو ٹی شرٹ پہنے کلائی میں مہنگی گھڑی بال جیل سے پیچھے کو سیٹ کیے وہ کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا لیکن منیشے کے لیے وہ شہزادے سے زیادہ جن تھا۔۔۔

"و....وہ سر سوری منیشے نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔"

"مس منیشے آپ کلاس کی ایک اچھی سٹوڈنٹ ہیں اس لیے شاید آپ کو ہر ٹیچر نے سر پر بیٹھالیا ہے لیکن آپ مجھ سے یہ اُمید مت رکھیے گا۔"

"لیکن سر....." اذیان نے منیشے کو بات کرتے ہوئے بیچ میں شہادت کی انگلی دیکھاتے ہوئے ٹوکا۔۔۔

"لیکن یہ کہ آپ میرے لیکچر کے بعد کلاس میں آئیں گئیں۔"

"سر میں دس منٹ لیٹ آنے کی وجہ سے اپنا باقی پینتیس منٹ کا لیکچر کیسے چھوڑ سکتی ہوں۔"

منیشے کی ناک اور گال کچھ دھوپ میں آنے اور کچھ غصے سے لال ہو چکے تھے اذیان اسکے سرخ اور گندمی چہرے میں مسمرائز ہونے لگا۔۔۔

اذیان نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا...."اوکے دین کل آپ ٹائم پر آئیں گئیں ورنہ خود ہی کلاس میں مت آیئے گا اپنی عزت افزئی کے لیے۔"

ایسا نہیں تھا وہ یونی لیکچر لینے اپنے شوق سے آتا تھا جب منیشے کا سمسٹر شروع تھا تو اذیان کا آخری سمسٹر ختم ہو چکا تھا وہ پوری یونی میں ٹاپ کرتا آیا تھا پرنسپل سے تعلقات اچھے ہونے کی وجہ سے اور کچھ پرنسپل حسین صاحب کے دوست تھے جس کی وجہ سے وہ انکے اثرار پر یہاں لیکچر لینے آیا کرتا تھا۔۔

"بھائی.....بھائی....."برہان جو اسے کب سے پکار رہا تھا اسنے اذیان کو کندھے سے ہلایا وہ بھی اذیان کے پاس بالکنی میں ہی آگیا۔۔۔

"ہہہ....ہاں...ہاں کیا ہوا برہان تم کب آئے اذیان نے مصنوعی مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا۔"

تب ہی جب آپ منیشے کے خوابوں میں کھوئے ہوئے تھے برہان نے کافی کا کپ اسکی طرف بڑھایا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"بکواس نہیں کیا کرو۔۔"اذیان نے اسے گھورتے ہوئے کافی کا کپ پکڑا۔۔۔۔

"بھائی آپ یہ مصنوعی مسکراہٹ اور ٹھیک ہونے کے ڈرامے امی بابا کے سامنے کیا کریں میرے سامنے نہیں۔"

"برہان.....باز آجاؤ یہ نہ ہو پٹ جاؤ مجھ سے۔"

"بھائی آپ مار لیں مجھے نو پرابلم لیکن جھوٹ نہ بولیں مجھ سے برہان نے سنجیدگی سے کہا...."بھائی آپ کتنا بدل گئے ہیں اور آپ کو لگتا ہے مجھے پتہ نہیں لگے گا میں اور منیشے ایک ہی کلاس میں تھے آپ دونوں کے بدلتے ہوئے رویے میں نوٹ کرتا تھا بیسٹ فرینڈ تھی وہ میری اسکے جاتے ہی آپ کتنا چینج ہو گئے لا.. چھوڑ کر بابا کا بزنس سنبھال لیا اپنا پہناوا تک بدل لیا صرف یہ کہہ کر کہ آپ کو بابا جیسا بننا ہے کیا میں سمجھتا نہیں وہ آپ سے بہت دور ہے پتا نہیں اس ملک میں ہے بھی یا نہیں لیکن آپ نے اسکی یادوں کو اسکے لفظوں کو اور کبھی کبھی لگتا ہے اسے گھول کر پی لیا ہے۔"

اذیان نے اسے حیرانی سے دیکھا وہ نہیں جانتا تھا اسکا بھائی اتنا نوٹس کرتا ہے اسے۔۔۔۔

"ایسے نہ دیکھیں جانتا ہوں آپ کو یقین نہیں آرہا لیکن میں بھی لائیر ہوں شاید اب تک آپکی متاع جاں بھی بن چکی ہو لائیر۔"

برہان نے لائیر الفاظ پر زور دیتے ہوئے کہا جس پر اذیان مسکرا دیا۔۔۔۔

"اچھا جاؤ وکیل صاحب جا کے سو جاؤ اس سے پہلے تم کل نیند میں اپنے کیس لڑو۔"

"اوکے.... گڈ نائٹ آپ بھی سو جایئے گا بھائی پلیز۔"ز برہان نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہنہوں....."اذیان نے اثبات میں سر ہلایا تو برہان وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

"تم کیا جانو برہان وہ میرے اندر بسی ہے وہ میرے دل میں دھڑکتی ہے وہ میری پاکیزہ محبت ہے....اہہہہ.....میری میشے کہاں ہوں تم۔۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اذیان نے سرد آہ بھری۔۔جب اسے اپنے پاؤں میں گھومتی بلی کی آواز آئی۔اس نے مسکراتے ہوئے اسے گود میں اٹھایا وہ سفید رنگ کی نیلی آنکھوں والی پرشین کیٹ تھی۔

"ہیپے بلیو!! میں جانتا ہوں تمہیں بھی وہ یاد آتی ہے نا؟ مجھے بھی آتی ہے۔"

اذیان نے اس پر پیار سے ہاتھ پھیرتے کہا۔برہان صحیح کہتا تھا اذیان مغل نے منیشے کی یادوں کو گھول کر اس طرح پیا تھا کہ وہ اسے حفظ ہو چکی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پندرہ منٹ کی ریش ڈرایو کے بعد منیشے اور قادر ایک سن سان جگہ پر تھے جہاں جنگل میں چھپا ایک اڈا تھا کچھ لوگ تیزی سے ہاتھ چلاتے ہوئے ڈبوں میں ڈرگز کے پیکٹ بھر رہے تھے اور پھر ان ڈبوں کو گھر کے اندر لے کر جایا جاتا۔۔۔۔۔

"منیشے یہ....." قادر بس اتنی ہی سرگوشی کر سکا۔۔۔۔

"یہ صدر خان کا خوفیہ اڈا ہے جہاں ڈرگز سٹور ہوتے ہیں اور پھر ملک بھر سے لے کر پوری دنیا تک سمگل ہوتے ہیں۔"

منیشے نے کہتے ہوئے اپنا فون نکالا ۔درخت اور بڑی بڑی گھاس میں چھپ کر ویڈیو بنانے لگی۔۔۔۔

"تو تم اس لیے اتنی رات کو آئی ہو تا کہ ثبوت اکٹھے کر سکو۔" قادر اسکی ہوشیاری دیکھ کر مسکرائے اور حیران ہوئے بنا نہ رہ سکا۔

"Exactly قادر بھائی اب میں یہاں خود کو پکڑوانے تو آنے سے رہی" منیشے نے ویڈیو بناتے ہوئے کہا وہ اکثر اسے قادر بھائی بلایا کرتی تھی لیکن کہیں بھی باہر وہ لوگ ایک دوسرے کے صرف کولیگز تھے جہاں قادر کے لیے وہ مس منیشے اور منیشے کے لیے وہ مسٹر قادر تھا۔۔۔۔۔

ویڈیو بناتے بناتے منیشے کا اچانک فون بجا جس سے وہ سٹپٹا گئی اور فون نیچے گرتے گرتے بچا۔۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"اوہ نو۔۔۔۔۔۔۔ منیشے بند کرو اسے پاگل۔"

منیشے نے جلدی سے فون اوف کیا۔۔۔۔

"کون ہے؟"منیشے اور قادر کے کانوں میں ایک آواز گونجی وہ آدمی انکی طرف ہی بڑھ رہا تھا۔۔۔۔

"میں نے پوچھا کون ہے؟"منیشے نے گھبرا کر قادر کی طرف دیکھا اس نے ایک انگلی اپنے ہونٹوں پر رکھ کر اسے خاموش رہنے کا اور دوسرے ہاتھ سے آہستہ آہستہ پیچھے کی طرف بڑھنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

"میں پوچھ رہا کون ہے یہاں.؟اس آدمی نے ہاتھ سے گھاس ایک جھٹکے سے ہٹایا لیکن وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

"اوئے دیلاورے۔۔کیا ہوا ہے صدر صاحب کی کال آرہی ہے۔" تیرے فون پر دوسرے آدمی نے اسے آواز دی تو وہ فوراً اس گھر کی طرف بڑھ گیا۔

"لگتا ہے چلا گیا۔"گھاس اور درخت کی اوٹ میں چھپے قادر نے منیشے سے کہا۔۔۔۔

"ہنہوں.....""وہ بس اتنا کہہ سکی۔۔۔۔

"ہمیں چلنا چاہیے اب کافی ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔"

"جی چلیں۔"منیشے نے کھوئے کھوئے انداز میں کہا.....اور وہ دونوں گاڑی کی طرف بڑھ گئے۔

"بھائی گھر کی طرف چلیں ماموں کال کر رہے۔"

"ٹھیک ہے ٹائم بھی کافی ہو گیا ہے ویسے کیا ہوا ہے تمہیں تو خوش ہونا چاہئے صدر خان کے خلاف اتنا بڑا ثبوت ہاتھ لگا ہے۔"

"میں خوش ہو لیکن۔"

"کیا لیکن۔۔۔۔"قادر نے ڈرائیو کرتے ہوئے کہا۔

"بھائی آپ نے ایک نام سنا تھا دیلاور۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ہاں سنا تھا شاید اسکا نام تھا جو ہمیں وہاں دیکھنے آیا تھا۔"

"بھائی مجھے لگتا ہے وہ صدر خان کا خاص آدمی ہے۔"

"ہاں ہو سکتا ہے کیوں کہ تم نے سُنا اسکے پیچھے والا بندہ اسے کیا کہہ رہا تھا۔"

صدر صاحب کی کال آرہی ہے اور اتنا بڑا سیاست دان اپنے کسی چھوٹے موٹے آدمی کو تو کال نہیں کرے گا۔" منیشے نے قادر سے کہا۔

"EXACTLY.....یعنی وہ دیلا اور صدر خان کا خاص آدمی ہے یو ار جینیس منیشے۔"

****

"منیشے بچے کب سے کال کر رہا ہوں کہاں تھیں آپ؟" منیشے جیسی گھر میں داخل ہوئی تو مصدق صاحب نے فکر اور نرم سے لہجے میں پوچھا۔۔۔

"وہ.....ماموں جان قادر بھائی کے ساتھ ایک کیس پر کام کر رہی تھی۔"

"پھر بھی آپ کال کر کے بتا سکتی تھیں ناشاہد کو فون کیا تو اسنے بتایا کار آپ لے گئی ہیں۔"

"سوری ماموں جان بس ایسا اُلجھی دھیان ہی نہیں رہا۔"

:ہمم.....فیروز اور روبینہ کا کیس تھا نا جس پر آپ کام کر کے آرہی ہیں۔"

"جی....." منیشے نے سر جھکا کر دھیمے سے لہجے میں جواب دیا۔۔۔

"خیال سے میشی تم ہمارا کل سرمایا ہو بچے کل سے آپ مغرب کے بعد گھر آجایا کریں گی جو کام کرنا ہے دن میں کریں۔۔۔"

"جی ماموں جان۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کیا آتے ہی بچی سے سوال جواب کرنے لگے۔" حمیرہ صاحبہ نے لاؤنج میں آتے ہوئے کہا وہ مصدق صاحب اور منیشے کی باتیں سن چکی تھیں۔۔۔

"منیشی جاؤ فریش ہو کر آؤ میں کھانا لگاتی ہوں۔"

"ج....جی ممانی جان۔" منیشے کہتی اپنے کمرے کی طرف بڑھی جب مصدق صاحب نے اسے آواز دی۔۔۔۔

"کوئی کام ہو تو مجھے کہنا میں اپنے دوست ڈی ایس پی پاشا سے کہہ کر کروادوں گا لیکن آئندہ اکیلے اس ٹائم آپ کہیں نہیں جائیں گی۔"

منیشے مصدق صاحب کی بات سن کر حیران و پریشان ہو کر انہیں موڑ کے دیکھنے لگی۔۔۔۔

"اب آپ کے آفس میں تو اتنی مٹی نہیں ہو گی کہ آپ کے کوٹ اور جوتے گندے ہو جائیں۔"مصدق صاحب نے جیسے اسکی پریشانی بھانپتے جواب دیا۔۔

"جی ماموں جان۔" منیشے نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا جس پر مصدق صاحب بھی مسکرا دیے۔

یہ مصدق صاحب اور حمیرا بیگم کا پیار ہی تھا جس نے اسے ماضی سے باہر لانے میں مدد کی تھی مصدق صاحب اور حمیرا بیگم کا کہنا تھا کہ انکا ایک بیٹا نہیں بلکہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ارحم نے یونیورسٹی جانے کے لیے گیٹ کھولا ہی تھا کہ سامنے اسے ظلِ الٰہی کھڑے نظر آئے۔

"السلام وعلیکم انکل آپ خیریت" ارحم نے انکے پریشان چہرے کو دیکھتے ہوئے ایک ساتھ کئی سوال کیے۔

"وعلیکم اسلام بیٹا بابا گھر ہیں تمہارے؟" انہوں نے سوال کیا۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"جی جی انکل آپ اندر آجائیں۔۔" ارحم کو وہ پریشان لگے تو ارحم بھی انکے ساتھ ہی اندر گھر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

ظللِ الٰہی مصدق صاحب کے سکول فرینڈ تھے دونوں خاندان سگے رشتوں سے بڑھ کر ایک دوسرے کا ساتھ دیتے

تھے مصدق اور ظلل صاحب کے والد آپس میں دوست تھے اگر یہ کہا جائے کہ انکی دوستی بزرگوں سے چلتی آرہی تھی

تو غلط نہیں ہو گا۔

اور اس دوستی کو رشتے داری میں مصدق صاحب نے ارحم کا رشتہ ظللِ صاحب کی اک لوتی بیٹی سوہائی سے کرکے ایک سال پہلے بدل دیا تھا۔۔۔۔

"کتنے ٹائم بعد تم نے چکر لگایا ہے مجھے تم سے خفا ہونا چاہیے ویسے ۔"مصدق صاحب نے ان سے گرم جوشی سے ملتے ہوئے کہا۔۔

ظللِ صاحب بس ہلکی سی مسکراہٹ کے علاوہ مصدق صاحب سے کچھ نہیں کہہ سکے۔۔۔۔

مصدق صاحب کی مسکراہٹ سمٹی ان کا رویہ دیکھ کر،"کیا ہوا ہے ظللِ الٰہی سب ٹھیک ہے نا؟؟؟"مصدق صاحب نے

پریشانی سے پوچھا تو ارحم کی مسکراہٹ بھی سمٹی۔۔۔۔۔

"کچھ ٹھیک نہیں ہے مصدق آج میں تمہارے پاس ایک درخواست کرنے آیا ہوں۔۔۔"

"پہلیاں کیوں بُجھوا رہے ہو ظللِ کیا ہوا ہے سوہائی اور بھا بھی ٹھیک ہیں۔۔۔"

"سوہائی ٹھیک نہیں ہے ظللِ صاحب نے ارحم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ک..ک..... کیا ہوا ہے سوہائی کو انکل؟؟" ارحم نے پریشانی سے سوال کیا اسکی ہرٹ بیٹ تیز ہوئی۔۔۔۔

"منیشے بیٹی کہاں ہے؟" انہوں نے ارحم کے سوال کے بدلے ایک اور سوال کیا۔۔۔۔

"لیکن انکل سوہائی....."، "ارحم جاؤ میشی کو بلاؤ۔" مصدق صاحب نے ارحم کو بیچ میں ٹوکا۔۔۔۔

"جی بابا۔۔۔۔" ارحم کہتا تیز تیز قدم بڑھاتے ہوئے منیشے کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد ارحم منیشے کے ساتھ لاونج میں موجود تھا جہاں حمیرا بیگم مصدق صاحب ظللِ صاحب کے ساتھ پریشان دیکھائی دیئے ظللِ صاحب انہیں پوری بات سے آگاہ کر چکے تھے۔۔۔۔

"انکل کیا ہوا ہے سوہائی کو آپ مجھے بتائیں ساری بات۔" منیشے نے ان کے سامنے بیٹھ کر نرم سے انداز میں پوچھا۔۔۔۔

"و.....وہ بیٹا دو ہفتے پہلے سوہائی اپنی دوستوں کے ساتھ شاپنگ کے لیے گئی تھی وہاں کچھ لڑکے ایک لڑکی کو تنگ کر

رہے تھے تو سوہائی نے اس لڑکی کا ساتھ دیتے ہوئے اس لڑکے کو روکا اور اسے اریسٹ کروادیا کچھ دن گزرے تو ہم

لوگ بھی اس بات کو بھول گئے لیکن پھر سوہائی گھر نہیں آئی ایک دن یونی سے .....پھر مجھے سوہائی کی مما رامین نے

کال کی تو میں آفس سے سیدھا یونی گیا گارڈ نے بتایا وہ جا چکی ہے میں نے پولیس سٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کروا

دی....اور خود بھی ڈھونڈتا رہا...اچانک رات دو بجے اناؤن نمبر سے کال آئی اسنے سوہائی کا بتایا جب میں

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ہسپتال پہنچا وہاں ایک کپل کھڑا تھا ان میں سے خاتون نے مجھے بتایا کہ سوہائی کے ارد گرد دو لڑکے کھڑے تھے مسلسل شور کی آواز پر اس نے اور اسکے شوہر نے دیکھا تو وہ لڑکے سوہائی کو وہیں چھوڑ کر بھاگ گئے لیکن انہیں سوہائی کی حالت ٹھیک نہیں لگی اللہ نے اسے ان لڑکوں کی درندگی سے تو بچا لیا لیکن اسکی عزت پر لگا داغ کبھی نہیں مٹ سکتا۔" وہ بات کرتے وہاں کھڑے ہر شخص کو صدیوں کے تھکے اور بیمار لگے تھے۔۔

"سوہائی نے چہرہ دیکھا تھا ان لڑکوں کا اور وہ لڑکے وہی مال والے لڑکے تھے ان میں سے ایک بہت بڑے بزنس مین کا بیٹا ہے تو پولیس والوں نے بھی ہاتھ اٹھا لیے میں اپنی بیٹی کو اس حالت میں نہیں دیکھ سکتا منیشے بیٹے ۔۔اپنے بازو ہاتھ پاوں چہرہ ایسے رگڑتی ہے جیسے انہیں چھیل دے گی۔۔پھر خاموش ہو جاتی ہے ایسے جیسے زندہ لاش ڈاکٹر کے مطابق وہ خود یہ سب کرتی ہے تاکہ سچائی کو فیس نہ کرنا پڑے"

ظللِ صاحب بتاتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو دیے وہاں موجود ہر شخص کی آنکھوں میں آنسوں تھا لیکن ارحم وہ تو نیچے بیٹھتا ہی چلا گیا۔۔۔۔

" ارحم سنبھالو خود کو بچے مصدق صاحب نے ارحم کو شانوں سے پکڑ کر کھڑا کیا تو وہ انکے گلے لگ کر کسی چھوٹے بچے کی طرح رو دیا۔۔۔"

"بابا....بابا میری سوہائی۔۔۔میں حفاظت نہیں کر سکا اپنی محبت کی۔۔۔بابا میں ان لوگوں کو ختم کر دوں گا بابا۔۔۔میری محبت اتنے دن تک تڑپتی رہی اور میں ہنسی مزاق کرتا رہا کھاتا پیتا رہا بابا۔۔۔"

"ارحم بچے بس ابھی تو تم نے سوہائے کے ساتھ کھڑا ہونا ہے نا تو سنبھالو خود کو حمیرا بیگم نے آگے بڑھ کر بیٹے کو حوصلہ دیا۔۔۔"

"اگر آپ لوگ یہ رشتہ ختم....."،"انکل آپ یہ کیا بات کر رہے ہیں۔۔"ارحم نے ظللِ صاحب کو بیچ میں ہی ٹوکا اور انکے قدموں میں بیٹھ کر انکا ہاتھ تھاما۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"انکل سوہائے میری عزت تھی ہے اور انشاءاللہ رہے گی آپ فکر نہ کریں۔۔۔۔"

"ارحم صحیح کہہ رہا ہے انکل سوہائی میری بہن ہے اور میں خود اسکا کیس لڑوں گی آپ بس تیاری کریں اور آج شام کو میں اور ارحم ملنے آئیں گے سوہائے سے۔"

"ارحم نے نم آنکھوں سے منیشے کو دیکھا....."،"جی انکل میں اور آپی آج آئیں گے آپ فکر نہ کریں۔۔"

****

صبح نمرہ اور قادر ڈائننگ میں بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے جب نمرہ نے سوال کیا۔۔۔"قادر رات آپ اتنی دیر سے آئے۔۔۔کہاں تھے؟"سوال پر قادر نے نظر اُٹھا کر نمرہ کو دیکھا اور پھر مُسکرایا۔۔۔

" کہاں ہونا تھا یار تم جانتی تو ہو اپنی دوست منیشے کو۔۔۔صدر خان کے کیس پر بات کر رہے تھے ہم پھر اچانک پتا نہیں کون کون سے پاگل نے جاسوس صدر کے پیچھے چھوڑے ہوئے ہیں۔۔۔مرتے مرتے بچے ہیں کل۔"

"کیا مطلب ہے قادر پوری بات بتائیں۔۔۔" وہ جو ابھی تک منیشے کے بارے میں سن کر مُسکرا رہی تھی اب پریشان ہو گئی۔۔۔

"ہونا کیا ہے یار کل وہ اور میں گئے تھے صدر کے اڈے پر وہاں سمگلنگ ہو رہی تھی اور اُس محترمہ نے ویڈیو بنانی تھی۔۔پھر اچانک مُصدق انکل کا فون آنے لگ گیا۔۔"

پھر قادر نے نمرہ کو ساری تفصیل سے آگاہ کیا۔۔۔

"اُفف پاگل ہو گئی ہے یہ لڑکی۔پتا نہیں کیا بنے گا اسکا۔نمرہ نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔"

"بننا کیا ہے بدلہ لے کر چھوڑے گی منیشے مادام۔۔۔"

قادر کی بات سُن کر نمرہ مُسکرا دی۔۔نمرہ نے بھی لاء کیا تھا لیکن وہ ایک بہت اچھی ہیکر تھی۔۔اپنی اور قادر کی چھے ماہ کی بیٹی کو سنبھالنے کے ساتھ ساتھ اب وہ سائیبر کرائم کے لیے ہیکنگ کی خدمات سر انجام دے رہی تھی۔۔۔

"یار یہ ہمارا فری ٹائم ہوتا ہے یہاں بھی تم مجھ سے کام کی باتیں کرتی ہو۔" قادر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"تو آپ کو کس نے کہا ہے کام کی باتیں کریں۔۔ آپ کسی اور ٹاپک پر بات کر لیں" نمرہ نے بریڈ کا سلائس کھایا

"آہاں۔۔" قادر نے ایک آبرو اُچکا کر اُسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"آہاں۔۔۔" نمرہ نے بھی اسی انداز میں جواب دیا تو دونوں ہنس دیے۔۔۔۔

ابھی وہ باتیں کر ہی رہے تھے جب انکی بیٹی ریزا کی رونے کی آواز آئی۔۔۔۔

"مجھے لگتا ہے ہمارا وقت بھی اب ہماری بیٹی کا ہی ہے۔" نمرہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور اپنی جگہ سے اُٹھ گئی۔

"ہاں مجھے بھی کچھ ایسا ہی لگتا ہے۔" قادر بھی گاڑی کی چابی اُٹھا کر آفس کے لیے نکل گیا۔۔۔

****

بھائی پلیز برہان بھائی سے کہیں نا مجھے آج کالج چھوڑ آئیں۔۔۔ اریج نے ناشتہ کرتے اذیان سے کہا۔۔

لمبے بال پونی میں قید تھے سفید یونیفارم پر پراکٹر کی سلیش لگائی ہوئی تھی۔۔۔وہ اٹھارہ سال کی لڑکی کافی حد تک اپنے دونوں بھائیوں سے ملتی تھی۔

"کیوں؟ڈرائیور سے کہو چھوڑ آئے گا چندا۔" اذیان نے آملیٹ کھاتے ہوئے پیار سے کہا۔۔

"نہیں آج ڈرائیور چھٹی پر ہے۔پلیز آپ برہان بھائی سے کہیں۔۔میں انھیں کہا کہ کورٹ جاتے ہوئے مجھے بھی ساتھ چھوڑ دیں کالج۔۔۔تو کہتے بھائی سے کہہ دو۔۔۔" اریج نے منہ بنایا

"اچھا ٹھیک ہے ناشتہ تو کرو میں برہان سے بات کرتا ہوں۔"

"برہان سے بعد میں کرنا بات آپ اذیان صاحب پہلے اپنی بہن سے پوچھو کل کالج میں کیا حرکت کی ہے اسنے۔"سعدیہ بیگم نے اریج کو گھورا

"کیا کیا ہے امی اسنے۔۔۔"؟اذیان نے ایک نظر اریج کو دیکھا جو اپنی پلیٹ پر جھکی ہوئی تھی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کرنا کیا ہے۔۔ کسی لڑکی سے بحث ہو گئی اور اسنے اُس لڑکی کی پانی کی بوتل میں میں کینٹین سے مصالحہ لے کر ڈال دیا اور اس بیچاری کو پتا ہی نہیں لگا اور اس نے پی لیا وہ پانی۔"

"واٹ۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟"اذیان نے بامشکل حیران ہوتے ہوئے اپنا قہقہ روکا۔۔

"جی ہاں پوچھو اس سے۔ کیا سوچ کر اس نے یہ حرکت کی ہے۔۔ اور برہان اس لیے ہی منع کر رہا ہے کیوں کہ آج میڈم کے گھر میں سے کسی بڑے کو بلایا ہے پرنسپل نے۔۔۔

"اریج یہ میں کیا سن رہا ہوں کیوں کی تم نے یہ حرکت۔"

"وو۔۔ وہ بھائی وہ چیٹنگ کر رہی تھی میں نے میم کو بتا دیا تو بریک میں وہ مجھ سے لڑنے آ گئی۔۔۔
اب آپ کی بہن کم ہے کسی سے۔"

"ویری گڈ۔۔۔" اذیان نے آملیٹ کھاتے ہوئے کہا۔۔۔

"اہم اہم۔۔۔" سعدیہ بیگم کے گلہ کھنکھرنے پر اذیان نے پاسا پلٹا۔۔۔

"بہت بری بات ہے اریج کسی کے ساتھ ایسے نہیں کرتے۔۔ کتنا غلط کیا تم نے۔"

اریج جو ہنسی دبائے نیچے منہ کر کے اذیان کی ڈانٹ سن رہی تھی جب برہان آیا

"اور کیا تمھیں اس سے زیادہ بڑی حرکت نہیں ملی تھی کرنے کے لیے جو بس اتنا ہی کیا۔۔" برہان نے ایک چپت اسکے سر پر لگائی

"برہان باز آ جاؤ کیا سیکھا رہے ہو بہن کو۔" حسین صاحب اخبار سائیڈ پر رکھتے ہوئے بولے۔۔۔

"اوہو بابا وہ تو میرے ویسے ہی منہ سے نکل گیا۔"

"یہ تم دونوں بھائیوں نے مل کر اسکو سر پر چڑھا دیا ہے۔۔۔ مجال ہے میری کوئی بات سن لے یہ۔ دن بہ دن اسکی الٹی حرکتیں بڑھتی جا رہی ہیں۔۔" سعدیہ بیگم نے دونوں بھائیوں کو آڑے ہاتھوں لیا۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"امی بچی ہے وقت کے ساتھ ساتھ سمجھ جائے گی۔" اذیان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

"چلو آؤ چھوٹا پیکٹ میں چھوڑ آتا ہوں تمھیں سکول۔" برہان نے اریج کا بازو پکڑا

"اذیان بھائی سمجھالیں برہان بھائی کو مجھے فضول ناموں سے نہ بلائیں۔"

"برہان باز آجاؤ۔۔"

"ٹھیک ہے آگیا باز۔"

"اریج ایسا کرو آج بابا تمھیں سکول چھوڑ دیں گے اور پرنسپل سے بھی بابا مل میں گے۔"

"ہاں ہاں ٹھیک۔"،"نہیں نہیں۔" اریج نے حسین صاحب کو بیچ کاٹوکا۔۔۔۔

"بابا آپ کیوں پریشان ہوتے ہیں برہان بھائی ہیں نا۔۔وہ چلیں گے۔۔کیوں بھائی ہے نا!!!۔" اریج برہان کا ہاتھ پکڑ کر کرسی سے اٹھائی۔

"جاؤ برہان کیوں تنگ کر رہے ہو اسے لیٹ ہو رہا ہے۔" اذیان نے سنجیدگی سے کہا تو برہان بھی اریج کو چھوڑنے کے لیے تیار ہو گیا۔۔۔

****

"السلام وعلیکم مجھے مسٹر نعمان سے ملنا ہے۔۔ان سے کہیں مس منیشے آئی ہیں۔"منیشے نے ریسپشن پر بیٹھی لڑکی سے کہا۔۔۔

"جی میم میں کہتی ہوں۔۔۔" لڑکی نے رسیور اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

"سر آپ سے مس منیشے ملنے آئی ہیں۔"لڑکی نے ایک نظر منیشے کو دیکھتے ہوئے کہا جو اپنے موبائل میں مصروف تھی۔۔۔۔

"ایکسیوز می میم آپ کو سر اپنے آفس میں بلا رہے ہیں۔" یہاں سے دائیں جا کر بائیں طرف سر کا آفس ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"اوکے تھینک یو۔"

"میں آجاؤں مسٹر نعمان؟" منیشے نے نعمان کے کا داخلی دروازہ کھولتے ہوئے پوچھا۔

"اوہ جی جی۔۔۔ مس منیشے آجائیں۔" نعمان اپنی کرسی کھڑا ہوا۔

"بیٹھیں مس منیشے۔۔۔" نعمان نے اپنے سامنے رکھی کرسی کی طرف اشارہ کیا۔۔

"تھینک یو۔"

"کہیں مس منیشے میں آپکی کیا مدد کر سکتا ہوں۔" نعمان نے سنجیدگی سے کہا

"مجھے آپکے ایمپلائز اور کمپنی کے منیجر سے بات کرنی ہے۔" جہاں تک میں جانتی ہوں آپکے منیجر صدیق آپکے والد صاحب کے کافی کلوز تھے۔۔۔

"دیکھیں میم۔ میں آپکے ساتھ مکمل تعاون کروں گا لیکن مسٹر صدیق بابا کے ٹائم سے یہاں کام کر رہے ہیں۔۔۔ ان پر شک کرنا مناسب نہیں۔"

"مسٹر نعمان یہ میرا کام ہے۔ اگر مجھے لگے گا مجھے آپ سے اس کیس مطلق تفصیل مل سکتی ہے تو میں آپ سے بھی بات کروں گی۔"

"ٹھیک ہے یہ بات آپکی لیکن ہماری کمپنی میں بہت سے ایمپلائز ہیں اسطرح تو سارا دن گزر جائے گا اور کل کورٹ میں میری مدر کی سنوائی بھی ہے۔"

"نہیں مسٹر نعمان میں صرف ان خاص ایمپلائز سے بات کروں گی جن کا نام اس فائل میں شامل تھا جو آپ نے کل مجھے دی تھی۔"

"اوکے میں بلاتا ہوں۔" نعمان رسیور اٹھاتے ہوئے بولا۔

"ہمم۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

Sir can we come in?

تھوڑی دیر بعد منیجر صدیق اور باقی ایمپلائز نعمان کے کیبن میں داخل ہوئے۔۔۔

"جی آجائیں صدیق صاحب۔"

"صدیق صاحب یہ مس منیشے ہیں میری مدر کی لائیر۔۔۔یہ آپ لوگوں سے کچھ سوال کرنا چاہتی ہیں مما کے کیس کے سلسلے میں۔"

"سر کیا آپ کو ہم پر شک ہے۔"صدیق نے منیشے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں نہیں مسٹر صدیق میں نے ایسا تو کچھ نہیں کہا۔یہ تو میرے کام کا حصہ ہے۔" منیشے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

کالی سادہ شلوار قمیض کے ساتھ کالا ہی کھسہ پہنے۔۔کالی جیکٹ اور کالے ہی حجاب لیئے۔۔کلائی میں گھڑی پہنے وہ کافی اچھی لگ رہی تھی۔۔وہ زیادہ تر کالے ہی کپڑے پہنتی تھی۔۔۔

جیسے اپنے اندر کے اندھیرے کو باہر بھی محسوس کرنا چاہتی ہو۔۔۔ہر سوٹ میں ساتھ کہیں نہ کہیں کالا رنگ مخصوص تھا۔۔۔۔

"جی پوچھیں کیا پوچھنا ہے آپکو؟"مسٹر صدیق کو وہ ایک آنکھ نہ بھائی تھی۔۔

"مجھے مس سمیہ سے سوال کرنا ہے۔"

"جی کریں مس منیشے۔۔۔" سمیہ نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا۔۔۔۔

"مس سمیہ آپکے پاس کمپنی کا سارا ریکارڈ ہوتا ہے۔۔کون آتا ہے کون جاتا ہے آپ سے چھپا نہیں ہے رائٹ؟"

یہ وہی لڑکی تھی جو باہر منیشے کو ریسپشن پر ملی تھی۔۔۔

"جی ایسا ہی ہے میرے پاس سب ریکارڈ ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کتنے وقت سے آپ یہاں کام کر رہی ہیں۔۔؟"

"مجھے سات سال ہو گئے ہیں یہاں کام کرتے ہوئے۔"

"اوکے۔۔۔تو کیا آپ بتا سکتی ہیں مسٹر نعمان کے والد صاحب مسٹر زوہیب کی روٹین۔۔۔؟"

"جی میم سر صبح آتے تھے اور شام کو جاتے تھے لیکن انکے دو دن مخصوص تھے منگل اور جمعے کا دن۔۔۔۔جن میں وہ سر صدیق کو سارا کام سمجھا کر چلے جاتے تھے۔"

" صحیح!! کوئی ایسا شخص آپ کی نظر میں جس سے مسٹر زوہیب کو مسئلہ تھا یا مسٹر زوہیب کو اس سے؟"

"نہیں میم ایسا کوئی نہیں تھا سر کی بس یہی روٹین میرے سامنے تھی لیکن۔۔۔۔۔" سمیہ بولتے بولتے خاموش ہوئی۔۔۔۔

"لیکن کیا مس سمیہ۔۔۔؟"منیشے نے سامنے کھڑی سمیہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

"سر نعمان جس دن سے یوکے سے آئے تھے سر زوہیب منگل اور جمعے کو بھی کمپنی میں ہی ہوتے تھے۔۔۔"

"اوکے تھینک یو۔۔۔"منیشے نے مسکرا کر کہا تو سمیہ بھی مسکرا دی۔۔۔۔

"مس آرزو رائٹ؟"

"منیشے نے دوسری لڑکی کو دیکھتے ہوئے کہا۔"

"جی۔۔۔"آرزو نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔۔

"آپ مسٹر زوہیب کی میٹنگ لسٹ دیکھتی تھیں۔یعنی انکی اسسٹنٹ تھی آپ۔؟"

"جی میم۔"

منیشے نے اسی طرح کچھ مزید سوال باقی ایمپلائز سے بھی کیئے۔۔۔اور وہ لوگ جواب دے کر جاتے رہے۔۔۔ آخر میں صدیق صاحب بچ گئے۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"اوکے مسٹر نعمان میرا کام ختم ہوا۔ بہت شکریہ آپ کا اتنا تعاون کرنے کا۔"

نعمان اس پہلے کچھ بولتا صدیق صاحب بولے۔

"آپ نے مجھ سے کچھ نہیں پوچھا۔۔۔" صدیق نے اسے خود کی طرف متوجہ کیا۔۔۔

"اوہو۔۔۔ مسٹر صدیق میں تو بھول ہی گئی۔۔ خیر آپ سے کرنے والا کوئی سوال نہیں ہے۔۔۔ کیونکہ آپ کی وفاداری سے میں بخوبی واقف ہوں۔"

"اوکے مسٹر صدیق آپ جائیں۔۔۔" نعمان نے منیشے کو دیکھتے ہوئے صدیق سے کہا تو وہ وہاں سے چلا گیا

"مسٹر نعمان مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔"

"جی کہیں مس منیشے۔۔۔"

"سوری یہ کہنے کے لیے لیکن میں آپ کو پہلے ہی بتانا چاہتی ہوں کیونکہ بعد میں آپ یہ نہ کہہ سکیں کہ آپکی کمپنی کی ساخت آپکی وکیل نے خراب کر دی۔۔"

"یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ جو کہنا ہے آپ صاف لفظوں میں کہیں پلیز۔۔۔" نعمان صحیح معنوں میں اب پریشان ہوا۔

"مسٹر نعمان آپکے والد ڈرگز ڈیلنگ کا کام بھی کرتے تھے۔ سمیہ نے بتایا جو وہ اتنے دن غائب رہتے تھے تو وہ وہیں جاتے تھے۔ جہاں ڈرگز کا کام کر رہے تھے۔"

"مس منیشے یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں۔"

"میں صحیح کہہ رہی ہوں یہ رہی فائل اور یہ رہی وہاں لگے سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج۔" منیشے نے فائل اور یو ایس بی نعمان کے آگے رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"دیکھیں مسٹر نعمان آپکے والد صاحب کو کسی نے جان بوجھ کر دھوکہ دیا تھا کمپنی اور ڈرگز ڈیلنگ میں۔ جس کے بارے میں وہ جان گئے تھے۔ اور ہو سکتا ہے وہی قاتل ہو۔۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"تو وہ قاتل کون ہے مس منیشے؟"

"خیر یہ میں کل تک پتا لگالوں گی۔۔۔ لیکن کورٹ میں یہ بات جائے گی کہ زوہیب کمپنی کے مالک ڈرگز کا کام کرتے تھے۔"

"آپ کو جو کرنا ہے کریں مس منیشے بس اس شخص کا پتا لگائیں۔"

"ٹھیک ہے پھر کل کورٹ میں ملاقات ہوتی ہے۔" وہ اپنا ہینڈ بیگ پکڑ کر کرسی سے اٹھی۔

"مس منیشے۔؟" نعمان نے اسے پکارا تو اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"میں آج جان گیا ہوں منیشے سیٹھی کوئی کیس کیوں نہیں ہارتی۔ کیونکہ وہ جی جان لگا دیتی ہے ہر کیس پر۔"

"یہ میرا کام ہے مسٹر نعمان۔ میں وکیل کیس ہارنے کے لیے نہیں بنی۔" منیشے نے مسکراتے ہوئے کہا اور آفس سے نکل گئی۔

aestheticnovels.online

****

برہان اریج کو لے کر کالج پہنچا تو اسمبلی کی بعد پہلی پیشی ہی اریج کی پرنسپل آفس میں ہوئی جہاں برحان پہلے سے ہی موجود تھا۔۔

"تو کیا آپ جانتے ہیں سر آپ کی بہن نے کیا کیا ہے؟"

"جی نہیں آپ ہی بتادیں" برحان نے انجان بنتے ہوئے کہا۔۔۔

پرنسپل اریج کے کارنامے بتانے لگی۔۔

"دیکھیں سر وقت کے ساتھ ساتھ انکی شرارتیں بڑھتی ہی جارہی ہیں اگر ایسا ہی رہا ہمیں انہیں کالج سے نکالنا پڑھے گا"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اب ایسا نہیں ہو گا میم اگر یہ اب کوئی شرارت کرے آپ مجھے بلا لیجئے گا"۔۔۔برحان نے اریج کو دیکھا جو سر جھکائے بیٹھی تھی۔

"روکیں روکیں ابھی انکی شرارتوں کی لسٹ ختم کہاں ہوئی ہے" پرنسپل طنزیہ ہنسی کے ساتھ بولی

"کیا مطلب"؟

"مطلب یہ کہ سر آپ کی بہن نے دن سیٹ کیے ہوئے ہیں کون سے بچے کا کس دن ہوم ورک کرنا ہے اور ان سے بدلے میں یہ میڈم پیسے اکٹھے کرتی ہیں اور پوری کلاس ہفتے میں ایک بار ان پیسوں سے پارٹی کرتی ہے" برہان نے حیرانی سے پورا سر گھما کر ساتھ بیٹھی اریج کو دیکھا۔۔۔

پتا نہیں اور کتنی بڑی لسٹ تھی جو پرنسپل برہان کو سنانے والی تھی۔برہان نے اللہ اللہ کر کے پرنسپل سے جان چھڑوائی۔

"پاگل ہو تم ہاں میری، مشعل اور منیشے کی شرارتیں یہاں کر رہی ہو مجھے بتانا ہی نہیں چاہیے تھا تمہیں۔برہان نے اسکا کان پکڑا۔

"بھ....بھائی پلیز چھوڑیں نا کان میرا۔۔اب نہیں کروں گی ناسوری پلیز۔۔۔۔۔"

"تمہارے حالات میں گھر جا کر بھائی اور امی ابو کو بتاؤں گا"۔۔۔۔

"پلیز پلیز بھائی نہیں نا پلیز۔۔۔۔۔۔"اریج نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا اتنی دیر میں ایک لڑکا بھاگتا ہوا آیا۔۔۔

"وہاں کیا ہو رہا ہے" برہان کہتا ہوا بچوں کے ہجوم کی طرف بڑھا۔۔۔

چھ.....چھوڑیں نا بھائی آپ کو کیا آپ گھر جائیں۔"

برہان اریج کی بات نظر انداز کرتا آگے بڑھ گیا لیکن جو منظر اسنے دیکھا وہ اسے شاکڈ کر گیا۔۔دو لڑکے بری طرح خارش کر رہے تھے اور باقی پورا کالج ان بندروں کی طرح اچھلتے لڑکوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کہہ دو یہ تم نے نہیں کیا"۔۔۔برہان نے اریج کو دیکھا جو تھوک نگل کر اب کچھ کہنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

"و۔۔۔۔وہ دراصل بھائی میرا قرضہ نہیں دے رہے تھے ہوم ورک کا۔۔۔۔"

"واٹ۔۔۔۔۔۔""واٹ دا ہیل اریج۔۔۔۔۔۔"برہان اسکی بات پر غصے سے پاگل ہی ہونے والا تھا۔۔۔

برہان آگے بڑھ کر ان بچوں کو واشروم لے کر گیا اور شاور آن کیا تاکہ پاؤڈر نکل جائے اسکے بعد وہ دونوں دوبارہ پرنسپل کے آفس موجود تھے۔۔۔۔

"آپ کی بہن کو نکال دیا گیا ہے مسٹر برہان یہاں سائین کر دیں"۔۔۔۔

"ایکسکیوزمی میری بہن کو کیوں نکالا جا رہا ہے"

"کیوں کے یہ شرارت بھی اسکی ہی ہے"پرنسپل نے اریج کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

"پرووہے آپ کے پاس؟"

"پرووہ یہ ہے کہ ہر چیز میں ہر شرارت میں آپکی بہن آگے آگے ہوتی ہے تو یہ کام بھی اسکے علاوہ کون کر سکتا ہے؟؟"

"آپ اس بنا پر اگر اسے سکول سے نکال سکتی ہیں تو کیا ہم بھی ٹرسٹ کا ایک حصہ اس کالج میں دینا بند کر دیں آپ لوگوں کے ہوتے ہوئے ایک بچی اتنا سب کر رہی ہے اور آپ لوگوں سے روکا نہیں جا رہا یہ ہے آپ کا سٹاف"برہان سرد لہجے میں کہتا پرنسپل کو حیران کر گیا۔

"ی۔۔۔۔یہ آپ کیا بول رہے ہیں سر"؟؟

"میں نے ابھی کچھ بولا کہاں ہے آپ بنا ثبوت کے میری بہن پر الزام لگا رہی ہیں اب میں جو بولوں گا ڈائیریکٹر کے سامنے بولوں گا"۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"سر بات اتنی دور لے کر جانے کی ضرورت نہیں ہم مسئلہ حل کر لیتے ہیں ہو سکتا کسی اور بچے کی شرارت ہو پلیز آپ تشریف رکھیں"۔۔۔۔۔

"اریج اسکی چلا کی پر ہکا بکا کھڑی تھی۔۔۔۔

برہان نے کسی نا کسی طرح حالات پر قابو پالیا تھا لیکن یہ اریج کی کوئی چھوٹی غلطی نہیں تھی جسے وہ ایسے نظر انداز کر دیتا۔۔

****

مجھے اپنے ضبط پر ناز تھا، سر بزم رات یہ کیا ہوا

میری آنکھ کیسے چھلک گئی، مجھے غم ہے یہ برا ہوا

میری زندگی کے چراغ کا، یہ مزاج کچھ نیا نہیں

ابھی روشنی ابھی تیرگی، نہ جلا ہوا نہ بجھا ہوا

مجھے جو بھی دشمن جان ملا، وہ پختہ کار جفا ملا

نہ کسی کی ضرب غلط پڑھی، نہ کسی کا وار خطا ہوا

مجھے راستے میں پڑا ہوا، ایک اجنبی کا خط ملا

کہیں خون دل سے لکھا ہوا، کہیں آنسوں سے مٹا ہوا

مجھے ہم سفر بھی ملا کوئی، ستم ظریف میری طرح

کئی منزلوں کا تھکا ہوا، کہیں راستوں کا لٹا ہوا

مجھے اس کا بھی کوئی حق نہیں، کے میں شریک بزم خلوص ہوں

نہ میرے پاس نقاب ہے، نہ کچھ آستین میں چھپا ہوا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

یہ جو سر جھکا کر گزر گئے، میرے سامنے سے ابھی ابھی

میرے اپنے شہر کے لوگ تھے، میرے گھر سے گھر تھا ملا ہوا

مجھے آپ کیوں نہ سمجھ سکے یہ خود اپنے دل سے پوچھیے

میرے زندگی کی کتاب کا ورق ورق ہے کھلا ہوا۔۔

ارحم صبح سے اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلا تھا۔۔۔اس نے کل سے کئی بار سوہائی کو لاتعداد کالز کی تھیں لیکن سوہائی نے کسی بھی کالز کا جواب نہیں دیا۔۔۔۔

کمرے میں اندھیرا کیے وہ خود بھی اس اندھیرے میں گم ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔

"ارحم دروازہ کھولو۔" منیشے کی آواز اسکے کانوں میں آئی تو اس نے بیڈ پر لیٹے لیٹے ہی آنکھیں کھولیں۔

"منیشے آپی میں آجاؤں گا۔۔۔آپ پلیز جائیں ابھی۔" ارحم نے کمرے کے اندر سے ہی آواز لگائی

"ارحم میں کہہ رہی ہوں دروازہ کھولو مجھے بات کرنی ہے تم سے۔"

وہ جانتا تھا وہ جب تک دروازہ نہیں کھولے گا منیشے نہیں جائے گی۔اسنے اٹھ کر پہلے دروازہ کھولا پھر کمرے کی لائٹ جلائی۔

ضبط سے سرخ آنکھیں اور پیشانی پر بکھرے بالوں سے وہ کہیں سے بھی ہنس مکھ ارحم لگ ہی نہیں رہا تھا۔منیشے کو اپنی بھائی کی حالت دیکھ کر برا لگا۔

ارحم یہ کیا حال بنایا ہوا ہے تم نے ہاں؟؟

"اور کیا کروں آپی۔۔۔سوہائی کو کب سے کال کر رہا ہوں۔۔ایک بار بھی مجال ہے اسنے کوئی جواب دیا ہو۔۔۔۔میری کیا غلطی ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"غلطی تو اسکی بھی نہیں ہے نا ارحم۔۔۔ آؤ بیٹھو یہاں۔" منیشے ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ تک لائی اور پھر خود بھی بیٹھ گئی۔

"ارحم اسے سب سے زیادہ تمھاری ضرورت ہے۔ ایک لڑکی پھول کی طرح ہوتی ہے۔ مہکتی اور کِھلتی ہے۔ سورج کی کرن اور چاند کی چاندنی اسے حسین بناتی ہے۔ اس پھول کے ساتھ موجود کانٹے اس کی حفاظت کرتے ہیں وہ کانٹے اسکے محافظ ہوتے ہیں باپ، بھائی، بیٹا اور شوہر۔ لیکن کبھی کبھی درندہ صفت لوگ پھر بھی اس پھول کو نوچ ڈالتے ہیں لیکن زخمی خود بھی ہوتے ہیں پھول پھر پہلے جیسا ہو جاتا ہے۔ کانٹے پہلے سے زیادہ مضبوط ۔ سوہائی کا یہ حال کرنے والے وہی درندہ صفت لوگ تھے۔ اور تم اس کے محافظ ۔ کانٹے جو محفوظ رکھے، سورج کی کرن جو اسکی کھلنے میں مدد کرے اور چاند کی چاندنی جو اسکی خوبصورتی رات کے اندھیرے میں بھی برقرار رکھے۔

ارحم سوہائی تمھارے لیے کھلا ہوا پھول تھی تم اسکے لیے سورج کی کرن اور چاند کی چاندنی بن جاؤ تم حفاظت کرنے والے کانٹے بن جاؤ۔ اسے دوبارہ اپنی محبت سے مہکا دو۔۔۔ اسکے آس پاس سے ایسے ان ہاتھوں کو اتنا زخمی کرو کے وہ دوبارہ ہاتھ بڑھا ہی نا سکیں۔۔۔۔ لیکن ایک بات یاد رکھنا جب تم کانٹا بنو گے تو کچھ آس پاس کے کانٹے نکالتے ہوئے تمھیں بھی چھبیں گے۔۔۔ جیسے ایک مالی باغیچے کا کتنا خیال رکھتا ہے لیکن جانے انجانے میں اسکے پھول ہی اسے کانٹے چھبا دیتے ہیں۔۔۔۔ سوہائی بھی ویسی ہی ہے۔

اب تم سوچ لو کیا سورج کی کرن اور چاند کی چاندنی بن کر تم نے اپنا مرجھایا ہوا پھول مہکانا چاہتے ہو۔ یا پھر اسکے کانٹوں کو نکال پھینکنا ہے جو اسکی حفاظت کرتے ہیں۔۔۔۔"

ارحم خاموشی سے اسکی باتیں سن رہا تھا۔۔۔ منیشے کے سمجھانے کے بعد کچھ دیر دونوں کے درمیان خاموشی رہی جس کو منیشے نے توڑا۔۔۔

"میں سوہائی سے ملنے جا رہی ہوں۔۔" منیشے نے اٹھتے ہوئے کہا تو ارحم نے اسکی کلائی پکڑ کر روکا۔۔۔

"آپی مجھے نہیں لے کر جائیں گی۔۔۔؟؟؟"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کس نے کہا۔۔۔ پھر گاڑی کون ڈرائیو کرے گا۔۔۔ نیچے آؤ دس منٹ میں پھر چلتے ہیں۔۔"

ارحم نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر اثبات میں ہلایا اور اسکی کلائی چھوڑ دی۔۔

وہ صحیح کہہ رہی تھی ایک مرد کو عورت کے لیے کانٹوں کی طرح ہی ہونا چاہئے جو اس عورت تک آنے والے ہاتھ کو زخمی کر دے۔ لیکن اپنے پھول کو نقصان تک نا پہنچائے۔

****

"سر کیا میں اندر آجاؤں؟" مسٹر لاشاری نے اذیان کے آفس میں داخل ہوتے ہوئے اجازت چاہی۔۔

"جی آئیں مسٹر لاشاری۔۔" کہیں کیا خبر ہے راولپنڈی والی بلڈنگ کی کنسٹرکشن کہاں تک پہنچی؟"

"سر میں آپ کو یہی بتانے آیا تھا راولپنڈی سے یوسف صاحب کا فون آیا تھا۔۔ وہ بتا رہے تھے گورنمنٹ کے کچھ قواعد وضوابط کی وجہ سے کنسٹرکشن روک دی گئی ہے تو اس لیے آپ کو وہاں جانا ہو گا۔۔۔ کچھ پیپرز پر سائن وغیرہ کرنے کے لیے۔"

"مسٹر لاشاری یہاں اتنا کام ہے اور آپ مجھے جانے کا کہہ رہے ہیں۔۔۔ کتنی میٹنگز پینڈنگ رہ جائیں گی۔۔ کل میں نے فیصل آباد کی سائٹ بھی وزٹ کرنی ہے۔ آپ جانتے ہیں۔۔۔"

"جی سر لیکن آپ کا جانا ضروری ہے۔ اس طرح کام رُکا رہے گا اور بہت سا وقت ضائع ہوتا رہے گا۔۔ اگر آپ نہ گئے تو۔"

" ٹھیک ہے میں کچھ سوچتا ہوں۔"

"جی بہتر۔۔۔" لاشاری صاحب کہنے کے بعد آفس سے نکل۔ گئے۔۔۔

کچھ سوچ کر اذیان نے برہان کا نمبر ڈائل کیا۔۔

"اسلام وعلیکم برہان کہاں ہو؟"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

وعلیکم اسلام بھائی۔ میں ایک کلائینٹ سے ملنے جارہاہوں۔ خیریت کیاہوا۔۔۔؟

" یار راولپنڈی میں گورنمنٹ کے کچھ بندے ہمارے کام کے درمیان آرہے ہیں وہاں جاکر کچھ ڈیلز دیکھنی ہیں انکی اور سائن وغیرہ ہیں۔ تو تم چلے جاؤوہاں۔۔۔

"بھائی میں ضرور چلا جاتا لیکن میں ایک اہم۔ کیس پر کام کررہاہوں۔۔ جس کے سلسلے میں آج فیصل آباد کے لیے نکل رہاتھا۔ ایسا کریں آپ راولپنڈی کے لیے نکل جائیں میں صبح تک واپس آجاؤں گا اور جو بھی آپ کی میٹنگز ہیں وہ میں اٹینڈ کرلوں گا یا جہاں جہاں ٹور کرنا ہو گا۔۔ میں کرلوں گا۔"

"ہاں چلو ایسا کرلیتے ہیں۔ اور بتاؤ کیا کہا اریج کے کالج والوں نے۔۔۔؟"

"نہ ہی پوچھیں بھائی۔" برہان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

"یعنی بہت لمبی لسٹ ہے۔" اذیان نے ہنستے ہوئے کہا۔

" یہی سمجھ لیں بس۔ گھر آکر بتاؤں گا۔"

" چلو ٹھیک ہے خیال سے جانا۔ اللہ کے امان میں۔" اذیان نے کہتے ہوئے رابطہ منقطع کیا۔۔۔

****

ایک رات ہوئی برسات بہت

میں رویا ساری رات بہت

ہر غم تھا زمانے کا لیکن

میں تنہا تھا اس رات بہت

پھر آنکھ سے اک ساون برسا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

جب سحر ہوئی تو خیال آیا

وہ بادل کتنا تنہا تھا

جو برسا ساری رات بہت

"السلام وعلیکم رامین آنٹی۔" منیشے اور ارحم نے مسٹر ذلے الٰہی کے گھر پہنچتے ہی مسز رامین کو سلام کیا۔

"وعلیکم السلام آؤ بیٹا کیسی ہو۔؟ "انھوں نے منیشے کو گلے لگاتے ہوئے کہا اور ارحم کے سر پر پیار کیا۔۔۔

"میں تو بلکل ٹھیک ہوں۔" انکل نہیں نظر آرہے اور نہ سوہائی۔۔۔ منیشے نے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ارے بیٹا تمھارے انکل مغرب کی نماز پڑھنے گئے ہیں اور سوہائی کے بارے میں تو تم جانتی ہی ہو" رامین بیگم نے اداسی سے کہا۔۔۔

"آنٹی آپ پریشان نہ ہوں سوہائی ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔"

"میں اس سے ہی بات کرنے آئی ہوں۔۔۔ ارحم تم آنٹی کے پاس بیٹھو۔۔ میں سوہائی سے بات کر کے اسے یہاں لاتی ہوں۔" منیشے نے اٹھتے ہوئے کہا تو ارحم نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

"سوہائی۔۔۔۔!!! "منیشے نے اسکے کمرے کا دروازہ ہلکا سا کھولا

سوہائی جو اپنی ہی سوچوں میں کھڑکی کے پاس کھڑی تھی منیشے کو دیکھ کر سیدھی ہوئی۔۔۔

"کیسی ہو۔۔۔؟"سوال منیشے نے کیا۔۔۔۔

"کیسی لگ رہی ہوں آپکو آپی؟" سوہائی نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ خود پر نظر ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ پتلے پتلے خوبصورت نین نقش والی لڑکی اب حال سے بے حال لگ رہی تھی۔۔۔۔

منیشے خاموشی سے اسکے پاس آئی۔۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"میں جانتی ہوں تم ٹھیک نہیں ہو سوہائی۔ لیکن اس طرح تم خود کے ساتھ انکل آنٹی کو بھی اذیت دے رہی ہو۔"

"جو خود اذیت میں ہو وہ کسی اور کو کیا اذیت دے گی۔" سوہائی نے کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے کہا۔

"لیکن آنٹی انکل کوئی اور نہیں۔ تمھارے والدین ہیں۔"

جواباً وہ کچھ دیر خاموش رہی۔۔۔

"آؤ بیٹھو یہاں۔" منیشے اسکا ہاتھ پکڑ کر صوفے تک لائی اور خود بھی ساتھ ہی بیٹھ گئی۔ "سوہائی کیا تم کیس کرنا چاہو گی ناصر بلوچ کے بیٹے پر۔۔۔۔؟؟"

سوہائی نے حیرت سے آنکھیں پھیلائے سامنے بیٹھی منیشے کو دیکھا۔ "کیا چاہتی ہیں میں کورٹ جاؤں اور وہاں سب کو بتاؤں میرے ساتھ انھوں نے کیا کیا۔۔ کہاں کہاں چھوا۔ کیسے مجھے میرا وجود جلتا محسوس ہوتا ہے۔ کیا چاہتی ہیں آپ مجھ سے کیا آپ کو اتنا آسان لگتا ہے۔ آپکو لگے گا بھی کیوں۔۔ وکیل جو ہیں۔"

سوہائی ہچکیوں سے روتے ہوئے چیخی۔۔

"سوہائی میرا یہ مقصد بلکل نہیں ہے۔"

"تو کیا مقصد ہے آپ کا۔' سوہائی نے منیشے کو بیچ میں ہی ٹوکا۔

"اچھا شش۔۔۔۔ ریلکس۔۔۔ منیشے نے اسے خود سے لگایا۔۔" اور گلاس میں پانی ڈال کر اسے پلایا۔

کچھ دیر بعد سوہائی کے کچھ حواس بحال ہوئے تو منیشے نے دوبارہ بات شروع کی۔

"میں تمھیں ایسی لگتی ہوں سوہائی؟"

I'm sorry...

سوہائی سر جھکا گئی۔

"سوہائی میری طرف دیکھو۔" سوہائی نے سر اٹھا کر منیشے دیکھا جو اسکو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"سوہائی میں روز نئے نئے کیس دیکھتی ہوں۔ کئی رنگ کے لوگوں کو فیس کرتی ہوں۔ میں جانتی ہوں جو ہوا بہت برا ہوا۔ کچھ لڑکیاں وہ بھی ہوتی ہیں جو تم سے زیادہ اس سب کا شکار رہ چکی ہیں۔ لیکن اپنی آواز وہ خود نہیں اٹھاتی کیونکہ وہ ڈرتی ہیں کیونکہ انکے ساتھ کوئی نہیں ہوتا۔ تمھارے ساتھ تمھارے والدین ہیں، ارحم ہے اور میں خود تمھارا کیس لڑوں گی۔ سوہائی جس نے تمھارا یہ حال کیا ہے۔ کیا وہ اور لڑکیوں کی زندگی کے ساتھ نہیں کھیلے گا؟ کیا تم چاہو گی کوئی اور معصوم تمھاری جگہ آ کر کھڑی ہو؟؟

ہو سکتا ہے تم ہمارے معاشرے میں کسی ایک لڑکی کے لیے مثال بن جاؤ اور وہ اپنے لیے لڑے۔ تم کیوں خود پر لوگوں کو ترس کھانے دے رہی ہو۔"

"کیا تم غلط تھیں؟"

سوہائی نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

"کیا تم نے جان بوجھ کر خود کے ساتھ یہ سب ہونے دیا؟"

اسنے دوبارہ نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"جب تم غلط نہیں ہو۔۔۔ جب تم نے کچھ غلط نہیں کیا ہے تو کیوں تم گھٹ گھٹ کے پوری زندگی اس اذیت میں گزارنا چاہتی ہو؟"

"اپنے ساتھ ساتھ تم ہر اس لڑکی کے لیے لڑو جو تم سے پہلے اس گھٹیا انسان کی وجہ سے اپنی زندگی روک بیٹھی ہے۔"

"ابھی تم ان مظلوم لڑکیوں کی طرح ہو۔ جب تم لڑو گی تم خود مثال بن جاؤ گی سوہائی۔۔۔"

"سوچ لو تم نے کیا کرنا ہے اب۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اپنے لیے لڑو گی۔۔اپنے لیے خود کھڑی ہو گی۔۔۔یالوگوں کی نظر میں ایک خود ترس لڑکی بن کر اپنے ساتھ ساتھ اپنے سے جڑے رر شتوں کو بھی اذیت دینا چاہتی ہو۔سوچ لو کیا تم ایک ایسے شخص کو بھی اذیت دینا چاہتی ہو جو تمھارے ساتھ دینے کے لیے کھڑا ہے۔جو اس آگ میں جل رہا ہے کہ وہ اپنی محبت کی حفاظت نہیں کر سکا۔

سوہائی نے ایک دم نظریں اٹھا کر منیشے کو دیکھا۔

ہاں سوہائی ارحم تمھارے ساتھ ہے۔وہ نیچے بیٹھا ہے۔مجھے بتا دینا تم۔میں انتظار کروں گی۔منیشے اسکا گال پیار سے تھپتھپاتی جانے کے لیے اٹھ گئی۔"

"آپی۔۔۔"سوہائی نے منیشے کو دروازے پر ہی روکا۔

منیشے نے پلٹ کر اسکو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"آپ تیاری کریں ہم کیس کریں گے انکے خلاف۔"

"منیشے مسکرا دی۔"

I'm proud of you sohai...

"میں نیچے تمھارا انتظار کر رہی ہوں فریش ہو کر آجاؤ۔۔۔"منیشے کہتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

****

اریج بلیو کو گود میں لیے بیٹھی اسکے بال سہلا رہی تھی

" یونو بلیو آج تو مجھے بہت ڈانٹ پڑنے والی ہے۔بالوں کی پونی کیے پجامہ اور شرٹ پہنے وہ اداس تھی۔"

" پڑھنی بھی چاہیئے جو آپ کی حرکتیں ہیں چھوٹا دھماکا۔" برہان اذیان کے ساتھ اسکے کمرے میں آتے ہی بولا۔

اریج اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی اور بلیو کو خود سے لگا لیا۔

" اس بچاری کا کیا قصور اسے تو چھوڑ دو۔" اذیان نے اس سے بلیو کو لیا۔اور بیڈ پر بیٹھ گیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

برہان نے ارتیج کو بیٹھایا اور خود اسکے ساتھ بیٹھ گیا اب وہ دونوں بھائیوں کے بیچ میں بیٹھی تھی۔

" کیوں کیا تم نے ایسا؟" اذیان نے سنجیدگی سے ارتیج سے پوچھا۔

" سوری" اس نے نیچے سر کیے بولا۔

" کیا کسی کو تنگ کرنے کا ثواب ہے؟"

ارتیج نے نا میں زور سے سر ہلایا۔

" کیا تمہاری کلاس تمہاری دوست ہے۔۔؟" ارتیج نے اثبات میں سر ہلایا۔

" تو تم انکا نقصان کیسے کر سکتی ہو ارتیج؟" اب کی بار سوال برہان نے کیا۔

" میں نے تو کوئی نقصان نہیں کیا بھائی۔" اذیان شفقت سے مسکرایا۔

" دیکھو چندا مانا میں نے بہت سی شرارتیں تمہیں اپنی بتائیں لیکن کوئی بھی ایسی تھی جس میں کسی کا نقصان ہوا ہو۔" پھر برہان بولا۔

" یا ہم نے پیسے لے کر ہوم ورک کر کے ان کی پڑھائی کا حرج کروایا ہو۔"

ارتیج نے نا میں سر ہلایا۔

" تو آپ نے ایسا کیوں کیا؟ اب اسے اذیان سمجھا رہا تھا

" دیکھو بچے آپ ایک اچھے کالج میں جا رہے ہو کیونکہ آپ کی فیملی آفورڈ کر سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے بہت سی فیملیز کے وہ بچے بھی وہاں آتے ہوں جو افورڈ تو نہیں کر سکتے لیکن انکے والدین انکی اچھی تعلیم کے لیے کوپریٹ کر رہے ہیں۔ ہر فیملی اچھے کالج میں اس لیے بھیجتی ہے تاکہ انکے بچے اچھا پڑھیں انکا فیوچر برائٹ ہو۔ اب بتاؤ کیا یہ انکا نقصان نہیں کہ آپ انکا کام پیسوں سے کر کے دے رہے ہو۔ اتنا ہی نہیں آپ اپنے ساتھ ساتھ انجانے میں رشوت لینا بھی سیکھا رہے ہو۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

جانتی ہو آپ ﷺ نے فرمایا

" رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔"

آپ دنیا میں ہی نہیں بلکہ آخرت کا بھی انکا نقصان کر رہی ہو میرے بچے۔"

" میں شرمندہ ہوں آپ دونوں سے ایم سوری بھائی۔" اسکی آنکھوں میں بہت سے آنسوں جمع ہوئے۔

" بیٹا دیکھو شرارت کرو کوئی منع نہیں کر رہا لیکن غلط صحیح کا فرق تو نہ بھولو نا" برہان نے اسے اپنے حصار میں لیا۔تو اذیان نے اسے گھورا جیسے کہہ رہا ہو نہیں کیا مطلب اتنا سمجھانے کے بعد شرارتوں کا حکم دے رہے ہو۔برہان نے نچلا ہونٹ دبائے ہنسی روکی اور اذیان کو آنکھ ماری جیسے کہہ رہا ہو جسٹ چِل برو۔

" آپ لوگوں نے بابا امی کو بتا دیا۔؟" اریج نے فوراً سیدھے ہوتے پوچھا۔

" نہیں نیکسٹ ٹائم ہوا تو یہ فیور نہیں دوں گا میں۔" اذیان نے بلیو کو نیچے چھوڑتے کہا۔

" اوہہہ بھائی آپ دونوں سچ میں کتنے اچھے ہیں۔" وہ خوشی سے بولتی دونوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے جھول گئی ۔" ان دونوں نے ہی اپنی جان سی پیاری بہن کو اپنے حصار میں لیا۔

****

"السلام وعلیکم۔۔"سوہائی نے لاؤنج میں آتے ہی سلام کیا۔۔تینوں بیٹھے نفوس نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔

"وعلیکم السلام آئیں بیٹھیں۔۔۔" ارحم نے کھڑے ہو کر صوفے کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے صوفے کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا۔۔

"میں نے سوہائی سے بات کر لی ہے انکل انٹی۔۔۔ آج تو میں اور ارحم راولپنڈی جا رہے ہیں کل کورٹ میں ایک کیس کی ہیرنگ ہے تو ہم انشاءاللہ پرسوں سوہائی کے کیس پر کام شروع کریں گے۔"

"جی بیٹا جیسا آپکو ٹھیک لگے۔" ظلل صاحب نے مُسکراتے ہوئے کہا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"انکل اگر آپ برا نہ مانیں تو میں سوہائی سے بات کر سکتا ہوں؟"

جی بیٹا ضرور کریں۔ رامین آپ کھانا لگائیں۔ منیشے بھی ان دونوں کے ساتھ اٹھ کر کچن کی طرف بڑھ گئی۔

اب لاؤنج میں صرف سوہائی اور ارحم رہ گئے۔ جو آمنے سامنے صوفے پر بیٹھے تھے۔

"سوہائی یہاں دیکھو میری طرف۔"

"سوہائی نے نظر اٹھا کر ارحم کو دیکھا۔۔۔ کیا کچھ نہیں تھا اسکی آنکھوں میں۔۔ ویرانی، خوف اور ضبط سے سرخ آنکھیں۔"

"کیا حال بنا لیا ہے تم نے سوہائی۔"

سوہائی خاموش رہی۔

"میں ہر موڑ پر تمھارے ساتھ ہوں۔" "تم میری محبت ہو سوہائی۔ کیسے تم نے مجھے اپنی حالت کا پتا چلنے نہیں دیا۔۔"

"ہم تو دو جسم ایک روح تھے نا۔۔۔ تو کیسے تم صرف اپنی روح سمجھ کر سب اکیلے برداشت کرتی رہیں۔"

"ارحم۔۔۔" وہ بس اسے پکار ہی سکی۔۔۔

"ہاں کہو۔۔۔"

"میں آپ کا اور اپنا رشتہ ختم کرنا چاہتی ہوں۔"

"سوہائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!" ارحم۔ آنکھوں میں حیرانی لیے اسے دیکھتا گیا۔۔ سوہائی نے جیسے پہاڑ ہی تو گرا دیا تھا اسکے سر پر۔

"میں اب آپکے لائق نہیں رہی۔ میں آپکو ڈیزرو نہیں کرتی ارحم میں بابا سے کہہ کر یہ رشتہ ختم کر دوں گی۔ میرا دامن اب پاک نہیں۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"شٹ اپ۔۔۔ خبر دار جو تم نے آئندہ خود کے لیے یہ الفاظ استعمال کیے۔۔" ارحم نے سوہائی کو بازوں سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔

ایسا پہلی بار ہوا تھا جو ارحم خان کو سوہائی ذلے الٰہی پر غصہ آیا تھا۔ جس نے کبھی سوہائی کو چھوا تک نہیں تھا آج اسکی ایک غلط بات پر اارحم نے اسے جھنجھوڑ دیا تھا۔

" سمجھتی کیا ہو تم خود کو۔۔۔ ہاں۔۔۔ کیسے منہ بھر کر یہ باتیں کر رہی ہو تم۔۔۔۔ محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔ صرف ٹائم پاس نہیں کیا۔۔۔ جو مشکل وقت میں ساتھ چھوڑ دوں۔۔۔۔"

"میں یہ رشتہ ختم کروا دوں گی ارحم خان۔۔۔۔ تمھاری اس محبت کے میں لائق ہوں ہی نہیں۔" سوہائی نے بہت سے آنسوں آنکھوں میں جمع کیے ارحم کی آنکھوں میں دیکھا

"دیکھتا ہوں میں کیسے تم یہ رشتہ ختم کرتی ہو۔"

Just wait and watch sohai zilay...

ارحم اسے کہتا صوفے پر پٹخ کر وہاں سے نکل گیا۔

"آپی چلیں گھر۔"

"ارحم بیٹا کھانا لگ گیا ہے کھا کر جانا۔"

"نہیں آنٹی بھوک نہیں۔۔۔ آپی میں باہر انتظار کر رہا ہوں آجائیں۔" ارحم کہتا وہاں سے چلا گیا۔

"اسے کیا ہوا۔۔۔" رامین بیگم نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔

"آنٹی فکر نہ کریں میں دیکھتی ہو کچھ نہیں ہوا ہو گا۔" منیشے انھیں گلے لگائے تسلی دینے لگی۔

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"پاگل ہو گئی ہے یہ لڑکی۔ مجھ سے کہتی ہے میں لائق نہیں ہوں آپکے۔ سمجھتی کیا ہے خود کو۔" ارحم ڈرائیو کرتے ہوئے منیشے پر برس رہا تھا۔۔۔

"افففف۔۔۔۔ارحم وہ اتنی بڑی اذیت سے گزر رہی ہے اسکو سمجھو یار۔۔۔اور پلیز گاڑی آہستہ چلاؤ۔"

"آپی پھر بھی کیسے وہ یہ رشتہ ختم کر سکتی ہے۔۔۔میں بابا سے جا کر بات کرنے لگا ہوں۔"

"کیسی بات۔۔۔؟" منیشے نے چونک کر ارحم کو دیکھا۔۔۔۔

"میں بابا سے کہوں گا آپ سادگی سے میرا اور سوہائی کا نکاح کر دیں۔ آپ کیا کہتی ہیں۔۔۔؟"

"ارحم مجھے نہیں پتا ایک طرح سے اسے سپورٹ مل جائے گی وہ شادی شدہ ہو گی اور اسکا شوہر اسکے ساتھ کھڑا ہو گا۔ لیکن اگر میں سوہائی کی دماغی حالت دیکھوں تب بھی وہ آسانی اس رشتے کے لیے تیار نہیں ہو گی۔"

"میں بھی دیکھتا ہوں کیسے تیار نہیں ہوتی۔" ارحم بڑبڑایا جیسے منیشے سن نہ سکی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"سمینہ تم ابھی تک تیار نہیں ہوئیں؟؟؟۔۔۔"

"خان صاحب بس دو منٹ دیں" سمینہ نے میک اپ کو آخری ٹچ دیتے ہوئے کہا۔۔

"سمینہ آپ جانتی بھی ہیں شاہین صاحب کی پارٹی میں ہم چیف گیسٹ ہیں اور ہم ہی لیٹ ہیں"۔۔

"ابھی ٹائم ہے خان صاحب کیوں ہائپر ہو رہے ہیں"

"حد ہے تم عورتوں سے بھی"۔۔۔خان صاحب کہتے کمرے سے نکلے جب وہ بری طرح نوری سے ٹکرائے فریش جوس انکے سفید سوٹ پر گیرا۔۔۔۔۔

" آندھی ہو گئی ہے نظر نہیں آتا تجھے"۔۔۔۔

نوری خاموش ڈری سہمی کھڑی رہی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" بول جواب دے"۔۔۔خان صاحب اسے نے بازو سے جھنجھوڑا

"و۔۔۔۔وہ ممم.....میں۔۔۔۔۔معاف کر دیں"۔۔۔۔۔

"دفعہ ہو جانوری...میں کہہ رہا ہوں دفع ہو جا یہ نہ ہو میرے ہاتھوں قتل ہو جائے تیرا۔۔۔۔"خان صاحب دھاڑے تو نوری جلدی سے نیچے کو بھاگی۔۔۔۔۔

"خان صاحب کیا ہو گیا ہے؟" سمینہ کمرے سے باہر آ آئیں تو سامنے انکے کپڑوں کی حالت دیکھ کر دنگ رہ گئیں۔۔۔۔

" سمینہ کپڑیں نکالیں میرے اور پلیز میک اپ کرنے نہ کھڑی ہو جانا دوبارہ" خان صاحب کہتے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔انکی بات سن کر سمینہ کا منہ بن گیا۔

" کرے کون اور بھگتے کون" وہ بڑبڑائیں۔۔۔۔۔

aestheticnovels.online

****

"میں تھک گئی ہوں ساجدہ بی"۔۔۔۔نوری ساجدہ بی کی گود میں سر رکھے رو رہی تھی۔۔۔۔

" تو بھاگ کیوں نہیں جاتی نوری کیوں ہے یہاں دیکھ میں تیری مدد کروں گی میں تو بوڑھی ہو گئی ہوں کب تک زندہ رہوں گی میرے بعد کوئی نہیں ہو گا تیرا"۔۔۔۔۔

"نہیں ساجدہ بی میں دیکھوں گی اپنی آنکھوں سے ان امیروں کو جب اللہ آسمان سے نیچے پھینکے گا انکا انجام قریب ہے میرا دل کہتا ہے"۔۔۔۔

" کملی ہو گئی ہے نوری یہ بڑے لوگ ہیں کون لے گا ان سے تیرا انتقام"۔۔۔۔

" اللہ سے تو بڑے نہیں ہیں نا ساجدہ بی اللہ وسیلہ بنا کر بھیجے گا کسی کو میرا انتقام لینے کے لیے۔جب اللہ بدلہ لینے پر

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

آئے تو بڑوں بڑوں کو عرش سے فرش پر پھینک دیتا ہے یہ دولت ککے پجاری لووگ کیا چیز ہیں۔"

****

Nice to meet you Mr Niazi

"اُمید کرتا ہوں ہمارا یہ پراجیکٹ کامیاب رہے گا انشاءاللہ۔"

"جی جی مسٹر اذیان میری خوش نصیبی ہے کہ یہ اتنا بڑا پراجیکٹ میں آپ کے ساتھ کرنے جارہا ہوں۔"

مسٹر نیازی کی بات سن کر اذیان مُسکرا دیا۔۔۔گہرے بھورے رنگ کی شلوار قمیض پہنے ساتھ کندھے پر چادر ڈالے،ہاتھ میں قیمتی گھڑی وہ نوجوان کسی کو بھی اپنی خوبصورتی سے چاروں شانے چت کرنے کی خوبی رکھتا تھا۔

" کبھی وقت تھا اسی جگہ آپکے بابا کھڑے ہوتے تھے لیکن چھوٹی عمر میں جیسے آپ نے گرتے بزنس کو سنبھالا اور اونچائیوں تک پہنچایا میں حیران ہوتا ہوں۔"

I'm very impress Mr Izyan...

"مسٹر نیازی انسان اپنی عمر سے نہیں اپنے حالات سے سیکھتا ہے۔۔۔دو حالات سامنے ہوتے ہیں ایک یہ کہ مشکل راستہ اپنا کر مشکلات سے لڑ کر خود کو کچھ بنالیا جائے دوسرا یہ کہ غلط راستے پر چل کر روڈ پر آجایا جائے۔میں نے مشکل راستہ چن لیا اور آج اللہ کے فضل و کرم سے آج آپ کے سامنے ہوں بس اللہ مغروریت نا ادے۔" اذیان آخر میں مسکرا دیا۔۔

"ویری ایمپریسو مسٹر اذیان۔۔"آپ سے خوب بنے گی ہماری۔" چلیں اب میں چلتا ہوں اگلی ملاقات لاہور میں ہو گی اب انشاءاللہ۔"

"جی جی کیوں نہیں۔" اذیان نے مسٹر نیازی سے مصافحہ کیا۔انکی گاڑی میں بیٹھنے سے جانے تک وہ وہیں کھڑا رہا ۔گاڑی کے نظروں سے اوجھل ہونے کے بعد سامنے کا منظر دیکھ کے وہ کچھ وقت کے لیے ساخت ہو گیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اذیان مغل کو لگا وقت تھم گیا۔۔۔زمین جیسے پانچ سال پہلے پیروں تلے نکلی تھی۔۔۔اب وہی زمین دوبارہ نکل گئی ہے۔

ایک آس، ایک احساس

میری سوچ اور بس تم

ایک سوال، ایک مجال

تمہارا خیال اور بس تم

ایک بات، ایک شام

تمہارا ساتھ اور بس تم

ایک دعا ایک فریاد

تمہاری یاد اور بس تم

میرا جنون، میرا سکون

بس تم اور بس تم

گندمی چہرہ حجاب کے ہالے میں قید کیے مسٹرڈ فراک پر کالی جینز کے ساتھ کالے رنگ کا ہی کوٹ پہنے پاؤں میں لانگ شوز پہنے وہ کسی سے بات کرنے میں مصروف تھی۔۔۔

"میشے۔۔۔۔"اذیان کے ہونٹوں نے ہلکی سی حرکت کی۔ابرِ رحمت دوبارہ برسی تھی اذیان مغل کو دوبارہ حواس میں واپس لانے کے لیے۔چاہے تو اپنی محبت کو روک لے۔یا چاہے تو جانے دے۔۔۔۔

"منیشے۔۔۔۔"وہ زور سے پکارتا ہوا پارکنگ کی طرف بھاگا تھا۔۔۔۔

"منیشے۔۔۔۔" وہ جب تک وہاں پہنچا تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔۔۔۔وہ وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"منیشے۔۔۔۔۔" وہ دیوانہ وار اسکی کار کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔بارش میں بھیگا وہ خود کو ہارا ہوا ہی تو محسوس کر رہا تھا۔۔ چادر کندھوں سے پھسل کر کہیں پیچھے ہی گر گئی تھی۔۔۔

****

"ایکسیوزمی۔۔۔۔"اذیان نے ریسپشن پر موجود لڑکی کو مخاطب کیا۔۔۔

Yes sir how can I help you?

"کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں منیشے مغل کس روم میں روکی ہوئی ہیں۔۔۔"

Let me check sir...

ریسپشنٹ نے سامنے رکھے لیپ ٹاپ پر تیزی سے انگلیاں چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

"سر یہاں منیشے سیٹھی ہے منیشے مغل نہیں۔"

"آ۔۔۔ہاں ہاں وہی۔" اذیان نے ترکی باترکی کہا۔۔۔۔

"سر۔۔۔ مس منیشے تو آج ہی چیک آؤٹ کر کے جا چکی ہیں۔"

"کہاں؟؟؟؟ پلیز آپ مجھے انکا کوئی کانٹیکٹ نمبر یا جو بھی انکے ساتھ تھا اسکے بارے میں بتا سکتی ہیں۔"

"ایم سوری سر ہم اپنے کسی بھی کسٹمر کی آپ کو کوئی معلومات نہیں دے سکتے۔"

"ہوں۔۔۔۔"اذیان کہتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

"**********

ہیلو ہاں برہان میں تین چار دن راولپنڈی ہی روکوں گا۔۔۔"

اذیان نے تولیے سے بال خشک کرتے ہوئے برہان سے کال پر کہا۔۔۔۔

دوسری طرف سے وجہ پوچھی گئی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"منیشے راولپنڈی میں ہی ہے میں نے خود دیکھا ہے اسے۔"

"ہاں ہاں۔۔۔۔ میں سچ کہہ رہا ہوں۔"

"نا۔۔۔ نہیں تم اسلام آباد ضرور جاؤ کل۔۔۔ میں لاشاری صاحب سے کہتا ہوں وہ آفس کے کام سنبھال لیں۔۔۔" وہ برہان کی باتوں کا فوراً جواب دے رہا تھا۔۔۔

"اوکے اللہ حافظ۔۔۔۔" اذیان نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔۔۔

****

"ہاں تو مس ریحانہ آپ آٹھ اکتوبر کی صبح سے لے کر نو اکتوبر کی رات بارہ بجے تک آپ کہاں تھیں۔" پرویز نے سوال کیا۔۔۔۔

"میں اس دن شہر سے باہر تھی۔۔۔"

"کیوں؟؟" دوبارہ سوال آیا۔۔

"کیونکہ میرے والد کی طرف سے جو جائیداد مجھے ملنی تھی اسی سلسلے میں مجھے اپنے والد سے ملنا تھا۔"

"اور دس اکتوبر کو؟"

"دس اکتوبر کو میں گھر تھی۔"

"جھوٹ بول رہی ہیں آپ۔

"میں جھوٹ نہیں بول رہی۔ دس کو تو میں گھر سے نکلی ہی نہیں کیونکہ نعمان شہر سے باہر تھا۔ اور میرے مہمان آئے ہوئے تھے"

Your honour.....

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"یہ کچھ سی سی ٹی وی فوٹیج دس اکتوبر کی ہیں جس سے یہ بات صاف پتا چلتی ہے کہ مسز ریحانہ گھر میں موجود نہیں تھیں اور قتل انھوں نے ہی کیا۔"

پرویز شیخ نے ریحانہ کے خلاف ثبوت دیتے ہوئے ایک سی ڈی جج کی طرف بڑھائی۔۔۔

اب سب وہ لوگ فوٹیج دیکھ رہے تھے۔

'آپ کچھ کہنا چاہیں گی مس منیشے۔"جج نے منیشے کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

"سر مسٹر پرویز سمجھتے ہیں ایک فوٹیج لا کر سب ثابت کر دیں گے۔ آپکو نہیں لگتا مسٹر پرویز آپ کا ثبوت کچھ کچا ہے۔"

سفید کیپری اور شرٹ میں کالے جوتے پہنے۔۔کالے ہی کورٹ کے اوپر سفید دوپٹہ حجاب کیپ کے ساتھ ایسے سیٹ کیا کہ دونوں دوپٹے کے پلو آگے سے کور کرتے پیچھے کندھے پر گر رہے تھے۔۔۔

نازک سی لڑکی اپنی بات پر ڈٹی ہوئی تھی۔۔۔

"مس منیشے مجھے تو آپکی نظر کمزور لگ رہی ہے۔ ہر کسی نے یہ فوٹیج دیکھی ہے۔"

پرویز نے طنزیہ کیا۔۔۔

"اوہہہ کم آن مسٹر پرویز۔ یہاں بیٹھا ہر شخص اتنا بچہ نہیں جتنا آپ سمجھ رہے ہیں۔"

"کہنا کیا چاہتی ہیں آپ۔۔۔۔؟؟؟"

Your honour....

"اگر ہم اس فوٹیج کو غور سے دیکھیں تو ہمیں اندازہ ہو گا کہ فوٹیج کو ایڈٹ کیا گیا ہے۔۔۔سب سے پہلے یہ گارڈ۔ دس اکتوبر رات نو بجے ریحانہ صاحبہ گھر سے نکلتی نظر آئیں ہیں۔اور 11 بجے گھر آتی ہیں۔ لیکن یہ کیا۔ یہاں تو گارڈ ہی بدل گیا۔۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"تین گھنٹے کی ڈیوٹی تھی کیارات کے گارڈ کی مسٹر پرویز۔؟" منیشے نے مسکراتے ہوئے پرویز کی طرف دیکھا۔۔۔

"ہو بھی سکتی ہے تبدیل کیوں نہیں ہو سکتی مس منیشے۔ آپ ان باتوں کو پکڑ رہی ہیں جو بے تکی ہیں۔"

"اچھا چلیں میں اس گارڈ کو یہاں بلا لیتی ہوں۔۔

Your honour....

"میں اس گارڈ کو یہاں بولنے کی اجازت چاہوں گی۔"

"اجازت ہے۔"

"آپ کا نام؟؟ منیشے نے گارڈ سے پوچھا۔۔"

"جی میرا نام الٰہی بخش ہے۔۔"

"الٰہی بخش مجھے یہ بتاؤ تم نائٹ ڈیوٹی کرتے ہو؟"

"جی میڈم۔"

"کتنے سے کتنے بجے تک؟"

"میڈم میری ڈیوٹی مغرب کے بعد سات بجے سے لے کر فجر تک ہوتی ہے۔۔۔ اسکے بعد دوسرا گارڈ آجاتا ہے۔"

"اچھا الٰہی بخش جس دن تمھارے صاحب میرا مطلب مسٹر زوہیب کا قتل ہوا تمھاری ڈیوٹی پر کون تھا رات والی؟"

"میڈم پوری رات میں ہی تھا۔"

"سوچ لو الٰہی بخش کیونکہ فوٹیج میں تین گھنٹے بعد تمھاری ڈیوٹی تبدیل ہو گئی تھی۔"

"نہیں میڈم مجھے یاد ہے میں ہی تھا اور اس دن ریحانہ صاحبہ بھی گھر پر ہی تھیں۔ کیونکہ انکے مہمان آئے ہوئے تھے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"آپ جاسکتے ہیں۔"

"نو سے گیارہ کی فوٹیج میں نو سے دس تک یہ روڈ گیلا ہے اور گیارہ بجے جب مسز ریحانہ واپس آئیں تو خشک ہو گیا۔"

"کیوں مس منیشے ایسا کیوں نہیں ہو سکتا کہ روڈ گیلا نہ ہو۔" پرویز نے منیشے کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

"بس کریں پرویز صاحب اب یہ مت کہیئے گا کہ روڈ آپ گیلا کر کے آئے تھے اور بعد میں ڈرائیر مشین سے خشک کر کے آ گئے روڈ۔"

منیشے نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہاں سب کی دبی دبی ہنسی نکلی۔۔۔

"آپ کسی اور کو بلانا چاہیں گے اپنے ثبوت کے طور پر؟" جج نے پرویز سے سوال کیا۔۔۔

"نہیں سر۔۔۔"

"اور مس منیشے آپ۔۔یہ فوٹیج کافی نہیں ہے مسز ریحانہ کو بے گناہ ثابت کرنے کے لیے۔"

"جی سر میں اب بلانا چاہوں گی مسٹر زوہیب کی کمپنی کے منیجر مسٹر صدیقی کو۔۔۔"

"اجازت ہے؟"

"صدیقی صاحب آپ سے زیادہ نزدیک تھے مسٹر زوہیب؟"

"جی۔۔۔"

"کیا آپ جانتے ہیں مسٹر زوہیب کا ان سب کے علاوہ بھی کوئی بزنس تھا؟"

"نن۔۔۔ نہیں میم۔۔انکی بس یہ یہی کمپنی تھی۔۔"صدیق نے اٹکتے ہوئے کہا۔۔

"لیکن مسٹر صدیقی یہ ثبوت اور فائل تو کچھ اور ہی بتا رہی ہیں۔۔۔"

"میں سمجھا نہیں میم۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

Your honour...

"مسٹر زوہیب ڈرگز کی سمگلنگ بھی کرتے تھے۔۔ جس میں مسٹر صدیقی برابر کے شراکت دار ہیں۔"

"یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں میں تو جانتا بھی نہیں کچھ۔"

"آہاں۔۔۔"منیشے نے ایک آبرو آچکا کر اسے دیکھا اور فائل جج کو دی۔۔۔

"سر اس میں کافی جگہ آپ کو مسٹر صدیقی کے دستخط ملیں گے۔۔۔"

"اور جب سے مسٹر نعمان آئے تھے تب سے مسٹر صدیقی جاتے تھے ڈرگز کے اڈوں پر۔۔۔"

"یہ جھوٹ ہے۔۔" صدیقی نے غصے سے کہا۔۔

"یہ سچ ہے مسٹر صدیقی۔۔ مجھے آپکی ریسپشنٹ نے سب بتادیا۔۔ افسوس وہ تو نہیں آئی آج۔۔۔ لیکن ہم نے ثبوت ڈھونڈ لیے۔ سر یہ سی سی ٹی وی فوٹیج ہے مسٹر زوہیب کے مختلف جگہوں پر جو اڈے ہیں انکی۔ جہاں کافی جگہ آپکو مسٹر صدیقی نظر آئیں گے۔۔۔۔

اتنا ہی نہیں۔۔ مسٹر زوہیب نے جب جانا بند کیا تو مسٹر صدیقی نے ایک فائل دھوکہ دے کر ان سے سائن کروالی۔ جو آپکے پاس ہے۔ جس میں انھوں نے اڈوں کی دو جگہیں اپنے نام کروالیں۔ جو راولپنڈی میں ہیں۔"

"جب مسٹر زوہیب کو یہ بات پتا چلی تو انھوں مسٹر صدیقی کو دھمکی دی اور مسٹر زوہیب اس دھمکی پر عمل کرنے لگے تو مسٹر صدیقی نے انھیں موت کی نیند سلا دیا۔۔۔"

"میں نے صحیح کہا نا مسٹر صدیقی۔۔۔۔"منیشے نے صدیقی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

صدیقی اسے گھورتا رہا اور پھر اچانک بھاگا لیکن تب تک دیر ہو چکی تھی۔۔ منیشے کیس جیت چکی تھی۔۔ ایک اور کامیابی نے منیشے سیٹھی کے قدم چومے تھے۔۔۔

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"منیشے!!!!!!!"

منیشے نے کسی کی پکار پر پیچھے مڑ کے دیکھا اسے پکارنے والا اور کوئی نہیں بلکے برہان تھا۔

"منیشے تم یہاں ایسے... "وہ اُسکے قریب آ کے اسے دیکھتے ہوئے ہنسا۔۔

"کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا ہم نے تمہیں اور تم نے ایک رابطہ کرنا بھی گوارا نہیں سمجھا۔"

منیشے بس اسے حیرانی سے دیکھ رہی تھی۔

"کچھ تو بولو یار بس گھورتی رہو گی۔۔۔" برہان نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہم کہیں بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔۔"

"ایسا کرتے ہیں گھر چلو۔۔۔"منیشے پارکنگ کی طرف بڑھتے ہوئے بولی

"ہاں چلو۔"برہان سمجھ گیا تھا وہ کسی وجہ سے یہاں نہیں روکنا چاہتی۔

گھر پہنچ کر پہلے اس نے مصدیق صاحب اور حمیرا بیگم سے برہان کو ملوایا اور پھر برہان کو لے کر لان میں آ گئی۔۔۔
ارحم ابھی گھر نہیں آیا تھا۔

"اب بتاو منیشے ایسے اچانک غائب ہو گئی بنا بتائے اور کوئی رابطہ نہیں اور ملی بھی تو کیسے۔۔۔بطورِ وکیل۔"

"برہان کیا بتاتی تم لوگوں کو میرے اوپر تو خود قیامت ٹوٹ گئی تھی۔"

منیشے نے کھوئے کھوئے انداز میں کہا۔۔۔

"کیا مطلب ہے کچھ بتاو گی۔۔۔؟؟؟"

"میرے والدین کا کار حادثہ نہیں ہوا تھا برہان انکا قتل ہوا تھا.."

Whattttt.....

برہان کو بات سن کر چائے پیتے پیتے ہوئے دھچکا لگا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ہاں جب مجھے اس بات کا پتا چلا کافی دیر ہو چکی تھی۔"

میں ہوسپیٹل میں تھی وہیں سے مدد لے کر بھاگ گئی کیونکہ میں نہ بھاگتی تو تم لوگوں کی جان بھی خطرے میں آجاتی۔مجھے ماموں سب سے چھپا کر ٹرنٹو لے گئے دھمکیاں مسلسل مل رہی تھیں اس لیے باقی کی پڑھائی ماموں نے وہیں مکمل کروائی۔جب حالات ٹھنڈے ہوئے سب بھول گئے یا شاید تھک گئے تو اب میں واپس آگئی"

رابطہ نہیں کیا میں نے جانتی ہوں غلط کیا لیکن میری نظر میں وہ صحیح تھا اور ابھی بھی ہے برہان....

میرے والدین کا قاتل صدر خان ہے..."

کک۔۔۔کیا ایک مشہور سیاست دان صدر خان۔۔۔۔؟؟؟؟ برہان نے حیران ہوتے ہوئے سوال کیا۔۔۔

"ہاں وہی وہ آج نہیں تو کل جان جائے گا میں اسکے پیچھے ہوں کہیں نہ کہیں اسے پتا بھی ہو گا۔۔اس لیے میں نہیں چاہتی تھی وہ میرے پیاروں کو نقصان پہنچائے اس لیے خود کے ہاتھ اتنی مضبوطی سے باندھے اور دل کسی جگہ قید کر کے ایسا پتھر بنایا خود کو کہ دوبارہ رابطہ نہ کر سکوں"

"اُفف منیشے تم جانتی ہو کل بھائی نے راولپنڈی میں دیکھا ہے تمہیں۔"

"کیا... اب کی بار حیران ہونے کی باری منیشے کی تھی۔۔"

"بھائی مینٹنگ کے لیے گئے تھے اور میں یہاں بلڈنگ کنسٹرکشن کے کچھ ڈاکومنٹ اپروو کروانے آیا تھا

کچھ دستاویزات منظور کروائے ہیں عدالت سے۔۔۔بھائی تمہیں راولپنڈی میں ڈھونڈ رہے ہیں....."

"برہان پلیز ابھی اذیان کو کچھ مت بتانا پلیز زز۔وہ ضدی ہیں میرا ساتھ نہ چھوڑنے پر صدر خان انھیں استعمال کرے گا.."

"لیکن منیشے کب تک؟"

"سب کچھ تیار ہے۔۔کیس فائل کر دیا ہے صدر خان کے خلاف میں نے کچھ وقت بعد اذیان کو میں خود آگاہ کروں گی۔۔لیکن تب تک انھیں ہر خطرے سے دور رکھو۔۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ہمم ٹھیک ہے میں کچھ نہ کچھ کہہ کر بھائی کو واپس بلالوں گا تم بے فکر رہو لیکن میں تمہاری مدد کروں گا اور تم مجھے منع نہیں کرو گی آ رہی ہے بات سمجھ۔۔"

منیشے نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا

"برہان۔۔" کچھ دیر کی خاموشی کے بعد منیشے نے پکارا۔۔۔

ہاں بولو

"اذیان کیسے ہیں؟"

"زندہ ہیں تمھارے جانے کے بعد مسکراہٹ تو بلکل غائب ہو گئی ہے انکی۔۔۔ مصنوعی مسکراہٹ کا ایسا راج ہے کے تم بھی دھوکا کھا جاؤ جانتی ہو تم ہمیشہ کہتی تھی کہ تمھیں بھائی شلوار قمیض میں پسند ہیں تمہارا دل نہیں کرتا نظر ہٹانے کو۔ اب وہ صرف شلوار قمیض ہی پہنتے ہیں مشی۔"

"مائیگرین رہتا ہے انھیں دوائی نہ کھائیں تو آنکھیں لال....."

"بس کرو پلیززز منیشے نے اسے ٹوکا۔"

"ہوں۔۔۔"وہ بس یہی کہہ سکا کیونکہ اسے بھی منیشے کی تکلیف کا اندازہ تھا۔۔۔

"السلام وعلیکم۔" ارحم نے آتے ہی سلام کیا۔۔

"وعلیکم السلام۔" برہان نے اپنی کرسی سے کھڑے ہوتے ہوئے سلام کا جواب دیا۔

"آپی آپ.. "ارحم نے سوالیہ نظروں سے منیشے کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"ارحم یہ برہان ہے میرا دوست...."

"اذیان بھائی کے بھائی ہیں یہ؟"

"آآآہاں۔۔۔"منیشے نے اٹکتے ہوئے کہا۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"آرے واہ آپ تو دیور ہوئے منیشے آپی کے۔ یہ بولیں نا کہ آپ کا دیور آیا ہے۔ا"رحم نے کہتے ہوئے برہان کو گلے لگایا.....

"ہاہاہاہا..... جی میں دیور ہوں منیشے کا بس یہ ہی نہیں مانتی....."

****

برہان کے جانے کے بعد ارحم حمیرا بیگم اور مصدیق صاحب کے کمرے میں آیا۔۔۔

"بابا مجھے آپ لوگ سے بات کرنی ہے۔"

"جی جی بیٹا بولو حمیرا بیگم اُسکی پاس بیٹھتے ہوئے بولیں....."

"بابا آپ تین دن بعد میرا اور سوہائی کا سادگی سے نکاح کر دیں تا کہ میں اسکے ساتھ کھڑا ہو کے اسے سپورٹ کر سکوں....."

"ارحم... بچے نکاح مذاق نہیں ہے جو تین دن میں ہو جائے....."

"مما اس لیے سادگی سے کہہ رہا ہوں۔۔۔ نکاح نکاح ہوتا ہے۔۔۔۔"

"ارحم صحیح کہہ رہا ہے لیکن سوہائی۔۔۔ کیا تم نے اس سے بات ک؟"ی مصدیق صاحب نہ پوچھا۔۔

اس سے ظللِ انکل اور رامین آنٹی بات کر لیں گے۔ بابا آپ نکاح کی تیاری کریں بس۔"ارحم سپاٹ لہجے میں کہتا کمرے سے نکل گیا.....

منیشے اپنے کمرے میں بیٹھی سوہائی کے کیس سے متعلق کچھ فائلیں دیکھ رہی تھی جب اسے نامعلوم نمبر سے کال آئی.....

"السلام علیکم!"

"تم نے اچھا نہیں کیا مس منیشے میرے بیٹے کو گرفتار کروا کے۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"جی کیونکہ میں نے بہت اچھا کیا ناصر بلوچ صاحب۔"

"میں نے تم جیسوں کو بہت دیکھا ہے اگر اپنا کیریئر زرا بھی پیارا ہے کیس کو بند کرنے کی جلدی کرو۔"

"میں نے بھی تم جیسے فون کے پیچھے بیٹھ کے دھمکیاں دینے والے بہت دیکھے ہیں ناصر بلوچ اگر ہر ایک کی دھمکی میں ہم آنے لگ جائیں تو پاکستان میں وکیل ہی نہ بچیں۔"

" تمھیں تو کل دیکھ لوں گا میں۔۔"

"ایک وکیل کو دھمکا رہے ہو ناصر بلوچ اپنی حد میں رہو تم۔۔ یہ نہ ہو لوگ تمہاری اوقات دیکھتے رہ جائیں۔" منیشے نے کہتے ہی فون بند کیا۔۔

اُسکے لیے یہ نئی بات نہیں تھی کہ اسے فون پر دھمکیاں دی جائیں...

****

اذیان نے اسے ہر جگہ پتا کروایا تھا اپنی ہر سورس اس نے دو دن میں لگائی تھی لیکن فیصل آباد میں منیشے کا کہیں پتہ نہیں لگا تھا۔

عصر کی نماز کا وقت ہوا تو سب چھوڑ چھاڑ کر مسجد کی طرف بڑھ گیا۔

دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو خاموش رہا

"میں نہیں جانتا میں اسے کہاں ڈھونڈوں میں اپنی پوری کوشش کر رہا ہوں آپ نے یہ دیکھا دیا کے وہ صحیح سلامت ہے میں آپ کو جتنا شکر کروں اس بات کے لیے کم ہے۔۔۔"

"لیکن اللہ اب اس سے ملوا بھی دیں

مجھے راستہ دکھائیں وہ یہاں ہے بھی یا نہیں میری مدد کرنا اللہ۔۔"

"دیوانہ وار اُسے ڈھونڈا میں نے لیکن وہ یہاں نہیں ملی مجھے کوئی تو راستہ دکھائیں۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اس نے دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرے اور کچھ دیر بعد مسجد سے دوبارہ ہوٹل آگیا وہ جانے سے پہلے اپنی آخری کوشش کرنا چاہتا تھا۔۔

"دیکھیں سر میں آپ کو کیسے کسی کی بھی انفارمیشن دے دوں یہ ہمارے اصول وضوابط کے خلاف ہے۔۔۔"

"اذیان..... "ابھی اذیان ریسپشنسٹ سے بحث ہی کر رہا تھا کے پیچھے سے کسی نہ پکارا.....

"احمد تم....."

ہاں میں کیسے ہو یار کہاں گم ہو بھئی..... "اس نے اذیان سے گرم جوشی سے ملتے ہوئے کہا" میں میٹنگ کے سلسلے میں آیا تھا یہاں تم سناو تمھارا یہاں آنا کیسے ہوا...."

"آرے میں تو کام ہی یہیں کرتا ہوں... ایک ہفتہ پہلے لوٹا ہوں دبئی سے یہ بابا کا ہوٹل ہے ابھی نیا ہے تو وہ تو زیادہ تر باہر ہی ہوتے ہیں میں آتا جاتا رہتا ہوں یہاں....."

aestheticnovels.online

"اوہ اچھا....."

"ہاں تم بتاو کیوں اتنے پریشان ہو؟ منیشے بھابی کیسی ہیں؟ 6 سال ہو گئے سب کو ملے۔"

"منیشے اور میں پانچ سال سے ساتھ نہیں اسی کی معلومات نکلوانے یہاں آیا ہوں اذیان نے اُداسی سے کہا۔"

"کیا..... کیا بکواس کر رہے ہو اذیان؟"

"سچ کہہ رہا ہوں۔"

"مجھے سب بتاو ہوا کیا ہے آؤ میرے ساتھ.... "احمد اسے لے کر ہوٹل سے باہر گراؤنڈ میں لے آیا..

"ہماری یونی ختم ہونے کے بعد تم چلے گئے تھے لیکن پرنسپل کے کہنے پر میں وہیں جاب کرنے لگا۔ میرے تعلقات تم ان سے جانتے ہی تھے۔"

ماضی۔۔۔۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

یہ ان دنوں کی بات ہے جب برہان کی یونی سٹارٹ ہوئی تھی اور اذیان کا آخری سال تھا...

اسی دن منیشے اور مشعل کا بھی یونی کا پہلا دن تھا.....

"مشعل آج پہلے دن ہی تمہاری وجہ سے میں لیٹ ہوں حد ہے۔"

"اوہو منیشے جتنا تم بولتی ہو اگر اب کلاس کی طرف بھاگ لو تو شاید ہم اور لیٹ نہ ہوں۔"

"بکواس نہ کیا کرو مشعل۔"

سادہ سی شلوار قمیض کے ساتھ حجاب لیئے منیشے سادہ سی ہی لگ رہی تھی۔

اور اُسکے برعکس مشعل نے بالوں کی پونی ٹیل کیے کیپری اور شرٹ کے ساتھ گلے میں دوپٹہ ڈالا ہوا تھا.....

وو دونوں بحث کر رہی تھیں جب وہ بری طرح کسی سے ٹکرائی تھیں۔۔۔

"توبہ ہے کونسا پتھر ہے۔"

منیشے نے اپنا سر سہلاتے ہوئے اذیان کی طرف بنا دیکھے کہا.....

اور مجھے لگتا ہے آپکو پتھروں سے ٹکرانے کا شوق ہے مادام اذیان نے اسے گھورا

"پتھروں کو سائیڈ پر پھینکنے کا بھی شوق ہے مجھے۔۔"منیشے نے اذیان کی بات پر تپ کے جواب دیا۔

"ایکسیوزمی۔ چلو مشعل یہاں سے۔'منیشے مشعل کو گھسیٹتے ہوئے کلاس کی طرف لے کر جانے لگی کہ اذیان کی غصے سے کہی بات پر ٹھہر کر واپس پلٹی۔

" بدتمیز لڑکی۔پتا نہیں کہاں سے آجاتے ہیں منہ اٹھا کر۔"

" اوئے ہیلو بدتمیز کیسے کہا تم نے ہاں؟" منیشے اونچی آواز میں بولتی اسکی طرف بڑھی۔دوسری طرف اذیان کی تیوری چڑی۔ جس سے کوئی اونچی آواز میں بات تک نہیں کرتا تھا۔ چھٹانک بھر کی لڑکی یونی کے بیچ میں اسے سنانے کھڑی ہو گئی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" مائنڈ یور لینگویج۔۔ہمت کیسے ہوئی تمہاری ایسے بات کرنے کی۔" منیشے کا دل اسکی غصے میں دبی دبی آواز پر لرزا لیکن وہ بھی اپنے نام کی ایک تھی۔

" مشی چلو یہاں سے ابھی۔" مشعل نے اسکا بازو ہلایا جبکہ برہان مزے سے ہاتھ باندھے یونی کے پہلے دن لگنے والا ڈرامہ دیکھ رہا تھا۔

" کیوں۔۔کیوں تم جو مرضی ہمت کر لو کہنے کی۔۔م۔۔میں۔اذیان نے منیشے کو بیچ میں ٹوکا۔"

" بہت بولتی ہو تم لڑکی کوشش کرنا اب سامنے نہ آؤ میرے اگر آجاؤ تو زبان کو لگام ڈال کر آنا اگر اب یہ میرے سامنے چلی تو جہاں ہو وہیں زمین کے اندر نظر آؤ گی۔" منیشے کو جب کچھ سمجھ نا آئی تو زبان چڑا کر بھاگ گئی۔اور اذیان غصے سے دیکھتا رہ گیا۔

منیشے اور مشعل کو کلاس میں پہنچنے کے 10 منٹ بعد برہان آتا ہوا نظر آیا...

"مشی یہ وہی ہے نا جس کے ساتھ والے لڑکے کے ساتھ ٹکرائی تھی۔۔"

"ہاں لگ تو وہی رہا ہے مجھے بھی۔۔"

"اور دیکھ بھی یہی رہا ہے۔"

"اچھا مشعل میں تو اندھی ہوں مجھے تو نظر نہیں آرہا شکریہ بتا دیا تم نے۔"منیشے نے سامنے برہان کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"اسلام علیکم!لڑکیوں۔۔"

"وعلیکم السلام کہیں کیا کام ہے آپکو؟"جواب منیشے نے دیا تھا۔

"وو۔۔۔وہ۔۔۔" برہان گڑبڑایا۔۔۔۔

"معاف کیجئے گا جو تھوری دیر پہلے ہوا۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کوئی بات نہیں۔۔۔جواب تو ہم نے بھی دیئے تھے۔" مشعل نے کہا....

"تو پھر دوست؟ برہان نہ مشعل کی طرف ہاتھ بڑھایا۔۔

"پہلی بات ہم لڑکوں سے ہاتھ نہیں ملاتے دوسری بات اگر تم اس پر لائن مار رہے ہو تو یہ بہت غلط بات ہے۔۔"

"اوہ ہر گز نہیں لیڈیز ایسا ویسا نہیں ہوں میں۔اچھا چلیں نہ ملائیں ہاتھ بہن والی دوست بن جائیں آپ۔" برہان نے اپنی بتیسی دکھاتے ہوئے منیشے سے کہا۔

اور شرارتوں سے بھری دو کزن کو ایک اور شرارتی دوست مل گیا تھا اس طرح اب لاہور کی یونیورسٹی میں تین شرارتوں کی پوٹلیاں تیار تھیں.....

"ویسے برہان وہ صبح لڑکا کون تھا غصے والا تمھارے ساتھ؟" مشعل نے یونی کے کیفے میں چائے پیتے ہوئے سوال کیا۔۔۔۔

"وہ.... وہ تو اذیان بھائی ہیں میرے بڑے بھائی۔"

"تم تو اتنے سویٹ ہو وہ کس پر چلا گیا ہے؟" منیشے نے منہ بنایا۔

"شرم کرو لڑکی بھائی ہیں میرے اور میرے سامنے ہی برائی کر رہی ہو۔"

"اچھا اچھا سوری۔"

"تمھارے بہن بھائی نہیں ہے اس بندری کے علاوہ منیشے؟ برہان نے مشعل کو دیکھا۔جبکہ مشعل نے اسے گھورا۔

"نہیں....." منیشے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا....

"ہاں تم اکیلی ہی اپنے ماں بابا کے ناک پر دم کرنے کے لیے کافی ہو۔" برہان نے ہنستے ہوئے کہا.....

"برہان....." مشعل نے برہان کو آنکھوں دکھائیں....

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کیوں ایسا کیا کہہ دیا میں نے ویسے جن کا یہ منیشے نامی پروڈکٹ ہے ان سے ملنا تو بنتا ہے نا۔" وہ کہتے ہوئے دوبارہ ہنسنے لگا۔"

"ان سے ملنے کے لیے تمہیں اپنا ٹکٹ کٹوانہ پڑے گا۔" منیشے ہلکا سا مسکرائی۔

"کہاں کا؟" برہان نہیں سیدھے ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"اوپر کا۔۔" منیشے نے فوراً جواب دیا..

"ہیں؟"

"ہاں... میرے ماں باپ اللہ کے پاس ہیں۔" وہ بہت معصومیت سے بولی اور پیچھے کھڑا کوئی اس معصومیت سے کہنے والی کی بات اور معصومیت پر وہیں جم گیا تھا۔

"اوہ آئی ایم سوری منیشے میں نہیں جانتا تھا قسم سے سوری۔"

"میں نے تمھیں پہلے بتایا ہی کب ہے جو تمہیں پتہ ہو گا تین دن پہلے تو ہم ملے ہیں برہان۔"

"لیکن پھر بھی۔"

"اوہو چلو کلاس کا وقت ہو رہا۔" منیشے اپنا بیگ اٹھا کے کلاس کی طرف چل دی۔

"مشعل وہ روئے گی تو نہیں نا یار؟ میری نیت اسے ہرٹ کرنے کی نہیں تھی۔"

"میں تمیں کب سے اشارے کر رہی تھی۔ ہماری منیشے بہت مضبوط ہے تم جانتے ہو وہ آج تک میرے سامنے بھی کبھی نہیں روئی اپنے والدین کو یاد کر کے۔۔"

"ہوں..... چلو چلیں ہم بھی۔" مشعل اور برہان بھی اب کلاس کی طرف بڑھ گئے۔

منیشے اپنے تایا اور تائی کے ساتھ تین سال کی عمر سے ہی رہنے لگی تھی.....

تین سال کی عمر میں منیشے کے والدین انتقال کر گئے تھے۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

تایا(روحیل سیٹھی) سعودیہ رہتے اور سال دو سال میں ایک بار آتے۔۔ تائی(راحیلہ بیگم) نے کبھی ماں والا پیار دینے کی زحمت نہیں کی.....

روحیل اور راحیلہ کی ایک بیٹی جس کا نام مشعل تھا اپنی سگی بہنوں کی طرح منیشے کو چاہتی تھی.....

دادی جن کا نام روزینہ تھا ان سے منیشے وہ دل کی بات بھی کرتی جو مشعل سے نہ کہہ پاتی۔۔۔ تائی کی کوئی بھی ڈانٹ سننے کے بعد وہ دادی کے کندھے پر سر رکھ کے رونے لگتی اور دادی بھی اس سے کسی بچے کی طرح چپ کرواتیں۔۔۔۔

****

"منیشے کہاں ہو تم منیشے۔"

راحیلہ بیگم نے پورا گھر سر پر اٹھایا ہوا تھا.....

"جی.... جی..... تائی امی کیا ہوا ہے؟" منیشے بھاگتے ہوئے اپنے کمرے سے باہر آئی۔۔۔

"کھانا کیوں نہیں لگایا ابھی تک پتہ ہے نا میں کھانا نہ کھاؤں تو میرا بی پی لو ہو جاتا ہے اور ایک تم ہو جو چاہتی ہو میں مر جاؤں۔۔"

"نہیں تائی امی ایسی بات نہیں ہے بس آج دیر ہو گئی ابھی لگاتی ہوں۔

"بس بس حد ہو گئی ہمارے گھر رہ کے ہماری ہی روٹیاں توڑ رہی ہو اور ہمارے آگے زبان چلاتی ہے۔"

"مما کیا ہو گیا ہے منیشے کا گھر بھی ہے۔ آپ کو کسی نے حق نہیں دیا ہے ایسے بولنے کا۔ مشعل جو کب سے سن رہی تھی اب منیشے کے حق میں بولی...

"میرے ساتھ زیادہ بدتمیزی کرنے کی ضروت نہیں ہے اس لڑکی کے ساتھ رہ رہ کے بدتمیز ہوتی جا رہی ہو تم جانتی ہو یونیورسٹی کا کتنا خرچا ہے جو اپنے باپ سے کہہ کہ اسکا بھی داخلہ کروا دیا تم نے۔"

"بابا نے میرے پیسے بھرے ہیں مما منیشے کا ایڈمشن اسکالرشپ پر ہوا ہے نہ بھولیں یہ بات۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"مشعل دفعہ ہو جاو یہاں سے اور تم میرا ابھی تک عزت کا جنازہ میری بیٹی کے ہاتھوں نکلتا دیکھ رہی ہو یاد رکھنا منیشے میری بیٹی کو بھڑکایا تو مجھ سے کوئی برا نہ ہو گا۔"راحیلہ نے اسکا بازو پکڑ کر اسے جھنجھوڑا۔۔۔

"دفعہ ہو اب کھانا لگاؤ... "وہ کہتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔۔

****

"دادو تائی اتنا روڈ کیوں ہیں میرے ساتھ؟" روزینہ بیگم کی گود میں سر رکھے آج وہ پھر رو رہی تھی۔

"تم کیوں روتی ہو مشی تمہاری ماں تو اتنی مضبوط تھی تم بھی ویسی بن جاؤ۔"انہوں نے منیشے کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا۔

"بابا مما بھی کتنی جلدی چلے گئے دادو مجھے اکیلا کر دیا اللہ نے۔"

"گئے ہوئے کو ہم واپس نہیں لا سکتے بچے اگر تمھارے ماں باپ تھے تو میری بھی اولاد اور بہو تھی نہ وہ۔اور اللہ کسی کو تنہا نہیں چھوڑتا یہ دنیا تو آزمائش ہے وہ لے کر اور دے کر دونوں طریقوں سے آزماتا ہے۔"

"ہر وقت ایک سا نہیں رہتا ہو سکتا ہے تمہاری آگے کی زندگی خوشیوں بھری ہو اللہ پاک اپنے بندوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا مشی یہ ہم لوگ ہیں جو مایوس ہو جاتے ہیں اس کی ذات سے۔"

"مجھے بتاؤ اللہ چاہتے تو کیا تم ٹاپ کر پاتی بورڈ میں۔۔۔۔؟"

منیشے نے انکی گود سے سر اٹھا کے سر نفی میں ہلایا....

"کیا اللہ نے مشعل اور تمہارے تایا کو تمہاری تائی جیسا بنایا تمھارے لیے۔"

منیشے نے دوبارہ سر نفی میں ہلایا آنسو ٹپ ٹپ اب تک بہہ رہے تھے ہونٹ بھینچے ہوئے تھے.....

"تو پھر اسنے تمھیں کیسے اکیلا کر دیا مشی..... وہ تمھارے ساتھ ہے اس نے دنیا میں بہت سے لوگ تمھارے ساتھ رکھے ہیں بس کچھ آکر چلے جاتے ہیں کچھ ابھی ہیں اور کچھ کو آنا ہے۔۔۔صرف سوچ سوچ کا فرق ہے"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

I love u dadu....

" مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا۔۔اس نے روزینہ بیگم کو گلے لگاتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دیں...

"جاؤ جا کے نماز پڑھو اور اللہ سے معافی مانگو آئندہ یہ بات تمہارے دل اور دماغ میں کبھی نہیں آنی چاہیے مشی سمجھ رہی ہو میری بات....."

"جی دادو.... "منیشے نے اثبات میں سر ہلایا....

****

وہ تینوں کلاس بنک کر کے اِدھر اُدھر پھر رہے تھے جب تینوں کی نظر سامنے سے آتے اذیان پر پڑی...

"اذذ۔۔۔اذیان بھائی وہ دیکھو بھاگو یہاں سے یہ تو جان لے لیں گے لیکچر بنک کرنے پر۔" مشعل بولی۔

"کیا ہے تم ڈر کیوں رہی ہو جب بنک کر لیا ہے تو اس سڑیل سے کیوں ڈر رہی ہو۔"

"مشی چلو یہاں سے۔۔تم لوگ تو یونی تک ہو میں تو ساتھ گھر میں رہتا ہوں پلیز چلو۔۔"

دیکھتے ہی دیکھتے وہ مشعل اور برہان بھاگ گئے....

"آرے کہاں بھاگ رہے ہو کتنے ڈرپوک ہو تم لوگ۔۔"

"اچھا اور مس منیشے آپکا اپنے بارے کیا خیال ہے۔"

"اذیان کی آواز پر وہ پیچھے کو مڑی جو اسے ہاتھ باندھے ہی دیکھ رہا تھا۔"

"میں ڈرپوک نہیں ہوں، میرا یہ خیال ہے۔اور آپکی کلاس نہیں ہے شرم نہیں آتی اتنے بڑے ہو کر کلاس بنک کرتے ہیں۔۔۔ہنہ۔۔" وہ کہتے ہی جانے لگی جب اذیان نے اسکا حجاب کا کونہ پکڑ کے اسے روکا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"آپکی اطلاع کے لیے عرض کر دوں کہ میں آپکی طرح نالائق نہیں ہوں جو کلاس بنک کرتا پھروں آپ تینوں کی شکایت وصول ہوئی ہے پرنسپل آفس سے۔۔۔ کہاں ہیں وہ دو بونے۔۔۔ جن کے ساتھ آپ نے مل کے گل کھلائے ہیں۔"

"کک..... کیا ہم نے تو کچھ نہیں کیا اور چھوڑیں میرا حجاب۔۔"

"ہاں اپنی کلاس فیلو سے بدلا لینا کے لیے اسکی پانی کی بوتل میں مرچوں کو میں ملا کے آیا ہوں۔"

"کیا واقعی ہی اتنی سستی حرکت کی آپ نے۔۔۔؟ اتنے چیپسٹر لگتے تو نہیں آپ۔۔"

"چپ رہو..... آئندہ یہ بکواس میں تمھارے منہ سے نہ سنوں چلو میرے ساتھ تب تک وہ دونوں نہیں مل جاتے تمھارے حجاب کا یہ ایک کونا میرے ہاتھ میں رہے گا۔۔"

"بزرگ ہو گئے ہیں آپ جو میرے حجاب کا کونا پکڑ پکڑ کر چل رہے ہیں چھوڑ دو بزرگوں....." منیشے نے تپ کے کہا۔

aestheticnovels.online

"تمہاری ایک بار اور زبان کھلی نہ میں تمہاری زبان کھینچ لوں گا۔۔"

"ہنہ۔۔۔" وہ بس اذیان کو غصے میں یہی کہہ سکی۔۔۔۔

تینوں کو پرنسپل آفس لے کے جب اذیان پہنچا تو وہاں وہ لڑکی بھی موجود تھی

"پوچھو ان سے اذیان پوچھو کیوں انہوں نے یہ حرکت کی ہے ہر تیسرے دن یہ تینوں کسی نہ کسی وجہ سے میرے آفس کے آگے کھڑے ہوتے ہیں۔۔"

"سر ماریا نے برہان پر پانی پھیکا تھا پرسوں۔۔"

"اور بدلا لینے تم کود گئی بیچ میں اذیان نے دبی دبی آواز میں منیشے کو ڈانٹا۔

"تو یہ کہاں لکھا ہے مس منیشے پانی میں مرچیں ہی ڈال کر سامنے والے کو پلا دو۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

Sorry sir...

تینوں نے ایک زبان سر جھکائے کہا۔

"یہ دیکھو انکے ٹیسٹ اذیان لیکچر بنک۔۔۔ ٹیسٹ غائب۔۔۔ دو ٹیسٹ اچھا دینے کے بعد یہ تینوں تیسرا ٹیسٹ خالی دینے کا سوچتے ہیں۔"

"فائنلز سر پر ہیں انتظام کرو انکا یہ نہ ہو میں ہی انتظام کر ڈالوں۔"

"سر آپ بے فکر رہیں میں پڑھاؤں گا اب انکو۔"

"کک۔۔۔ کیا۔۔۔"منیشے نے ایک دم سے اسے دیکھا۔۔۔

"نہیں نہیں مجھے نہیں پڑھنا آپ سے۔"

"پڑھیں گی تو آپ مجھ سے ہی۔۔۔ چلو اب یہاں سے یا اور عزت کروانی ہے۔"

اذیان کہتا وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ تینوں حق دھق ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

****

"ارتیج کی بچی میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر پانی پھینکنے کی ہاں..... برہان ارتیج کے پیچھے بھاگتے ہوئے بول رہا تھا۔"

"بھائی سوری نا صرف ایک گلاس ہی تو پھینکا ہے۔۔"چودہ سالہ ارتیج نے پھولی سانسوں سے بھاگتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ہاں تو میں بھی تو ایک ہی گلاس پانی پھینکوں گا میں کونسا پورا ٹینک پھینک رہا ہوں۔۔"

"بھائی بھائی مجھے بچائیں دیکھیں برہان بھائی مجھ پر پانی پھینک رہے ہیں۔" ارتیج نے اذیان کے پیچھے چھپتے ہوئے کہا جو ابھی باہر سے آیا تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"بھائی اس نے مجھ پر پانی پھینکا ہے بیچ میں نہیں آئیں آپ۔"

"برہان چھوٹی بہن ہے مذاق کر رہی ہے۔"

"اچھے تو لیں پھر....." برہان نے پانی کا گلاس ارتیج پر پھینکنا چاہا جو اذیان کے اوپر گرا

"بدتمیز یہ کیا کیا ہے تم نے" اذیان غصے سے بولا

" وہ۔۔بھائی میں تو ارتیج کے اوپر۔"برہان کہتے ہی اپنے کمرے کی طرف بھاگا

" تمہیں میں ابھی پوچھتا ہوں تمیز بھولتے جا رہے ہو چھوٹے بڑے کی۔"اذیان جو برہان کے پیچھے غصے سے جا رہا تھا سعدیہ بیگم کی آواز پر رکا۔

"اذیان..... کیا ہوا ہے بیٹا۔"

"دیکھیں آپکی چھوٹی اولاد کے کام گیلا کر دیا ہے مجھے۔"اذیان نے منہ بناتے ہوئے کہا

"یہاں آو بیٹھو میرے پاس۔"سعدیہ بیگم نے ہاتھ پکڑ کے پاس بیٹھایا۔۔۔

"اتنی محبت کرتے ہو اپنے بہن بھائیوں سے کچھ کہہ نہیں سکتے تم تو مصنوعی غصہ کیوں دیکھاتے ہو؟"

سعدیہ بیگم نے اسکا گال سہلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"میں ان سے کبھی تلخ نہیں ہونا چاہتا امی لیکن میرے اندر کی ویرانی مجھے تلخ بنا دیتی ہے انکے ساتھ۔"

"کیوں؟"سعدیہ بیگم نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھا۔۔۔

"وجہ آپ بھی جانتی ہیں۔" اس نے نظریں چرا کر کہا۔۔۔۔

"اذیان پندرہ سال ہو گئے ہیں تم اس وقت دس سال کے بچے ہی تو تھے ختم کیوں نہیں کر دیتے خود سے یہ جنگ۔۔"

"نہیں کر سکتا امی آپ بھی پلیز ذکر نہ کیا کریں آپ جانتی ہیں مجھے تکلیف ہوتی ہے۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"تم خود اپنے لیے یہ تکلیف چن رہے ہو۔۔۔ تم نے اپنا بھائی کھویا تھا تو میں نے اور تمھارے بابا نے اپنی اولاد کھوئی تھی۔"

"ہم دونوں نے تم تینوں کے لیے خود کو سنبھالا تو تم ہمارے لیے کیوں نہیں سنبھل سکتے۔"

"امی بھائی کا آپ لوگوں کی وجہ سے ایکسیڈنٹ نہیں ہوا تھا اور نہ وہ آپ لوگوں کی وجہ سے دنیا سے گئے۔" وہ کہتے کہتے روکا۔۔۔

"گیا تو وہ تمہاری وجہ سے بھی نہیں تھا۔"

" میں ہی وجہ تھا" وہ کہتا ہوا اٹھ کے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

"تم وجہ نہیں تھے اذیان مان لو یہ بات۔" اسے پیچھے سے سعدیہ بیگم کی آواز آئی جسے سنا آن سنا کرتا وہ کمرے میں چلا گیا.....

****

"برہان میں بتا رہی ہوں میں نے نہیں پڑھنا اُس کریلے سے۔۔۔" منیشے نے برہان کو دھمکاتے ہوئے کہا۔۔۔

"میں کچھ نہیں کر سکتا مشی پڑھنا تو ہے یار تم جانتی ہو نا بھائی کے غصے کو۔۔۔"

"مشعل منع کرے گی تمھارا بھائی کو، مشعل کو کچھ نہیں کہتا۔۔۔ جاؤ مشعل منع کر کے آؤ کریلے کو کہو ہم خود پڑھیں گئے۔۔ سمجھتا کیا ہے دھمکا کیسے رہا تھا اگر اب تم بولیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔ کہاں ہے تمھارے دوست بونے۔۔۔" منیشے نے اذیان کی نقل کرتے ہوئے بولے جا رہی تھی یہ بنا دیکھے کہ اذیان ہاتھ باندھے غصے سے اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"منیشے وہ بھائی....."

"آرے چپ کرو تم بھائی کے چمچے چٹی چمڑی سمجھتا کیا ہے خود کو دل کرتا ہے سالن میں چینی ڈال کے کھلا دوں اسے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"منیشے وہ..." اب کی بار مشعل نے بولنے کی کوشش کی۔

"کیا وہ وہ....."

"منیشے پیچھے دیکھو" مشعل نے ایک ہی سانس میں کہا تو اسنے پیچھے مڑ کے دیکھا.....

"آ.....اپ... آپ کب آئے؟"

"جب۔۔تم میری۔۔۔تعریفوں۔۔کے قصیدے پڑھ رہی تھیں منیشے۔۔بی بی۔۔۔" اس نے چبا چبا کر ایک ایک لفظ کہا۔

"وہ تو میں..... میں مذاق کر رہی تھی۔" منیشے نے اٹکتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"اچھا..... لائبریری میں جاؤ ابھی کے ابھی۔پڑھنا نہیں ہے تم لوگوں نے۔۔"

اذیان کے کہتے ہی وہ تینوں لائبریری کی طرف بھاگنے لگے کہ اذیان نے منیشے کے حجاب کا کونا پکڑا۔۔۔

"آپ نہیں منیشے مادام پہلے مُجھے میری تعریفیں سنائیں پھر آپ میرے ساتھ ہی لائبریری میں جائیں گی۔"

"سس سوری۔۔۔۔میں نے ویسے ہی کہہ دیا تھا نا۔" منیشے نے سر جھکائے کہا...

گلابی حجاب کے حالے میں اسکا گندمی رنگ دھوپ کے تیزی کی وجہ سے چمک رہا تھا گرمی سے گال ہلکے ہلکے لال تھے۔۔۔

اذیان کو اس وقت وہ موم کی نازک سی گڑیا لگی تھی.....

"ہنہ..... جاؤ لائبریری میں آرہا ہوں۔۔۔۔" خود کو کمپوز کرتا وہ واپس مڑ گیا۔

"کیا ہوا تھا مجھے" وہ خود سے ہی بڑبڑایا۔۔

جو محبت سے منہ موڑے محبت سب سے زیادہ اسی پر مہربان ہوتی ہے۔اذیان کے ساتھ بھی تو یہی کچھ ہو رہا تھا وہ محبت سے منہ موڑنے والا ایک لڑکی کی محبت میں قید ہونے لگا تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ویسے مشعل ایک بات پوچھوں میں تم سے.؟

ہاں پوچھو؟

"تم شادی کب کرو گی.؟"

"ابھی تو پڑھنے کا موڈ ہے میرا شادی وادی اور ابھی سے نا بھئی نا۔۔" مشعل نے کتاب کھولتے ہوئے کہا۔

"اچھا.... پھر پڑھنے کے بعد تو کرو گی نا۔۔"

"تم کیوں پوچھ رہے ہو؟"اس نے برہان پر سرسری سی نگاہ ڈال کے کہا.....

"کیوں کے میں نے ہی تو کرنی ہے نا شادی تم سے۔"

مشعل نے بک بند کر کے اسے غور سے دیکھا۔۔۔۔۔

"چرس پی ہوئی ہے۔۔۔؟"

"نہیں تو پاگل ہو۔۔۔"برہان نے کہا۔

"میں اور شادی تم ڈفر سے کبھی نہیں۔۔"

"شادی تو تم مجھے سے کرو گی لکھ لو یہ بات۔"

"برہان کے بچے میں تمھارا گلا دبا دوں گی آئندہ ایسا مذاق کیا تو۔۔ مشعل نے کنفیوز سا ہوتے ہوئے کہا۔

"کیا بات کر رہے تم دونوں۔۔"منیشے مشعل کے ساتھ آکر دھپ سے بیٹھی۔۔۔

"کچھ نہیں فضول بکواس کر رہا ہے یہ۔" مشعل نے منہ بنایا۔۔۔

"اگر آپ تینوں کی باتیں ختم ہو گئی ہوں تو کتابیں کھول لیں۔۔۔"۔اذیان ان تینوں کے سامنے والی کرسی پر آکر بیٹھا

اور وہ تینوں منہ بنا کر کتابیں کھولنے لگے۔۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

"مشی بابا کی کال ہے بات کر لو۔۔" مشعل نے فون منیشے کی طرف فبڑھایا

"السلام علیکم تایا ابو....."

"وعلیکم السلام کیسی ہے میری بیٹی؟"

"میں ٹھیک۔۔۔ آپ کیسے ہیں؟"

"الحمدللہ..."

"مجھے بتاو کسی چیز کی ضرورت تو نہیں۔۔۔" انھوں نے پیار سے پوچھا

"نہیں تایا ابو کسی چیز کی ضرورت نہیں بس آپ اپنا خیال رکھیں۔"

"بابا مشی نے عید کے کپڑے نہیں لیے۔۔۔ "مشال نے پیچھے زور سے کہا تو منیشے نے اسے آنکھیں دکھائیں...

"یہ کیا کہہ رہی ہے منیشے؟"

"کچھ نہیں تایا ابو آپ اسے اگنور کریں۔۔"

"مشی تم میرے لیے مشعل جیسی ہو بلکے اس سے بڑھ کے ہو کیوں کہ تم میرے بھائی کی نشانی ہو۔"

"میں جانتی ہوں تایا ابو۔"

"تو تمہیں جس چیز کی ضروت ہوتی ہے مجھ سے کیوں نہیں کہتی اپنی تائی یا مشعل سے کہا کرو نا۔"

"تائی کہنے سے پہلے وہ پورا کر دیتی ہیں۔" منیشے نے مسکرا کے کہا۔۔۔۔

"جانتا ہوں تمھیں بھی اور تمہاری تائی کو بھی۔"

کچھ دیر کی ہلکی پھلکی باتوں کے بعد روہیل صاحب نے فون بند کر دیا تو وہ بھی کل ہونے والے پیپر کی تیاری کرنے لگی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اذیان نے ان تینوں کی ہی بہت اچھی تیاری کروائی تھی اور اب کل ان تینوں اور اذیان کا پیپر تھا۔۔۔

****

"منیشے روکو۔"

منیشے یونیورسٹی کے لیے بیگ کندھے پر ڈالے نکل رہی تھی جب راحیلہ بیگم نے پیچھے سے اسے آواز دی....

"جی تائی۔۔۔"اس نے مسکرا کے جواب دیا

"پکڑو۔۔"انھوں نے منیشے کے منہ پر پیسے مارے.....

"میں نے منع کیا تو اپنے تایا سے شکایت کر دی میری سمجھتی کیا ہو تم خود کو تم جیسی احسان فارموش آج تک نہیں دیکھی میں نے۔۔پیسوں کے لیے تم جیسی خود کو بھی بیچ دیں جیسی تمہاری ماں تھی ویسی تم ہو پیسوں کے پیچھے ناگن بن کر ڈس جانے والی۔۔"

"تائی آپ نے جو کہنا ہے مجھے کہیں۔۔ میری پاک دامن ماں کو بیچ میں نہ لائیں۔۔"آج وہ پہلی بار راحیلہ بیگم کے آگے اپنی ماں کے لیے بولی تھی۔۔

"تمہاری ماں جیسی ہے ویسا ہی کہوں گی نا۔ جھوٹ کی عادت نہیں ہے ہمیں۔۔"

"ماما چپ ہو جائیں بابا کو میں نے کہا تھا منیشے نے نہیں" مشعل نے کہا۔۔۔

"تم چپ رہو اس بدتمیز کی سائیڈ لے رہی ہو کیسے زبان چلا رہی ہو جن کے ماں باپ نہیں ہوتے یہ تربیت ہوتی ہے انکی۔۔"

"مما پلیز زززززز۔۔"

"میرے ماں باپ نہیں تھے لیکن میں نے آپکو ماں مانا آپ ہی کر دیتی میری تربیت۔۔"

چٹاخ..... کی آواز پوری سیٹھی ہاؤس میں گونجی...

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"منیشے کا گال راحیلہ بیگم کے تھپڑ نے لال کر دیا....."

"مما حد ہوتی ہے کیا کر رہی ہیں آپ کچھ تو خدا کا خوف کریں۔"

منیشے دونوں ماں بیٹی کو چھوڑتی گیٹ کی طرف بڑھ گئی جہاں ڈرائیور گاڑی میں انکا یونیورسٹی چھوڑنے کے لیے انتظار کر رہا تھا۔

****

"منیشے میں معذرت خواہ ہوں یار رر۔" منیشے تب سے خاموش تھی۔ لیکن اسکی آنکھیں ضبط سے لال تھیں.....

وو خاموش تھی بلکل خاموش۔۔

"ہائے لڑکیوں واٹس اپ۔۔" برہان چیختا ہوا سامنا سے آ کے بولا لیکن منیشے کے چہرے کو دیکھ کے روکا....

"اسے کیا ہوا۔" اس نے مشعل سے آنکھوں کا اشارا کر کے پوچھا تو وہ خاموش رہی.....

"منیشے تم ٹھیک ہو۔۔" اس نے سنجیدگی سے پوچھا....

"ہمم... "وہ کہتی آگے بڑھ گئی جب کے مشعل برہان کو پوری بات بتانے کے لیے وہیں رک گئی وہ جانتی تھی منیشے کچھ ٹائم اکیلا رہنا چاہے گی جو کچھ ہوا ہے۔۔

"میں تو مما نے جو کیا برہان اس پر شرمندہ ہوں منیشے سے۔۔"

"تمہاری تو غلطی نہیں ہے نا مشعل۔"برہان نے اسے سمجھایا منیشے کو میں بلکل ارتیج جیسا مانتا ہوں مجھے بھی برا لگ رہا ہے۔

"برہان منیشے نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا بچپن میں جب غلطی میں کرتی تو وہ جان بوجھ کے مما کی ڈانٹ کھاتی اور آج بھی یہی ہوا بابا سے کہا میں نے لیکن مما نے منیشے کو اتنا کچھ کہہ دیا۔۔"

"وہ دیکھو منیشے آ رہی۔" برہان جو مشعل کی بات سن رہا تھا منیشے کو آتا دیکھ کے بولا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"تم دونوں نے پیپر نہیں دینا؟" منیشے نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

"دینا ہے اگر تم چیٹنگ کرواؤ گی تو۔" برہان نے اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے آنکھوں میں شرارت لیے کہا۔

"چلو چلیں دس منٹ ہیں بس پیپر سٹارٹ ہونے میں مشعل نے بیگ اٹھاتے ہوئے کہا۔"

" تم لوگ جاؤ مجھے نہیں دینا..."منیشے کی بات پر ان دونوں نے چونک کے اسے دیکھا....

"مشی پاگل ہو سال کی محنت ضائع کرو گی۔"

"کیوں خود کو اذیت دے رہی ہو۔۔" مشعل نے اسکا بازو پکڑ کر جھٹکا دیا۔

"جاو پلیززز مجھے نہیں دینا۔۔۔" اس نے بازو چھڑاتے ہوئے کہا اور یونی کے گراؤنڈ کے ایک کونے کی طرف بڑھ گئی۔۔

"کیا کرنا ہے اسکا برہان۔۔۔۔ اسکا پورا سال ضائع ہو جائے گا پلیز کچھ کرو۔۔"

"ایک ہی حل ہے۔"

"کیا۔۔۔؟"

"اذیان بھائی۔

"کیا اذیان بھائی پوری بات کبھی نہ بولا کرو۔۔۔"

"بیوقوف اذیان بھائی کو بلا کر پوری بات بتاتے ہیں وہ اسکی عقل ٹھکانے لگائیں گے۔۔"

"چلو جلدی بھائی کے ڈیپارٹمنٹ۔۔۔" برہان اور مشعل اذیان کے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گئے.....

****

"یہاں کیوں بیٹھی ہو؟"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"اذیان نے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھا جو ٹانگوں پر سر جھکائے ٹانگوں کے گرد بازوں کا ہالا بنائے۔۔۔گھنے درخت سے ہٹ کر اتنی گرمی میں بھی دھوپ میں بیٹھی تھی.....

"اذیان کی آواز پر اس نے سے اٹھایا۔"

"ویسے ہی...."آنکھیں سرخ نم اور سوجھی ہوئی تھیں....

اذیان کے دل کو کچھ ہوا اسے ایسے دیکھ کر۔اسکی آنکھیں۔۔۔۔ کیا کچھ نہیں تھا ان میں۔ان آنکھوں میں اذیان کو اپنا عکس نظر آیا لیکن کیوں؟ اور یہاں اذیان اور منیشے کے درمیان لکھی محبت کا"م" قسمت نے لکھ دیا تھا جو عشق کے" ق"پر ختم ہو گا۔

"اتنا کمزور نہیں سمجھتا تھا میں تمھیں جو اتنی جلدی ایک تھپڑ سے یہ حالت کر لو گی کہ دھوپ اور چھاؤں کا بھی فرق بھول جاؤ....."

"ہنہ....." ووطنزیا مسکرائی..

"جب بے قصور ہوتے ہوئے بھی اپنوں کا اعتبار محبت اور ساتھ کھو دیں تو گرمی کی جھلسا دینے والی دھوپ اور سردی کی سن برساتی شام میں کھلے آسمان تلے بیٹھ جانا چاہیے کیونکہ ہم ہار چکے ہیں اپنوں سے دنیا سے کیا فرق پڑتا ہے پھر آپ گرمی کی دھوپ میں بیٹھے ہیں یا سردی کی سرد رات میں۔"

اذیان کو کہیں سے بھی وہ ہنستی کھیلتی منیشے نہیں لگی تھی۔

اور آج جو اسے پتا چلا تھا وہ حیران تھا کہ کیسے اس چھوٹی سی لڑکی نے خود کو اتنا مظبوط بنا لیا۔۔۔اذیان کو آج پتا چلا تھا وہ کیسے ماں باپ کے بنا زندگی گزار رہی ہے۔۔

"منیشے پیپر چھوڑنا تو حل نہیں ہے نا کیا تم دنیا کو موقع دینا چاہتی ہو کیا تم ان لوگوں کو موقع دینا چاہتی ہو کہ منیشے اتنی جلدی ہار مان گئی کہ ایک پریشانی کی وجہ سے ایک اللہ کی آزمائش سے بھاگ گئی دوسرے امتحان سے بھاگ گئی۔۔۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کیا ہو گا پیپر چھوڑنے سے۔۔۔ مشعل جو تم سے اتنا پیار کرتی ہے برہان جو یہ کہتا نہیں تھکتا کہ اسکی دوست دنیا کی سب سے لائق لڑکی ہے اور میں جو یہ جانتا ہوں کہ میری سٹوڈنٹ اتنی ہونہار ہے کہ وہ اتنی آسانی سے ہار نہیں سکتی۔۔۔ تم ایک نفرت کرنے والے شخص کی وجہ سے سب کی محبت ٹھکرا دو گی میشے۔"

اس نے پہلی بار منیشے کو میشے بلایا.....

"بتاؤ جواب دو ہار جاو گی تم ہم سب کو ہرا ؤ گی سب کی محبت کو ہرا دو گی کی ایک شخص کے لیے۔۔۔؟"

پھر تم میں اور ان میں کیا فرق رہ گیا؟ وہ تمہیں ہرانا چاہتی ہیں اور تم انکا بدلہ ہم سے لے کر ہمیں ہرا دو گی؟" اس نے منیشے کی آنکھوں میں دیکھ کر سوال کیا تو منیشے نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"تو جاؤ پیپر دو اور ثابت کرو اتنے چھوٹے موٹے طوفان میشے کو نہیں توڑ سکتے۔"

اذیان کے کہتے ہی وہ کھڑی ہوئی اور کلاس کی طرف بڑھ گئی.....

"اذیان۔۔" منیشے نے پہلی بار اسکا نام لیا.... تو اذیان نے چونک کر منیشے کو دیکھا....

"لوگوں کے تھپڑ سے زیادہ الفاظ توڑتے ہیں اور وہ الفاظ جو آپ کی کردار کو ایک سوال بنا دیں۔"

"اپنے کردار کو کبھی سوال بنے ہی نہ دو وہ سوال تب بنتا ہے جب ہم سوچتے ہیں کہ ہمارا کردار سوال ہے۔ تم جانتی ہو اللہ جانتا ہے تم سے محبت کرنے والا جانتا ہے تمھارا کردار۔۔۔ اور جب اللہ جان جائے تو وہ سوال کبھی نہیں بن سکتا۔" اذیان اسکے سامنے آ کے کھڑا ہوا... ..وہ اس کی آنکھوں اور لال ہوتے چہرے میں کھونے لگا تھا۔ لیکن اس نے خود کو کمپوز کیا۔

"جاؤ بھی اب نکمی کہیں کی خود کا تو دس منٹ پیپر لیٹ کیا میرا بھی کر دیا۔۔۔ ہو تم فیل ٹانگیں توڑ دوں گا میں تمہاری۔۔۔" جب کے منیشے حیرانی سے منہ کھولے اسکے بدلتے رویئے کو دیکھتی رہ گئی... وہ کہتے ہی اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گیا۔

"ہنہ۔۔ کریلا کہیں کا۔" منیشے کہتی اپنی کلاس کی طرف بڑھ گئی...

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

ان لوگوں کا آج آخری پیپر بھی ہو چکا تھا۔

وہ تینوں باتیں کرتے ہوئے باہر نکلے ہی تھے کہ سامنے اذیان کھڑا نظر آیا.....

"کیسا ہوا تم لوگوں کا پیپر۔۔

"بہت اچھا۔" برہان اور مشعل نے ایک ساتھ کہا....

"اور تمھارا؟" اذیان نے منیشے کو دیکھتے ہوئے پوچھا...

" صحیح ہوا ہے....."

"صرف صحیح۔۔۔؟" اذیان نے ایک آبرو اٹھا کے پوچھا۔۔۔

"بھائی ڈرامے کر رہی ہے یہ پوری کلاس میں سب سے زیادہ پیپر اسے آتا تھا پتا نہیں کیا لکھ کے آئی ہے ایک بھی شیٹ خالی نہیں چھوڑی۔" مشعل نے اذیان کو بتایا۔۔۔

"ہنہ... "وقت بتائے گا یہ تو۔۔۔

"ہمیں ٹوکتے رہتے ہیں اپنا بھی بتا دیں کیسا ہوا پیپر یا آپ کا رزلٹ بھی وقت بتائے گا....." منیشے کہتی وہاں سے چلی گئی جب کے برہان اور مشعل کے ساتھ ساتھ اذیان بھی حیران تھا۔۔۔

وہ مذاق میں یا اذیان کو چیڑانے کے لیے کافی کچھ کہتی تھی لیکن آج نہ رویہ مزاق والا تھا یا نہ چیڑانے والا۔۔۔

گھر آتے ہی وہ دادو کے کمرے میں چلی گئی وہ جانتی تھی جو کچھ صبح ہوا اسکے بعد سے دادو کمرے میں ہی اسکا انتظار کر رہی ہوں گی.....

"السلام علیکم دادو....." وہ سلام کرتے حجاب کو سر سے گلے میں ڈالتے ہی انکی گود میں لیٹ گئی...

وعلیکم السلام.... کیسا ہوا میری بیٹی کا پیپر۔۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"بہت اچھا....."

کچھ دیر کمرے میں خاموشی رہی اس خاموشی کو دادو نہیں توڑا....

"میں جانتی ہوں جو کچھ ہوا صبح.... میں روحیل سے بات کروں گی۔۔۔" روبینہ بیگم اپنی طبیعت کی وجہ سے کمرے میں زیادہ رہتی تھیں۔

"آپ تایا ابو کو کچھ نہیں کہیں گی دادو...."

"مشی کیوں نہ کہوں آج ہاتھ اُٹھایا اس نے کل گھر سے نکال دے گی....."

"یہ آپ بھی جانتی ہیں وہ نہیں نکال سکتیں۔ میں نہیں چاہتی تائی اور تایا کی لڑائی میری وجہ سے ہو اور اس سب میں مشعل کی پڑھائی یا لائف ڈسٹرب ہو جائے۔۔۔"

"مشی کب خود کا سوچو گی" دادو نے اسکا گال سہلایا.....

"جب آپ مجھے مماباباکی زندگی کے بارے میں اس سے آگے بتائیں گی کہ ان کا حادثہ ہوا تھا....جب آپ بتائیں گی کہ کیوں بات بات پر مما کو بیچ میں لایا جاتا ہے۔۔۔جب آپ بتائیں گی کہ بابا مما کو اور مجھے لے کر سعودیہ کیوں چلے گئے تھے اور جب آئے تو میں نے اپنے مماباباکو کھو دیا.... .. "منیشے روتے ہوئے آج ان سے ہر اس بات کا سوال کر رہی تھی جس کا جواب دینے سے روزینہ بیگم ڈرتی تھیں۔

"مشی کیوں خود کو یا مجھ تکلیف دیتی ہو یہ سوال کر کے ؟"

"کیونکہ دادو یہ سوال میرے کردار پر اٹھاتی ہیں تائی۔ یہ سوال میری ماں کے کردار پر اٹھتے ہیں۔ آپ بتائیں کیا آپ کبھی برداشت کریں گی کہ میں ان باتوں کو فیس کرتے ہوئے اپنی پوری زندگی گزار دوں جن میں میرا قصور بھی نہیں۔۔۔۔پوری زندگی کی تکلیف دینے سے اچھا ہے دادو آپ مجھے میرے سوالوں کے جواب دے دیں پلیززززز۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"میں تمہیں تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتی مشی لیکن میرے بتانے سے تم اپنی آگے کی زندگی سکون سے گزار سکتی ہو تو مجھے اس سے زیادہ کچھ نہیں چاہیے میرے چندا۔۔ انھوں نے منیشے کے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے کہا۔۔

منیشے کے والدین کا ماضی.....

منور سیٹھی اور روزینہ بیگم کے دو بیٹے تھے

روحیل سیٹھی اور فیروز سیٹھی.....

روحیل سیٹھی کی شادی روزینہ بیگم کی پسند کی لڑکی راحیلہ سے کی گئی تھی....

راحیلہ بیگم اور روحیل سیٹھی کی شادی سے سب خوش تھے انکی روزینہ بیگم سے بھی اچھی بنے لگی۔۔۔ منور صاحب کی عزت کرتی اور فیروز کو چھوٹا بھائی مانتی۔۔۔۔روزینہ بیگم نے بھی ہر اختیار انکو دیا تھا.....

شادی کے بعد ہی راحیلہ بیگم فیروز کے لیے رشتہ ڈھونڈنے لگیں.....

انہی دنوں میں انکی دوست کی شادی کی خبر انھیں ملی۔

"روحیل مجھے سمینہ کی شادی میں جانا ہے۔۔"

"تو پریشانی والی کیا بات ہے راحیلہ فیروز سے کہو تمھیں لے جائے گا۔۔" فیروز سے بات کر کے شام کو وہ لوگ عظمیٰ کی بارات میں تھے۔

فنکشن کمبائن ہونے کی وجہ سے لڑکے اور لڑکی والے سب ایک ساتھ تھے۔

فیروز جو بیزار سا بیٹھا راحیلہ بیگم کے فارغ ہونے کا انتظار کر رہا تھا اسکی نظر ایک لڑکی کی طرف اٹھی.....

وہ لڑکی ویٹرز کو کچھ بتا رہی تھی مصروف سے انداز میں گندمی رنگ کی لڑکی اسے خوبصورت لگی.....

نظریں پھرنے کے باوجود بھی فیروز کی نظر بار بار اس لڑکی کی طرف اٹھتی.....

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اگلے دن ولیمہ تھا فیروز اتنا جان گیا تھا کے وہ جو بھی ہے لڑکے والوں کی طرف سے شرکت کر رہی ہے لیکن کون ہے کہاں کی ہے یہ سب معلوم کرنا اب باقی تھا.....

"السلام علیکم.... "فیروز نے سلام کیا۔۔۔

"وعلیکم السلام۔"اس لڑکی نے مڑ کے فیروز کو دیکھا...

"جی کہیں.. کچھ چاہیے تھا آپکو....."

"ن.... نہیں...ہ.... ہاں ہاں چاہیے تھا"فیروز نہ اٹکتے ہوئے کہا...

"کیا چاہیے۔۔۔"میں ویٹر کو آپکے پاس بھیجتی ہوں۔۔۔

وہ لڑکی کہتی ویٹر کو بلانے لگی کہ اتنی دیر میں اسے کسی نے آواز دی....

"روبینہ بات سنو..."

"یہ... انھیں کچھ چاہیے آپ پوچھو ان سے۔" ویٹر کو وہ کہتی آواز دینے والی کی طرف بڑھ گئی.....

"جی سر کیا چاہیے آپکو..." فیروز جو اسے دیکھ رہا تھا ویٹر کی آواز نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا....

"پانی چاہیے.... "فیروز کہتا راحیلہ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

"بھابھی کب فارغ ہونا ہے آپ نے.... "فیروز نے راحیلہ بیگم کے پاس آ کے پوچھا۔

"کیا ہوا فیروز کوئی کام ہے تمھیں....."

"نہیں بس ویسے ہی....."

"اچھا بھابی ایک بات تو بتائیں۔۔۔۔"

"ہاں پوچھو...."

وو جو لڑکی ہے فیروز نے آنکھوں سے روبینہ کی طرف اشارہ کیا....

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"وہ لڑکے کی بہن ہے؟؟؟"

"تم کیوں پوچھ رہے ہو" راحیلہ نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

"ویسے ہی پوچھ رہا ہوں۔۔۔کیوں نہیں پوچھ سکتا..... وہ آگے آگے نظر آرہی ہے۔۔"

"ہاں وہ لڑکے کی تایا زاد بہن ہے۔۔۔تایا انتقال کر گئے ہیں تو وہ ان لوگوں کے ساتھ رہتی ہے۔"

"اچھا صحیح...."

"ویسے تم نے کیوں پوچھا۔؟راحیلہ بیگم نے دوبارہ سوال کیا۔

"کیا ہو گیا بھابھی اس لیے پوچھ رہا ہوں کیونکہ کوئی بھائی وائی لڑکے کا نظر نہیں آرہا جس سے بات کر کے انسان ٹائم پاس کر لے صرف یہ لڑکی آگے آگے زیادہ نظر آرہی ہے۔"

"وجہ تمہاری بے تکی ہے فیروز لیکن تم کہتے ہو تو مان لیتی ہوں۔"

"حد ہے ویسے۔" فیروز انکو کہتا اپنی میز کی طرف بڑھ گیا اور راحیلہ بیگم دوسری خواتین کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گئی۔

****

"کیسے۔۔۔۔کیسے اس تک پہنچو۔" رات 2 بجے وہ اپنے کمرے چکر کاٹتے ہوئے سوچ رہا تھا.....

"اگر پہنچ بھی گیا تو کہوں گا کیا۔یہ سب ٹھیک بھی تو نہیں ہے نا۔۔"

"ایسا کرتا ہوں صبح ماں جی بات کرتا ہوں۔""بھابی سے کہیں رشتہ لے کر جائیں۔"

"لیکن اگر وہ کسی اور کو پسند کرتی ہوئی یا کہیں اور رشتہ ہو گیا ہوا اسکا تو۔"

"نہیں نہیں یہ کیا سوچ رہا ہوں میں پاگل ہو گیا ہوں اگر ایسا ہوا تو میں خود سے پیچھے ہٹ جاؤں گا لیکن بنا کوشش کے کیسے میں اسے کھو دوں۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"بات کر ہی لیتا ہوں ہو سکتا ہے فیصلہ میرے حق میں ہو جائے۔"

ہاں یہ صحیح ہے۔" کئی گھنٹوں بعد فیروز فیصلہ کر چکے تھے۔۔

صبح اٹھتے ہی فجر کی نماز کے بعد وہ منور صاحب اور روزینہ بیگم کے کمرے میں موجود تھا۔

منور صاحب ابھی تک نماز پڑھ کے واپس نہیں لوٹے تھے فیروز کو یہ وقت صحیح لگا بات کرنے کے لیے۔

"ماں جی مجھے آپ سے بات کرنی تھی۔"

"کیا بات؟" روزینہ بیگم نے فیروز کا گال سہلاتے ہوئے کہا۔۔۔

"وہ مجھے نہ ایک لڑکی پسند ہے..."

"ہیں..... اتنے مہینوں سے میں اور راحیلہ پوچھ رہے تب تو کچھ نہیں کہا اور اچانک لڑکی پسند آ گئی۔" روزینہ بیگم نے ہنسیں

"وہ ماں جی آئی ہی اب پسند ہے۔" اس لیے فیروز نے سعادت مندی سے سر جھکائے کہا۔

"کون ہے وہ لڑکی۔"

"زیادہ نہیں جانتا بس نام جانتا ہوں روبینہ نام ہے اور جن کی شادی میں گئے تھے لڑکے کی تایا زاد بہن ہے۔"

"میاں ابھی تو تم کچھ جانتے بھی نہیں تھے۔" روزینہ بیگم نے اسے چھیڑا تو فیروز مسکرا دیا۔۔۔

"چلو اچھا میں راحیلہ سے بات کرتی ہوں۔"

تھوڑی بہت ہلکی پھلکی بات کرنے کے بعد فیروز اپنے کمرے میں آ گئے تا کے یونیورسٹی جانے کی تیاری کر سکے....

روحیل اور فیروز کی کاٹن کی فیکٹری کا کاروبار تھا جس کا کچھ کام سعودیہ میں تھا۔۔ روحیل سعودیہ میں اور فیروز پڑھائی کے ساتھ ساتھ منور صاحب کے ساتھ مل کر پاکستان میں کام سنبھل رہے تھے...

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"راحیلہ بچے یہاں آؤ بیٹھو میرے پاس۔"

"جی کہیں امی...."

"راحیلہ مجھ سے فیروز نے بات کی تھی اس نے تم سے کوئی بات کی؟"

"نہیں امی مجھ سے کوئی بات نہیں ہوئی فیروز کی.... "

"اسے لڑکی پسند ہے ایک۔"

"اچھا کون ہے وہ؟" راحیلہ بیگم نے مسکرا کے پوچھا۔

"روبینہ نام بتا رہا لڑکی کا تمہاری دوست کی تایا زاد نند ہے شاید۔۔روزینہ بیگم کی بات سن کے راحیلہ بیگم کی مسکراہٹ سمٹی۔انہیں لگا اگلا آنے والا نام انکی بہن کا ہو گا۔جس کا وہ چاہتی تھیں پہل انکی ساس یا دیور رشتے کے لیے خود کریں۔

"یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ امی۔"

"ہاں تم بتاؤ کیسے لوگ ہیں وہ رشتہ لے کے چلتے ہیں اگر لڑکی کی کہیں اور نسبت نہیں ہے تو۔"

"لوگ تو اچھے ہیں امی مگر۔"

"کیا مگر۔؟" روزینہ بیگم نے پوچھا

"امی وہ لڑکی کوئی خاص سی تو نہیں ہے۔فیروز کے لیے بہت سی لڑکیاں ہیں۔"

"لیکن میرے فیرزو کو تو وہ ہی خاص لگی۔تو ہمارے لیے بھی وہ خاص ہوئی نا تم بات کرو اپنی دوست سے۔"

"جی اچھا میں کروں گی۔"راحیلہ بیگم کہتی وہاں سے اٹھ گئی.....

****

"تو میرا دوست میدان مار گیا ہے۔عظمت نے فیروز کے کندھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔" فیروز ہنس دیا.....

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"آرے یار کیا بول رہے ہو تم ابھی تو بس ماں جی نے بات کی ہے دیکھو کیا بنتا ہے۔"فیروز نہیں سرد آہ بھرتے ہوئے کہا۔

وہ دونوں اس وقت یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے.....

فیروز اور عظمت دونوں کافی اچھے دوست تھے کوئی بھی بات ایک دوسرے سے ڈھکی چھپی نہیں تھی....

"تو ماں جی کونسا منع کریں گیں...." عظمت نے کہا۔

"ماں بیشک نہ کریں لیکن پتا نہیں کیوں مجھے لگ رہا ہے بھابی ٹال مٹول کر رہی ہیں۔ انکا کوئی ارادہ نہیں ہے میرا وہاں رشتہ کرنے کا۔"

"ایسا کیوں بول رہا ہے یار رر..."

"کیوں کے ماں جی جب بھی بھابی سے کہتی ہیں کوئی نیا بہانہ تیار ہوتا ہے مجھ سے بھی کہہ رہی تھیں کہ ایک سے ایک لڑکی ڈھونڈوں گی یعنی بالواسطہ روبینہ کا نہ سوچوں میں۔"

"آرے یار ایسی تمھارے دل کی بات لینا چاہ رہی ہوں گی تم بھابی کی طرف سے دل برا نہ کرو۔"عظمت نے فیروز کو سمجھایا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔

"اللہ خیر کرے گا۔"فیروز نے کہا۔

"آمین"..... عظمت نہ مسکراتے ہوئے کہا تو فیروز بھی مسکرا دیا۔

****

"محبت کے باغ میں قدم رکھا تھا کہ پھول چن لیے جائیں گے

اے محبت کے باغ میں قدم رکھنے والے پھول کے ساتھ کانٹے بھی پائے جائیں گے"

بنتِ گلزار

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ماں جی میں سوچ رہی ہوں آج کیوں نہ فیروز کے رشتے کی بات کر آوں میں۔" راحیلہ بیگم نے روزینہ بیگم سے ہیں کہا...

"فیروز جو لاؤنج میں ہی صوفے پر لیٹا تھا چونک کر راحیلہ بیگم کو دیکھنے لگا۔" اسے یقین نہیں آیا کل تک جو راحیلہ بیگم منع کر رہی تھیں آج مان بھی گئی....

"کب جانا ہے پھر تم نے؟"روزینہ بیگم نے پوچھا۔

"آج شام کو ہی جاؤں گی۔ایسا کریں آپ بھی چلیں۔"

"نہیں تم جاؤ پتا کرو لڑکی کی کہیں اور بات تو نہیں چل رہی۔ پھر رشتے کی بات کرنے کے ساتھ ساتھ رسم بھی کر دیں گئے۔"روزینہ بیگم نے کہا۔

"جی ٹھیک ماں جی جو بہتر۔" راحیلہ بیگم نے مسکرا کے جواب دیا.....

راحیلہ کو گئے 3 سے 4 گھنٹے ہو گئے تھے وہ گھر نہیں لوٹی تھی.....

فیروز انکا لان میں انتظار کر رہا تھا کہ اسے راحیلہ بیگم آتی نظر آئی۔۔۔۔

"بھابی کی آپ نے بات۔؟ فیروز نے انکے پاس جا کے پوچھا.....

"اندر چلو زرا تم۔"راحیلہ بیگم گھورتے ہوئے کہتی آگے بڑھ گئی.....

"انھیں کیا ہوا ہے فیروز منہ ہی منہ میں بڑبڑایا۔"

"کیا ہوا راحیلہ اتنے غصے میں کیوں ہو تم؟" روزینہ بیگم نے پوچھا.....

"ماں جی زلیل ہو کر آرہی ہوں تو غصہ تو آئے گا۔"

"ایسا بھی کیا ہو گیا بھابی" فیروز نے لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ہونا کیا ہے میں گئی تو وہاں سب کے منہ اترے ہوئے تھے۔ بات شروع کی کہ سمینہ اور صدر بھائی طیش میں آ گئے۔"

"ایسا کیا کہہ دیا آپ نے۔؟" فیروز نے کہا....

"میں نے کچھ نہیں کہا جو کہنا اور کیا روبینہ نے کیا ہے۔"

"مطلب؟" روزینہ بیگم نے کہا.....

"3 دن پہلے گھر سے بھاگ گئی ہے وہ کسی کے ساتھ۔۔"

روزینہ بیگم نے صدمے سے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔ آنکھیں انکی کھلی کی کھلی رہ گئی۔۔۔ جب کے فیروز کے تو پاوں تلے زمین ہی نکل گئی تھی.....

"ی..... یہ کیا بول رہی ہیں آپ۔"

"سہی کہہ رہی ہوں فیروز میاں بھول جاؤ اسے عشق کا بھوت ہی سوار تھا۔۔"

"آپ کو کیسے پتا وہ لوگ سچ بول بھی رہے ہیں یا نہیں۔" سُنی سنائی باتوں پر یقین کرنے کی ہمارا اسلام بھی اجازت نہیں دیتا بھابھی۔۔"

"بس کرو فیروز پاگل ہی ہو گئے ہو اس لڑکی کے لیے جسے اپنی عزت کی ہی فکر نہیں تھی

پتہ نہیں کیسی لڑکی ہے۔" راحیلہ بیگم نے لہجے میں نفرت لیے کہا۔

"بس کریں بھابی۔"

"فیروز جاؤ اپنے کمرے میں۔" روزینہ بیگم نے اونچی آواز میں کہا....

"لیکن ماں جی۔"

"بس۔۔۔۔" انھوں نے ہاتھ کے اِشارے سے روکتے ہوئے کہا.....

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کمرے میں جاؤ ابھی کے ابھی....."

فیروز نے کھٹک سے کمرے کا دروازہ بند کیا اور پھر سارا دن ساری رات وہ دروازہ نہ کھولا تھا۔

کتنی ہی کوشش کی تھی منور صاحب نے اور روزینہ بیگم نے لیکن اس نہ دروازہ نہ کھولا تھا۔

کون جانتا تھا تم اچانک آو گئے اور خاص بن جاؤ گے

کون جانتا تھا تمہاری محبت ہمیں اتنا درد دے گی

کون جانتا تھا جسے ہم جانتے نہیں تھے تم ایسے جان بن جاو گے

کون جانتا تھا ہم تمھیں ایسے بھی کھوئیں گے...

کون جانتا تھا محبت میں جدائی مل جائے گی...

کون جانتا تھا آخر کون.....

بنتِ گلزار

aestheticnovels.online

****

"اچھا چلو بس باقی بعد میں بتاؤں گی جاؤ اپنے کمرے میں۔" روزینہ بیگم نے منیشے کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

"دادو آپ کی کیا بات ہوئی مجھے بتائیں بابا مما کیسے ملے۔"منیشے نے منہ بناتے ہوئے کہا..

"بتادوں گی چندا جاوا بھی نماز نہیں پڑھنی تم نے۔۔"

"وعدہ کریں بتائیں گی۔" منیشے نے ہاتھ بڑھایا

"مشی حد ہی ہو گئی... وعدہ...." . روزینہ بیگم نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔

منیشے اٹھ کے اپنے کمرے میں آ گئی نماز پڑھ کے وہ کھڑکی میں کھڑی ہو گئی روزینہ بیگم سے اس نے جتنا اپنے ماں باپ کا سنا تھا انھوں نے بہت سے سوال اسکے دماغ میں جمع کر دیے تھے.....

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ابھی وو اپنی وہ سوچ میں ہی کھوئی تھی جب اُسے اسکے موبائل کی گھنٹی نے موبائل کی طرف متوجہ کیا.....

اس نے موبائل اٹھا کے دیکھا۔۔۔ سکرین پر کریلے کے نام سے میسج آیا ہوا تھا..... یہ پہلی بار تھا جب اسے اذیان نے میسج کیا تھا....

"تم ٹھیک ہو؟؟؟۔"منیشے کو اسکا میسج پڑھ کے حیرت ہوئی۔۔۔۔اتنی فکر وہ بھی انھیں بخار و خار تو نہیں چڑھ گیا سر پر۔۔۔وہ خود ہی بڑبڑا رہی تھی۔۔۔۔۔

"جی....."منیشے نے جواب دیا اور پھر اس کے میسج کا انتظار کرنے لگی لیکن کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔۔

"ہونہہ.....کریلا میسج ہی کیوں کیا تھا جب جواب نہیں دینا تھا۔"

دوسری طرف اذیان پریشان تھا۔۔۔۔

کیوں اسے منیشے کی وہ آنکھیں نہیں بھول رہی تھیں کیوں وہ اسکی فکر کر رہا تھا وہ اسے منیشے کے لیے ترس سمجھ رہا تھا لیکن نہیں یہ ترس نہیں تھا یہ کیا تھا پھر..... وو بار بار خود سے سوال کر رہا تھا.....

"کیا ضرورت تھی بیوقوف اسے میسج کرنے کی۔۔۔ کیسے رُوڈ اور نخرے سے کہہ رہی۔جی."ازیان نے منہ بنا کے کہا۔

"میری طرف سے جیسے مرضی کہے میں کیوں فِکر کروں۔"اذیان نے کہتے ہوئے موبائل بستر پر پھینکا اور خود کمرے سے باہر نکل گیا

****

آج ان سب کا رزلٹ تھا مشعل اور برہان سے پریشانی میں ایک گھونٹ پانی تک نہ پیا گیا تھا اور ایک منیشے تھی جو کیفے میں بیٹھی سکون سے برگر کے ساتھ انصاف کر رہی تھی۔۔۔۔

"میشی کتنی بدتمیز ہو تم فکر نہیں ہے نا تمہیں ہماری"۔مشعل نے منہ بنایا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ہماری کیا اسے تو اپنی بھی فکر نہیں کیسے برگر ٹھوسنے میں لگی ہوئی ہے ندیدوں کی طرح"۔برہان منیشے کو گھورتے ہوئے بولا۔

"اپنی کیوں فکر کروں میں،اور میں جانتی ہوں تم دونوں کے مارکس بھی اچھے آئیں گے"۔وہ برگر کھاتے ہوئے بولی۔۔

"اچھا تم کیسے جانتی ہو بتانا"؟سوال برہان نے کیا۔

"کیونکہ تم دونوں کو تیاری کریلے نے کروائی ہے"۔

اچھا کریلا کون؟"برہان نے نچلا ہونٹ دانتوں میں دبا کر ہنسی کو روکے پوچھا۔

"ایسے بول رہے ہو جیسے جانتے نہیں ایک ہی کریلا ہے تمہارا بھائی اذیان" منیشے برگر نیچے رکھ کر منہ بناتے ہوئے بولی اور کولڈ ڈرنک کا کین منہ سے لگایا۔۔

"اچھا اب تمہارا رزلٹ اچھا نہ آئے دیکھنا یہی کریلا کیا کرتا ہے تمہارے ساتھ "اذیان جو کب سے پیچھے کھڑا انکی باتیں سن رہا تھا منیشے کو جواب دیا،منیشے کو ایک دم پھندا لگا اور بوتل منہ سے نکل کر زمین پر گیری۔

منیشے کو اب سمجھ آئی برہان اور مشعل نے نام کیوں پوچھا دونوں بدلہ لے رہے تھے۔۔

"اٹھو تم لوگ رزلٹ آگیا تمہارا" اذیان نے مشعل اور برہان کو گھورتے ہوئے کہا،ساتھ ہی منیشے بھی جانے کے لیے کھڑی ہوئی۔

"دیکھ کر آؤ اپنا رزلٹ اور یہاں آکر فوراً بتاؤ مجھے"۔۔

"ج....جی بھائی"دونوں ایک زبان بولے۔۔۔

منیشے بھی انکے ساتھ جانے لگی جب اذیان نے ہمیشہ کی طرح اسکو حجاب کا کونا پکڑ کر روکا۔

"تم نہیں"....اذیان نے اسے کہا۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"لیکن رزلٹ تو میرا ابھی ہے" منیشے نے تھوک نگلتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا۔۔وہ جانتی تھی اذیان سب سن چکا ہے۔۔

"ہاں دیکھ آیا ہوں تمہارا رزلٹ" اذیان نے اسے کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

"تو برہان اور مشعل کا بھی دیکھ لیتے" منیشے نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

"وہ اپنا خود دیکھ لیں گے" اذیان کندھے اچکا کر بولا تو منیشے اسے اسکی بے نیازی پر دیکھتی رہ گئی۔۔۔

"اچھا بتائیں نا میرا کیا رزلٹ آیا ہے؟"

"کیوں"؟

"پھر میں دیکھنے جا رہی ہوں" اس نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

"شرافت سے بیٹھ جاؤ" اذیان نے اسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ دوبارہ بیٹھ گئی۔۔۔

"ایسے رزلٹ کی مجھے تم سے توقع نہیں تھی...اور آخری پیپر میں تو تم نے حد ہی کر دی"۔۔۔اذیان اس پر برس رہا تھا

آپ جانتے ہیں لاسٹ پیپر میں ڈیسٹرب تھی میں" منیشے نے سر جھکائے کہا۔۔۔

کچھ دیر دونوں کے درمیان خاموشی رہی جسے اذیان نے توڑا۔۔۔

"شرم کرو ویسے تم اتنی محنت سے میں نے تمہیں پڑھایا اور تم نے مجھے اپنی فرسٹ پوزیشن آنے پر ایک برگر کی صلح بھی نہیں ماری۔۔" منیشے نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

"کیا مطلب م.....میری فرسٹ پوزیشن؟؟؟"

"تو اور کس کی آنی ہے محترمہ۔۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"توتب سے برس کیوں رہے تھے؟شرم نہیں آتی آپ کو"اذیان نے ایک ابرو اچکا کر اسے دیکھا جیسے کہہ رہا ہو اتنی ہمت۔۔۔منیشے اس کے ایسے دیکھنے پر چپ ہو گئی۔۔۔

"و۔۔۔۔و۔۔۔۔۔وہ میں برگر لاتی ہوں آپ کے لیے۔۔۔۔"

"ضرورت نہیں میں یہی کھالوں گا"اذیان نے منیشے کا کھایا ہوا آدھا برگر اٹھایا۔۔۔

"لیکن یہ تو میرا برگر ہے نا میں کیا کھاؤں"؟۔۔۔

"تم دوسرا آرڈر کر لینا"۔۔۔۔۔

"عجیب بتمیزی ہے"منیشے منہ میں بڑبڑائی۔۔۔۔

"آپ کا بھی تو رزلٹ تھا کیا بنا آپ کا؟۔۔۔"منیشے نے سوال کیا۔۔۔

"وہی جو کچھ تمہارا بنا،اب میں چلا جاؤں گا یہاں سے۔۔۔۔"

"کیا واقعی!!!!" منیشے نے پرجوش ہو کر کہا تو اذیان نے برگر کی آخری بائٹ کھاتے اسے گھورا"

"آتا رہا کروں گا تم کوئی شرارت تو کرو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا پھر"

"یونی سے جا رہے تو جان نہیں چھوڑ سکتے"وہ ہلکی سی آواز میں منہ بنا کر بولی۔۔۔

"سن لیا میں نے اذیان چیئر سے اٹھ کر اسکی طرف بڑھنے ہی لگا تھا کہ منیشے نے دوڑ لگائی۔۔۔

"پاگل"اذیان نے مسکرا کر اسے بھاگتے دیکھا۔۔۔

****

حال

"مجھ سے جتنا ہو امیں تمہاری ہیلپ کروں گا اذیان بس پریشان نا ہو"

اذیان نے احمد کی بات سن کر مسکرا کے اثبات میں سر ہلایا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اتنی دیر میں انکے پاس ہوٹل کا ایک بندہ آیا

" سر آپ نے جن کی انفو مانگی تھی یہ رہی انکی انفو" اس نے احمد سے کہا ۔

احمد نے انویلپ اذیان کو دینے کا کہا۔۔۔

"میں امید کرتا ہوں اس سے تمہاری ہیلپ ہو گی اس میں کلائینٹس کی جو ہم بیسک انفو کلیکٹ کرتے ہیں وہ ہیں۔"

"تھینک یو سو مچ یار"۔۔۔۔اذیان نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

****

"ڈیڈ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں مجھے نکاح نہیں کرنا"

"سوہائی غلط کیا ہے اس میں تم خوش نصیب ہو کہ تمہارا ہمسفر ایسا ہے جو مشکل وقت میں ساتھ کھڑا ہے تمہارے۔۔" رامین نے سمجھانے کی کوشش کی۔۔

" لیکن"۔سوہائی نے کچھ کہنا چاہا لیکن اس بیچ میں ہی ظللِ الٰہی صاحب نے ٹوکا۔۔

" سوہائی ہمیں تم پر بہت مان ہے خدا کے لیے میری سفید داڑھی اور اپنی ماں کی جھُریوں کو دیکھ کر ہی ترس کھالو کیوں اپنے ساتھ ساتھ ہم سب کو اذیت دے رہی ہو"۔۔

" ڈیڈ"۔سوہائی نے حیرت سے انہیں دیکھا۔۔۔۔

" ٹھیک ہے جو آپ لوگوں کو ٹھیک لگے کریں" وہ کہتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

ظللِ صاحب نے مصدیق صاحب کو فون کیا۔۔۔۔

ارحم اور سوہائی کا نکاح ہیرینگ سے ایک دن پہلے ہونا طے پایا۔۔۔۔

"محبت کے دعوئے کر کے مکرنے والوں میں سے نہیں ہم

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ہاتھ پکڑ کر چھوڑ دینے والوں میں سے نہیں ہم

تمہیں زندگی کہہ کر زندگی چھیننے والوں میں سے نہیں ہم

بے وفا سمجھتے ہو تم ہمیں ارے وفا کرنے والے ہیں ہم"

بنتِ گلزار

سوہائی نے فون کیا ارحم کو۔۔

" خوش ہیں اب آپ"۔۔۔۔

" بہت" ارحم نے جواب دیا۔۔۔

" میں خوش نہیں ہوں؟؟"۔۔

" میں کر دوں گا خوش"۔۔۔۔۔

" میں ڈیزرو نہیں کرتی آپ کو"۔

" تم صرف مجھے ڈیزرو کرتی ہو"۔

"کیوں میری وجہ سے اپنی زندگی کا سکون ختم کر رہے ہیں"۔

" کیونکہ تم ہی میرا سکون ہو"۔۔۔

" ارحم پلیز نہ کریں یہ نکاح۔۔۔"

تیار رہنا کل نکاح کی شاپنگ کرنے چلیں گے"

" ارحم میں کچھ کہہ رہی ہوں نا۔۔۔پلیز۔۔۔" سوہائی نے روتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ارحم نے ہونٹ بھینچے۔۔۔" سوہائی۔ مبارک ہو دو دن بعد ہمارا نکاح ہے"۔۔۔۔ارحم نے کہتے فون بند کر دیا۔۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

"دو ٹکے کی لڑکی وہ اب مجھ پر کیس کرے گی"

"پتا کرو کون ہے یہ لڑکی جو گھڑے مردے اکھیڑ رہی ہے پیسے دے کر کیس دبا دو دوبارہ نہ مانے تو انہی مردوں کے ساتھ دفنا دینا جنہیں اکھیڑ رہی ہے"۔۔۔۔

" جو حکم خان صاحب" انصر نے جواب دیا۔۔۔

" مال کہاں تک پہنچا ہے"؟۔۔۔۔

" خان صاحب فیصل آباد کے اڈے پر پہنچا دیا ہے جلد یونیورسٹی تک پہنچ جائیں گے"۔۔۔۔

"ہنوں... گڈ"۔۔۔۔۔

"الیکشن سر پر ہیں میں نہیں چاہتا کوئی بھی گڑبڑ ہو"۔۔۔

" آپ بے فکر رہیں خان صاحب کام اتنی صفائی سے ہو گا کہ پتا بھی نہیں چلے گا"۔۔۔۔۔

" چلنا بھی نہیں چاہیے ورنہ تم کہاں غائب ہوئے ہو یہ تمہارا خاندان نہیں جان پائے گا" خان نے جواب دیا۔۔۔

"ج.....جی ایسا ہی ہو گا" انصر نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"اور سب سے پہلے یہ کیس والا کام کرو"۔۔۔۔

"جی سر"۔۔۔۔۔خان نے اسے ہاتھ سے جانے کا اشارہ کیا تو انصر چلا گیا۔۔۔۔

خان نے بیل بجائی تو کمرے میں اجازت لے کر نوری داخل ہوئی۔۔۔۔

" جی بڑے مالک" نوری نے سر جھکائے کہا۔۔۔۔

" سنا ہے بہت باہر نکلنے لگی ہے تو۔اب سے تو اس بنگلے سے باہر پاؤں نہیں رکھے گی"۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" جو حکم" نوری سر جھکائے جواب دیا۔۔۔

" اگر باہر نکلی میں تجھے عبرت کا نشان بنادوں گا ہر ملازم کے لیے"۔۔۔نوری خاموش رہی

" دفع ہو جا اب"۔۔۔۔۔

****

رات کے گیارہ بجے نمرہ بیٹھی لیپ ٹاپ پر کام کر رہی تھی قادر سو رہا تھا۔۔

کام کرتے کرتے نمرہ لیپ ٹاپ پر کچھ دیکھتی سیدھی ہوئی۔۔

" قادر..... قادر اٹھیں جلدی۔۔۔" نمرہ نے اسے بازو سے پکڑ کر ہلاتے ہوئے کہا نظر سامنے لیپ ٹاپ پر ہی ٹکی ہوئی تھی۔۔۔۔

" کیا ہو گیا نمرہ"۔۔۔۔۔

"دیکھیں مجھے کیا ملا میں نے شہزاد بلوچ کا موبائل ہیک کیا ہے۔۔۔۔"

قادر سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔۔۔

" قادر بہت سی لڑکیوں کو بلیک میل کر رہا ہے یہ سارا ڈیٹا ان لڑکیوں کا"نمرہ لیپ ٹاپ قادر کی طرف کیا۔۔۔

" آپ میشی کو کال کریں میں کچھ چیزیں اور نکال کر اپڈیٹ کرتی ہوں۔"۔۔۔

قادر نے منیشے کو فون کر کے ارحم کے ساتھ گھر آنے کو کہا۔۔۔

آدھے گھنٹے بعد منیشے اور ارحم، قادر اور نمرہ کے گھر موجود تھے۔۔۔

" منیشے پرسو ہیرینگ ہے ناسوہائی کے کیس کی"

"ہاں" منیشے نے سوالیہ نظروں سے جواب دیا۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" دیکھو مجھے کیا ملا میں نے شہزاد کا موبائل اور لیپ ٹاپ ایک ساتھ ہیک کیا انکے ساتھی کا نام جاننا چاہتی ہو؟؟؟"
نمرہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔

"ک.....کون ؟؟؟"

"صدر خان"۔۔۔۔

"واٹ!!!!!"۔۔۔۔۔

" ہاں یہ دیکھو ڈرگز کا مل کر اڈے چلاتے ہیں اسکے علاوہ الیکشن میں دھاندلی ہر چیز میں ساتھ ملوث ہیں"۔۔۔

"نمرہ اسے باقی ساری ڈیٹیل بتانے لگی۔۔۔"

****

"سوہائی ظللِ الہی ولد محمد ظللِ الہی آپ کا نکاح ارحم مصدیق ولد محمد مصدیق کے ساتھ ایک لاکھ حق مہر کے عوض ہونا قرار پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے"۔۔۔۔

" جی قبول ہے" سوہائی نے جواب دیا۔۔۔۔

دونوں طرف سے قبول ہونے کے بعد ہر طرف مبارک باد دی جانے لگی۔۔۔

سوہائی کو ارحم کے ساتھ لا کر بیٹھایا گیا۔۔۔۔

" ارحم کیوں کیا آپ نے یہ کیوں"۔۔۔سوہائی نے سر جھکائی آنکھوں میں آنسوں لیے پوچھا۔۔۔

" نکاح مبارک سوہائی ارحم سیٹھی"۔۔۔۔ارحم نے مسکرا کر کہا تو سوہائی کا دل کیا اسکی ڈھیٹائی پر اسکا سر پھاڑ دے۔۔۔۔

نکاح کی تقریب اپنے اختتام پر تھی چند لوگ ہی رہ گئے تھے جب ناصر بلوچ ہوٹل میں داخل ہوا آگے پیچھے گارڈز جنہوں نے بڑی بڑی گنز پکڑی ہوئی تھیں۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" منیشے سیٹھی کون ہے"؟

" میں ہوں" منیشے نے آگے آتے ہوئے کہا۔۔۔

" اوہ تو وہ تو ہے جس نے میرے بیٹے کو اریسٹ کروایا ہے"۔۔۔۔ناصر بلوچ نے اوپر سے نیچے تک اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

" اوہ.....تو وہ تمہارا بیٹا ہے منیشے نے اسی کی انداز میں اوپر سے نیچے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

" ہاں میرا ہی ہے اچھا ہو گا کیس تو واپس لے لے"۔۔۔۔۔

" یہ تو ناممکن ہے"

" میں ممکن بنادوں گا"وہ کہتا سوہائی کی طرف بڑھا۔ارحم سوہائی کے آگے آکر کھڑا ہوا۔

سوہائی نے ارحم کے پیچے چھپ کر مضبوطی سے اسکا بازو پکڑا۔

" تو کون ہے ہٹ آگے سے" ناصر بلوچ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

" میں شوہر ہوں اسکا ہاتھ لگا کے دیکھا ہاتھ توڑ دوں گا"۔

"ہاہاہا.....تو اور میرا ہاتھ توڑے گا لگتا ہے اپنی بیوی کو بیوہ بنانے کا شوق چڑھ رہا ہے تجھے۔"

" اسکا تو پتا نہیں یہ نا ہو تیرا بیٹا کل ہیرینگ سے پہلے ہی یتیم ہو جائے"۔ارحم نے کہا۔۔

" دھمکی دے رہا ہے"۔ناصر بلوچ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" نہیں سچ کا آئینہ دیکھا رہا ہوں"۔

" اچھا تو ایک آئینہ تو بھی دیکھ لے" ناصر بلوچ نے گن نکال کر ارحم کے سر پر رکھی تو سب چیخے۔

ارحم پر سکون کھڑا رہا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"آپی سب لوگوں کو باہر جانے کا کہیں" منیشے نے سب کو باہر نکالا اب صرف دونوں فیملیز اور نمرہ قادر وہاں موجود تھے۔۔

" کیا ہے ناصر بلوچ میں ان کھلونوں سے ڈرتا نہیں ہوں کیونکہ ایسے کھلونوں سے بہت کھیلتا ہوں میں۔" ارحم نے کہتے اپنے کرتے سے گن نکال کر ناصر بلوچ پر تانی۔ناصر بلوچ کا رنگ فق ہوا۔۔۔

" اور کیا ہے نا میں صرف دھمکی نہیں دیتا بلکہ اسے چلاتا بھی ہوں۔" ارحم نے کہتے ہی گن چلائی پیچھے ایک گارڈ کی چیخنے کی آواز آئی۔باقی سب گارڈ آگے بڑھ نہیں سکے کیونکہ اب وہ دوبارہ بندوق ناصر بلوچ کی طرف کر چکا تھا۔اسکی گن ساؤنڈ پروو تھی۔۔

" تجھے میں کل دیکھ لوں گا"۔۔۔ناصر بلوچ کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

" ارحم یہ گن تمہارے پاس کیا کر رہی ہے"؟؟مصدیق صاحب نے سوال کیا۔۔۔

" بابا لائسنس ہے میرے پاس اسکا"

" جو پوچھ رہا ہوں اسکا جواب دو"۔اس سے پہلے مصدیق صاحب کچھ اسے کہتے منیشے نے سچ بتا دیا۔۔

" ماموں ارحم سٹڈی کے ساتھ ساتھ سیکرٹ ایجنڈ بھی ہے قادر بھائی اور نمرہ کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔'

" اور تم یہ بات جانتی تھیں میشی"۔۔۔

"ج۔۔۔جی میں جانتی تھی"

" انکل اس میں ان دونوں کی غلطی نہیں ہے ہمارا کام ہی ایسا ہے کہ جتنا لوگوں سے چھپا کر رکھیں بہتر ہوتا ہے ہمیں اجازت نہیں ہوتی کہ ہم کسی کو بھی بتائیں۔۔۔" قادر نے انہیں سمجھایا تو وہ مسکرا دیے۔۔۔

"I AM PROUD OF YOU ARHAM"۔۔۔مصدیق صاحب نے اسے گلے لگایا۔

" ا.....ارحم سوہائی کی آواز آئی پیچھے سے اور پھر وہ بے ہوش ہو گئی۔۔۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

تیرے نام سے محبت کی ہے

تیرے احساس سے محبت کی ہے

تم میرے پاس نہیں پھر بھی

تمہاری یاد سے محبت کی ہے

کبھی تم نے بھی مجھے یاد کیا ہو گا

میں نے ان لمحات سے محبت کی ہے

تم سے ملنا تو اک خواب سا لگتا ہے

میں نے تمہارے انتظار سے محبت کی ہے۔

aestheticnovels.online

"کتنا دھونڈوں مشے تمھیں کتنا؟" کہاں ہو تم... اتنی سخت سردی میں ازیان ٹی شرٹ میں کھڑا تھا آنکھوں کے دوڑے سرخ تھے جو اس بات کے گواہ تھے وہ پوری رات نہیں سویا۔

بھائی یہاں اتنی ٹھنڈ میں کیوں کھڑے ہیں۔ چلیں نیچے چلتے ہیں۔ برہان ازیان کے ساتھ آ کر کھڑا ہوا۔

وہ جانتا تھا ازیان کافی دن سے منیشے کو لے کر پریشان ہے وہ ڈپریشن کی دوا دوبارہ کھانا شروع ہو گیا تھا

"تم جاؤ برہان میں آتا ہوں"

"بھائی! کیوں کر رہے ہیں ایسا پلیز زنہ کریں"

"میرے بس میں نہیں ہے یار وہ اتنی آسانی سے دور ہو گی بنا کچھ بتائے... کیسے؟"

اور ملی بھی تو کیسے ملی برہان پا کر بھی دوبارہ کھو دیا میں نے"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"بھائی وہ ضرور آئے گی آپکے پاس۔۔"ہو سکتا ہے اسکی کوئی مجبوری ہو۔پلیز زرنہ سوچیں۔میں لے کر آؤں گا میں ڈھونڈوں گا۔"

برہان کو اذیان پر بہت ترس آیا۔۔

"چلیں آئیں نیچے۔میں کافی بناتا ہوں دونوں بھائی مل بیٹھ کر پئیں گے "برہان نے اذیان کی کمر سہلاتے ہوئے کہا۔

"ہوں" اذیان نے اثبات میں سر ہلایا تو برہان نیچے چلا گیا.....

تھوری دیر بعد اذیان نیچے آیا تو لاؤنج میں اندھیرا تھا.... صرف ایل ای ڈی آن تھی جس پر خبریں لگی ہوئی تھیں۔

"یہ کیا لاؤنج کی لائٹ نہیں جلائی اس نے" اذیان خود سے مخاطب ہوا

تھوڑی دیر بعد صوفے پر پڑا فون بجا۔۔۔ "برہان! کال آرہی ہے تمھارے نمبر پر" اذیان موبائل اٹھا کر برہان کے پاس کچن میں لے کر جانے لگا...

"بر....." وہ اُسے پُکارتے پُکارتے رُکا فون پر نظر پڑی تو وہاں مشی کالنگ لکھا تھا

"منیشے.. اذیان نے ہلکا سا پکارا۔۔۔اس سے پہلے وہ کال اٹینڈ کرتا کال کٹ ہو گئی.....

"برہان برہان تم بات سنو میری" اذیان بڑے بڑے قدم بڑھاتا کچن کی طرف گیا۔۔

"کیا ہو گیا ہے بھائی....."

تمھارے نمبر پر مشی کالنگ آرہا تھا... کیا یہ منیشے ہے؟" برہان اسکی سوال پر گڑبڑا گیا....

****

سوہائی سٹریس کی وجہ سے بے ہوش ہوئی تھی..... سب جا چکے تھے ارحم سوہائی کے گھر لاؤنج میں بیٹھا تھا۔۔۔ منیشے سوہائی کے کمرے میں تھی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"تم ٹھیک ہو اب؟" منیشے نے سوال کیا...." مشی آپی وہ مار دے گا ارحم کو۔۔۔ وہ کچھ کر دیں گے ارحم کو۔۔۔

"ریلکس ہو جاؤ سوہائی ایسا کچھ نہیں ہو گا یقین کرو میرا ارحم باہر ہے میں کمرہ میں بھیجتی ہوں

"ایک بار بات کرو اس سے پریشان ہے تمہارے لیے۔" منیشے باہر گئی تو کچھ دیر بعد ارحم کمرے میں آیا

"کیسی ہو"؟ ارحم پاس آکر بیٹھا

" ارحم مجھے کوئی کیس فائل نہیں کرنا پلیز جس میں وہ لوگ آپکو مجھ سے چھین لیں"۔

"میں نے پوچھا کیسی ہو"؟

ٹھیک" جواب دے کر وہ خاموش ہو گئی..

"کیوں پریشان ہو رہی ہو سوہائی کچھ نہیں ہو گا یقین کرو میرا میں ہوں نا ساتھ"

"ارحم آپ بات نہیں سمجھ رہے میری"

" سمجھ رہا ہوں سوہائے بلکل سمجھ رہا ہوں"

"اس ڈر سے کہ ہمیں مار دیا جائے گا کیا ہم سیدھا راستہ چھوڑ دیں سوہائی۔"

"سوہائی یہ تو اللہ اور ہمارے رسول (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کہتے ہیں کہ ہمیں انصاف کے راستے پر چلنا چاہیے۔

سوہائی ہم ڈر کے چپ بیٹھ جائیں گے جو آج تمہارے ساتھ ہوا کل کسی اور کے ساتھ ہو گا کیا گارنٹی ہے کہ تمہارے ساتھ ہم ہیں جس کے ساتھ ہو گا اسکا بھی کوئی ساتھ دے گا... "

"سوہائی خاموشی سے سر جھکا گئی.. "

سوہائی ہر کوئی خوش نصیب نہیں ہوتا جسے اسکے اپنے سمجھنے والے مل جائیں۔۔۔ جسے ساتھ دینے والے مل جائیں اس دور میں آپکے اپنے بھی آپکے نہیں بنتے ہیں..... تم کیوں پھر انصاف سے پیچھے ہٹ رہی ہو۔۔ جانتا ہوں مجھ

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

سے ناراض ہو۔ لیکن میں منالوں گا" ارحم نے سونے کا بریسلیٹ نکال کے اسکی نازک کلائی میں پہنا کر اپنے پیار کی پہلی مہر ثبت کی.....

سوہائی خاموش رہی ارحم بھی خاموشی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔کچھ دیر بعد ارحم اُٹھا۔

"آپی کو بھیجتا ہوں میں وہ تمھارے ساتھ ہی رہیں گی۔کچھ فائلز سٹڈی کرنی ہیں انھوں نے تو میں وہ گھر سے لینے جارہا ہوں۔"

ارحم کہتا کمرے سے نکل گیا۔وہ جانتا تھا جو سب اچانک ہوا اسکے لیے سوہائی کو سمجھنے کے لیے وقت چاہیے وہ ان حساس لڑکیوں میں سے تھی جو ایک چھوٹے سے کٹ پر رونے لگ جائیں پھر کیسے وہ اتنی جلدی سنبھل جاتی۔

****

منیشے کمرے میں آئی تو اسکی نظر سوہائی کے خالی بیڈ پر پڑی۔۔۔

"سوہائی۔۔منیشے نے پکارا۔۔۔

"آپی بالکنی میں ہوں یہاں آجائیں۔" منیشے بالکنی میں چلی گئی۔۔۔۔

"پریشان ہو؟" منیشے نے سوال کیا۔۔۔

"اب نہیں ہوں۔۔جانتی ہوں آپ اور ارحم سنبھال لیں گے سب۔"منیشے مسکرائی۔۔۔۔

"آپی ایک بات پوچھوں؟"

"ہاں پوچھو۔"

"آپ نے شادی کیوں نہیں کی ابھی تک یعنی آپ تو ارحم سے بڑی ہیں نا۔"

منیشے خاموش رہی... "

I 'm sorry

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

شاید میں نے کچھ غلط پوچھ لیا"

آرے نہیں ایسا نہیں ہے"

منیشے نے مسکرا کر جواب دیا

کچھ دیر کے بعد منیشے بولی۔۔۔

میرا نکاح ہو چکا ہے۔۔۔

"کیاااا سچ؟"

سوہائی نے مسکراتے ہوئے پوچھا....

"ہاں..."

"کہاں ہیں بھائی میرا مطلب ہے آپ کے شوہر کبھی ملوایا نہیں آپ نے..."

"پتا نہیں کہاں ہیں" منیشے نے سرد آہ بھری....

"آپ دونوں کی لڑائی ہوئی ہے؟"

"ارے ایسا نہیں ہے۔"

"ارحم نے کبھی مجھے آپکے بارے میں نہیں بتایا۔"

"ہاں کیونکہ ماموں مامی اور ارحم تینوں چاہتے ہیں کہ میں ان کمفرٹیبل محسوس نہ کروں۔۔ جس سے میں خود سے بات کرنا چاہوں بس وہ میرے بارے میں جانے"

" میں آپکو ان کمفرٹیبل محسوس نہیں کرواؤں گی۔"

"سوہائی کی بات پر منیشے مسکرادی تم ارحم کی بیوی ہو ہمارے گھر کا حصہ تمہارا جاننا حق ہے".....

"اذیان نام ہے میرے شوہر کا...."

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ماضی!

آج دو دن ہو گئے تھے وہ بے چین تھا اس نے منیشے کو دو دن سے نہیں دیکھا تھا.....

اذیان نے حُسین صاحب کا کاروبار سنبھل لیا تھا وہ بے چین سا کیبن میں ٹہل رہا تھا۔۔۔

"کیوں ہوں میں اتنا بے چین آخر کیا وجہ ہے۔۔۔"

"کیا ہو رہا ہے مجھے اذیان تجھے بزنس پر فوکس کرنا ہے افففف"

"السلام علیکم کیا سوچا جا رہا ہے۔"احمد نے کیبن میں داخل ہوتے ہوئے اسے سلام کیا

"ارے احمد تم وعلیکم السلام" وہ احمد کے گلے لگتے ہوئے بولا...

"ہاں جی میں۔۔۔۔۔جناب تو بھول گئے ہیں سوچا میں ہی چلا جاؤں گا لیکن میں کیا دیکھ رہا ہوں تم بڑے بے سکون ہو..."

"ن.... نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے..."

"ایسی ہی بات ہے جناب سکول لائف سے ہم ساتھ ہیں۔۔کیا ہوا اگر یونی میں نہیں تھے۔۔۔اب تو مجھ سے چھپا رہا ہے۔"

اذیان خاموش رہا۔۔۔۔

"اب خاموش ہی رہنا ہے یا کچھ پھوٹنا بھی ہے منہ سے۔"

"کیا بولوں یار میں خود نہیں سمجھ پا رہا کہ کیا ماجرہ ہے۔"

"تمھارے ہر ماجرے میں سلجھاؤں گا زرا بتانا شروع تو کر۔"

اذیان نے ایک گہرا سانس لے کر ساری بات احمد کو بتا دی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"اب میں نہیں جانتا احمد میں اسکی وہ آنکھیں کیوں نہیں "بھول پاتا۔۔ میں اسکا گندمی رنگ دھوپ میں چمکتا کیوں نہیں بھول پاتا۔۔۔ میں کیوں اُس کے آس پاس رہنے کے بہانے ڈھونڈتا ہوں۔"

صاف بول تجھے محبت ہے۔" احمد نے کہا۔۔۔

"اذیان نے ایک جھٹکے سے احمد کی طرف دیکھا۔"

"نن۔۔ن۔ نہیں ایسا نہیں ہے تو پاگل ہے۔۔"

"میں پاگل نہیں ہوں اذیان اگر محبت ہو بھی جائے تو مان لینا چاہیئے۔ اس سے پہلے آپ اس کو کھو دیں۔" احمد نے سنجیدگی سے کہا۔

"احمد کیا بول رہا ہے ایسا نہیں ہے۔ تو جانتا ہے محبت کا حق مجھے نہیں تو میں کروں گا بھی نہیں۔"

" محبت خود ہوتی ہے کسی کے انویٹیشن پر نہیں آتی جاہل انسان۔" اذیان نے اسے بری طرح گھورا۔

"اذیان کب تک خود کو سزا دو گے کیا تمھاری کوئی زندگی نہیں ہے۔" احمد نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

"تو جانتا ہے مجھے اس بارے میں بات کرنا نہیں پسند۔ پھر تو کیوں چاہتا ہے میں تیری ایسی تیسی پھیروں۔" اذیان نے دانت بھینچ کر کہا۔۔۔

"پھیر ہی دے آج تو۔ لیکن تو خود سے جھوٹ بولے اپنی محبت کو چھپانے کے لیے میں برداشت نہیں کر سکتا۔ کیوں اپنی زندگی برباد کر رہا ہے۔"

"کیوں کہ میری وجہ سے ایک زندگی جا چکی ہے۔ میرا بھائی میری وجہ سے میرے ماں باپ بہن بھائی سے دور ہے۔"

"تم وجہ نہیں ہو ہر انسان کے آنے اور جانے کا وقت مقرر ہے۔ ہو سکتا ہے سفیان بھائی دس سالا اذیان کو کار سے بچاتے ہوئے بچ بھی جاتے تو آج اس سے بھی بڑا کوئی حادثہ ہو جاتا۔ کوئی لاعلاج بیماری آجاتی تو کیا تم تکلیف میں دیکھتے اُنھیں۔۔۔۔؟"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ہر انسان کا وقت لکھا ہے اذیان میاں۔" تم دس سال کے تھے اگر برہان کو بچاتے ہوئے یہ سب ہوتا تو کیا تم برہان سے نفرت کرتے؟"

اریج کو بچاتے ہوئے ہوتا تو کیا تم اس سے نفرت کرتے۔۔۔؟؟ کیا تم چاہتے ہو تمھارے بہن بھائی زندگی روک لیں۔"

"اس فیز سے خود کو نکالو۔"

"اذیان تم نے ان پندرہ سالوں میں خود کے ساتھ ساتھ سب کو اذیت دی ہے سوچو سفیان بھائی کو تکلیف نہیں ہوتی ہو گی۔ جس بھائی کو بچاتے ہوئے وہ چلے گئے آج وہی بھائی سانس چلنے تک زندگی گزار رہا ہے۔۔"

اذیان خاموشی سے سن رہا تھا اسے احمد کی بات غلط نہیں لگی تھی۔۔۔ لیکن جس فیز میں وہ پندرہ سالوں سے تھا اس سے ایک دم نکلنا اسکے لیے بھی آسان نہیں تھا۔۔

"کیا سوچ رہے ہو اب۔؟" احمد نے اسے خاموش دیکھا تو سوال کیا.....

"چلتا بن شاباش یہاں سے۔ مجھے یونیورسٹی جانا ہے اذیان نے احمد کو بازو سے اُٹھاتے ہوئے بولا..... "

"احمد کا تو اسکے ایسے بدلنے پر منہ کھولے کا کھولا رہ گیا..."

"سالے سیلفش آدمی تجھے شرم نہیں آتی۔"

" نہیں مجھے نہیں آتی۔ بیٹھا رہ یہاں میں جا رہا ہوں۔" اذیان کوٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے بولا اور گاڑی کی چابیاں اٹھا لیں.....

"اچھا اچھا میرے باپ جا رہا ہوں۔ بتمیز جاہل کتنی بڑی ڈیش چیز ہے تو لیکن میں خوش ہوں تیرے لیے" احمد نے اُسے گلے لگایا اور وہ دونوں ساتھ ہی اذیان کے آفس سے باہر آ گئے....

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اذیان یونی پہنچا تو سامنے ہی اسے تینوں شرارت کی بھری بوریاں نظر آ گئیں لیکن جو اسنے دیکھا اسکا تو سر ہی گھوم گیا۔۔۔

برہان نے ایک لڑکے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑا ہوا تھا اور منیشے اس لڑکے کے سر پر انڈے مار رہی تھی۔۔۔

"برہان..... "اذیان نے آواز دی تو برہان نے جلدی جلدی سے لڑکے کو چھوڑا.....

"یی..... یہ..... کیا کر رہے ہیں برہان۔؟"

"بھاگو.....؟"منیشے نے برہان اور مشعل کے ساتھ دوڑ لگائی لیکن اذیان کی دھمکی نے تینوں کے قدم روک دیئے۔

"اگر یہاں سے تم تینوں ہلے بھی تو ٹانگیں توتوڑوں گا ہی ساتھ سٹک آف بھی کروادوں گا یونی سے۔"

وہ لڑکا جان بچا کے بھاگ گیا تھا.....

"کیا کر رہے تھے تم تینوں ہاں....." اذیان چلایا.....

"وہ... وہ بھائی..... وہ..."

"کیا وہ وہ جواب دو تینوں مجھے اذیان دوبارہ چلایا....."

"بھائی اس نے منیشے کو چھیڑا تھا...." برہان نے کہا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟؟؟"

ہاں وہ بھائی منیشے کو تنگ کر رہا تھا۔ کل منیشے سے لڑائی ہوئی تو والدین تک آ گیا وہ منیشے کے"

"تم تینوں نے یہ حربہ استعمال کیا اسے سبق سیکھانے کا ہاں.." اذیان نے غصے سے کہا۔

"یونیورسٹی ہے یہ مذاق نہیں ہے تم تینوں کا مستقبل خراب ہو سکتا ہے۔" پرنسپل کو شکایت کرتے یا مجھے بتاتے میں خود دیکھتا...."

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"آپ ان دونوں کو نہ ڈانٹے میری غلطی ہے۔" منیشے سر جھکاتے ہوئے کہا۔

"اچھا چلیں آپ سے پوچھ لیتا ہوں۔ اذیان منیشے کے سامنے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا ہو گیا۔

" جاؤ تم دونوں۔" اذیان نے برہان اور مشعل سے کہا تو وہ دونوں چلے گئے۔۔۔

"اور تم چلو میرے ساتھ۔" منیشے کے حجاب کا لہراتا ہوا کونا پکڑ کر وہ چلنا شروع ہو گیا۔

****

"بیٹھو یہاں۔۔"

اذیان نے گراؤنڈ میں رکھے بینچ کی طرف اِشارہ کیا تو وہ بیٹھ گئی۔۔۔

"پہلے بتاؤ یہ حرکت کیوں کی تم نے۔"

صحیح تو کیا ہے۔۔۔ منیشے نے سر جھکاتے ہوئے کہا

"ہاں لیکن ضروری تو نہیں ہر کام تم خود کرو۔ سر کو بتاتی۔ وہ سٹک آف ہو جاتا۔ لیکن تم نے خود ٹھان لی کہ وہ تو نکل جائے گا۔۔۔ ساتھ تم تینوں بھی نکلو گے۔ جانتا ہوں بات پیرنٹس پر آئے تو کوئی برداشت نہیں کرتا لیکن ہم کچھ ایسا بھی نہیں کر سکتے نا جس سے ہمارے پیرنٹس کی عزت پر حرف آئے"

Sorry

منیشے نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔

"مجھے اب پرانی والی منیشے کیوں نہیں نظر آتی۔۔۔؟"

"کونسی منیشے؟؟؟" منیشے نے اذیان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ جواب اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

"جسکی زبان کو میرے سامنے بھی بریک نہیں لگتی تھی۔ جو دل سے ہر شرارت کرتی تھی۔ لوگوں کو دکھانے کے لیے نہیں کہ وہ خوش ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"آپکو کیسے پتا۔۔۔"منیشے نے فوراً زبان دانتوں تلے دبائی۔۔۔

"اپسسس"

"اذیان اسکی بات پر کھل کر ہنسا۔" منیشے نے پہلی بار اسے ہنستے دیکھا تھا۔اور کتنا خوبصورت ہنستا تھا وہ۔اس نے ایک پل کے لیے سوچا۔اذیان کی مسکراہٹ سمٹی

" کیا دیکھ رہی ہو؟ مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے؟" وہ اذیان کے سوال پر سر جھکا گئی۔

" مجھے ان کی محبت چاہیے تھی۔میں ہمیشہ انکی محبت کے لیے انکے پیچھے بھاگتی رہی اور دیکھیں بدلے میں کیا ملا۔" اس نے سر اٹھا کر اذیان کی طرف دیکھا۔

"جانے والوں کے لیے رونا چھوڑ دو منیشے۔اگر انہیں رکنا ہوتا وہ تمہیں کبھی نا رولاتے اس لیے رونا چھوڑ دو۔دل کو سمجھالو جانتی ہو دل کو کیسے سمجھاتے ہیں؟ دل انکی طرف لوٹنا بھی چاہے تو تم نا جاؤ۔ایک دن یہ سمجھ جائے گا کہ اگر یہ تمہیں اُن لوگوں کے پاس لے کر گیا تو دوبارہ ٹوٹ جائے گا دوبارہ درد سے تڑپے گا اور درد کسی کو پسند نہیں ہوتا منیشے۔دل کو بھی نہیں۔ہو سکتا ہے وہ لوگ لوٹ آئیں لیکن تم ایسے جاؤ کے انکے لیے واپس نہ لوٹو۔" منیشے خاموشی سے اسے دیکھے گئی۔۔

"کیا دیکھ رہی ہو میں۔۔" اذیان اس سے پہلے بات پوری کرتا مشعل کی آواز آئی۔

"منیشے۔۔۔۔ منیشے۔۔۔" مشعل دور سے ہی چلاتی ہوئی اسکے پاس آ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

"مشعل کیا ہوا۔" منیشے اسے دیکھتی بینچ سے کھڑی ہوئی۔۔۔۔

"وہ دادو۔۔"

"کیا دادو۔ مشعل دادو ٹھیک ہیں؟ کیا ہوا انھیں۔؟"

"دادو سیڑھیوں سے گر گئی ہیں۔ہمیں جانا ہو گا۔"

"مم۔میں جا رہی ہوں۔"منیشے جانے ہی لگی کہ اذیان نے اسے روکا۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"جاؤ گے کیسے ؟میرے پاس گاڑی ہے چلو میرے ساتھ۔" مشعل تم اور برہان دوسری گاڑی میں آؤ جلدی۔"

"جی بھائی۔۔۔"

"منیشے تمھاری دادو ٹھیک ہوں گی۔پلیز ایسے نہ رو یار۔"

"اذیان آپ پلیز جلدی چلیں۔"

"چلا رہا ہوں تم پریشان نہ ہو۔"اذیان کو اسکی حالت دیکھ کر دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔

****

برہان مشعل اور اذیان منیشے آگے پیچھے ہی پہنچے تھے۔۔۔

وہاں پہنچتے ہی انھیں سامنے راحیلہ بیگم کھڑی نظر آئیں۔۔۔۔

"تائی۔۔۔تائی دادو کیسی ہیں پلیز بتائیں وہ ٹھیک ہیں۔۔۔؟"منیشے نے انکا ہاتھ پکڑ کر پوچھا۔۔۔

"منیشے اوور ہونے کی ضرورت نہیں زیادہ چپ کر کے بیٹھ جاؤ۔" راحیلہ بیگم نے منیشے کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یہ سب دیکھ کر اذیان کی تیوری چڑھی لیکن حالات کی مناسبت سے وہ چپ رہا۔۔۔

"منیشے یہاں بیٹھو میں دیکھتا ہوں۔۔۔ "اذیان نے اسے پاس پڑی کرسی پر بیٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

مشعل اور برہان بھی منیشے کے پاس ہی آ گئے۔۔۔۔

کچھ دیر گزری انھیں اذیان آتا ہوا نظر آیا۔۔۔۔

"اذیان کیا کہا ڈاکٹر نے دادو ٹھیک تو ہو جائے گی نا؟" منیشے نے اذیان کے پاس جا کے پوچھا۔۔۔

"منیشے تمھاری دادو ٹھیک ہو جائیں گی انشاءاللہ۔ابھی وہ بے ہوش ہیں۔انہیں ہوش آئے گا تو کل تک ڈسچارج کر دیں گے۔"اذیان نے اسے پیار سے سمجھایا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"اب تم مشعل برہان اور مشعل کی مدر کے ساتھ گھر جاؤ میں ہوں یہاں۔۔۔" منیشے نے بیچ میں ہی ٹوکا۔

"نن۔۔۔ نہیں میں نہیں جاؤں گی۔ میں یہی رہوں گی اذیان۔"

"منیشے رات کو آجانا تھک جاؤ گی نا۔۔" ذیان نے اسے سمجھانا چاہا۔

"نہیں۔۔ میں رات بھی یہی رک جاؤں گی۔۔۔"

"منیشے میں نے کہا گھر جاؤ ابھی۔" اذیان نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

"آپ بہت برے ہیں شروع سے آپ مجھے پسند نہیں کرتے بس ڈانٹتے رہتے ہیں۔" اسنے روتے ہوئے کہا۔۔۔

اذیان نے حیرت سے اسے دیکھا اسے اُمید نہیں تھی منیشے یہ بات کرے گی۔۔۔

پوری رات اذیان نے ہوسپٹل میں گزاری تھی اور برہان کبھی منیشے کے گھر اور کبھی ہوسپٹل کے چکر لگاتا رہا تھا۔۔۔

مشعل نے منیشے کو نیند کی گولی دے کر سلا دیا تھا۔ وہ جانتی تھی اسکی بہن صرف دادو سے ہی تو کلوز تھی۔۔۔ اگر وہ ایسا نہ کرتی تو منیشے ہوسپٹل جانے اور وہاں رات رکنے کی زِد کرتی رہتی۔۔۔

****

"تم ٹھیک ہو مشعل؟"

برہان نے مشعل کو میسج کیا۔۔۔

"ہاں ٹھیک ہوں۔۔ کیوں پوچھ رہے ہو؟" اسنے جواب دے کر سوال کیا۔۔۔

"جانتا ہوں میری مشعل سٹرونگ ہے لیکن اسے بھی دادو کی فکر ہے۔" اسکا میسج پڑھ کر مشعل مسکرائی۔

"تمھاری مشعل سے کیا مطلب ہے بدتمیز چھچھورے انسان۔" مشعل نے میسج کیا تو برہان مسکرایا۔

"جانتا تھا یہی جواب آئے گا۔" وہ خود سے ہی کہتا دوبارہ اسے میسج کرنے لگا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"غلطی سے مشعل لکھ دیا میں تو ڈولے شاہ کی چوہیا لکھنے لگا تھا۔ اتنا نہ خوابوں میں جیا کرو کہ میں تمھیں اپنی مشعل بولوں۔"

"اب آئے گی لائن پر۔۔۔" برہان نے مسکراتے ہوئے میسج مشعل کو سینڈ کیا۔۔۔

"ہنہوں۔۔۔بد تمیز خود کو دیکھا ہے کیکڑے کی طرح چلتا ہے۔۔۔ مشعل میسج پڑھ کر بڑبڑائی اور موبائل بنا جواب دیئے رکھ دیا۔۔

"سنو۔۔۔ "برہان نے دوبارہ میسج کیا۔۔۔

"بھونکو۔۔۔" مشال کا جواب آیا۔۔۔

برہان: "میں تمھیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔۔"

مشعل: "کیا؟"

برہان: "بھائی مشی کو پسند کرتے ہیں۔۔"

مشعل نے میسج پڑھ کر فوراً برہان کو کال کی۔۔۔

"کیا بکواس کر رہے ہو سچ بتاؤ۔"

"اب تم بھانڈ کی طرح مشی کے سامنے نہ بول دینا۔ ہوسپٹل ہوں صبح بات کریں گے اس بارے میں۔"

"دفعہ ہو جاؤ پھر صبح ہی بتانی تھی یہ بات۔ اب نیند نہیں آئے گی مجھے۔" مشعل نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

"ہاں میں چلتا ہوں میں نے سوچا میں تو ہوسپٹل میں جگراتا کر رہا ہوں کیوں نہ تمھاری نیند بھی حرام کر دوں۔"

"شکریہ بد تمیز جاہل انسان۔۔" مشعل نے کہتے ہی کھٹ سے فون بند کر دیا۔۔۔

"ہائے برہان تجھے اس لمبی قینچی جیسی زبان چلانے والی لڑکی سے ہی محبت کرنی تھی۔" برہان نے فون کی طرف دیکھ کر سرد آہ بھرتے ہوئے کہا۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کونسی محبت اور کونسی لڑکی۔۔؟" اذیان جو ابھی کافی لینے باہر آیا تھا برہان کی بات سن کر کان پکڑتے ہوئے پوچھا۔

"بھ۔۔بھائی۔۔۔ آپ کب آئے۔۔"

"جب تم فون کو دیکھ کر آہیں بھر رہے تھے۔زمین سے اُگے نہیں ہو تم اور محبتیں ہو رہی ہیں۔"

"نن۔۔۔ نہیں بھائی ایسا نہیں ہے میں تو خود سے مذاق کر رہا تھا۔"

"ابھی پتا چل جائے گا۔۔"اذیان نے برہان کا فون اسکے ہاتھ سے کھینچا۔۔۔

کال لسٹ میں اوپر ہی مشعل بندری کا نمبر تھا۔۔

"مشعل سے محبت ہے تمھیں؟؟؟" اذیان نے حیرانی سے پوچھا تو برہان سر جھکا گیا۔۔۔

یا میرے خدایا۔دونوں ایک جیسے یا تو اسکا سر پھٹا ہوا ملے گا ہر روز یا مشعل کا۔"

"نہیں سچ میں برہان؟؟؟" اذیان نے دوبارہ سوال کیا۔۔۔

"بس کریں بھائی مذاق تو نہ بنائیں۔"

"نہیں ایک بندر گھر میں کم تھا جو دوسری بندریا لانے کا سوچ رہے ہو تم؟؟"

"ہاں جیسے آپ تیسری باندری لا کر ہمارا گروپ پورا کرنا چاہ رہے ہیں۔"

"کیا مطلب ہے تمھارا؟"

"آپ منیشے کو پسند کرتے ہیں جانتا ہوں میں۔اپنا موبائل دکھائیں تصویروں سے بھرا ہوا ہے۔۔ کبھی میری تو اتنی تصویریں نہیں بنائی آپ نے۔"

"بکواس نہ کرو یہ نہ ہو تمھاری گردن نہ توڑ دوں۔" اذیان کہتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

"واہ بھئی ہم محبت کریں تو بندر۔انکی ایکسپوز کریں تو گردن توڑیں گے یہ ہماری۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" صحیح کہتے ہیں ہمیشہ چھوٹے ہی پستے ہیں۔" برہان وہاں کھڑا مسلسل بڑبڑا رہا تھا۔۔۔

****

روزینہ بیگم گھر آچکی تھیں۔اذیان اور برہان سے مل کر وہ اتنی خوش تھیں۔ وہ انھیں اپنے اپنے لگے۔۔۔۔۔

"دادو۔۔۔۔"مشعل نے پکارا۔لیکن وہ کہیں کھوئی ہوئی تھیں۔

"دادو جی۔۔۔۔۔" مشعل نے انھیں ہلایا وہ اپنی سوچوں سے باہر آئیں۔

"ہاں۔۔۔ہاں مشعل بچے۔۔۔۔"

"کہاں کھوئی ہوئی ہیں آپ۔"

"بس سوچ رہی تھی کچھ۔۔"

"دادو سب ٹھیک ہے نا آپ ٹھیک ہیں۔ مشعل فکر مند ہوئی۔"

"مشعل میری جان میں ٹھیک ہوں بس مجھے مشی کی فکر ہے۔"

"دادو کیا ہوا ہے اُسے۔وہ تو ٹھیک ہے۔"

"مشعل تم اور میں دونوں جانتے ہیں منیشے کا میرے سوا کوئی نہیں ہے۔تم ہو لیکن کل کو اپنے گھر کی ہو جاؤ گی۔۔ راحیل باہر ملک رہتا ہے اور تمھاری ماں اُسے بلکل نہیں سمجھتی۔میری طبعیت بھی اب ٹھیک نہیں رہتی۔ سوچتی ہوں میرے بعد کیا بنے گا اُسکا۔۔۔"

"اللہ نہ کرے دادو آپکو کچھ ہو۔کیسی باتیں کر رہی ہیں ایسا نہ بولیں پلیز زززز۔"مشعل نے انکے دونوں ہاتھ تھامے اور آنسو صاف کیئے۔۔۔۔

"مشعل جانا تو سب کو ہے میں کہاں تک اس بن ماں باپ کی بچی کو اس دنیا سے بچاؤں گی۔میں چاہتی ہوں وہ اب شادی کر لے لیکن وہ نہیں مانے گی۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ارے تو اذیان بھا۔۔" مشعل جوش میں آ کر کہتے کہتے رکی۔۔۔۔

"کیا مطلب ہے؟" دادو نے اسے گھورا۔۔۔۔

"نہیں نہیں دادو کچھ نہیں آپ سوپ پی لیں میں جا رہی ہوں۔"

"مشعل رو کو بیٹھو یہاں۔ دادو نے اسے پاس بٹھایا۔ مشعل میرے جھریوں زدہ چہرے کو دیکھو۔ ترس کھاؤ اس پر۔ تمھیں ذرا سا بھی پیار ہے مجھ سے یا منیشے کا خیال ہے تو مجھے بتا دو تا کہ میں اپنی زندگی میں کوئی قدم اُٹھالوں۔
"مشعل انکی بات سن کر خاموش رہی۔۔۔۔۔

"دادو مجھے برہان نے بتایا ہے اذیان بھائی مشی کو پسند کرتے ہیں۔۔" مشعل نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔

"تم نے مشی کو بتایا؟"

"نہیں۔۔۔" مشعل نے نہ میں سر ہلاتا ہوئے کہا۔۔۔

"بتانا بھی نہیں۔ جاؤ جا کر اذیان کو فون کر کے بلاؤ۔ مجھے بات کرنی ہے اس سے۔"

"لیکن دادو۔" مشعل منمنائی۔۔۔ روزینہ بیگم نے اسے گھورا۔۔۔

"اوکے اوکے کہتی ہوں۔" مشعل انکے کمرے سے باہر بھاگی۔۔۔۔

****

اذیان اور برہان دونوں ایک ساتھ گھر میں داخل ہوئے۔۔۔

"ارے بیٹا آپ دونوں۔" راحیلہ بیگم لان میں ہی ملیں۔۔۔

"السلام وعلیکم آنٹی۔" دونوں نے سلام کیا۔۔

"وعلیکم السلام۔ خوش رہو۔"

"آنٹی دادو کی طبعیت پوچھنے آئے تھے ہم۔" برہان نے کہا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ارے ہاں ہاں آؤ اپنے کمرے میں ہیں امی۔۔۔"

راحیلہ بیگم ان دونوں کے ساتھ اندر ہی آ گئیں۔۔۔۔

"یہ سامنے کمرہ ہے امی کا۔ آپ لوگ۔ چلے جائیں۔ میں مشعل اور مشی کو بھیجتی ہوں۔۔۔"

راحیلہ بیگم مشعل اور مشی کو بتا کر کچن میں چلی گئیں کھانے کی تیاری کروانے۔

اب وہ چاروں ایک ہی کمرے میں تھے اذیان نے محسوس کیا تھا جب سے دادو بیمار ہوئی تھیں منیشے چپ سی ہو گئی۔ مشعل اور برہان دادو کو یونی کی باتیں بتا بتا کر ہنسا رہے تھے۔ جب کہ منیشے بس مسکرا رہی تھی۔ "منیشے، مشعل اور برہان آپ تینوں باہر ہو جاؤ۔۔ مجھے اذیان سے ضروری بات کرنی ہے۔"

تینوں نے حیران ہو کر ایک دوسرے کو دیکھا۔ اور پھر باہر نکل گئے۔۔۔

تینوں دروازے کے باہر کان لگا کر کھڑے تھے جب اذیان نے جھٹکے سے دروازہ کھولا۔ سب سے آگے منیشے تھی اس لیے وہ بری طرح اذیان سے ٹکرا گئی۔

"منٹ لگاؤ اور تینوں یہاں سے گُم ہو جاؤ اس سے پہلے میں تم تینوں کی عقل ٹھکانے لگاؤں۔"

اذیان دبی دبی آواز میں غرایا تو تینوں بھاگے۔۔۔

"برہان۔۔۔" مشعل نے اسے ہلکی آواز میں پکارا۔۔۔

"ہاں۔۔۔"

مشعل نے یہاں وہاں دیکھا کہ کہیں منیشے نہ آ جائے۔

"میں نے اذیان بھائی کا دادو کو بتا دیا کہ وہ پسند کرتے ہیں منیشے کو۔۔۔"

What.... are you in senses...????

Sorry "

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

منہ سے نکل گیا میرے۔" مشعل نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

"بہت ہی ہلکی پیٹ کی ہو تم۔۔۔"

اذیان دو گھنٹے بعد دادو کے کمرے سے باہر آیا۔۔۔ لیکن دادو سے جو بات ہوئی کسی سے نہ کہی۔۔ چپ کر کے سب کے ساتھ کھانا کھایا اور برہان کے ساتھ چلا گیا۔۔۔

وہ جانتا تھا تینوں پوٹلیاں جاننے کے لیے بے چین ہیں خاص طور پر منیشے۔۔۔ وہ دادو کا پیچھا نہیں چھوڑے گی۔۔۔۔

****

" میں بہت سادہ عورت ہوں اذیان مجھے کبھی لگی لپٹی باتیں کرنی نہیں آئیں۔"

" آپ کیا کہنا چاہتی ہیں دادو؟"

" اذیان منیشے کی ماں اور باپ دونوں میں ہوں اسکی تربیت میں نے کی ہے۔ اور اب میں عمر کے اب اس حصے میں ہوں جہاں ہر انسان چاہتا ہے وہ اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھے۔ مجھ سے آگر پوچھا جائے آپ کو اب تک کی سب سے بڑی کیا ٹینشن ہے تو میں کہوں گی مجھے میری بیٹی کی شادی کرنی ہے۔"

" میں یہ بات سمجھتا ہوں۔ اور یہ بھی کہ آپ یہ سب مجھ سے کیوں کہہ رہی ہیں۔"

" تو بتاؤ مجھے اذیان کیا تم سچ میں منیشے کو چاہتے ہو اگر ایسا نہیں ہے تو میں اپنی بیٹی کے رشتے ڈھونڈنا شروع کروں۔"

" میں اسے چاہتا ہوں لیکن یہ آپ بھی جانتی ہیں وہ کبھی نہیں مانے گی۔"

" میں بات کروں گی لیکن اذیان وہ اپنے ماں باپ کی ماضی کے بارے میں نہیں جانتی وہ جانے گی تو ٹوٹ جائے گی۔"

" ایسا کیا ہے دادو۔" اذیان سیدھا ہوا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" میں نہیں بتا سکتی تمہیں بھی بس میں چاہتی ہوں اسکے ماضی کے بنا پر کبھی تم اسے چھوڑ کر نا جاؤ۔" روزینہ بیگم نے نظریں چراتے کہا تو اذیان نے انکے دونوں ہاتھوں کو تھاما۔

" یہاں دیکھیں میری طرف۔" انہوں نے نہیں دیکھا

" دادو!!!!" انہوں نے اسکے زور دینے پر اسکی طرف دیکھا۔

" دیکھیں کسی بھی اولاد سے اسکے ماں باپ ے بارے میں کچھ بھی چھپانا غلط ہوتا ہے یہ اسکا حق ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے بارے میں جانے۔ اور جب تک آپ مجھے نہیں بتائیں گئیں میں ان حالات میں اسکا ساتھ نہیں دے سکوں گا۔ آپ مجھ پر یقین کر سکتی ہیں دادو۔ میں اسکے ساتھ ہر مشکل میں کھڑا رہوں گا میں ہر قدم پر اسکا ساتھ دوں گا میرا وعدہ ہے آپ سے۔"

" ٹھیک ہے۔" انہوں نے سرد آہ بھری اور اذیان کو بتانا شروع کیا۔

****

روبینہ اور فیروز کا ماضی آگے سے۔

"مجھے نہیں لگتا ایسا کچھ ہوا ہے بھابھی جھوٹ بول رہی ہیں۔" فیروز نے عظمت سے کہا۔

" فیروز یار چھوڑ کیوں ایک لڑکی کے لیے اپنے گھر والوں پر شک کر رہا ہے"

" وہ ایک لڑکی نہیں ہے عظمت وہ محبت ہے میری۔"

" لیکن تو نے سنا نہیں بھابھی نے کیا بتایا ہے۔"

" سنا ہے اور میں سنی سنائی باتوں پر یقین نہیں کرتا۔"

" تو اب کیا کرے گا تو؟"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" میں نے وہاں کام کرنے والے ایک ورکر کو پیسے دیے ہیں۔" عظمت کا دماغ فیروز کی بات سن کر بری طرح گھما۔۔

" تو پاگل ہے تیرا دماغ ٹھیک ہے تجھے پتا ہے وہ سیاتدان تجھے مار دیں گے اگر یہ بات انہیں پتا چلی۔"

" کچھ نہیں ہو گا آج بتائے گا وہ فون کر کے۔"

" تیرا کچھ نہیں ہو سکتا لیکن میں ہمیشہ تیرے ساتھ کھڑا ہوں۔" عظمت اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولا۔

" میں جانتا ہوں چل میں چلتا ہوں گھر۔" فیروز اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

" مجھے بتانا پھر کیا بنا۔۔" عظمت نے اسے پیچھے سے کہا تو فیروز نے جاتے ہوئے تھمزپ دیکھایا۔

****

" فیروز ہم تمہارا آج رشتہ دیکھنے جا رہے ہیں۔" راحیلہ بیگم بولیں۔

" کس کی اجازت سے ؟" فیروز کے سوال پر انکی مسکراہٹ سکڑی۔

" کیسے بات کر رہے ہو بھابھی سے تمیز بھول گئے ہو تم۔" منور صاحب نے کھانا کھاتے چمچ واپس پلٹ میں رکھتے کہا۔

" میں نے کوئی بتمیزی نہیں کی بابا میں بس جاننا چاہتا ہوں کس کی اجازت سے۔"

" وہ بھابھی ہے تمہاری کیا اتنا کافی نہیں ہے ؟"

" لیکن شادی میں نے کرنی ہے بابا تو اجازت بھی میری ہونی چاہیے بھابھی کی نہیں۔"

" ایک لڑکی نے اسکا دماغ خراب کر دیا ہے۔ صرف تمہارا سر چڑھایا ہے یہ تمیز بھول گیا بات کرنے کی۔ منور صاحب خاموش بیٹھی روزینہ بیگم سے بولے۔

" آپ ماں جی کو کچھ نا کہیں میں ابھی شادی کرنا نہیں چاہتا۔" وہ کہتا اپنی جگہ سے اٹھ گیا اور روم میں چلا گیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

اسے بتا دیا گیا تھا کہ روبینہ کو ملک سے باہر بھیجا گیا ہے یعنی راحیلہ نے جھوٹ بولا تھا۔ لیکن وہ کچھ نہیں بولا تھا بس ان سے مزید کھینچ گیا تھا۔

اسی طرح کچھ دن اور گزر گئے جب اسے صدر خان کے گھر کام کرنے والے کا فون آیا۔ اس نے بتایا کہ صدر خان بہت پریشان ہے اور دونوں میاں بیوی بہت زیادہ لڑے ہیں وجہ یہ ہے کہ روبینہ پاکستان میں ہی کہی ہے اور لاپتہ ہے۔ فیروز نے پورے تین سے چار ماہ روبینہ کو ڈھونڈا لیکن اسکا کچھ پتا نہیں چلا

وہ اپنے کمرے کی گیلری میں کھڑا سیگریٹ پی رہا تھا جب اسکے پاس روحیل صاحب آئے۔

" تم سگریٹ پیتے ہو اب۔۔؟"

" نہیں بس ویسے ہی۔۔" فیروز نے سگریٹ گیرا کر اسے جوتے سے مسلا۔

" بابا کو پتا چلا وہ ناراض ہوں گے فیروز۔"

" وہ کب ناراض نہیں ہوتے بھائی"

"حال دیکھو اپنا لگتا ہی نہیں کہ یہ وہی فیروز ہے جو ہر پل خوش رہتا تھا۔" آنکھیں لال داڑھی بڑھی ہوئی۔ کیوں کر رہے یہ سب ایک لڑکی کے لیے جسے تم نے بس ایک نظر دیکھا۔"

" ہاں اسے میں نے ایک نظر دیکھا اب ہر جگہ وہ نظر آنے لگی ہے بھائی۔"

روحیل اسکے لیے صحیح معنوں میں اسکی حالت دیکھ کر پریشان ہوئے تھے۔

" تم سعودیہ جا کر وہاں کا کام سنبھال لو میں یہاں روک جاتا ہوں۔"

" نہیں میں نہیں جا سکتا بھائی۔"

" اور تم کیوں نہیں جا سکتے۔" روحیل صاحب کی تیوری چڑھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" مجھے روبینہ کو ڈھونڈنا ہے۔۔" فیروز کی بات سن کر روحیل اسے دیکھتا رہ گیا۔

" کیا مطلب تم اس لڑکی کو ڈھونڈ رہے ہو۔ فیروز ہوش کرو وہ جا چکی ہے کسی اور کے ساتھ۔"

" ایسا نہیں ہے بھائی" روحیل نے فوراً پوچھا

" تو پھر کیسا ہے؟" فیروز نے انہیں دیکھ کر ایک سرد آہ بھری۔

" بھابھی نے جھوٹ بولا تھا میں نے پتہ کروایا ہے وہ لاپتہ ہے اور اس سب میں ملوث اسکے اپنے کزنز ہیں۔" فیروز کے لیے یہ سب کوئی مشکل کام نہیں تھا جس امیر فیملی سے وہ بیلونگ کرتا تھا وہاں پتا کروانا کوئی مشکل کام نہیں تھا۔۔"فیروز نے انہیں ساری بات بتائی۔

" ای کانٹ بیلیو کہ یہ سب کیا راحیلہ نے۔۔" روحیل حیران تھے۔

"آپ ان سے کچھ مت کہیے گا۔تب تک تو بلکل نہیں جب تک میں روبینہ کو نہ ڈھونڈ لوں"

" بے فکر رہو میں ساتھ ہوں تمہارے۔" فیروز روحیل کی طرف دیکھ کر مسکرایا

****

فیروز کو عظمت زبردستی شاپنگ کے لیے لایا تھا۔اب وہ گاڑی میں بیٹھا عظمت کا انتظار کر رہا تھا جب اسے روبینہ نظر آئی وہ کسی لڑکی کے ساتھ تھی چہرہ چادر سے ڈھکا ہوا تھا۔

فیروز گاڑی سے نکل کر اسکے پیچھے بھاگا۔۔

" فیروز کہاں جا رہا ہے؟" عظمت نے اسے روکا

" روبینہ!!!" فیروز نے ہاتھ اٹھا کر روبینہ کی طرف اشارہ کیا۔اس سے پہلے وہ اسکے پاس جاتا وہ رکشے میں بیٹھ گئی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" جلدی بیٹھ " فیروز گاڑی میں بیٹھا اور ساتھ ہی عظمت۔ لیکن رکشہ جہاں جا کر رکا فیروز کے قدموں تلے زمین نکل گئی۔ وہ ایک بدنام محلہ تھا وہ ریڈ لائٹ ایریا تھا۔ روبینہ اتر کر ایک گھر میں چلی گئی۔ جگہ جگہ لوگ نشے میں پڑے تھے رنگ برنگی بتیاں روشن تھیں۔ اسکی آنکھوں سے ایک آنسوں ٹوٹ کر زمین پر گرا۔

" فیروز چل یہاں سے تو جانتا ہے یہ صحیح نہیں۔" عظمت نے بازو سے پکڑ کر اسے ہلایا جو مسلسل اس گھر کو دیکھ رہا تھا جہاں روبینہ گئی تھی۔

" اسے یہاں پھنسایا گیا ہے۔" فیروز ہلکی آواز میں عظمت کی طرف دیکھ کر بولا۔

" جو بھی ہے ہم کچھ نہیں کر سکتے چل اب انکل کو پتا چلا وہ جان لے لیں گے تیری۔"

" میں روبینہ کو لیے بنا یہاں سے نہیں جاؤں گا۔" فیروز کہتا گھر کی طرف بڑھا۔ وہ چوبارہ نما گھر تھا۔

" فیروز روک کہاں جا رہا۔" ناچاہتے ہوئے بھی عظمت فیروز کے پیچھے گیا۔

فیروز سیڑھیاں چڑھ کر جیسی اندر داخل ہوا۔ اسے سامنے بیٹھی ایک عورت نظر آئی۔ وہ پتلی سوکھی سی عورت گہرے میک اپ بھاری زیور اور دسوں انگلیوں میں انگھوٹھیاں پہنے پان کھا رہی تھی۔ جیسے ہی فیروز داخل ہوا وہ جو گول تکیے پر ایک کونے کے بل ٹیک لگا کر بیٹھی تھی اٹھ بیٹھی۔

" لگ تو تم شریف گھرانے سے رہے ہو۔ لیکن گُھسے گنڈوں کی طرح ہو۔"

" روبینہ کہاں ہے؟" فیروز نے مدعے کی بات کی۔

" تمہیں کیوں بتاؤں تمہاری کیا لگتی ہے وہ؟"

" جتنا پوچھا ہے اسکا جواب دو۔" فیروز چلایا۔۔ وہ عورت اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔

"اونچی آواز اپنے گھر میں رکھنا لڑکے۔ ہمیں دبانے کی کوشش نہ کرنا ۔"روبینہ اونچی آوازیں سن کر کمرے سے باہر آئی۔ سامنے فیروز کھڑا نظر آیا۔ وہ یہ چہرہ کیسے بھول سکتی تھی۔ اس نے فیروز کو تصویر میں دیکھا تھا جب رشتہ کے لیے راحیلہ بیگم آئی تھیں۔ اسکے بعد ہی تو اسے گھر سے بے گھر کر دیا گیا تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تت۔۔تم۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو۔" روبینہ فیروز کے سامنے آئی۔

" تم جانتی ہو اسے۔" اس عورت کے پوچھنے پر اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

" میں نے تمہیں کتنا ڈھونڈہ کتنا تلاش کیا تم کہیں نہیں ملیں۔"

" کیوں ڈھونڈ رہے تھے تم مجھے ؟"

" محبت کرتا ہوں تم سے۔نکاح کرنا چاہتا ہوں۔" روبینہ اسکی بات سن کر تلخی سے مسکرائی اور پھر ہنسی اور ہنستی چلی گئی آنکھوں میں ڈھیروں پانی جمع ہو گیا۔

" میں نہیں کرنا چاہتی چلے جاؤ یہاں سے۔"وہ کہتی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔فیروز اسکے پیچھے جانے لگا لیکن اس عورت نے روک دیا۔

" سنا نہیں تم نے اب نکلو یہاں سے۔"

" پلیز مجھے ایک بار بات کرنے دیں اسے پلیز۔" وہ عورت اسے دیکھتی گئی اور پھر بولی۔

" وہ نہیں مانے گی لڑکے۔یہاں سے گزری عورت سے بھی کوئی نکاح نہیں کرتا اور وہ تو یہاں کافی وقت سے رہ رہی ہے۔یہاں جو ایک بار آجائے اسکے نام کے ساتھ بدنام لفظ جوڑ دیا جاتا ہے اسکا تیرے ساتھ کوئی مستقبل نہیں اس لیے شاباش لوٹ جا۔" فیروز اس عورت کو سنتا رہا۔عظمت خاموشی سے سب دیکھ اور سن رہا تھا۔

"آپ کا نام کیا ہے؟" اس عورت سے فیروز نے پوچھا۔

" لیلہٰ نام ہے میرا۔"

" تو لیلہٰ جی۔۔ایک بات بتاؤں آپ کو اگر مرد وفادار ہو تو عورت کے نام کے ساتھ لگا بدنام لفظ ہٹا بھی دیتا ہے۔وہ یہاں آئی اس میں اسکا قصور نہیں۔میں یہاں ہوں اسکے لیے ہوں ورنہ آپ نے ہی کہا تھا میں شریف خاندان کا لگتا ہوں۔اگر دنیا عورت کو بدنام کہے گی بھی تو مرد ساتھ سہارا دینے کے لیے کھڑا ہو گا لیکن صرف یہ وہی کر سکتا ہے

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

جو وفادار ہو۔ جو حالات کی اونچ نیچ کو سمجھتا ہو۔ جو دنیا کی کم دین کی زیادہ سنتا ہو۔ میں ان مردوں میں سے ہی ہوں۔ لیلہٰ سن کر مسکرائی۔

" میں تمہیں اس سے ملنے کی اجازت پھر بھی نہیں دے سکتی۔ میرے چوبارہ میں آج تک کوئی بھی مرد کسی بھی لڑکی کے کمرے میں نہیں گیا۔ یہاں مرد آتے ہیں سنگیت کی محفل لگتی ہے اور وہ چلے جاتے ہیں لیکن روبینہ ایک بار بھی کسی کے سامنے نہیں آئی۔ کچھ مہینوں پہلے کچھ لوگ وین میں آئے اور یہاں پھینک کر چلے گئے۔ مجھے تمہاری وفاداری پسند آئی میں اسے سمجھاؤں گی کل آنا۔"

" بہت شکریہ!"

" اب تم جاؤ۔" لیلہ نے منہ پھیر کر ہاتھ سے اشارہ کیا تو وہ عظمت کے ساتھ واپس چلا گیا۔

****

کبھی خود پہ کبھی حالات پر رونا آیا
بات نکلی تو ہر اک بات پر رونا آیا

ہم تو سمجھے تھے کہ ہم بھول گئے ہیں ان کو
کیا ہوا آج یہ کس بات پہ رونا آیا

کس لیے جیتے ہیں ہم کس کے لیے جیتے ہیں
بارہا ایسے سوالات پہ رونا آیا

کون روتا ہے کسی اور کی خاطر اے دوست
سب کو اپنی ہی کسی بات پہ رونا آیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

روبینہ کمرے کی کھڑی کے سامنے کھڑی تھی جب لیلہ اسکے کمرے میں آئی۔

" چلا گیا وہ؟" روبینہ نے سوال کیا۔

"ہاں تم نے نکاح سے منع کیوں کیا۔؟"

" آپ جانتی ہیں اسکی زندگی کتنی مشکل ہو جائے گی۔"

" ہمیشہ نہیں رہے گی روبینہ کوئی بھی مشکل ہمیشہ نہیں رہتی۔"

"کل کو میرے بچوں سے سوال ہو گا میں کیا بتاؤں گی میرے اپنے ہی مجھے یہاں پھینک گئے۔"

" وہ خود سب سمجھتے جائیں گے۔ یہاں آؤ بیٹھو میرے پاس۔" لیلہ اسے بیڈ تک لے کر آئیں۔

" میں سولہ سال کی تھی جب میرا سوتیلا نشئی باپ یہاں بیچ گیا۔" روبینہ نے لیلہ کی طرف دیکھا جو تلخی سے مسکرا رہی تھی۔

" لیک۔۔۔لیکن آپ۔" لیلہ نے بیچ میں اسے ٹوکا۔

" نہیں سنو ابھی میری پوری بات۔" روبینہ خاموش ہو گئی۔

" جب وہ چھوڑ کر گیا میں نکل ہی نہیں سکی۔ اس وقت ایسے کوئی ذرائع نہیں تھے۔ تین سال بعد میں یہاں سے بھاگ گئی اور رشتے داروں کو بتایا کسی نے یقین نہ کیا کسی نے جگہ نہیں دی۔ میں دوبارہ یہاں آ گئی لیکن سوچ کر آئی تھی کچھ ایسا کرنا ہے کہ یہاں آنے والی عورت بے شک دنیا میں بدنام کہلوائے گی لیکن وہ جانتی ہو گی اسکا ضمیر جانتا ہو گا کہ وہ بدنام نہیں۔ اور ایسا ہوا ابھی۔ مجھے چالیس سال ہو گئے یہاں ہر طرح کی لڑکی نے یہاں آ کر پناہ لی اور حصہ بنی لیکن نکاح کسی کا آج تک نہیں ہوا اور نا کوئی آیا۔ حوس کی پجاری کئی آئے لیکن ان سب کے سر پر میں تھی میں اس بدنام جگہ پر بھی انہیں بچاتی گئی۔"

"میں نہیں جانتی وہ میرا ساتھ دے گا یا نہیں میں یہ بھی نہیں جانتی کہ جب میری وجہ سے اسے نقصان ہو گا تب بھی وہ ساتھ کھڑا ہو گا یا نہیں۔ میں ڈرتی ہوں۔" روبینہ کی بات سن کر لیلہ مسکرائی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

سچی محبت کرنے والوں کی یہ بات سب سے خوبصورت ہے کہ وہ چاہنے والے کو کبھی تنہا نہیں چھوڑتے۔ غم، خوشی، ہر چیز میں برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ یہ سوچے بنا کہ یہ انکے لیے اچھا ثابت ہو گا یا برا۔ وہ ہمیشہ انکے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔ چاہے پھر وہ شخص سمجھے یا نا سمجھے۔" اور وہ بھی تم سے محبت کرتا ہے جب ہی یہاں تک آ گیا مڑنا ہوتا تو بہت پہلے ہی پیٹھ دیکھا کر مڑ جاتا۔ اب فیصلہ تمہارا ہے۔"

****

اگلے دن فیروز وہاں دوبارہ موجود تھا لیکن اس بار عظمت ساتھ نہیں تھا نہ وہ اسے بتا کر آیا تھا۔

" وہ تم سے بات کرنا چاہتی ہے۔" لیلہ نے فیروز کو بتایا۔

" اسے جو کہنا ہے وہ کہہ سکتی ہے میں اسکی ہر بات کا احترام کروں گا۔"

فیروز لیلہ کی اجازت سے اسے باہر لے آیا تھا لیکن گھنٹے تک دونوں کے درمیان خاموشی حائل رہی۔

" کچھ بولیں گئیں نہیں؟" فیروز نے خاموشی کو توڑا۔

" سوچ رہی ہوں کہاں سے شروع کروں تم وہ ہو جس کی وجہ سے میری زندگی میں ایک دم بوچھال آ گیا۔ میں نہیں جانتی تم نبھاؤ گے بھی یا نہیں میں اتنا جانتی ہوں اگر تم سچے ہو تو میرے ساتھ تمہاری زندگی آسان نہیں ہو گی۔"

" ایک طرف جانتی بھی نہیں کہ میں نبھاتا ہوں یا نہیں دوسری طرف میرے رشتہ نبھانے کی وجہ سے زندگی کی مشکلات بھی بتا رہی ہیں۔ یہ اعتبار ہے تو کیسا ہے؟ اور بے اعتباری بھی ہے تو کیسی ہے۔؟" روبینہ نے اسے دیکھا جو ڈرائیو کرتے مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا پھر نظر سامنے کر لی۔

"کیا ہوا تھا؟" کچھ خاموشی کے بعد فیروز نے سوال کیا۔

میرے بابا اور تایا دونوں ہی پولیٹیکس میں تھے۔ صدر بھائی میرے تایا زاد ہیں۔ بابا کی ڈیتھ کے کچھ عرصے بعد پتا چلا مما کو لاسٹ سٹیج کینسر ہے۔ بھائی انہیں ابرو ڈلے گئے۔ مما تو بہتر ہو گئیں لیکن سفر کرنا انکے لیے ڈینجرس

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

تھا۔ بھائی مما کے ساتھ رہنے لگے اور میں یہاں۔ وہ لوگ بلاتے بھی تو میں منع کر دیتی میری یونی، فرینڈز سب یہاں اور میں وہاں۔۔ پھر صدر بھائی نے کبھی کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہونے دی"

"لیکن مجھے بھابھی نے بتایا تھا آپ کے پیرنٹس کی ڈیتھ۔۔؟" روبینہ فیروز کی بات سن کر تلخی سے مسکرائی۔

"انسان دولت کی لالچ میں بہت جلدی بے حس ہو کر اپنوں کو بھول جاتا ہے۔" شادی کے بعد صدر بھائی پولیٹکس میں آئے تو انہوں نے سوچا جتنا پیسہ اتنا بڑا ہی نام اس لیے میرے بھائی سے دھوکے اور دھمکی دے کر ساری جائیداد اپنے نام لکھوالی ۔ میں یہیں پھنسی رہ گئی اور بھائی، مما وہاں۔ پھر سب ٹھیک ہونے لگا مما نے بھی سب بھول کر آگے بڑھنے کا کہا کیونکہ وہ چاہتی تھیں اپنی زندگی کے کچھ دن سکون سے گزاریں۔ بھائی اور میں مما کے لیے نارمل ہو گئے۔ اور ایک خون ہوتے ہوئے ہم کب تک ناراض رہتے۔" دوبارہ سے خراب تب ہوا جب تمہارا رشتہ میرے لیے تمہاری بھابھی لائیں۔ انکا کہنا تھا تم یہ سب میرے کہنے پر کر رہے ہو۔ میں تم سے کانٹیکٹ میں ہوں۔ مجھے باہر ملک بھیجنے کا سوچا گیا۔ لیکن وہ جھوٹ تھا مجھے لیلہ کے گھر کے سامنے پھینک دیا گیا۔ مما کو کہا گیا میں گھر سے بھاگ گئی ہوں وہ صدمہ برداشت نہیں کر سکیں اور اس دنیا سے چلی گئیں۔ بھائی میری شکل دیکھنے کے روادار بھی نہیں اب۔ انکے لیے میں مر چکی ہوں۔"

" ایئم سوری فار یور لاس" فیروز کافی دیر بعد بولا

" میں جانتا ہوں جو کچھ ہوا اسکے بعد آپ کا یقین مجھ پر کرنا آسان نہیں۔ لیکن میں آپ کو اکیلا بھی نہیں چھوڑ سکتا۔ میں آپ کا دھوپ میں چھاؤں کی طرح ساتھ دوں گا میں آپ کو آٹھ مہینوں سے ڈھونڈ رہا ہوں روبینہ میں آپ کی عزت کی حفاظت کروں گا۔ بس مجھے موقع دیں۔ میں آپ کا محافظ بن کر دیکھاؤں گا آپ کو۔"

اسے وہ سچا لگا تھا وہ جانتی تھی یا تو اسکا سفر خوبصورت ہو گا۔ یا وہ رول دی جائے گی لیکن وہ ایک بار پھر یقین کرنا چاہتی تھی اس شخص پر جو اسے ان سب حالات کے بعد اپنانا چاہتا تھا۔

یہ آغاز ہے ابھی سفر کا

نا جانے کہاں یہ لے جائے

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

مر جائیں گے اس سفر میں ہم

یا سنوار جائیں گے ہم

بنتِ گلزار

****

روبینہ خان ولد سید خان آپ کا نکاح فیروز سیٹھی ولد منور سیٹھی کے ساتھ ایک لاکھ حق مہر سکہ رائیجلوقت طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔

" جی قبول ہے۔"

تو آج انکا نکاح ہو چکا تھا۔ آج فیروز کو اسکی محبت لمبی آزمائش کے بعد مل گئی تھی لیکن وہ جانتا تھا آگے اور بھی آزمائش اسکی منتظر ہیں

وہ فیروز کے ساتھ جانے کے لیے تیار کھڑی تھی۔۔

" زندگی میں پہلی بار دیکھا ہے کسی کوٹھے سے ایک عورت عزت کے ساتھ رخصت ہو کر جا رہی ہے۔ ہو سکتا ہے یہ پہلی بار ہوا ہو۔ اور پہلی بار ہی اس جگہ نے کسی مرد کی وفا دیکھی ہو۔ اس وفا کو زندہ رکھنا تاکہ ایک دن تاریخ رقم ہو سکے۔" لیلہ فیروز کے سامنے آکر بولیں پھر انہوں نے روبینہ سے کہنا شروع کیا

" تمہیں یہ وفا اور عزت کے ساتھ لے کر جا رہا ہے۔ اسکی عزت کی حفاظت تم نے کرنی ہے اسکے ساتھ وفا نبھا کر ۔ماں بن کر سمجھا رہی ہوں اور رخصت کر رہی ہوں۔ ہر ماں بیٹی سے کہتی ہے کچھ ہو تو دروازے کھلے ہیں لیکن میری دعا ہے تمہیں کبھی یہاں آنے کی ضرورت نہ پڑے۔"

وہ دونوں وہاں سے نکل کر سیٹھی مینشن کی طرف بڑھ گئے۔

****

رات کی تقریباً نو بجے کا وقت تھا جب وہ دونوں مینشن میں داخل ہوئے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" یہ لڑکی کون ہے تمہارے ساتھ ؟" سوال منور صاحب کی طرف سے آیا لیکن جواب راحیلہ کی طرف سے۔

" روبینہ ہے یہ۔۔ کہاں سے اٹھا کر لے آئے ہو تم اسے۔"

" تمیز سے بات کریں بھابھی بیوی ہے یہ میری۔" پُر سکون طریقے سے بولے گئے الفاظوں نے وہاں کھڑے ہر شخص کے قدموں تلے زمین کھینچ لی تھی۔

"فیروز۔۔۔۔۔۔!!!!!!" منور صاحب چلائے۔۔

" جی بابا یہ میری بیوی ہے اب سے یہیں رہے گی اور اسے آپ لوگوں کو وہی مقام دینا ہو گا جو ایک بہو کا ہوتا ہے جو راحیلہ بھابھی کا ہے۔۔"

" تم۔۔۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئے ایک کوٹھے سے آئی لڑکی کو میرے برابر کھڑا کرنے کی۔" یہ تھا دوسرا دھماکا جو وہاں کھڑے ہر شخص کے سر پر راحیلہ نے کیا تھا۔۔

"یہ۔۔۔ یہ کیا بول رہی ہو راحیلہ جواب دو مجھے۔۔" منور صاحب بولے

"غلط فہمی ہوئی ہے بابا اور۔۔ اور آپ کو کیسے پتا آپ بھی ملوث تھیں اس سب میں۔۔" فیروز روبینہ کی طرف بڑھا۔۔

" تم یہاں مجھ سے بات کرو کیا یہ سچ ہے تم اسے ابھی اس جگہ سے لے کر آئے ہو۔۔"

" میں آپ کو سمجھا سکتا ہوں۔" اس نے امید بھری نظروں سے اپنے والد کو دیکھا۔

"تم بس بابا کے سوال کا جواب دو۔" راحیلہ دوبارہ درمیان میں آئی۔

" ہٹو یہاں سے اور اب اگر تم نے زبان کھولی مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا راحیلہ۔۔" روحیل نے بازو سے پکڑ راحیلہ کو ایک طرف کیا۔

" فیروز بیٹا دیکھو جواب دے دو اپنے بابا کو ہم حل نکالیں گے نا۔۔" روزینہ بیگم اسکا گال سہلاتے بولیں۔ جبکہ روبینہ خاموشی سے کھڑی سب سہم کر دیکھ رہی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"مجھے فیروز سے بات کرنی ہے کوئی بیچ میں نہیں آئے گا نہ کوئی بولے گا۔" منور صاحب نے روزینہ بیگم کی طرف دیکھ کر کہا۔

" ہاں! تو بتاؤ فیروز کیا تم اس لڑکی کو وہیں سے لا رہے ہو جہاں سے راحیلہ نے کہا؟"

" جی۔" چٹاخ!!!!!!!! تھپڑ کی گُنجنے والی آواز وہ تھی جو منور صاحب نے فیروز کو مارا تھا۔ روزینہ بیگم نے صدمے سے منہ پر ہاتھ رکھا۔ روحیل یکدم بھائی کی طرف بڑھا۔ راحیلہ بس کھڑی سب دیکھتی رہ گئی۔

" تم نے۔۔۔ تم نے۔۔۔ تم نے ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا تم ایک ایسی لڑکی کو کیسے لا سکتے ہو یہ دو نمبر۔۔" فیروز نے بیچ میں ٹوکا۔۔

" بس کریں بیوی ہے یہ میری اور پاکدامن ہے یہ۔ میں اسکا شوہر اس بات کی گواہی دے رہا ہوں۔"

" ہاں وہ بیوی جسے تم ابھی کے ابھی طلاق دو گے۔" منور صاحب کی بات پر روبینہ نے شاکی نظروں سے انہیں دیکھا۔

"میں ایسا نہیں کروں گا۔"

" ٹھیک ہے یا تو اسے تم طلاق دو گے یا تم اس گھر سے جا سکتے ہو اپنی بیوی کے ساتھ۔ اتنا ہی نہیں میں تمہیں جائیداد سے بھی عاق کر دوں گا۔"

" خدا کے لیے۔۔ خدا کے لیے ایسا نا کریں یہ نا سمجھ ہے۔ آپ اسکی بات کا یقین کر لیں سیٹھی صاحب لیکن اسے نہ نکالیں۔ روزینہ بیگم کی آہ وزاری بیٹے کے لیے شوہر کے سامنے عروج پر تھی۔ لیکن ان پر اثر نہ ہوا۔

" بابا فیروز بیٹا ہے اس گھر کا آپ ایسا نہیں کر سکتے۔" روحیل بیچ میں آیا۔۔

" اگر تمہیں اعتراض ہے تو تم بھی اسکے ساتھ چلے جاؤ لیکن تمہارا اور اس جائیداد کا ہونے والا وارث تم سے کبھی نہیں ملے گا چاہے وہ لڑکا ہو یا لڑکی۔۔" منور صاحب چٹان کی طرح اپنے بیٹوں کے سامنے کھڑے تھے۔

aestheticnovels.online

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"بھائی پلیز آپ۔۔ آپ نہ کریں میں نہیں چاہتا میرے لیے آپ اپنی فیملی سے محروم رہیں۔" فیروز نے اسکے ہاتھوں کو پکڑ کر اپنی پیشانی کے ساتھ جھک کر لگایا۔

" تو بتاؤ فیروز سیٹھی طلاق دے رہے ہو یا اس گھر سے جانا ہے۔" وہ دونوں باپ بیٹا ایک دوسرے کے سامنے آنکھوں میں آنکھیں ملائے کھڑے تھے۔ طویل خاموشی تھی۔ وہاں کھڑے ایک نفوس کی سانسیں روکی ہوئی تھیں جو اپنے شوہر کو یک ٹک دیکھ رہی تھی۔ ایک لمبی خاموشی کو فیروز نے باپ کی آنکھوں میں دیکھ کر توڑا۔۔

" اللہ حافظ بابا۔۔ آپ کو مبارک ہو آپ کی جائیداد۔۔ اور مجھے افسوس ہے آپ کے چھوٹے بیٹے کے مر جانے کا ۔۔"

" فیروز!!!! کیا بکواس کر رہے ہو۔ تم روبینہ کو لے کر کمرے میں جاؤ بابا غصے میں ہیں ہم بعد میں بات کریں گے اس پر" روحیل نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کیا۔

" تم سب اس سے مل لو یہ جا رہا ہے اس گھر سے۔" منور صاحب کہتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے اور وہ دونوں مل کر گھر سے باہر نکل آئے۔ روزینہ بیگم کو سنبھالنا روحیل کے لیے مشکل ہو گیا تھا۔

"ماں جی۔۔ ماں جی میری بات سنیں میں فیروز کو سعودیہ بھیج دوں گا ٹھیک ہے؟ میں بھی وہاں چلا جاؤں گا کسی کو پتا نہیں چلے گا۔۔" روحیل نے ماں کو سمجھایا اور ایک یہی حل ان دونوں ماں بیٹے کو نظر آیا تھا۔۔

فیروز سیٹھی وفا نبھا گیا تھا وہ اسکا یقین جیت گیا تھا۔ روبینہ کو اسکی عزت واپس کر دی گئی تھی اسکا ساتھ خوبصورت طریقے سے دیا گیا تھا۔

****

ایک سال بعد :

وہ سعودیہ شفٹ ہو گئے تھے۔ یہ بات روزینہ اور روحیل کے علاوہ آج تک کوئی جان نہیں پایا تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

وہ اسے آج ڈاکٹر کی پاس لے کر آیا تھا۔

" کب سے ہے آپ کی یہ کنڈیشن؟" ڈاکٹر نے روبینہ سے سوال کیا۔

" دو ہفتوں سے۔" ڈاکٹر خاموش ہو گئی۔

" کیا کوئی خطرے کی بات ہے ڈاکٹر؟" فیروز نے فکر مندی سے پوچھا۔

" ناٹ آٹ آل" ہم نے کچھ ٹیسٹ کروائے ہیں آپ کی مسز کے آپ شام کو آکر لے جایئے گا ابھی میں کچھ میڈیسن لکھ رہی ہوں آپ انہیں یہ دیں۔"

وہ دونوں گھر آ گئے فیروز نے اسے بیڈ پر لٹایا اور خود کچن میں پانی لینے کے لیے جانے لگا جب روبینہ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر پاس بیٹھایا

" کیوں ہیں پریشان؟ میں ٹھیک ہوں۔" اس نے اپنی من چاہی بیوی کی آنکھوں میں دیکھا۔

" میرا کل اثاثہ ہیں آپ کیسے پریشان نا ہوں۔" اس نے روبینہ کے ہاتھوں کی پشت پر لب رکھے۔

" ایک بات مانیں گے۔؟" روبینہ نے سوال کیا۔

" حکم کریں جان بھی حاضر۔" روبینہ اسکی بات سن کر ہلکا سا مسکرائی۔

" سال ہو گیا آپ نے میری وجہ سے بابا سے اب تک بات نہیں کی ہم پاکستان۔۔" وہ بول رہی تھی جب فیروز نے سختی سے اسے ٹوکا۔

" ہم کہیں نہیں جا رہے روبینہ۔ پاکستان تو بلکل نہیں میں اپنی عزت پر بار بار انگلیوں کا اٹھنا برداشت نہیں کر سکتا۔

" راحیلہ بھابھی کا میسکیر تیج ہوا ہمیں ان سے بات کرنی چاہیے تھی آپ نے تب بھی بات نہیں کی۔" وہ سر جھکائے بولی تو فیروز نے گہرا سانس لے کر اسکو دیکھا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" آپ جانتی ہیں ایسا ممکن نہیں تھا۔وہ کبھی آپ سے یا مجھ سے بات نہیں کریں گئیں روبینہ۔"

" فیروز رشتے ایک تسبیح میں پروئے دانوں کی طرح ہوتے ہیں اگر دھاگہ ٹوٹ جائے تو انسان ان موتیوں کو ساری عمر چننے کی کوشش ہی کرتا رہ جاتا ہے پھر بھی ایک دانے کا کم ہو جانا سو کو ننانوے بنا دیتا ہے۔ان دھاگوں کو ہم نے مضبوط کرنا ہے بجائے کمزور کرنے کے۔تاکہ تسبیح جوڑی رہے۔ورنہ انا دھاگے کو توڑ دے گی۔" فیروز اسکی بات سن کر خاموش ہو گیا۔

" شام کو ملتے ہیں خیال رکھنا۔مجھے روحیل بھائی کا فون آرہا ہے۔میڈ یہی ہے۔"وہ اسکے پیشانی پر پیار کرتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

شام کو جب وہ آیا روبینہ کمرے کی بالکنی میں کھڑی تھی۔کھلا سا ٹراؤزر اور فیروز کی کھلی سی ٹی شرٹ پہنے بالوں کا جوڑا بنائے وہ نازک وجود اپنی سوچوں میں گم تھا۔جب فیروز نے پیچھے سے اپنے حصار میں لے کر اسکے کندھے پر اپنے لب رکھے۔۔

aestheticnovels.online

" کیا سوچ رہی ہو؟"

" آپ۔۔۔آپ کب آئے۔" روبینہ اسکی طرف مڑی۔۔

" یہ میرے سوال کا جواب نہیں۔" اس نے روبینہ کے چہرے کی لٹوں کو کان کے پیچھے کرتے کہا۔

" آپ نے بھی جواب نہیں دیا تھا صبح میری بات کا۔" وہ منہ مڑ گئی۔فیروز لب بھینچے اسکی بات پر مسکرایا۔

" تھینک یو سو مچ مائے لو فار امیزینگ گفٹ "THANK YOU SO MUCH MY LOVE FOR AMAZING GIFT

" گفٹ۔؟" وہ دوبارہ اسکی طرف مڑی اور سوالیہ نظروں سے کہا۔

" میں رپورٹ لے کر آرہا ہوں آپ کی مدر ٹوبی۔" فیروز کھکھلاتے ہوئے بولا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" آپ۔۔۔ آپ سچ کہہ رہے ہیں فیروز۔۔ میں۔۔۔۔" اس نے لال ہوتے چہرے کے ساتھ بات ادھوری چھوڑی۔۔ فیروز نے اسے اپنے ساتھ لگایا

" بلکل۔۔۔ بہت مبارک ہو اور بہت شکریہ میری فیملی کمپلیٹ کرنے کے لیے مجھے منیشے دینے کے لیے۔"

" منیشے کون؟" اس نے فیروز کا حصار توڑتے پوچھا۔

" میری بیٹی منیشے اسکا نام ہم منیشے رکھیں گے"

" یہ کیسا نام ہے۔؟" روبینہ نے منہ بنایا

" بہت خوبصورت نام ہے میری بیٹی کا ایسے نہ بولیں۔" وہ اسے مصنوعی گھوری سے بولا تو روبینہ کھلکھلائی۔

" ہم پاکستان جا رہے ہیں تیاری کر لو۔"

" سچ!!!!!!!!" تھینک یو تھینک یو سو وو مچ۔۔۔۔ وہ فیروز کے زور سے گلے لگی کر جوش میں بولی۔

aestheticnovels.online

****

کچھ سال بعد؛

منور صاحب معاف کر چکے تھے انہیں پاکستان آئے تین سال ہو گئے تھے اور ایک سال منور صاحب کو گزرے ہوئے۔ سب اپنی زندگیوں میں خوش تھے۔

" ہم جلدی آجائیں گے بے بی دادو کو زیادہ تنگ مت کرنا۔" روبینہ نے تین سال کی منیشے سے کہا۔ فیروز نے آگے بڑھ کر اپنی بیٹی کو پیار کیا۔

" میری پیاری مشی۔۔۔ میں اپنی بیٹی کے لیے بہت سے کھلونے لاؤں گا۔"

روبینہ اور فیروز دو دن کے لیے شہر سے باہر اپنا خرید اگھر دیکھنے جا رہے تھے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ڈرائیور گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا اور فیروز، روبینہ پیچھے بیٹھے تھے جب اچانک دو ٹرک نے آ کر گاڑی کو بیچ میں لیا۔ گاڑی کا بری طرح ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ تقریباً دس منٹ بعد گاڑی میں دھماکا ہوا اور اس میں تینوں نفوس جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔"

محبت کی کہانی اختتام کو پہنچی۔ وفا نبھانے والے اس دنیا کو خیر آباد کہہ گئے۔

وفا اور یقین سے جوڑے دو وجود اپنی بیٹی کو یتیم کر گئے۔ ساتھ جینے اور مرنے کا وعدہ کرنے والے اپنے وعدے کو نبھا گئے۔

زندہ رہیں تو کیا ہے جو مر جائیں ہم تو کیا

دنیا سے خاموشی سے گزر جائیں ہم تو کیا

ہستی ہی اپنی کیا ہے زمانے کے سامنے

اک خواب ہیں جہاں میں بکھر جائیں ہم تو کیا

اب کون منتظر ہے ہمارے لیے وہاں

شام آ گئی ہے لوٹ کے گھر جائیں تو ہم کیا

دل کی خلش تو ساتھ رہے گی تمام عمر

دریائے غم کے پار اتر جائیں ہم تو کیا

****

روحیل کو شک تھا کہ یہ سوچی سمجھی سازش ہے اس نے کیس فائل کیا۔ صدر خان کے خلاف لیکن صدر خان اس وقت اتنا مضبوط ہو چکا تھا کہ کوئی کچھ نہیں بگاڑ پایا تھا اسکا۔ مصدیق صاحب روبینہ کے بھائی نے سارے رشتے صدر

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

خان سے ختم کر کے واپس باہر ملک لوٹ گئے تھے۔بیوی اور ماں کی دوہائی، دو چھوٹی بچیوں کا ساتھ، ایک سال میں باپ اور بھائی کھونے دینے کے غم میں نڈھال راحیل صاحب نے کیس بند کروادیا۔انہیں اپنے زندگی میں موجود ان چار عورتوں کی حفاظت کرنی تھیں۔

روزینہ بیگم اذیان کو بتاتیں زار و قطار رو رہی تھیں۔

" اس طرح میرا کھلتا چمن برباد ہو گیا اذیان میری بہو میرا بیٹا۔میرا شوہر سب آگے پیچھے چھوڑ گئے۔میری منیشے یتیم ہو گئی اذیان۔۔وہ بکھر گئی میں نے اور روحیل نے اسے اسکے چچازاد ماموں کی نظر میں آنے نہیں دیا۔تم بھی اسے سنبھال کر رکھنا اذیان ورنہ تاریخ دوبارہ خود کو دھرائے گی۔" مصدیق سے راحیل کا رابطہ ہے وہ منیشے سے ملنا چاہتا ہے لیکن ہم نہیں چاہتے وہ ملے۔"

" اذیان نے انکے دونوں ہاتھوں پر گرفت مضبوط کی۔اور آنسوں صاف کیے۔"

" میں منیشے کے لیے آپ کو آپ کا فیروز بن کر دیکھاؤں گا جو روبینہ کے ساتھ وفا اور عزت کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلا تھا۔اسکے علاوہ اور کچھ کہنا چاہیے مجھے ؟" روزینہ بیگم نے نفی میں سر ہلایا۔ہر لڑکی چاہتی ہے اسکا شوہر اسکے باپ جیسا وفادار ہو۔اذیان نے یہ مان منیشے کو سونپ دیا تھا۔

****

وہ ایجنسی کے گراؤنڈ میں کھڑا شوٹنگ پریکٹس کر رہا تھا۔کالی جینز کالی ٹی شرٹ کے ساتھ شوٹنگ گن ہاتھ میں پکڑے وہ خاصا ہنڈسم لگ رہا تھا۔

"کافی اچھی شوٹنگ کر لیتے ہو مجھے امید ہے یہ میدان میں دشمن کو چاروں شانے چیت کرنے کے ضرور کام آئے گا۔" وہاں کے ہیڈ نے آکر مسکراتے ہوئے کہا۔

" یہ سب آپ کی وجہ سے ہی ہے۔" زیم مسکرایا۔

" کیا تمہیں وہ آدمی ملا۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" مل گیا ہے۔ٹریکر بھی ڈال دیا ہے۔"ہیڈ مسکرا کر دیکھنے لگے

" ایسے کیا دیکھ رہے ہیں سر۔؟"

" تم نائینتھ میں تھے جب میں تمہیں یہاں لے کر آیا تھا۔ آج تم ایک اچھے سینسیبل، نوجوان بن کر میرے سامنے کھڑے ہو۔وقت گزر گیا اور پتا بھی نہیں چلا زیم۔"

زیم انکی بات سن کر مسکرایا۔" آپ میرے بابا کی طرح مجھے عزیز ہیں سر اور میں ہمیشہ آپ کے لیے وہی نائینتھ گریڈ میں آنے والے زیم ہی رہوں گا جسے آپ نے نئ شناخت دی تھی۔

****

اذیان کی ڈگری پوری ہو چکی تھی۔۔ایچ اوڈی نے اسے کچھ دن لیکچرز منیشے، برہان اور مشعل کی کلاس کے لینے کا کہا تھا جب تک کوئی دوسرے ٹیچر نہ آجائیں۔۔۔

انہی دنوں منیشے ہر دوسرے دن لیٹ ہو رہی تھی۔۔۔

اذیان اسے پسند کرتا تھا لیکن اسے یہ بلکل پسند نہیں تھا کے وہ پڑھائی میں ڈھیلی پڑ جائے۔۔۔

ایک دن وہ لیٹ آئی تو اذیان نے اسے روک لیا اور کلاس میں ہی ڈانٹنا چاہا۔۔

اذیان نے ماضی کی پہلی جھلک دیکھی تھی منیشے کو ڈانٹنے والی۔۔۔۔

وہ بھول گیا تھا سامنے کھڑی لڑکی اسکی رگِ جاں ہے۔۔وہ چاہ کر بھی اس گندمی رنگ والی لڑکی کو ڈانٹ نہیں سکتا تھا۔۔۔

" سمجھتے کیا ہیں خود جب دل کیا ڈانٹ دیں گے۔۔۔ہنہہ۔"

"کچھ دن کی بات ہے ایچ اوڈی انھیں چلتا کریں گے۔۔۔۔کریلہ۔۔۔سڑا ہوا کریلہ۔۔۔جب دیکھو سڑا رہتا ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"منیشے اگر اب آپ لیٹ آئی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔"منیشے نے اذیان کی نقل اتارتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ برہان اور مشعل سے بات کرتے ہوئے الٹے قدم چل رہی تھی۔۔۔

"برہان مجھے انٹی سے پوچھ کر بتانا انکے وقت کونسی ہری مرچیں کھائی تھیں جو یہ گریپ فروٹ پیدا ہوئے۔۔"

"میرے سامنے آئے نا میں انکی کریلے جیسی لمبی گردن پکڑ کرنا۔۔۔ منیشے نے ایک ہاتھ کا مکا بنا کر دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر مسلا۔۔۔"

"مم۔۔۔ میشی خاموش۔۔"مشعل نے کہا۔۔۔

"کیوں خاموش میں تو کریلے کو۔" اس سے پہلے وہ کچھ بولتی برہان بول پڑا۔۔

"بھائی مجھے ایک سوال تو سمجھا دینا۔"

"کیوں نہیں۔۔ اچھے سے سمجھاؤں گا۔" منیشے کے پیچھے کھڑے اذیان نے کہا۔۔۔۔

منیشے نے تھوک نگل کر پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں

اذیان غصے سے آگ بگولہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

"مم۔۔ میں مذاق کر رہی تھی۔"

"میں بتاتا ہوں مذاق کیسے کرتے ہیں۔"وہ کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

اذیان کا دل کیا اس سے باتیں کرے۔۔۔ بہانے ڈھونڈے بات کرنے کے لیکن اب وہ وہاں کا ٹیچر تھا۔۔۔ اسے مناسب نہیں لگا وہ یونی میں کہیں بیٹھ کر منیشے سے باتیں کرے۔۔۔ تو وہ خاموشی سے چلا گیا۔۔۔

****

شام کو اذیان دادو کے پاس موجود تھا۔۔ راحیلہ بیگم اپنی دوست کے گھر گئی ہوئی تھیں۔۔۔

"دادو کیا میں منیشے سے یہی لان میں بات کر سکتا ہوں اکیلے میں۔۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کر لو۔ لیکن دیکھ کر بہت غصے میں ہے آج تمہارے ڈانٹنے کی وجہ سے۔ باقی تمہاری ہے تم بہتر جانتے ہو۔"

اذیان انکے جواب پر مسکرایا

"وہ تو آپکی اجازت سے جب نکاح ہو گا تب میری بن جائے گی۔۔۔"

دادو اسکی بات پر دل سے مسکرائیں۔۔۔۔

"اذیان مشی کچھ بھی بول جاتی وہ بہت معصوم ہے زندگی کی حقیقتوں سے ابھی وہ واقف نہیں۔۔۔"

"آپ بے فکر رہیں دادو اسکی معصومیت ہمیشہ قائم رکھوں گا۔۔۔"

****

"آپ نے بلایا تھا۔" منیشے نے لان میں آکر اذیان سے کہا۔۔۔

"ہاں۔" اسنے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔

"سوری وہ میں بس۔" منیشے نے سر جھکائے کہا۔۔۔

"ارے نہیں اس بارے میں بات نہیں کرنی۔۔"

"پھر کیا بات ہے۔۔۔؟"

"منیشے میں گھوما پھرا کر بات کرنے کا عادی نہیں ہوں۔۔۔۔ جانتا ہوں تم نے جب بھی دیکھا غصے میں ہی دیکھا۔۔۔ لیکن میں چاہتا ہوں تم میرا پیار بھی دیکھو۔۔۔"

"کیا مطلب۔۔۔؟"

"میں پسند کرتا ہوں تمہیں منیشے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ہاں منیشے میں پسند کرنے لگا ہوں تمہیں۔ تمھاری شرارتوں کو تمھاری مسکراہٹ کو۔ تمھاری کالی آنکھوں کو۔ تمھارے اذیان بولنے کو۔ تمھارے غصے میں ناک چڑھانے کو۔۔ مجھے پسند۔ تمھارا حجاب کا کونا پکڑ کر چلنا۔۔ تمہارے حجاب کا کونا پکڑنے پر تمھارا آنکھیں دکھانا۔ مجھے منیشے فیروز کی ہر ادا پسند ہے۔"

منیشے بس اس دیکھتی رہی۔ اس نے اذیان کا یہ روپ پہلے تو کبھی نہیں دیکھا تھا۔ کون تھا یہ۔

"اذ۔۔اذ۔۔ذ۔ اذیان۔۔۔۔ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔"

"میری زندگی سے جڑی سانسوں کا سفر تم سے جڑا ہے منیشے سیٹھی۔"

Will you mary me ...?

اذیان نے اچھے جواب کی امید آنکھوں میں لے کر پوچھا۔

ہلکی ہلکی سی چلتی ہوا اور میٹھی ٹھنڈی بارش کی بوندیں۔

"اذیان میں سمجھ نہیں پا رہی۔"

میشے تم سوچ لو۔ لیکن میں مثبت جواب کا انتظار کروں گا۔

" جانتی ہو جب میں نے تمہاری آنکھوں میں پہلی بار یہ آنسوں دیکھے تو مجھے لگا میری دنیا ویران ہو گئی ہے۔ اور جب تمہیں کھلکھلاتے دیکھا تو مجھے لگا میری دنیا مکمل ہو گئی ہے ساری کائنات کو اللہ نے میرے ہاتھوں میں دے کر خوشی کی نوید سنا دی ہے۔ اور ستارے آسمان پر دمک رہے ہیں"

اذیان نے اسکی آنکھوں میں۔ دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کافی دیر وہ دونوں اپنے سامنے کھڑے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہے۔ بارش تیز ہوئی۔ دونوں بھیک چکے تھے۔۔۔

ایک ہی وقت میں کئی لمحے انھوں نے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے گزار دیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

پھر منیشے اندر چلی گئی اور اذیان وہی کھڑا رہ گیا۔

میں خشک تھا صحرا کی طرح

وہ آیا تھا بارش کی طرح

****

"مشی تم سوئی نہیں ابھی تک؟" مشعل نے پوچھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔" منیشے نے باہر بارش کو دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

"مشعل مجھ اذیان نے پرپوز کیا ہے۔ "

"منیشے یہ تو اچھی بات ہے نا۔" مشعل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

تمھیں حیرانی نہیں ہوئی۔۔۔

"ہوئی ہے نا۔ کس نے کہا نہیں ہوئی۔ میں اتنی حیران ہوں کہ حیران ہونا بھی بھول گئی ہوں۔" مشعل گھبرائی۔۔۔

منیشے نے اسے کھوجتی ہوئی نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

"تم جانتی تھی نا مشعل۔۔۔؟"

"مشی کیا ہو گیا ہے۔۔۔"

"سچ بولو تم جانتی تھی یعنی برہان بھی جانتا ہو گا۔ ہے نا۔۔۔؟؟"

منیشے کھڑی ہوئی۔۔۔

"ہاں ہم چاہتے تھے اذیان بھائی خود بتائیں تمھیں۔۔۔ انھوں نے ہمیں نہیں بتایا تھا بس برہان نے انکا فون چیک کر لیا تھا اچانک تو پتا چل گیا۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"مجھ سے زیادہ تم لوگ اس کریلے کے سگے ہو۔" منیشے منہ پھلائے دوبارہ بیٹھ گئی۔۔۔

"ایسا نہیں ہے بس ہم صحیح کا ساتھ دے رہے تھے۔ دادو بھی پریشان رہتی ہیں مشی۔ دیکھو تم اذیان بھائی کو اور اذیان بھائی تمھیں ڈیزرو کرتے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کے لیئے ہی بنے ہو۔ اس لیے بہتر ہے تم ہاں کر دو مشی ۔"

"ہاں جیسے تم اور برہان ایک دوسرے کے لیے بنے ہو۔" منیشے نے ہنسی دباتے ہوئے کہا۔

"شٹ اپ۔۔۔۔۔ مشی میں قتل کر دوں گی تمھارا۔" مشعل غرائی۔

"اوہ میلی بے بی دیکھو بلش کل لی ہے۔" منیشے نے اسکی تھوڑی پکڑ کر بچوں والا منہ اور لب و لہجے کے ساتھ کہا۔

مشعل نے منیشے کو مارنا چاہا لیکن وہ بھاگ گئی اور ساتھ ہی مشعل بھی اسکے پیچھے بھاگی۔۔۔

"تم مجھے نہیں پکڑ سکتی مادام بھاگو بھاگو۔ جتنا مرضی بھاگو۔"

"منیشے اندھا دھند بھاگتے ہوئے پیچھے بھاگتی مشعل کو دیکھتے ہوئے بولی۔ اور آگے راحیلہ بیگم سے بری طرح ٹکرائی۔ راحیلہ بیگم کے ہاتھ میں موجود جوس کا گلاس چھلکا جو انکے منہ پر اور منیشے کے کپڑوں پر گرا۔

"اندھی ہو تم۔ نظر نہیں آتا۔" راحیلہ بیگم منیشے پر چلائی۔۔۔

"مما جان کر نہیں کیا ہم نے۔" مشعل نے کہا۔۔۔

راحیلہ بیگم کی جگہ منیشے اگر کسی اور سے ٹکراتی تو مشعل ہنس ہنس کر بے ہوش ہو جاتی۔

"چپ رہو تم۔ تمھیں بھی بگاڑ رہی ہے یہ۔ آفت بن کر اس گھر پر مسلط ہے۔"

"راحلیہ بس کرو کیوں سنا رہی ہو اتنی سی بات پر اسے۔" دادو جو ابھی ابھی چیخنے کی آواز سن کر آئیں تھیں۔ راحیلہ بیگم کو ڈپٹا۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"امی بہت برداشت کر لیے اسکے تماشے میں نے خدا کے لیے جتنا پڑھنا تھا پڑھ لیا اس نے۔ اب کوئی اچھا سا رشتہ دیکھ کر چلتا کریں اسکو۔ اور خدا کے لیے کوئی اچھا رشتہ ڈھونڈیئے گا۔ تاکہ یہاں نہ پڑی رہے شادی کے بعد بھی یہ۔"

"کیا بکواس کر رہی ہو منہ سنبھال کر بات کرو راحیلہ۔"

" صحیح کہہ رہی ہوں شکر کریں اچھا رشتہ بولا ہے میں نے۔"

"مشعل میشی کے کپڑے میرے کمرے میں دے جانا تم۔ یہ میرے ساتھ سوئے گی آج۔"

وہ نہیں چاہتی تھیں اتنی باتیں سننے کے بعد انکی عزیز پوتی پوری رات رو کر گزارے۔۔۔

"جی اچھا دادو۔" مشعل کہتی چلی گئی۔۔۔

****

رات کو وہ دادو کی گود میں سر رکھے لیٹی تھی جب وہ بولیں۔۔۔۔

"شادی کر لو منیشے اس گھر کے لوگ تمھارے نہیں ہیں۔" منیشے خاموش رہی۔۔۔۔

" کبھی کچھ نہیں مانگا آج کچھ مانگوں گی تو دو گی؟"

"حکم کریں دادو میری جان بھی حاضر ہے۔" منیشے نے انکے ہاتھ چومتے ہوئے کہا۔

"اذیان سے شادی کر لو وہ بہت اچھا لڑکا ہے۔"

"دادو کیا آپ بھی۔" وہ کہتی کھڑی ہوئی۔۔۔

"ہاں جانتی ہوں میں بھی۔ وہ رشتہ لانا چاہتا ہے۔ میری یہی خوشی ہے۔ اب بتاؤ تمھاری کیا خوشی ہے۔" دادو نے اسے اپنی اس بات سے کافی کچھ جتایا۔۔۔۔

"میری بھی یہی خوشی ہے دادو۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

دادو مسکرائی۔۔۔اور وہ خاموش ہو گئی۔۔

****

دروازہ کھلنے کی آواز پر منیشے اور سوہائی کی باتوں کا طلسم ٹوٹا۔۔۔۔

"سوہائی۔۔۔"

"تم لڑکیاں سوئی نہیں ابھی تک۔؟" رامین صاحبہ نے سوہائی کے کمرے میں آکر کہا۔۔

"نہیں مما نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔"

"اب کیسی ہے میری بیٹی۔"

"میں ٹھیک ہوں آپ پریشان نہ ہو۔"

"منیشے یہ تو پاگل ہے خود تو جاگ رہی ہے ساتھ تمھیں بھی جگا رہی ہے۔تم سو جاؤ بیٹا کل ویسے بھی ایک مشکل دن ہے۔" رامین بیگم نے پریشانی سے کہا

"پریشان کیوں ہوتی ہیں آنٹی کوئی مشکل دن نہیں ہے۔اللہ سب خیر کریں گے۔"رامین بیگم نے آگے بڑھ کر منیشے کا ماتھا چوما اور واپس چلی گئی۔۔۔

"آگے بتائیں نا مشی آپی آگے کیا ہوا؟"

"سوہائی۔۔۔سو جاؤ چپ کر کے باقی کا کل۔"

"یار آپی پلیز نا۔۔۔۔"سوہائی نے بچوں کی طرح زد کی۔

"سوہائی اب تمھیں سونا چاہیے چندا۔"منیشے نے اسکا گال تھپکا۔

"اوکے۔۔۔" وہ منہ بنا کر کہتی بیڈ کی طرف بڑھ گئی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

سوہائی کے سونے کے بعد منیشے اپنے کام میں لگ گئی۔ کل وہ ایک ایسا کیس لڑنے جا رہی تھی جو کئی زندگیوں سے جڑا تھا۔ وہ تکلیف میں تھی لیکن کسی کو بتا نہیں رہی تھی۔ اسکو اذیان بار بار ہر ہر قدم پر یاد آ رہا تھا۔۔ اس نے اذیان کا نمبر نکالا۔۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ نمبر پر کال ملا دے۔ جو نمبر اسنے برہان سے لیا تھا۔۔ لیکن اچانک ہی اسکی آنکھوں میں ایک جھلک ابھری۔ اسے کچھ سنائی دیا۔۔۔

اس لڑکی اور اس لڑکی سے جڑے ہر رشتے کو مرنا ہو گا۔

منیشے تھم گئی۔

" نہیں میں کمزور نہیں پڑوں گی۔ میں اذیان کی زندگی نہیں خطرے میں ڈالوں گی۔ یہ میری لڑائی ہے میں خود لڑوں گی۔"

"اللہ آپ کو میرا ساتھ دینا ہو گا پلیز۔ کل ساتھ دینا پلیز میں ہارنا نہیں چاہتی۔۔ میرے اس کیس سے کئی زندگیاں جڑی ہیں سوہائی، ارحم، اذیان اور میری۔" وہ آج تک جو کیس لڑتی آئی تھی ان میں سے کسی کو نہیں جانتی تھی ۔۔ لیکن یہ کیس اسکے عزیز کا تھا وہ جو اسکی طاقت کے ساتھ کمزوری بھی تھے۔

aestheticnovels.online

****

"وہ۔۔ وہ بھائی یہ میری کوئی اور فرینڈ ہے۔"

برہان نے فون لینا چاہا لیکن اذیان نے اسے ہاتھ بڑھا کر لینے سے روکا۔۔۔

"مجھے سچ جاننا ہے برہان۔"

اذیان اسکی نمبر پر کال ملائی۔

"السلام وعلیکم۔"

منیشے کی آواز پر وہ ساخت ہو گیا۔۔۔

"برہان آواز آ رہی ہے؟ یاد ہے نا پرسوں کیس کی سنوائی ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اذیان نے کال کاٹ دی۔ آج پہلی بار وہ اپنے چھوٹے بھائی کے سامنے اپنے آنسوں کو ضبط کیے ہوئے تھا آنکھیں لال ہو چکی تھیں وہ ضبط کی آخری حدوں پر تھا۔

"کب سے رابطے میں ہو؟" اذیان نے سوال کیا۔۔۔

"ایک مہینے سے۔"

"کہاں ملی تھی تمھیں۔؟"

"اسلام آباد۔"

"بتا تو دیتے۔ تمھارے سامنے ایک مہینے سے تڑپ رہا تھا میں برہان اتنی پتھر ہو گئی ہے وہ کہ ایک بار بھی نہیں ملی مجھ سے کوئی کیسے اتنا ظالم ہو سکتا ہے۔" وہ چلایا۔ اسکی دماغ کی پھولتی رگیں واضع نظر آ رہی تھیں۔۔۔۔

"میں مجبور تھا بھائی۔"

"دوستی کے ہاتھوں مجبور ہو کر بھائی کی تڑپ نہ دیکھ سکے تم۔" اذیان تلخی سے ہنسا۔

"پلیز ایک بار میری بات تو سنیں۔ منیشے کی خاطر سن لیں بھائی۔ میں آپ کو ایک ایک بات بتاتا ہوں۔ پھر جو آپ کا دل کرے مجھے بول لینا۔ مجھے سنا لینا۔ مجھے مار لینا۔ بس سن لیں۔" برہان ایک ہی سانس میں سب بولتا چلا گیا کہ کہیں اذیان غصے میں آ کر کوئی قدم نا اُٹھا لے۔۔

"بولو۔۔۔" اذیان وہیں کچن میں رکھی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔

جب وہ بیٹھا تو برہان اسے ایک ایک بات بتاتا چلا گیا۔۔۔ سوہائی کے بارے میں، منیشے کے والدین کے بارے میں، انکے لیے کیس کے بارے میں، وہ کیوں اب تک نہیں ملی اذیان سے، وہ کیوں غائب ہو گئی، صدر خان اور ناصر بلوچ کے سمگلنگ کا سامنے آنا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"اب تو آپ سب جان گئے ہیں نا بھائی، وہ پتھر نہیں بنی بس برداشت کر رہی ہے۔ مجھے آج بھی یاد ہے وہ کیسے آپکے بارے میں مجھ سے پوچھتی ہے۔ اسکی آنکھوں میں آج بھی آپکی جھلک ہے۔ پانچ سال سے آپکے نام کے ساتھ خود کو جوڑ کر رکھنے والی کو پتھر بول کے اسکے ساتھ زیادتی نہ کریں بھائی۔"

"ایک کام کروگے برہان؟" اذیان نے پوچھا۔۔

"جی بولیں۔۔"

پھر وہ اُسے سارا کام سمجھانے لگا۔۔۔

"کتنا شاطر دماغ ہے رے بھائیو۔۔" برہان نے ایک دم قہقہہ لگا کے بولا

"چھچھورا ہونے اور چھچھوری زبان بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔" اذیان اسکی گردن کے پیچھے تھپڑ مارتے ہوئے بولا تو برہان بچوں کی طرح منہ بنانے لگا۔

"اچھا ایک بات بتاؤ۔۔۔؟"

"جی پوچھیں۔۔"

"منیشے کا مشعل سے کوئی رابطہ ہوا؟"

"پتا نہیں۔" برہان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

"برہان تم کر لو۔۔"

"بھائی پلیز۔"

"برہان کسی اور کے گناہ کی سزا معصوم انسان کو نہیں دیتے۔۔ جانتا ہوں بیٹی ماں کا عکس ہوتی ہے۔۔ لیکن ضروری تو نہیں کہ ماں بیٹی کی سوچ ایک ہو۔۔۔ کبھی بیٹیاں برا کرتی ہیں تو مائیں سمجھاتی ہیں اور غلطیاں تو بڑے بھی کرتے ہیں اگر مائیں غلط ہوں تو بیٹیاں سمجھاتی ہیں۔۔۔ لیکن ایسے کسی کو سزا دینا غلط ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کل بات کرتے ہیں۔" برہان کہتے ہی چلا گیا اور اذیان وہیں کھڑا رہ گیا۔۔۔

****

"میں کہہ رہا ہوں چھوڑ دو مجھے۔ کیوں باندھا ہوا ہے مجھے کیوں۔ میرا کیا قصور ہے۔"

مسلسل وہ شخص چلا رہا تھا کرسی سے باندھا اندھیرے میں وہ شخص دائیں بائیں کھڑے گارڈز کو بول رہا تھا۔ جو سن کر بھی ان سنی کر رہے تھے اسکی بات۔

"بولو کچھ تو بولو۔"

"جواب دو مجھے۔ وہ آدمی دوبارہ چیخا۔"

" تم باپ نہیں ہو انکے جسے جواب دینا ضروری سمجھیں وہ" ایک شخص دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا۔

"اسکی آنکھیں چھندھیاں گئیں روشنی سے۔"

"کون ہو تم۔۔" اس آدمی نے سوال کیا۔۔

لونگ لیدر کا کالا کوٹ پہنے، ہاتھوں میں کالے دستانے منہ پر کالا رومال اور کالے ہی جوتے پہنے۔ آنے والا جو بھی تھا شناخت چھپا کر آیا تھا۔۔

"سلام باس۔ کب سے شور مچا رہا یہ۔ آپ نے کہا تھا گلا خشک ہو گا تو خود چپ ہو جائے گا لیکن لگتا ہے اونٹ کی طرح پانی سٹور ہے اسکے پیٹ میں۔ خاموش ہی نہیں ہوتا۔ ایک گارڈ آگے بڑھ کر بولا تو نقاب پوش کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔ ارے ساجد تم بھی نا کتنی فنی باتیں کرتے ہو ابھی تم دیکھنا کیسے اسکا منہ بند ہو گا۔۔۔

"کون ہو تم۔۔۔؟" اس آدمی نے سوال کیا۔۔۔

"یہاں میں سوال کروں گا اور تم جواب دو گے۔ اس لیے اب سے کوئی سوال نہیں اگر سوال کیا تو۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ساجد۔۔۔۔" نقاب پوش نے بات ادھوری چھوڑ کر ساجد کو آواز دی۔۔۔

ساجد نے بھی جیسے سمجھتے ہوئے نقاب پوش کو کٹر مشین پکڑائی۔۔۔

"ہاں تو جتنے تم سوال کرو گے، جتنے تم جھوٹ بولو گے اس حساب سے تمھاری انگلیاں کٹتی جائیں گی۔۔پہلے ہاتھ کی پھر پاؤں کی، اسکے بعد بھی اگر تم نہیں سدھرے تو ہاتھ پاؤں ہی کاٹ دوں گا۔"

"کرسی سے بندھا آدمی خاموش ہو گیا۔ نقاب پوش کی گھورتی آنکھیں سرخ تھیں۔ اسکی آنکھوں سے واضع تھا کہ جو کہہ رہا ہے وہ کر کے بھی دکھائے گا۔۔

"چلو اب جواب دو۔۔۔"

"کتنے سالوں سے خان کے ساتھ کام کر رہے ہو؟"

"اٹھا۔۔۔ اٹھائیس سال سے۔"

"ہر جرم میں خان کا ساتھ دیتے آئے ہو؟"

"ہاں۔۔"

"آج سے چھبیس سال پہلے خان نے ایک گاڑی کا ایکسیڈنٹ کروایا تھا وہ تم نے ہی کیا تھا۔"

"کک۔۔۔ کون سا ایکسیڈنٹ میں نے۔"

"جھوٹ نہ بولنا۔" نقاب پوش نے درمیان میں ہی اسے ٹوکتے ہوئے انگلی کٹر کے نیچے دی۔۔۔

دلخراش چیخ کمرے میں گونجی۔۔۔۔

"معاف کر دو مجھے۔ پلیز معاف کر دو تم جو کہو گے بتاؤں گا لیکن یہ نہ کرو۔ چھوٹے بچوں کی طرح وہ بندھا آدمی رو رہا تھا۔۔۔

"پٹی کرواسکی دس منٹ میں آتا ہوں میں۔" نقاب پوش گارڈز سے کہتا اُٹھا اور باہر نکل گیا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

دس منٹ بعد دوبارہ وہ اسکے سامنے موت کے فرشتے کی طرح حاضر تھا۔

"ہاں تو جواب دو ایکسیڈنٹ یاد آیا یا کرواؤں یاد دوبارہ۔"

"آگیا یاد آگیا میں سب بتاتا ہوں۔"

"خان نے اپنی بہن اور بہنوئی کا ایکسیڈنٹ کروایا تھا کارپوری طرح جل چکی تھی وہاں میں ہی گیا تھا دیکھنے جب پولیس انویسٹیگیشن کر رہی تھی لیکن ایک عجیب بات وہاں ہوئی تھی جس سے خان بھی بوکھلا گیا تھا۔"

"کیا؟" نقاب پوش نے سوال کیا۔۔۔

"رپورٹ کے مطابق گاڑی میں جلنے والے دو لوگ تھے جبکہ گاڑی میں تین لوگ موجود تھے ایک ڈرائیور ایک بہن ایک بہنوئی پریشانی کی بات یہ تھی کہ وہ کون تھا جو بچ نکلا تھا ڈرائیور، بہن یا بہنوئی۔"

"خان نے پتا نہیں لگایا وہ اتنی آسانی سے تو چپ رہنے والا نہیں ہے؟" نقاب پوش نے سوال کیا۔۔۔

"خان نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا لیکن کچھ پتا نہیں چلا پھر خان کے گھر بیٹی پیدا ہوئی اور معاملہ تھمتا چلا گیا۔"

"عجیب بات ہے بیٹی کی خوشی میں خان اتنی بڑی بات بھول گیا۔" نقاب پوش خود سے ہی مخاطب تھا۔

"یہ یہی رہے گا میرے نیکسٹ آڈر تک۔"

"جو حکم باس۔"

آدمی نے کوئی سوال نہیں کیا وہ جانتا تھا ابھی ایک انگلی گئی ہے سوال کرنے پر دوسری انگلی جائے گی۔۔۔

اسکی شرٹ نکالو اور اسکی کٹی انگلی کے نکلنے والے خون سے لکھ کے بھیج دو خان کے پاس اسکا خاصم خاص بندہ اے۔ڈی کی قید میں ہے ڈھونڈ سکتا ہے ڈھونڈ لے۔۔

ہاں وہ نقاب پوش خود کو اے۔ڈی کہلواتا تھا۔۔۔

وہ وہاں سے جا چکا تھا لیکن اسکی دہشت کرسی سے بندھے آدمی کو خاموش کروا گئی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

"منیشے کے پیرنٹس کا قتل ہوا تھا۔"

" صدر خان نے قتل کیا تھا۔"

"وہ ٹراما میں تھی۔"

"آپ بھی نہیں تھے یہاں۔"

"منیشے پانچ سال سے اکیلی برداشت کر رہی ہے۔"

پتا نہیں کتنی اور برہان کی بتائی باتیں اذیان کے کانوں میں گونج رہی تھیں۔۔ پہاڑ جیسی اونچائی پر کھڑا وہ مسلسل سیگریٹ پی رہا تھا آج چار سال بعد اس نے سیگریٹ کو ہاتھ لگایا اور پیتا چلا گیا۔۔۔

"میرے خوابوں میں روتی میری میشے سچی تھی اللہ تعالی۔ اتنی تکلیفیں اُٹھائیں لیکن میں پاس نہیں تھا اللہ تعالی۔" ہلکی ہلکی آواز میں وہ اپنے خدا سے مخاطب تھا۔

"۔میشے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!! "وہ اچانک چیخا اسکی آواز فضا میں گونجنے لگی۔۔۔

"آج اور ابھی میں ان پہاڑوں کو، رات کے آسمان کو، آسمان میں چمکتے تاروں، چمکتے چاند کو، اس سردی کی دھند کو، اس زمین کو، اور سب سے بڑے اپنے رب کو گواہ بنا کے کہتا ہوں میں تمھیں اب نہیں جانے دوں گا میشے، ہر قدم پر تمھارا ساتھ دوں گا، تکلیف کو تمہیں چھوڑنا ہو گا، ہر درد مجھ سے شروع ہو کر مجھ پر ختم ہو گا، موت کو بھی پہلے مجھے آنا ہو گا۔۔۔"

" آپ کو گواہ بننا ہو گا پیارے اللہ، آپکو میری یہ دعائیں یہ دعائیں سُنی ہوں گی۔۔۔"

آسمان کی طرف منہ کئے اور آنکھوں میں آنسو بھرے وہ اللہ سے مخاطب تھا۔ آواز ایسے گونج کر اسکی سماعتوں سے ٹکرا رہی تھی جیسے وہاں موجود ہر چیز کہہ رہی ہو میں گواہ بن گئی اذیان مغل تمھاری محبت کے گواہ اللہ بن گیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" سن رہے ہیں نا آپ اللہ۔۔" وہ گھٹنوں کے بل گرنے کے انداز میں بیٹھ کے نیچے سر کئے مسلسل ہچکیوں سے روتے ہوئے سرگوشی کر رہا تھا۔۔

"سن رہے ہیں نا، پلیز تکلیف مت دیجئیے گا اسے اللہ پلیز اسکو اسکے صبر کا پھل دے دیں۔۔۔"

کوئی عشق دیکھتا تو اذیان مغل کا منیشے سیٹھی کے لیے اور منیشے سیٹھی کا اذیان مغل کے لیے دیکھتا۔

اس نے اپنی جیب سے فون نکال کر ایک نمبر ملایا اور پھر موبائل کان سے لگایا۔

" ہیلو! لاشاری صاحب۔ میری پوسٹپون ہوئی میٹنگ رکھ دیں صدر خان کے ساتھ۔"

****

آج سب کے لیے ایک مشکل دن تھا۔ سوہائی ارحم منیشے۔۔۔

ارحم نے اسکا ہاتھ نرمی سے دبایا جو بیڈ پر بیٹھی تھی، ارحم نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔

" اگر ہم ہار گئے۔" ارحم نے غور سے اس حساس لڑکی کو دیکھا جس کی آنکھوں میں ڈر واضع تھا۔

"سوہائی اللہ سے ہم جیسا گمان کرتے ہیں نا وہ ہمیں ویسے ہی دیتا ہے تو اچھا گمان کرو اور میں ہوں نا تمھارے ساتھ۔"

"چلو اب چلیں۔" ارحم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا لیکن وہ وہی بیٹھی رہی۔ ارحم نے ایک گہری سانس لی اور دوبارہ بیٹھا۔۔

"پلیز سوہائی کمزور نہ پڑیں، آپ مجھے بھی کمزور بنا دیں گئیں۔"

"ارحم مجھے ڈر لگ رہا ہے وہاں طرح طرح کے لوگ ہوں گے نا۔"

"اللہ پر یقین رکھیں سوہائی۔۔"

""" مجھے ہے ارحم"

لیکن اتنا کچا یقین نہیں رکھیں۔" ارحم نے اسکا ٹھنڈا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"آپ کو میں ایک کامل یقین کا بتاتا ہوں ، ایک ایسا یقین جو آپ کے دل سے اس ڈر کو نکال دے۔۔"

قرآن پاک میں اللہ تعالی فرماتے ہیں؛

اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کر جب ایک قوم نے ارادہ کیا کہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ دراز کریں تو اللہ نے ان کے ہاتھ تم پر سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرو اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔(سورۃ المائدہ)

اس آیت مبارکہ کا شان نزول یہ ہے کہ ایک مرتبہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک منزل میں قیام فرمایا، صحابۂ کرام رضی اللہ تَعَالٰی عَنْھُم جدا جدا درختوں کے سائے میں آرام کرنے لگے۔ حضور پر نور صلی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی تلوار ایک درخت پر لٹکا دی ایک اعرابی موقع پا کر آیا اور چھپ کر اس نے تلوار لی اور تلوار کھینچ کر حضورِ اقدس صلی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے کہنے لگا آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ رسول کریم صلی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "اللہ"۔ اس اعرابی نے دو یا تین مرتبہ یہ کہا کہ آپ کو مجھ سے کون بچائے گا، ہر بار اسے یہی جواب ملا کہ "اللہ" پھر حضرت جبریل علیہ السلام نے اس کے ہاتھ سے تلوار گرا دی اور رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اسے پکڑ کر فرمایا اب تجھے مجھ سے کون بچائے گا؟ اس نے عرض کی "مجھے کوئی نہیں بچا سکتا۔ نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو بلوایا اور انہیں (اپنے پہلو میں بیٹھے ہوئے) اس اعرابی کی حرکت کے بارے میں خبر دی، پھر رحمتِ عالم صلی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اسے معاف فرما دیا۔

آپ کو یہ آیت اور یہ واقعہ سنانے کا ایک ہی مقصد ہے میرا سوہائی۔۔ اللہ پر یقین رکھیں۔ ایسا یقین کرنے والوں کے لیے اللہ معجزے کرتا ہے راستہ بناتا ہے۔ اگر آپ کا یقین اللہ پر ہی نہیں ہو گا تو میں کیا منیشے آپی بھی کچھ نہیں کر سکیں گی۔ دنیا کا کوئی بھی انسان کچھ نہیں کر سکے گا سوہائی۔ اللہ انسان کو نوازتا ہے اپنی رحمتوں سے، برکتوں سے۔ اب اگر آزمائش کا وقت ہے تو اسے اللہ پر یقین کر کے ہی گزرنا ہو گا، مضبوط بننا ہو گا۔" ارحم نے اسکا ہاتھ تھام کر اٹھایا تو وہ مسکرا دی۔ جن کا باہر منیشے انتظار کر رہی تھی۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ناصر بلوچ نے بہت کوشش کی تمھارے بارے میں پتا لگا سکے لیکن نمرہ اور قادر بھائی نے ہر ثبوت مٹوا دیا۔ اسے نہیں پتا تم ایجنٹ ہو۔"

پھر وہ سوہائی کے پاس آئی اور اسکے گال سہلاتے ہوئے بولی۔۔۔

"ہر سوال کے لیے تیار رہنا تمھیں غلط ثابت کرنے کے لیے وہ کوئی بھی لفظ منہ سے نکالیں لیکن تم نے ٹوٹنا نہیں ہے تم پاک ہو تم سچی ہو اس بات کا سب سے بڑا گواہ اللہ ہے اور اللہ آخرت اور دنیا دونوں کی عدالت میں انصاف کرے گا آمین۔"

وہ دوبارہ ارحم سے مخاطب ہوئی جو سوہائی کا ہاتھ پکڑے ساتھ کھڑا تھا۔

"مقابل کچھ بھی بولے تمھارے یا سوہائی کے بارے میں تم ہائپر نہیں ہو گے ٹیمپر لوز نہیں کرو گے کوئی ایسی حرکت نہیں کرو گے جس سے جج تمھیں باہر نکال کھڑا کریں یا سنوائی کی تاریخ آگے بڑھا دی جائے، میں چاہتی ہوں یہ سنوائی آج ہو آج ہی فیصلہ ہو اور آج ہی یہ سب ختم ہو جائے میں نے نمرہ نے اور قادر بھائی نے بہت محنت کی ہے اس کیس کے لیے تم خود گواہ ہو تم نے کہاں کہاں سے ثبوت نکالے ہیں تو پلیز اپنا غصہ پی جانا۔"

"آپ بے فکر رہیں آپی۔ اذیان بھائی سے تو کم ہی غصے والے ہوں گا نا میں۔" اس نے منیشے کا فق چہرہ دیکھ کر ہلکا سا مذاق میں کہا تاکہ سامنے کھڑی اسکی بہن اور ساتھ کھڑی اسکی بیوی دونوں ہی کچھ پل کے لیے ہی صحیح لیکن مسکرا دیں۔۔

"منیشے ایک دم اذیان کا نام سن کر بلش کر گئی۔" سوہائی بھی دبی دبی ہنسی، رات ہی وہ اذیان کے غصے کے بارے میں منیشے سے سن چکی تھی۔

"اذیان باز آجاؤ پیٹ جاؤ گے مجھ سے۔" منیشے کے منہ سے ارحم کی جگہ اذیان نکلا۔

"آپی ارحم نام ہے میرا کیوں بیچارے شوہر کو خیالوں میں پٹ رہی ہیں۔"

سوہائی کا ایک دم قہقہہ بلند ہوا اور منیشے بری طرح شرمندہ ہوئی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

جب زندگی جینے کی خواہش کی تھی

مر تو میں اسی دن گئی تھی

جب خود کو نقصان پہنچانے کی خواہش کی تھی

مر تو میں اسی دن گئی تھی

جب تکلیف کے ساتھ ہنسی تھی

مر تو میں اسی دن گئی تھی

جب وفا کی امید کی تھی

مر تو میں اسی دن گئی تھی

aestheticnovels.online

سرد مہری، بے وقعت، ٹھکرانا جس دن سہہ گئی تھی

مر تو میں اسی دن گئی تھی۔

خود کے لیے۔ مر تو میں اسی دن گئی تھی

بنتِ گلزار

وہ انگلینڈ میں برف باری کو کھڑکی سے دیکھتی کافی کا ایک ایک گھونٹ لے رہی تھی۔ کھڑکی کھلی ہونے کی وجہ سے اسکی ناک، ہونٹ، انگلیاں اور گال سرخ ہو چکے تھے۔ مہرون رنگ کے ڈائے بال ہوا سے بار بار اسکے چہرے پر آرہے تھے۔ اسکی ماں کو فوت ہوئے دس دن ہو گئے تھے۔ پہلے دن شدت سے رونے کے بعد اس نے چپ سادھ لی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ایک جگہ کھڑی ہوتی تو بس کھڑی رہتی جیسے کوئی مجسمہ ہو۔ ہنستے ہنستے رونے لگتی۔ آنکھوں میں نمی رہنا جیسے معمول کی بات تھی۔

وہ جس نے خود کو مشکل سے سنبھالا تھا۔ماں کی وفات کے بعد تین سال پرانی حالت میں کھڑی تھی۔

اچانک اسکی آنکھوں کے سامنے ایک چہرہ لہرایا۔"محبت کی تھی میں نے تم سے اور اب پوری زندگی نفرت کرنے پر مجبور کر دیا ہے تم نے۔"

ایک چہرے کے بعد دوسرا چہرہ اسکے سامنے لہرایا۔

" مجھے معاف کر دینا بیٹی مجھے معاف کر دینا اپنی ماں کو معاف کر دینا۔"

" مشعل۔۔۔۔۔۔۔" روحیل صاحب نے اسے پیچھے سے آواز دی۔

" مشعل!!!!!!!!!!!" ۔۔۔روحیل صاحب نے دوبارہ پکارتے ہوئے پاس آکر اسکو کندھے سے ہلایا مشعل بری طرح چونکی۔

" ریلیکس بچے بلکل ریلیکس میں ہوں آپ کا بابا۔"

وہ خاموشی سے انکے گلے لگ گئی۔

" کیا ہوا ہے میرے بیٹے کو کیا سوچ رہا ہے۔؟"

" کچھ نہیں بابا بس آج میشی لوگ یاد آرہے ہیں۔" ایک بار بھی اس نے میرا نہیں پوچھا آپ سمجھائیں میں نے کچھ نہیں کیا بابا۔" وہ منیشے کا نام لے کر برہان کی بات اپنے باپ سے کر رہی تھی جو اسکی رگ رگ سے واقف تھے۔ لیکن اس بار وہ بھی نا سمجھ سکے۔

" ریلیکس ہو جاؤ بچے ہم پاکستان واپس جا رہے ہیں۔" اور ہمیں جانا ہو گا پیکنگ کر لو۔"

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیسے الو کے پٹھے پال رکھے ہیں میں نے کوئی انصر کو اٹھا کے لے گیا پھر اسکی شرٹ پر اے-ڈی لکھ کر بھیج دیا۔اور تم گدھوں کی فوج اٹھ کر میرے پاس آ گئے بتانے۔"خان اپنے آدمیوں کو ایک قطار میں کھڑا کیے ان پر چیخا۔وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔

" ایلیکشن قریب ہیں اگر کوئی بات باہر نکلی یا انصر کو نہ ڈھونڈا میں تم سب کو ایک ساتھ آگ لگا دوں گا۔"

" اس اے-ڈی کا کچھ پتا چلا۔"

"نن..... نہیں خان" قطار میں کھڑا ایک آدمی بولا۔اسکے بولتے ہی خان کا ہاتھ گھوما اور وہ آدمی تھپڑ کی شدت سے لڑکھڑا گیا۔

" الو کے پٹھے پھر یہاں کیا کر رہا ہے۔دفع ہو جاؤ سب کے سب اور اے- ڈی کو ڈھونڈو زمین آسمان ایک کر دو ۔مجھے وہ اے-ڈی چاہیے جو ایک ہی دن میں میرا دشمن بن کر زمین سے اگ گیا ہے۔

سارے آدمی ایک قطار میں باہر کو بھاگے۔

" صاحب۔۔۔" نوری نے خان کو آواز دی تو وہ اسکی طرف پلٹا۔

"صاحب بیگم صاحبہ بلا رہی ہیں کھانا لگ گیا ہے۔" خان نے اسے جانچتی نظروں سے بغور دیکھا۔

" تم جاؤ آ رہا ہوں میں" نوری حکم صادر ہوتے ہی سر کو خم دیتی وہاں سے چلی گئی۔

" خان اب اسکو جاتا دیکھ گہری سوچ میں پڑھ گیا۔

****

"السلام وعلیکم مغل صاحب آخر ہماری قسمت جاگ ہی گئی آپ نے ہمیں وقت دیا۔" صدر خان اذیان کے کیبن میں داخل ہوتے ہی بولا تو وہ مسکرایا۔

" وعلیکم السلام! آئیں بیٹھیں خان صاحب۔معذرت آپ کو اس ناچیز نے انتظار کروایا۔" خان کا قہقہ بلند ہوا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اتنے بڑے بندے ہو کر خود کو ناچیز کہنا ہم چھوٹے لوگوں کے ساتھ زیادتی ہے مغل صاحب۔"

" آپ بہت جلد اس ملک کے وزیر اعظم ہوں گے۔اس لیے ابھی سے پریکٹیس کر رہا ہوں آپ کا دل جیتنے کی۔" اذیان نے آگے ہو کر دونوں ہاتھ ٹیبل کے اوپر رکھے اور انگلیاں آپس میں ملائیں۔

" ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بہت دلچسپ باتیں کرتے ہیں مغل صاحب آئی لائک ایٹ۔"

" تو بتائیں کیا لیں گے گرم یا ٹھنڈا۔۔" اذیان نے فون اٹھاتے پوچھا۔

" آج کچھ بھی نہیں۔"

" چلیں پھر کام کی بات کرتے ہیں۔ہمارا تیس کروڑ کا کانٹریکٹ رُکا ہوا ہے۔اسے کنٹینیو کرتے ہیں۔"

" لیکن آپ نے خود منع کیا تھا تو پھر آج۔۔" خان نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

" میں نے بہت سوچا میں جانتا ہوں اس جگہ آپ کلب بنانا چاہتے ہیں اور ڈرگز کی سمگلنگ۔" اذیان کے پر سکون الفاظ خان کے رنگ اڑا گئے۔

" تو کیا آپ جاسوسی کروا رہے ہیں میری۔"

" میرے پاس اتنا وقت نہیں خان صاحب ہاں آپ یہ کہہ سکتے ہیں اذیان مغل اپنے مطلب کی ساری خبروں پر نظر رکھتا ہے۔میں آپ کا کنسٹرکشن کا کام شروع کروا دوں گا لیکن ایک شرط پر۔" خان اسکی بات سن کر مسکرایا۔

" مجھے تعجب نہیں ہوا آج پتا چلا آپ کم وقت میں اتنے بڑے بزنس مین کیسے بن گئے حکم کریں۔"

" میں آپ کے ساتھ سمگلنگ میں پارٹنر شیپ کروں گا۔" خان کی مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔

" میں حیران ہوں کبھی کنسٹرکشن کا کام آپ نے رکوا دیا تھا اور آج ڈیریکٹ سمگلنگ۔سٹرینج۔۔۔"

" میں نے آپ سے کہا تھا مطلب کی خبریں رکھتا ہوں۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ٹھیک ہے۔۔۔ آج ہی میں اپنے وکیل سے کہہ کر کاغذات تیار کرواتا ہوں۔" خان کہتا اپنی جگہ سے اٹھ گیا تو ساتھ اذیان بھی اٹھا۔

" اب اجازت چاہوں گا۔ اب ملاقات ہوتی رہا کرے گی۔"

" جی بلکل۔۔۔۔" اذیان نے ہاتھ آگے بڑھایا ملانے کے لیے۔ الودیا کلمات کے بعد خان چلا گیا۔ اور اذیان گہری سوچ میں پڑھ گیا۔۔

" تمہارا وکیل!!! بڑا کام کا بندہ ہو گا۔۔" اذیان کہتا مسکرایا۔۔

****

وہ سارے آگے پیچھے ہی کورٹ پہنچے تھے۔ برہان بھی وہیں موجود تھا، جب منیشے کے پاس ناصر بلوچ آیا۔ سوہائی ارحم کے پیچھے چھپی۔

" اب بھی وقت ہے لڑکی کیس واپس لے لو۔ یہ ناہو رہی سہی عزت کی بھی دھجیاں اڑ جایں" وہ ارحم کے پیچھے چھپی سوہائی کو دیکھ کر بولا۔ ارحم اسکی طرف غصے سے بڑھا لیکن منیشے نے روک دیا۔

" اتنا بولو جتنا برداشت کر سکو لگتا ہے بھول گئے جو تمہاری خاطر تواضع کی تھی میں نے اس دن۔" ارحم طنزیہ ہنسا

"عزت کی دھجیاں تو اب تمہاری اڑیں گی ناصر بلوچ یاد رکھنا۔" منیشے نے سینے پر دونوں ہاتھ باندھتے کہا۔

" چیونٹی جیسی تم ہو اور باتیں سنو منٹ لگے گا تمہیں مسلنے میں۔" ناصر بلوچ نے شہادت کی انگلی اور انگھوٹھے کا پور آپس میں مسلا۔

" نہ بھولو اکثر چیونٹی ایک ہاتھی کو نچا کر رکھ دیتی ہے۔ کچھ ایسے۔" منیشے نے شہادت کی انگلی گول گول گھمائی۔ ناصر کی مسکراہٹ سمٹی۔

" تجھے تو میں دیکھ لوں گا۔" اس نے غصے سے شہادت کی انگلی دیکھائی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اور میں تم جیسے بہت دیکھ چکی ہوں چاہو تو جیل میں جا کر تم بھی دیکھ سکتے ہو۔" منیشے نے اسے اوپر سے نیچے دیکھا تو وہ وہاں سے دانت پیستا آگ بگولا ہوتا چلا گیا۔

" ارحم تم سوہائی کو لے کر جاؤ اور غصہ کنڑول میں رکھو گھر بھی کہا تھا میں نے وہ جان کے یہ سب کر رہا ہے۔"

" اسکی باتیں سنیں تھیں آپ نے اور مجھے کہہ رہی ہیں خاموش رہوں۔"

" ارحم فار گاڈ سیک تم بچے ہو جسے ایک ایک بات میں سمجھاؤں ایک ایجنٹ ہو اور غصہ نہیں سنبھل رہا تم سے اپنا اب ایسی حرکت نا ہو۔"منیشے نے اسے ڈپٹا۔

" جی اچھا۔"وہ یہاں وہاں دیکھتا بولا۔

" ای۔۔۔۔سیڈ۔۔۔۔ابب۔۔۔ناہو ارحم۔" منیشے نے شہادت کی انگلی سے اسے وارن کیا۔"

" سمجھ گیا آپی کیوں میری بیوی کے سامنے غصہ کر رہی ہیں۔"

" سوہائی کو لے کر اندر جاؤ سب اندر ہی انتظار کر رہے ہیں۔ میں برہان کی ساتھ کچھ ڈاکمنٹس تیار کر لوں۔" ارحم سر کو خم دیتا سوہائی کو لے کر اندر چلا گیا۔

"سب تیار ہے نا برہان۔؟" اس نے آفس میں آتے پوچھا

" سب تیار ہے "Don't you worry

" ہنہوں۔۔۔" منیشے نے خاموشی سے سر جھکا لیا۔

" تم ٹھیک ہو؟"برہان نے فائل سیٹ کرتے ایک نظر اسے دیکھتے پوچھا۔"

" دل گھبرا رہا ہے آج۔ بہت سے کیس لڑے لیکن اسکے ساتھ میرے اپنوں کی زندگی جڑی ہے بہت اکیلا محسوس کر رہی ہوں برہان کاش آج ساتھ اذیان ہوتے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" منیشے ہمت کرو بھائی کو بھی ہم سب بتادیں گے۔بس ابھی تمہیں اس پر فوکس کرنا ہے یہ جنگ جیتنی ہے تمہیں۔۔اللہ نے یہاں تک ساتھ دیا ہے انشاءاللہ آگے بھی ساتھ دیں گے۔اور کیسے اکیلی ہو تم مادام اتنا بڑا اجن جیسا بھائی تمہیں سامنے کھڑا نظر نہیں آرہا۔۔" برہان نے مصنوعی سا اسے گھورا تو منیشے ہلکا سا مسکرادی۔

" ایک بات بولوں؟"

"ہنہوں" وہ فائل پر نظر جمائے مصروف سا بولا۔

" مشعل غلط نہیں تھی برہان وہ ہر قدم پر میرا ساتھ دیتی رہی تم لوگوں کے جانے کے بعد بھی۔"

" میشی پلیززز اسے میرے سامنے ڈیفینڈ نہ کرو۔"

" میں سچ کہہ رہی ہوں برہان۔تم اسے غلط سمجھ رہے ہو۔میں اسی دن سمجھ گئی تھی جس دن میرے مشعل کے ذکر کرنے پر تم بات پلٹ گئے تھے۔"

" میشی یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے۔چلو اب ".we're getting late برہان ڈاکومنٹس سمیٹتا جانے لگا لیکن منیشے کی اگلی بات نے اسکے قدم دروازے پر ہی روک دیے۔

" میری بھاگنے میں مدد مشعل نے کی تھی برہان۔اتنا ہی نہیں مصدیق ماموں کو کال کر کے بلانے والی بھی وہی تھی۔" برہان نے نم آنکھوں سے پلٹ کر اسے دیکھا۔وہ پتھر ہو گیا تھا اپنی جگہ۔اسکے ضمیر نے زوردار تمانچہ اسکے منہ پر مارا تھا۔اور جب ضمیر منہ پر تمانچہ مارتا ہے تو لڑکھڑاتا انسان بھی سنبھلنے کی طاقت کھو دیتا ہے۔ کیسے سزا دے گیا تھا وہ اس بے گناہ اور معصوم لڑکی کو۔پتا نہیں اور کس کس کو ایک ہی ماضی سے کتنی سزا ملی تھی۔ مشعل جو اس سزا کی حقدار نہیں تھی اسکی زد میں آئی تھی۔ماضی گہرے سمندر کی طرح کی طرح ہوتا ہے جہاں خوبصورت چیزیں خوشیاں دیتی ہیں تو مشکل اور اندھیرے تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔ماضی کے سمندر میں جتنا بہتے جائیں گے اتنی ہی خوشیاں اور تکلیفیں دونوں نظر آئیں گے۔ایسے ہی

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ماضی سے ملی تکلیف بہت سے لوگوں نے سہی تھی کچھ ابھی سہہ رہے تھے جیسے منیشے، اذیان اور برہان، مشعل اور کچھ برداشت کرتے کرتے اس دنیا سے چلے گئے تھے۔ جیسے فیروز ، روبینہ

****

منیشے جس نے سفید قمیض اور کیپری پر بلیک کوٹ پہنے ہوا تھا، بلیک ہی جوتے اور دوپٹے کا بایاں سِرا دائیں کندھے پر اور دائیں سِرا بایاں کندھے پر ڈال کر سر پر حجاب کیپ کے ساتھ سیٹ کیا ہوا تھا وکیل کی وردی میں نازک سی لڑکی ہی لگ رہی تھی۔

"سنوائی شروع کی جائے" جج کے کہتے ہی منیشے کھڑی ہوئی اور بولنا شروع کیا۔

"سر میری وکٹم سوہائی ظللِ الٰہی بی ایس سی کی سٹوڈنٹ ہیں اپنی فرینڈ کے ساتھ ریسٹورنٹ میں جب وہ گئیں انھوں نے دیکھا کچھ لڑکے ایک لڑکی کو ہراس کر رہے ہیں جن میں شہزاد بلوچ بھی شامل تھے۔۔۔ سوہائی انکے پاس گئیں انھیں روکا اور جب شہزاد نے سوہائی کے ساتھ بدتمیزی کی تو انکا ہاتھ اٹھ گیا آفکورس ایکشن کا ری ایکشن تھا۔۔۔ اسکے چند دن بعد میری کلائنٹ یونی سے واپس ہی نہیں آئیں جب انکے والد کو پتا چلا وہ ہاسپٹلائز ہیں اور انکو تشدد کا نشانہ بنایا گیا انکے ساتھ زبردستی کی کوشش کی گئی ہے جس میں ناصر بلوچ کے صاحبزادے شہزاد بلوچ شامل ہے۔۔۔۔" منیشے کی آواز سرد تھی۔۔۔

" یہ جھوٹ ہے یہ مجھ پر الزام ہے"

شہزاد چلایا تھا لیکن منیشے رُکی نہیں۔۔۔

"یور آنر میری آپ سے گزارش ہے شہزاد بلوچ کو سخت سے سخت سزا دی جائے میری کلائنٹ سوہائی ظللِ الٰہی تو انکے ناپاک ارادوں سے معجزاتی طور پر محفوظ ہو گئیں لیکن نہ جانے کتنی ہی لڑکیوں کی یہ زندگی برباد

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

کر چکے ہیں"

وہ ایک بار پھر چلایا۔۔۔

"یہ عورت بکواس کر رہی ہے جھوٹ بول رہی ہے"

"آڈر آڈر" جج نے بیچ میں ہی شہزاد کو ٹوکا

"آپکو تمیز نہیں ہے ایک لیڈی سے کیسے بات کرتے ہیں یہ آپ کا گھر نہیں یہ کورٹ ہے مسٹر شہزاد" جج نے شہزاد کو ڈپٹا۔۔

"کنٹیو کریں"

"تھینک یو! رہی میرے جھوٹ بولنے کی بات تو یور آنر یہ کچھ ثبوت ہیں جو اس کی گواہی دیتے ہیں کہ مسٹر شہزاد بلوچ نے بہت سی لڑکیوں کو ہراس کیا ہے"

منیشے نے کچھ کاغذات جج کی طرف بڑھائے جنہیں وہ دیکھنے لگے

"معذرت کے ساتھ مس منیشے آپکو کوئی حق نہیں بنتا کہ آپ ایک بے گناہ کو سزا دلوائیں وہ بھی اپنے جھوٹ کے بنا پر" شہزاد کا ہائیر جج امیر میمن اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔۔

"یور آنر مس منیشے کے سارے دعوے اور ثبوت صرف جھوٹ ہیں۔سچ تو یہ ہے کہ یہ لڑکی سوہائی ظلِ الٰہی دو سال سے پیسوں کی لالچ میں شہزاد کے ساتھ تھیں جب اسے شہزاد بلوچ نے چھوڑ دیا تو اس نے اپنے اوچھے ہتھکنڈے اپنائے جس میں انکا بھرپور ساتھ مس منیشے دے رہی ہیں"

ارحم کی دماغ کی رگیں تنی تھیں، ہاتھوں کی مٹھیاں بنائے آنکھیں بند کر کہ وہ خود پر ضبط کر رہا تھا اس سے پہلے وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر امیر کا منہ توڑتا مصدیق صاحب نے اسکا ہاتھ تھام لیا اور آنکھوں سے

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

پر سکون رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

"میری کلائنٹ چار سال سے انگیجڈ تھیں یور آنر اتنا ہی نہیں اب وہ نکاح شدہ ہیں۔۔۔انکے شوہر یہاں موجود ہیں۔انکی طرف سے ہی یہ کیس شہزاد بلوچ پر کیا گیا ہے"

"آپ کچھ کہنا چاہیں گے امیر" جج نے سوال کیا

"جی کیوں نہیں سر اپنے گواہ کو بلانا چاہوں گا مسٹر شہزاد کے دوست دانیال"

"اجازت ہے"

" دانیال بلایا گیا"

"تو مسٹر دانیال آپ ہمیں بتائیں جس دن یہ حادثہ ہوا شہزاد بلوچ آپ کے ساتھ تھے"

"جی سر شہزاد میرے ساتھ تھا"

"کہاں تھے آپ دونوں؟"

"ہم شہر سے باہر گئے ہوئے تھے آوٹنگ کے لیے"

"جیسا کہ سر آپ نے سنا کہ میرے کلائنٹ شہزاد بلوچ اپنے دوست کے ساتھ شہر سے باہر گئے ہوئے تھے اور یہ ہے اسکا ثبوت" امیر نے کچھ کاغذات بڑھائے جج کی طرف۔۔۔

" مس منیشے کیا آپ کے پاس کوئی ثبوت ہیں"

" جی یور آنر بلکل ہے میں حادثے سے مسز سوہائی کو بچانے والے کپل کو بلانا چاہوں گی مسٹر اینڈ مسز شاہد"

اب شہزاد کے چہرے کا رنگ اڑا تھا۔۔۔

"اجازت ہے"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"شاہد کو بلایا گیا"

"تو مسٹر شاہد آپ اور آپکی وائف نے بچایا تھا سوہائی کو"

"جی ہمیں چیخنے کی آوازیں آرہی تھیں جب ہم بھاگے تو دو لڑکے انکے پاس کھڑے تھے اور وہ چیخ رہی تھیں۔۔۔اسکے بعد ہم وہاں پہنچے اتنی دیر میں ہمیں دیکھ کی لڑکے بھاگ گئے مسز سوہائی بے ہوش ہو گئیں تو ہم انکو ہوسپٹل لے گئے"

"آپ ان لڑکوں کو پہچان سکتے ہیں" "جی کیوں نہیں۔۔۔وہاں یہ شہزاد تھا اور انکے ساتھ ایک اور لڑکا تھا جو یہاں موجود نہیں" "تھینک یو سو مچ" منیشے نے ہلکی سی مسکراہٹ سے کہا۔۔ "جی تو یور آنر جس دوسرے لڑکے کی یہ بات کر رہے ہیں وہ باہر کے ملک سے آیا انھی کا ایک دوست تھا جو بزدلوں کی طرح بھاگ چکا ہے"

"لیکن اس سے یہ کیسے ثابت ہوتا ہے یور آنر کہ یہ جو بول رہی ہیں یہ سچ ہے کون جانتا ہے یہ لوگ انھوں نے پیسوں سے خریدے ہیں۔۔

" یہاں ڈاکٹر سلیمان موجود ہیں جو اس بات کی گواہ ہیں کہ مسٹر اینڈ مسز شاہد مسز سوہائی کو لے کر ہسپتال پہنچے تھے۔دوسری ہمارے پاس ہاسپٹل کی سیسی ٹیوی فوٹیج ہے۔" منیشے کی فلیش میں وہاں صاف وہ کپل سوہائی کو لاتا نظر آرہا تھا۔ڈاکٹر سلیمان بھی گواہی سوہائی کے حق میں دے چکے تھے۔

" میرے پاس کچھ پکچر اور ویڈیوز ہیں جن میں سوہائی اور شہزاد کی تصاویر ہیں۔"وہاں موجود ہر ایک شخص نے سوہائی اور شہزاد کی ویڈیو اور تصاویر دیکھیں۔"منیشے خاموش ہو گئی۔

" آپ کچھ کہنا چاہیں گئیں مس منیشے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" جی کیوں نہیں۔ یہ پیکچر اور وڈیوز ساری فوٹو شاپ ہیں اصل پکچر اور ویڈیوز میرے پاس ہیں۔ منیشے نے کچھ پیکچرز جج کو دیں ۔جو اصل تھیں جہاں شہزاد کسی اور لڑکی کے ساتھ تھا۔

امیر نے کمزور سے وار کیا۔

"اور جیسا کہ مسٹر شاہد نے بات کی رات کے وقت۔۔۔ تو ایک لڑکی کو رات کے وقت باہر نکلی ہی کیوں مجھے نہیں لگتا مس منیشے آپکی کلائنٹ کو اتنی رات گئے باہر جانا چاہئیے تھا۔ آخر ایسی کیا وجہ تھی جو وہ اتنی رات کو باہر تھیں جب اکیلے ایسے باہر جائیں گی تو یہ سب ہو گا ہی۔"

"آپ کے لگنے نہ لگنے سے کیا ہوتا ہے۔ یور آنر یہ ان لوگوں میں سے ہی ہیں جنہیں بات عورت پر آئے تو عورت کے حقوق بھول جاتے ہیں مجھے آپ ایک بات کا جواب دیں امیر صا۔۔۔۔ حب۔۔۔" منیشے نے لفظ صاحب پر زور دیا۔ "میں آپکی بات بڑی کر کے کہتی ہوں میری کلائنٹ رات کو باہر گئیں تو آپکے کلائنٹ کو کس نے حق دیا کہ وہ انکی طرف اپنا ہاتھ بڑھائیں۔۔۔ عورت رات میں نکلتی ہے تو بری ہے دن میں نکلنے والی عورتیں کب محفوظ ہیں۔ کیا ہیں؟" اس نے ایک آبرو اچکا کے امیر سے سوال کیا" کہیں تو کھڑے کھڑے نام گنوا سکتی ہوں عورت اکیلی تھی تو غلط عورت ہے، اکیلی کیوں نکلی لیکن وہ اپنے باپ بھائی بیٹے یا شوہر کے ساتھ نکلے تو آپ لوگوں میں سے ہی اکثر مردوں کی آنکھیں ایکسرے مشین بنی دور تک اس کا پیچھا کرتی ہیں کیا تب بھی وہ غلط ہے۔؟؟؟

آپ کون ہوتے ہیں اسے یہ سکھانے والے کہ کب وہ باہر جا سکتی ہے کب نہیں۔ آپ اپنے بیٹوں کو کیوں نہیں سکھاتے کہ عورت کی عزت کیسے کرتے ہیں۔ رکشے گاڑی میں ہو تو جھانک کر دیکھتے ہیں چلتی عورت کو فلائنگ کس بھی یہ۔۔۔۔۔۔۔۔" منیشے نے ہاتھ سے شہزاد کی طرف اشارہ کیا۔

"آپ کے کلائنٹ جیسے لوگ دیتے ہیں۔ تب بھی غلط عورت ہی ہو گی ہے نا؟ جب عورت کی حفاظت کے

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

لیے آپ بول نہیں سکتے تو اچھے برے کی تمیز بھی اپنے گھر چھوڑ کر آیا کریں مہربانی کر کہ یہاں آکر دوسری عورتوں کے باپ نہ بنا کریں۔۔۔ اور ایک بات اور سن لیں آپ کو نہیں بتا رہی میں نہ آپ کی سوچ یا لگنانہ لگانا یہاں معنی نہیں رکھتا۔۔ میں اپنے کلائنٹ کے لیے جج صاحب سے درخواست کر رہی ہوں مہربانی سر مسٹر امیر سے کہیں بادام کھایا کریں میں نے سنوائی کے شروع میں ہی ایک بات کی تھی۔۔۔ مسز سوہائی صبح یونی کے لیے نکلیں اور گھر نہیں پہنچی۔۔ یعنی انھیں شہزاد اور انکے دوست نے مل کر اغواء کیا تھا۔۔" امیر منیشے کی بات پر جل بھون کر رہ گیا وہاں بیٹھا ہر انسان دبی دبی ہنسی ہنس رہا تھا۔۔ ایک شخص جو شلوار قمیض پر گلاسسز لگائے رومال سے چہرے چھپائے گہری آنکھوں سے منیشے کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔ "سچ میں اس لڑکی سے زبان چلانے میں کبھی کوئی نہیں جیت سکتا" اس نے سوچا تھا یہ۔

"لیکن مس منیشے یہ ثبوت کافی نہیں ہیں" جج نے کہا تو امیر طنزیہ سا اسے دیکھ کر مسکرایا۔۔۔ "

"جی میں جانتی ہوں یور آنر اس لیے اور بھی ثبوت ہیں" منیشے نے فلیش نکال کے وہاں رکھی ایل ای ڈی میں لگوائی۔ کچھ ہی دیر بعد وہاں شہزاد بلوچ نظر آیا۔ جو نشے میں مدہوش بولے جا رہا تھا۔ "تمھیں ایک بات بتاوں۔ وہ جو لڑکی ہے کیا نام۔ ہے اسکا۔۔۔۔" شہزاد نے سوچا لیکن یاد نہ آنے پر ہنسنے لگا۔

"ہاں تو چھوڑو نام کو۔ اسکا تھپڑ نہیں بھولے گا مجھے۔" اس لیے میں اسے تب دبچوں گا جب اسکے کے خیالوں میں بھی یہ۔۔ یہ۔۔ شہزاد بلوچ نہیں ہو گا" اس نے سینے پر انگلی رکھ کہ کہا۔

"لیکن کمبخت پتا نہیں وہ لوگ کون آ گئے اسکو بچانے ورنہ میں اسکا وہ حال کرتا کہ یاد رکھتی" شاہین اور صائمہ کو جانتے ہو۔۔" کیمرے کے پیچھے بندے نے سوال کیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"انھیں تو میں کیسے بھول سکتا ہوں کیسے۔۔۔۔ہاہاہاہا" شہزاد نے قہقہہ لگایا

"ان جیسا ہال ہی اس لڑکی کا کرتا میں۔انکے سامنے نام لو میرا تھر تھر کانپتی ہیں۔" ویڈیو بند ہو گئی۔۔۔اسکے بعد ان اڈوں کی تصویر آنا شروع ہو گئی جہاں ناصر بلوچ دو نمبر کام کرتا ہے ایگل فائٹس ارینج کرواتا تھا وہاں کافی جگہ صدر خان ناصر بلوچ کے ساتھ موجود تھا۔۔۔

"یہ کیا بیہودگی ہے" ناصر بلوچ چلایا تھا۔۔چاروں طرف چیمگویاں ہونے لگیں۔۔۔

"آڈر آڈر" سب خاموش ہوئے۔"

"آپکے سامنے ایک بڑا ثبوت ہے شہزاد بلوچ کے خلاف اتنا ہی نہیں ناصر بلوچ جو انڈسٹریلسٹ ہیں اور سیاست میں آنے کی تیاری کر رہے ہیں صدر خان کے ساتھ مل کے ایگل کاموں میں ملوث ہیں۔۔۔"

"تھینک یو" منیشے بول کہ خاموش ہوئی اور اپنی جگہ واپس بیٹھ گئی۔۔۔۔

"مسٹر امیر کیا آپ کچھ کہنا چاہیں گے" جج نے سوال کیا۔۔۔

"نہیں سر" امیر نے سر نیچے جھکا لیا اور اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔

"سارے ثبتوں اور گواہوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے صائمہ اور شاہین کے ساتھ زیادتی اور مسز سوہائی ظللِ الٰہی سے زیادتی کی کوشش کرنے کی وجہ سے یہ عدالت شہزاد کو بامشقت عمر قید کی سزا سناتی ہے ناصر بلوچ یا کوئی بھی جاننے والے کو شہزاد بلوچ سے ملنے کی اجازت نہیں ہو گی" "ثبوت نہ کافی ہونے کی وجہ سے ناصر بلوچ کے لیے ابھی کو سخت کاروائی نہین کی جائے گی لیکن تصویروں کے پیشِ نظر ناصر بلوچ اور صدر خان کو غیر قانونی کام کرنے کی وجہ سے نوٹس بھیج دیئے جائیں گے جن کی سنوائی آج سے ایک ماہ بعد ہو گی۔"عدالت برخواست۔۔۔۔!!!!!" جج صاحب کہتے ہی اٹھ گئے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

منیشے سوہائی کے گلے لگی۔مصدق صاحب نے اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھا۔

"مجھے کچھ کام ہے آپ لوگ گھر جائیں میں آتی ہوں۔"منیشے نے حمیرہ بیگم سے کہا۔

" منیشے آج تو بریک لے لو بیٹا۔" انہیں منیشے کی فکر ہوئی تو وہ اسے سمجھانے سے خود کو روک نا سکیں۔

"ممانی آپ لوگ چلیں مجھے سچ میں ضروری کام ہے میں کر کے جلدی آجاؤں گی سچ آئی پرامس۔"

حمیرا بیگم کے ماننے کے بعد وہ سب آگے پیچھے ہی کورٹ سے باہر نکلے۔سب دوسری طرف اور منیشے روڈ پار کر کے اپنی گاڑی کی طرف جانے لگی جب تیزی سے آتی ایک کار نے اسے مارنا چاہا۔لیکن دور کھڑے برہان نے اسے دیکھ لیا۔

"مشی۔۔۔۔۔" اس نے ایک دم منیشے کو ایک طرف دھکا دیا۔سب منیشے کی طرف بڑھے جس کے سر پر چوٹ آئی تھی۔

"مشی تم ٹھیک ہو بچے۔" حمیرا بیگم نے روتے ہوئے پوچھا۔

" میں ٹھیک ہوں آپ لوگ پریشان نا ہوں چھوٹا سا ایکسیڈنٹ تھا بس۔" ڈر تو وہ بھی گئی تھی لیکن حمیرا بیگم اور مصدیق صاحب کی وجہ سے اپنا ڈر چھپا گئی۔

" یہ ایکسیڈنٹ نہیں سوچی سمجھی سازش ہے بچے۔" مصدیق صاحب نے سہارا دے کر اسے گاڑی میں بیٹھایا۔

" وہ ہسپتال سے پٹی کروا کر گھر ہی آئی تھی جب اسے ایک انناؤن نمبر سے کال آئی۔

" دیکھ تو لیا ہو گا لڑکی ہم سے الجھنے کا نتیجہ بہتری اسی میں ہے کیس واپس لے لو۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کبھی نہیں ایسا کبھی نہیں ہو گا یہ کیس تمہاری طرح اپنے انجام کو پہنچے گا صدر خان۔"

" بڑے پر نکل آئے ہیں تمہارے بھانجی صاحبہ۔" منیشے کا دماغ ٹھٹھکا۔ تو کیا وہ جان گیا تھا کہ وہ کون ہے۔؟ منیشے نے خود کو سنبھالا اور بات جاری کی۔

" کیا بکواس کر رہے ہو۔؟" وہ غصے سے بولی

" تم بھی جانتی ہو میں کیا کہہ رہا ہوں۔ تم کل کی آئی لڑکی مجھ جیسے منجے ہوئے کھلاڑی کو ہلکا لے رہی ہو۔ نا بھولو تمہاری ماں کو تمہارا باپ کہاں سے ڈھونڈ کر لایا تھا ایسے ایسے گڑے مردے اکھیڑوں گا کہ تم منہ چھپاتی پھیرو گی۔

" اتنا بولو جتنی اوقات ہے صدر خان لگتا ہے بھول گئے مجھ سے پہلے وہ انگلیاں تم پر اٹھیں گئیں اور سنا ہے الیکشن بھی قریب ہیں۔

" ارے ہاں اچھا یاد کروایا بھانجی صاحبہ الیکشن بھی قریب ہیں داماد جی سے کہنا ووٹ ہمیں ہی دے۔ اور سناؤ کیسے ہیں داماد صاحب سب ٹھیک ٹھاک سلام دینا ہمارا ملو تو۔" وہ خاموش رہی دوسری طرف سے فون کاٹ دیا گیا۔ اتنے سالوں کی محنت اور قربانی کے بعد بھی وہ اسکی کمزوری اسکی محبت تک پہنچ گئے تھے اسے یہ سوچنے پر مجبور کر دیا گیا تھا کہ وہ کیس واپس لے لے۔ اس کال کے بعد وہ اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی۔

بے بسی نا پوچھو بتانے لگے تو تڑپ اٹھو گے

تو تم بے بسی نا پوچھو

رونا چاہیں رونا سکیں

چیخنا چاہیں خاموش ہو جائیں

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ہاں نہ پوچھو بے بسی

دل میں درد ہے لیکن علاج نہیں

آنکھیں نم ہیں صاف کرنے والے ہاتھ نہیں

تو تم ایسا کرو، بے بسی نا پوچھو

جو میرا تھا وہ میرا نہیں

جسے چاہا وہ ملا نہیں

ایسا کرو، بے بسی نہ پوچھو

ٹھیسیں جو درد کی اٹھ رہی ہیں الفاظ دم توڑ گئے ہیں

تو ایسا کرو بے بسی نہ پوچھو

aestheticnovels.online

****

اے-ڈی کمرے میں داخل ہوا جہاں وہ انصر نامی آدمی بندھا ہوا تھا۔اے-ڈی اسکے پاس چل کر آیا۔

" سنا ہے تمہارا مالک بڑا غرا رہا ہے۔ڈرا ہوا ہے کہ کہیں تم اسکے کالے چیٹھے نہ اُگل دو لیکن اسے کیا پتا تم تو اُگل چکے۔" اسکی آنکھوں میں انصر نے پہلے سے کئی زیادہ سرد مہری اور سرخی دیکھی تھی۔

" تمہاری دشمنی خان سے ہے پلیز مجھے چھوڑ دو۔"

"جانتے ہو غلط کا ساتھ دینے والا بھی اتنا ہی غلط ہوتا ہے۔اس لیے تمہاری غلطی یہ ہے کہ تم خان کا ساتھ دیتے رہے۔"

"اب سنو تم میری بات جیسے جیسے میں کہوں ویسے کرتے جانا، جاؤ تمہیں آزاد کیا۔" اے ڈی نے اسکے گلے

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

میں چین پہناتے ہوئے کہا تو وہ حیران رہ گیا۔ اے ڈی گھوم کر اسکے پیچھے گیا۔ اور اتنی زور سے چین کو کھینچا کہ انصر کا گلا دبنے لگا۔ وہ ہاتھ پاؤں مارتا خود کو چھڑانا چاہا رہا تھا لیکن ناکام، اے ڈی نے ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا۔ "ایک بات یاد رکھنا یہ چین تمہارے گلے سے نہیں نکلنی چاہیے تم نے یاااااااااااا۔۔۔۔۔۔ کسی کو بتایا کہ تم میرے لیے جاسوسی کر رہے ہو تو میں تمہیں وہیں مار دوں گا۔"

" اور سنا ہے خان نے تمہارا چھوٹا بھائی اپنے بیٹے کے ساتھ ملک سے باہر بھیجا ہوا ہے۔"

انصر اسکی اس خاموش دھمکی پر بری طرح گڑبڑایا۔۔

"نن۔۔۔ نہی۔ نہیں ت۔۔۔ت۔۔ تم جیسا کہو گے ویسا ہی ہو گا" اے ڈی مسکرایا۔

" گڈ یہی امید تھی۔"

****

" سب لاونج میں بیٹھے باتوں میں مگن تھے نہ ختم ہونے والی باتوں کا سلسلہ جاری تھا۔ ارحم منیشے کے کمرے میں آیا جو اکیلی بیٹھی تھی۔

" کیا ہوا ہے کیوں ایسے اکیلی ہیں آپ کیا اب مجھے بھی نہیں بتائیں گئیں۔" منیشے خاموش رہی۔۔

" اچھا اٹھیں آپ چھت پر جائیں۔" ارحم نے ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کرنا چاہا۔

" لیکن کیوں؟"

" کیونکہ آج چاند بہت خوبصورت نکلا ہے آپ اسکا اور وہ آپ کا دیدار کرے گا تو خوش ہو جائیں گی آپ۔"

وہ ایک آنکھ دبا کر مسکراتے ہوئے بولا۔

" ارحم پلیز میں مذاق کے بلکل موڈ میں نہیں ہوں۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اور میں بھی آپی۔ جائیں اور جا کر فریش ہوں اور ہوا لیں میں چائے بنا کر لاتا ہوں آپ کے لیے دونوں بہن بھائی ایک ساتھ پیئں گے۔

وہ اس سے بات کر ہی رہا تھا جب سوہائی اسکے کمرے میں آئی۔

" کیا میں منیشے آپی سے اکیلے میں بات کر سکتی ہوں؟" اس نے ارحم سے کہا۔

" ہاں ضرور کیوں نہیں میں ویسے بھی کافی بنانے جا رہا ہوں۔" وہ کہتا باہر نکل گیا۔

" کچھ ہوا ہے؟" سوہائی نے بیڈ پر اسکے ساتھ بیٹھ کے سوال کیا۔

"نہیں!! " منیشے نے سر جھکائے اپنی ہتھیلیوں کو گھورتے کہا۔ سوہائی نے اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا۔ منیشے نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

" ضروری نہیں آپ ہر کسی کو یہ دیکھائیں آپ مضبوط ہیں۔ جب اللہ آپ کو چاہنے والے دے تو ان سے درد بانٹ لینا چاہیے۔

" میں بہت دور ہوں اس شخص سے جس کی مجھے سب سے زیادہ ضرورت ہے سوہائی۔"

" وہ لوٹ آئیں گے۔ جب آئیں گے تو بہت سی خوشیاں آپ کی منتظر ہوں گی۔ منیشے اسکی بات سن کر مسکرائی۔ وہ کمرے کی بالکنی میں آ کر آسمان کو دیکھنے لگی۔

" جانتی ہو مجھے لگتا تھا اگر ہم الگ ہوئے تو میں مر جاؤں گی۔ لیکن دیکھو ہم الگ ہیں اور میں زندہ ہوں۔ میں اب سوچتی ہوں اسکے ساتھ تو میں آج تک وفا نبھا رہی ہوں۔ تو کیا میری سانسیں میرے ساتھ وفا اور اسکے بے وفائی کر رہی ہیں؟ یا ہم دوبارہ ملیں گے تاکہ وفا کی ایک نئی تاریخ رقم کر سکیں۔"

" آپ لوگ دوبارہ ضرور ملیں گے آپی۔"منیشے اسکی بات سن کر خاموش ہو گئی

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

"ارحم کے بار بار زد کرنے پر اب وہ اتنی سخت سردی میں چھت پر کھڑی اسکا انتظار کر رہی تھی۔ بالوں کا ہلکا سا جوڑا بنائے جو کمر پر ڈھلک رہا تھا کچھ لٹیں چہرے پر تھیں چادر کو کندھوں پر لپیٹے آنکھیں ناک اور گال کچھ رونے اور کچھ سردی سے سرخ ہو رہے تھے۔

" مما، بابا لڑنے سے پہلے ہی میں ہار رہی ہوں۔ میں ہارنا نہیں چاہتی میں نہیں ہارنا چاہتی۔۔۔۔۔۔"اس نے بہت سے آنسوں اپنے اندر اتارے۔"ل۔۔۔ لیکن میری کمزوری انکے ہاتھ لگ گئی ہے۔ جس شخص کو بچانے کے لیے میں اتنا وقت اس سے دور رہی انہوں نے ڈھونڈ لیا اسے۔"کاش آپ لوگ یہاں ہوتے یہ جنگ ہی نہ ہوتی نہ کوئی ہار ہوتی نہ کوئی جیت بس آپ لوگ اور میں خوش رہ رہے ہوتے۔"لیکن انسان کتنا بے بس ہو جاتا ہے اور اسے یہ بے بس کرنے والا الفاظ کاش ہوتا ہے۔ یہ کاش لفظ اتنی طاقت تو رکھتا ہی ہے کہ اشرف المخلوقات کو بھی بے بس کر دے۔ اور جب انسان بے بس ہوتا ہے تب وہ اللہ کی شدت کو محسوس کرتا ہے پھر اسکی زندگی سے ہر کاش نکل جاتا ہے جیسے ابھی کچھ وقت بعد اسکی زندگی سے نکل جانا تھا۔ وہ نم آنکھوں سے کھڑی چاند کو دیکھ رہی تھی جب اسے اپنے پیچھے کسی کی آہٹ محسوس ہوئی۔ وہ پیچھے موڑی۔

" کون ہے؟" اس نے اونچی آواز میں پوچھا لیکن کسی کی آواز نہ آئی۔ اچانک بادلوں نے آسمان کو گھیرے میں لیا۔ اس نے بھاگنے کے لیے نیچے کو قدم بڑھائے اس سے پہلے وہ نیچے کو بھاگتی کسی نے بازو سے پکڑ کر اسے دیوار کے ساتھ لگایا۔ اس طرف روشنی کم ہونے کی وجہ سے منیشے دیکھ ہی نا سکی۔ اس نے چیخ مارنے کے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر خاموش کروا دیا گیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

لیکن اس شخص کے قریب آتے ہی وہ اسے پہچان گئی تھی اس نے چہرے پر رومال بندھا ہوا تھا لیکن نہیں وہ چہرے

سے نہیں بلکہ اسکی آنکھوں اور اسکی کلون کی خوشبو سے ہی پہچان گئی تھی۔ یہ آنکھیں اور خوشبو تو وہ دنیا کے بیچ میں

کھڑی بھی پہچان سکتی تھی۔

تو کیا وہ لوٹ آیا تھا؟۔ جسے بچانے کے لیے وہ بھاگی تھی کیا وہ لوٹ آیا تھا؟۔ سامنے کھڑا شخص سچ میں تھا یا

وہ خواب دیکھ رہی تھی۔ اس شخص نے ایک ہاتھ اسکے منہ پر رکھے دوسرے ہاتھ سے رومال کھینچا۔ وہ اسے

پھٹی پھٹی نگاہوں سے دیکھتی گئی۔ نہیں وہ خواب نہیں تھا نہ کوئی سیراب تھا، نہ کوئی وہم تھا۔ وہ سچ میں اسکا

شوہر تھا۔ ہاں وہ سچ میں اسکے سامنے اپنی پوری وجہات کے ساتھ لال آنکھیں لیے کھڑا تھا۔

aestheticnovels.online

****

"آپ سے ایک بات کہوں؟" سمینہ چائے دیتے ہوئے صدر خان سے بولیں۔

" ہنہوں!!" انہوں نے چائے کا کپ لبوں سے لگایا۔

" آپ یہ کیس نہ لڑیں۔" سمینہ کی بات پر انہوں نے حیران ہوتے دیکھا۔

" پاگل ہو گئی ہو کیا بول رہی ہو۔" وہ غصے سے بولے

" اپنوں سے لڑی جنگ ہمیشہ ہار کا باعث بنتی ہے صدر صاحب۔"

" اور اگر میں نہ لڑا وہ کل کی آئی لڑکی مجھے ہرا دے گی۔"

" وہ کل کی آئی لڑکی رشتے میں آپ کی بھانجی ہے۔" صدر خان نے بغور انکا چہرہ دیکھا۔

" میں سچ کہہ رہی ہوں ایسے نہ دیکھیں زیادہ سے زیادہ کیا ہو گا آپ الیکشن ہار جائیں گے لیکن ایک الیکشن

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

آپ کی زندگی کے اتار چڑاؤ کا فیصلہ نہیں کر سکے گا۔" انہوں نے سمینہ کو غصے سے گھورا۔

" تمہارا کیا دھرا ہے جو آج میں بھگت رہا ہوں اور آج تم مجھے نصیحتیں کر رہی ہو۔ میرا یقین کرو میری زندگی کا ہر پہلو اس الیکشن سے جڑا ہے۔ اور اگر یہ الیکشن جیتنے کے لیے مجھے اپنی بھانجی کو اوقات بھی دیکھانی پڑی تو میں پیچھے نہیں ہٹوں گا۔" وہ دونوں باتیں کر رہے تھے جب لاونج کے باہر رکھا گلدان گرا۔

وہ بھاگتی ہوئی کچن میں آئی اور سانس بحال کرنے لگی۔ کسی نے پیچھے سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تو وہ ڈر گئی۔

****

"اذیان۔۔۔۔۔" وہ بولی جیسے پہلی بار اسے پکارا ہو اسی وقت بادلوں نے برسنا شروع کیا کیسے آج وہ نہ برستے جب وہ بچھڑے تھے تو آسمان غم میں رویا تھا آج وہ ملے تھے تو دکھ اور خوشی دونوں کو خود میں جزب کیے برسے تھے۔

" ایسا لگتا ہے پانچ سال سے جو سانسیں مجھ پہ بھاری تھیں۔ دوبارہ سکون دینے لگی ہیں۔ اذیان مغل پانچ سال بعد دوبارہ جی اٹھا ہے۔ مجھے آج زندگی کی نوید سنادی گئی ہے" وہ کھوئے سے لہجے میں بولا۔

" کیوں میشے!!!!!!!!!!" کتنے سالوں بعد اس نے میشے سنا تھا آہہہہہ یہ نام اور لینے والے کی جان لیوا آنکھیں۔

" اذ۔۔۔۔۔اذیان!!!" منیشے کی ہچکیاں بندھیں۔۔

" ایک بار بھی تم نے نہیں سوچا اتنا سنگین قدم اٹھاتے میری زندگی کا خیال تھا تمہیں یہ بھی نہیں سوچا کہ اذیان مغل ویسے ہی تمہارے بنا مر جائے گا۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیوں آخر کیوں۔۔۔؟" وہ چلایا۔وہ خاموش چہرہ جھکائے کھڑی رہی۔اذیان نے اسکی طرف پیٹھ کیے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔پھر اسکی طرف چہرہ کیا۔اور سر نیچے کیے اسکی آنکھوں میں دیکھتا بولنے لگا۔

" کہاں کہاں نہیں ڈھونڈہ میں نے تمہیں۔مجھے بتاؤ کیا تمہیں سچ میں مجھ سے محبت تھی؟ بولو کیا تھی محبت؟ تھی تو اتنی آسانی سے کیسے چلی گئیں تم کیسے؟" آخر میں اسکی آواز دھیمی ہو گئی لیکن اس لڑکی کے دل پر گہری ضرب لگی تھی۔یعنی جس کے لیے اسنے قربانی دی اسے بھی اب اسکی محبت کا یقین نہیں رہا تھا۔وہ بھی کھڑا محبت کا سوال کر رہا تھا۔

" اذیان میں۔۔۔۔۔میں ڈر گئی تھی اب بھی ڈر لگ رہا ہے میں اکیلی ہو گئی ہوں م۔۔۔۔میں ڈر گئی ہوں۔ اذیان ہم چلے جاتے ہیں یہاں سے۔۔۔" منیشے بس روک روک کر بولے جا رہی تھی۔۔اذیان نے اسکی حالت دیکھی وہ اسے ٹھیک نہیں لگی۔۔اسے اس نازک سی لڑکی پر ترس آیا۔جو دنیا کے سامنے مضبوط تھی لیکن اسکے سامنے ٹوٹ گئی تھی۔

" تم ٹھیک ہو؟" اذیان نے ہاتھوں کا پیالا بنا کر اسکے چہرہ تھاما۔بارش اب تک ہو رہی تھی جس میں وہ دونوں بھیگتے جا رہے تھی ٹھنڈ کی شدت بھی ان دونوں کے غموں سے کم تھی۔

" م۔۔۔میں۔۔۔۔میں ٹھیک؟؟؟" اس نے اذیان کو دیکھا وہ اسکی آنکھیں دیکھ کر تھم سا گیا۔اتنی ویرانی اتنی ویرانی..... کسی کی آنکھوں میں کیسے ہو سکتی ہے؟؟؟

میں مسکراتی گئی کھلتے چہرے کے ساتھ

ویران آنکھوں نے میرا بھرم توڑ دیا۔

بنتِ گلزار

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"پانچ سال سے میں ٹھیک نہیں ہو اذیان۔۔میں جل رہی ہوں۔۔میں ختم ہو رہی ہوں اور اس پر یہ محبت کا کیا آپ کا سوال مجھے راکھ کر دے گا اذیان۔۔میں۔۔۔میں کیا کروں؟؟" اس نے چہرہ ہاتھوں میں چھپا لیا وہ روتے ہوئے کانپ رہی تھی۔جب اسے اذیان نے اپنے ساتھ لگایا۔۔

" ششش۔۔۔۔ ششش۔۔۔ایم سوری میشے ایم ریلی سوری۔میں آگیا ہوں نا ہم مل کر سب ٹھیک کر دیں گے انشاءاللہ۔۔" وہ اسے ساتھ لگائے بارش سے نکل کر اس طرف آگیا جہاں پر شیڈ تھا۔۔

" اذیان وہ آپ کو مار دیں گے جائیں یہاں سے ایسا کرتے ہیں ہم دونوں ہی یہاں سے چلتے ہیں میں سامان پیک کرتی ہوں۔۔منیشے اسکا حصار توڑ نکلنے کی کوشش کرنے لگی۔

" منیشے میری بات سنو یہاں دیکھو یہاں۔۔کچھ نہیں ہو گا کچھ بھی نہیں۔۔۔میں ہوں نا میں سب سنبھال لوں گا۔" اس نے منیشے کی پیشانی پر اپنے لب رکھے۔وہ خاموش ہو گئی اسکے گلے لگے نا جانے وہ کتنی دیر سسکتی رہی اور وہ اسکی کمر اور بال سہلاتا رہا۔اسکے رونے کی شدت میں کمی آتی گئی۔ہلکی پھلکی بوندا باندی کے ساتھ ٹھنڈی اور میٹھی میٹھی ہوائیں چلنا شروع ہو گئیں کیسے نا ہوتیں آج اذیان مغل اور منیشے سیٹھی ملے تھے تو کیسے آج یہ ہوائیں مہربان نا ہوتیں۔

" میں اب سے ساتھ رہوں گا تمہارے۔" طویل خاموشی کے بعد وہ بولا تھا۔

" آپ کو وہ مار دیں گے مما بابا کی طرح اس لیے آپ کو جانا ہو گا۔" وہ مدھم پڑھتی سانسوں کے ساتھ ہلکی آواز میں بولی۔

اس سے پہلے وہ اسے کچھ اور بولتا منیشے اسکے بازوؤں میں جھول گئی۔

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ماضی:

ایک لڑکی کے لیے محبت کا فیصلہ بہت مشکل ہوتا ہے۔ محبت ہو جائے تو اس سے پتا نہیں کتنی ہی بار منہ موڑتی ہے۔ نا اپنانا چاہے، تو دل سے ہی روٹھ جاتی ہے۔ اور جب کوئی شخص اسکی زندگی میں آکر محبت کا دعوہ کرتا ہے۔ تب وہ اتنا وقت لینا چاہتی ہے سوچنے کا کہ ایک منٹ ایک دن کے برابر ہو جائے اور ایک دن ایک سال کے۔ اسکے ساتھ بھی یہی ہو رہا تھا وہ چاہتی تھی وقت لمبا ہو جائے لیکن وقت کب کسی کے لیے روکا ہے۔

لیکن وہ نکاح کے لیے ہاں کر آئی تھی وجہ اسکی دادو اور تایا کی خوشی تھی۔

لیکن ابھی تو بہت سی آزمائش باقی تھیں۔

راحیلہ بیگم طوفان لے آئی تھیں۔ جب انہیں اذیان اور منیشے کے رشتے کا پتا چلا۔

" تو۔۔۔ تجھ پر یقین کیا ہم نے اور تو یونیورسٹی کی آڑ میں یہ کام کرتی رہی۔" انہوں نے منیشے کو بالوں سے پکڑا۔

"مما چھوڑیں اسے کیا کر رہی ہیں آپ؟" مشعل جو ابھی کمرے میں آئی تھی اسکے بال چھڑوانے کی کوشش کی۔

" مشعل بیچ میں نہ آؤ آج میں اسے جان سے مار دوں گی۔" انہوں نے منیشے کے منہ پر تھپڑ مارا تو وہ نیچے جا گری۔ بہت ہو گیا۔۔ انف از انف۔۔" مشعل منیشے کے آگے آتے ماں کے سامنے چیخی تو کمرے میں سناٹا چھا گیا۔

" کیوں ہیں آپ منیشے کے لیے اتنی بے حس آپ کیوں نہیں سوچتی آپ کی بھی ایک بیٹی ہے مکافاتِ عمل پلٹ کر آسکتا ہے۔ کیوں ہیں آپ اتنی ظالم میشی کے لیے۔ اب اسے کچھ مت کہیے گا۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" شرم آتی ہے تمہیں؟تم اس دو کوڑی کی لڑکی کے لیے پہلی بار میرے ساتھ ایسے بتمیزی کر رہی ہو۔"

" دو کوڑی کی نہیں ہے یہ خون ہے اس خاندان کا۔جو خون میری رگوں میں ہے وہی خون اسکی رگوں میں دوڑتا ہے۔اور میں بابا کو کال کر چکی ہوں وہ صبح پاکستان آرہے ہیں اور شام کو اذیان بھائی کے گھر والے رشتہ لے کر۔

"تت۔۔تم نے سب اپنے باپ کو بتا دیا؟تمہیں تو میں بعد میں پوچھتی ہوں" وہ روحیل صاحب کا نمبر ملاتی کمرے سے باہر چلی گئیں۔۔

مشعل منیشے کی طرف بڑھی جو ابھی بھی ویسے ہی بیٹھی تھی جس کا ہونٹ بیڈ کا کونا لگنے کی وجہ سے پھٹ چکا تھا۔

" میشی میری جان۔" مشعل نے اسے گلے سے لگایا۔۔

"ک۔۔کک۔۔کیوں۔۔ک۔۔کیوں ہیں وہ م۔۔مم۔۔میرے ساتھ اتنی سخت می۔۔۔مشعل۔۔مشعل میرے پاس میرے ماں باپ نہیں ہیں کیا و۔۔۔وہ۔۔۔۔ک۔۔کبھی وہ میری ماں نہیں بن سکتیں مشعل۔۔؟"

" میشی پلیز چپ ہو جاؤ پلیز دیکھو ہونٹ سے خون آرہا ہے مما ایک دن ٹھیک ہو جائیں گی۔میں اس پر دوائی لگا دیتی ہوں بس اب تو روؤ نہیں میں تو ہوں نا تمہارے ساتھ۔۔"

****

اگلے دن یونیورسٹی مشعل اکیلی گئی تھی۔اذیان جیسے ہی کلاس میں داخل ہوا اسکی نظر سامنے بیٹھے مشعل اور برہان پر پڑھی یعنی آج منیشے نہیں آئی تھی کیونکہ اسکی جگہ آج برہان مشعل کے ساتھ بیٹھا تھا۔اسے لگا وہ آج بھی شائد لیٹ آئے گی لیکن ایسے کیسے ہو سکتا تھا مشعل وقت پر پہنچ جائے اور وہ نا آئے۔لیکچر ختم ہونے کے بعد سارے طالبات باہر کو بڑھ گئے جب اسکی ٹیبل کے پاس مشعل اور برہان آئے۔

" میشے کہاں ہے۔؟"

" و۔۔۔وہ بھائی اسکی طبیعت ٹھیک نہیں۔" مشعل نے جواب دیا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" آپ بیٹھے جائیں ہم آپ کو سب کچھ بتاتے ہیں۔" برہان نے اسے کرسی پر بیٹھایا اور وہ دونوں اسکے سامنے بیٹھ گئے۔ مشعل اسے ساری بات بتاتی چلی گئی۔ اذیان ضبط کی انتہا پر تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کیسے کوئی کیسی کے ساتھ اتنا ظلم کر سکتا ہے۔

" آئی سویر اگر وہ عورت۔۔۔۔۔۔" اذیان نے ہونٹ بھینچ کر خود کو کچھ سخت کہنے سے روکا جو بھی تھا سامنے مشعل تھی۔ مشعل شرمندگی سے سر جھکا گئی۔

" نو۔۔۔پلیز ڈونٹ۔۔ایسے سر نہ جھکاؤ تھینک یو بچے اسے سنبھالنے کے لیے۔" اذیان نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا لیکن چاہ کر بھی مسکرا نہیں پایا۔

" بھائی آپ سے ایک بات بولوں۔" مشعل نے کہا۔

" جی بولو۔" مشعل نے اسے پلین بتانا شروع کیا۔ وہ جیسے جیسے سنتا گیا اسکی بے چینی کم ہوتی گئی۔

****

aestheticnovels.online

روحیل صاحب پاکستان آ چکے تھے۔

" السلام وعلیکم تایا ابو؟"

"آرے وعلیکم السلام میرا بیٹا کیسا ہے؟" روحیل صاحب نے اسے گلے سے لگا کر سر پر ہاتھ رکھا۔

" میں ٹھیک" اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

" میشی یہ تمہارے ہونٹ پر کیا ہوا ہے بیٹا؟" ان کے سوال پر اسکی مسکراہٹ سمٹی۔

"ک۔۔کک۔۔کچھ بھی نہیں تایا ابو۔میں گر گئی تھی۔"

" اپنی وائف سے پوچھیں بابا" مشعل نے بیچ میں آتے ہی ٹوکا اور ڈائینگ ٹیبل سے جگ اٹھا کر گلاس میں ڈال کر پینے لگی وہ صبح یونی روحیل صاحب سے مل کر گئی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیا مطلب؟" انہوں نے سوالیہ نظروں سے پہلے مشعل اور پھر برہان کو دیکھا۔

" رات ہی آپ کی بیوی نے مارا ہے اسے۔اور وجہ ویل ایجوکیٹیڈ اور اثر ورثوخ رکھنے والے خاندان سے اس کا پرپوزل آنا ہے۔" مشعل کی بات سن کر اپنی بیوی پر انہیں حد درجہ غصہ آیا۔

" یہ کیا بات ہوئی میں ابھی جا کر اس سے بات کرتا ہوں؟"

" نن۔۔ننن۔۔نن۔۔نہیں نہیں پلیز تایا ابو نہیں آپ بات نہ کریں۔" منیشے نے انہیں ہاتھ پکڑ کر روکا۔

"لیکن بیٹا۔۔"

" پلیز تایا ابو کچھ مت کہیے گا ماحول خراب ہو گا گھر کا آپ بھول جائیں تین چار دن میں خود ٹھیک ہو جائے گا۔"

"میشی تم جا کر دیکھو دادو نے دوائی لی یا نہیں میں بھی آرہی ہوں۔" مشعل نے کہا تو منیشے اثبات میں سر ہلاتی روزینہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

aestheticnovels.online

" baba I want talk to you about something important"

روحیل صاحب مشعل کی طرف متوجہ ہوئے۔

****

روحیل صاحب کی اپنی بیگم سے بہت سی بحث کے بعد یہ ہوا تھا کہ دل سے ہی نہ صحیح لیکن وہ رشتے کے لیے مان گئیں تھیں۔ حسین مغل اور سعدیہ بیگم اس وقت سیٹھی مینشن میں موجود منیشے کا انتظار کر رہے تھے۔برہان ،اذیان اور اریج نہیں آئے تھے

لائٹ پنک شیفون کی فراک جس کے دامن اور گلے پر ہلکا سا سیلور کام ہوا تھا سر پر پنک حجاب اور پنک ڈوپٹہ پہنے منیشے کو لایا گیا۔وہ کافی نکھری نکھری لگ رہی تھی۔

" ماشاءاللہ ماشاءاللہ بہت پیاری ہے ہماری بیٹی۔" سعدیہ بیگم نے اسکی دل سے تعریف کی

" یہاں آؤ بیٹا یہاں آکر بیٹھو۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

کچھ باتوں کے بعد حسین صاحب نے مدعے کی بات کی۔

" روحیل ہمیں آپ کی بیٹی بہت پسند آئی سب سے بڑھ کر یہ ہمارے بیٹے کی پسند ہیں۔" انکی بات پر منیشے کا جھکا سر اور جھک گیا۔

" ہماری بیٹی ہے ہی بہت پیاری اور یہ مجھے عزیز بھی بہت ہے۔" روزینہ بیگم نے پیار سے اسے دیکھتے کہا۔

" ماں جی اگر آپ کی اجازت ہو تو ہم نکاح کرنا چاہتے ہیں۔" حسین صاحب کی بات سن کر روزینہ بیگم مسکرا دیں۔

" بیٹا آج سے یہ آپ کی ہی بیٹی ہے آپ کو جیسا صحیح لگے ویسا ہی ہو گا۔"

" تو روحیل صاحب آپ کا کیا کہنا ہے؟"

منیشے ان سب کی بات خاموشی سے سن رہی تھی وہ وہاں سے غائب ہو جانا چاہتی تھی۔ لیکن سعدیہ بیگم نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں نرمی سے پکڑا ہوا تھا۔

"مجھے کوئی ایشو نہیں جیسا آپ لوگ مناسب سمجھیں۔"

" راحیلہ آپ کچھ نہیں بولیں گئیں؟" اذیان کے سب بتانے کے باوجود بھی سعدیہ بیگم نے ان سے پوچھا۔

" جیسا آپ لوگ مناسب سمجھیں۔" وہ مصنوعی سا مسکرائیں۔

"کیوں نہ نکاح کل ہی کر دیا جائے؟" حسین صاحب کی بات نے وہاں بیٹھے ہر شخص پر ایک بم پھوڑنے والا کام کیا تھا سوائے سعدیہ بیگم اور روحیل صاحب کے۔

" کل؟؟ لیکن کل کیسے بیٹا بہت سی تیاریاں ہوتی ہیں ایک دن میں نہیں ہو سکتیں۔" روزینہ بیگم نے پریشانی سے کہا جبکہ منیشے نے ساری بات میں پہلی بار سب کو سر اٹھا کر دیکھا۔

" ماں جی مجھے کام کے سلسلے میں لندن جانا ہے ایک ماہ کے لیے۔ میں چاہتا ہوں نکاح میرے سامنے ہو جائے اور رخصتی میرے آنے کے بعد۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" لیکن بیٹا پھر بھی۔" حسین صاحب نے انہیں شفقت سے بیچ میں ہی ٹوکا۔

" ماں جی آپ پریشان نہ ہوں نکاح ہم سادگی سے کریں گے ہوٹل میں ہو گا تو سارے انتظامات ہوٹل والے ہی دیکھیں گے۔ شادی ہم دھوم دھام سے کر لیں گے۔"

"تم کیا کہتے ہو روحیل؟" روزینہ بیگم نے روحیل صاحب سے پوچھا۔

" جی ماں جی ہمارا ہوٹل ہے نا ہم وہیں انتظام کروالیں گے آپ پریشان نہ ہوں مجھے بھی واپس سعودیہ جانا ہو گا بہت سا کام پینڈنگ پڑھا ہے۔"

" چلو جیسا تم بچوں کو مناسب لگے۔"

" بہت بہت مبارک ہو آپ سب کو۔" سعدیہ بیگم ،راحیلہ بیگم اور روزینہ بیگم سے گلے ملیں۔ روحیل صاحب حسین صاحب سے گلے ملے سعدیہ بیگم نے منیشے کو مٹھائی کھلا کر سونے کے کڑے پہنائے۔

" کل صبح برہان آئے گا آپ اور مشعل جا کر شاپنگ کر لینا نکاح کی" سعدیہ بیگم نے اسکی پیشانی پر بوسا دیا۔
کچھ دیر کل ہونے والی تقریب کی باتیں کر کے حسین صاحب اور سعدیہ بیگم چلی گئیں۔

****

" آپ۔۔۔ آپ دونوں نے نکاح کے لیے اتنی جلدی ہاں کیوں کی نکاح کے لیے۔ منیشے روتے ہوئے روحیل صاحب اور روزینہ بیگم سے شکایت کر رہی تھی۔

" بیٹے آپ نے سنا نا حسین صاحب کو ملک سے باہر جانا ہے کام کے سلسلے میں۔"

" دادو!!!" اس نے التجائیہ نظروں سے روزینہ بیگم کو دیکھا تو انہوں نے کندھے اچکا دیے۔

" مان جانا میری پیاری بیٹی ایک دن تو تو نے اپنے گھر جانا ہی ہے" وہ اسے لاڈ کرتیں بولیں۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

بہت برا کر رہے ہیں آپ لوگ میں ناراض ہوں بس آپ لوگوں سے " وہ بڑبڑاتی روزینہ بیگم کے کمرے سے باہر نکل گئی۔۔

وہ اپنے کمرے میں آئی جہاں مشعل پہلے سے موجود تھی۔

" اور بئ آتش فشاں بات بنی پھر کوئی؟" مشعل نے الماری میں کپڑے سیٹ کرتے ایک مصروف سی نظر اسکے اوپر ڈالی۔

" نہیں! خوش ہو جاؤ تم سارے"

" ہاں تو میں تو خوش ہوں۔" مشعل نے کندھے اچکائے۔

" کتنے خود غرض بن گئے ہیں سب۔" وہ بیڈ پر بیٹھتی بولی تو مشعل ایک گہرا سانس لے کر اسکے پاس آکر بیٹھی جو منہ مڑے ہوئے تھی۔ مشعل نے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا۔

"منیشے زندگی ہر کسی پر اس طرح مہربان نہیں ہوتی۔ تمہیں کیا لگتا ہے پوری زندگی ایسے ہی گزار دیتیں تم ایسا ممکن ہی نہیں ہے۔ عورت کو قدم قدم پر اسکے ہمسفر کی ضرورت پڑتی ہے۔ رہی محبت اور اطمینانیت وہ نکاح جیسے پاک رشتے کے بعد اللہ خود دل میں ڈال دیتا ہے ۔ بھائی تمہیں چاہتے ہیں بھائی ہر حالات سے واقف ہوتے ہوئے بھی تمہیں چاہتے ہیں منیشے۔ اتنے خالص اور محبت کرنے والا ہمسفر ہر کسی کی زندگی میں نہیں ہوتا۔ اگر ہم آج اللہ کی دی خوشیوں کے لیے پہلے ہی دروازے بند کر دیں گے تو وہ بھی دروازہ کھٹکانا چھوڑ دیں گئیں تو دروازہ کھولتے اور انہیں باہوں میں بھر لیتے ہیں تاکہ کل کو جب کوئی مشکل زندگی کا حصہ بنے تو ہمارے پاس زندگی میں موجود خوشیاں سہارا بن جائیں۔ مشعل نے اسے ایسے سمجھایا کہ وہ خاموش ہو گئی بات تو اسکی بھی صحیح تھی۔ زندگی ہر کسی پر اس طرح کہاں مہربان ہوتی ہے۔

****

" سر۔۔ سر۔۔و۔۔وہ آدمی بھاگ گیا ہے۔" زیم کو کال پر اسکے گارڈ نے خبر دی تو وہ اٹھ بیٹھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیا بکواس کر رہے ہو کیسے بھاگ گیا وہ۔" زیم نے ایک نمبر ملاتے ہوئے اس کمرے کی طرف بڑھا جہاں اس آدمی کو رکھا تھا۔

" ہیلو ہاں الیاس۔ تنویر بھاگ گیا ہے جلدی پہنچو میں وہیں جا رہا ہوں۔" زیم موبائل رکھتا گاڑی میں بیٹھا ریش ڈرائیونگ کی وجہ سے دو گھنٹے کا سفر وہ ایک گھنٹے میں طے کر چکا تھا۔ جب وہ وہاں پہنچا اسے الیاس کھڑا نظر آیا سن سان جھاڑیوں میں وہ کوٹھری نما گھر تھا۔ رات کا اندھیرا اسے وحشت ناک بنا رہا تھا۔

وہ دونوں گھر کی طرف بڑھے جہاں اس شخص کو رکھا گیا تھا۔ کمرے کے اندر کمرا تھا جب وہ پہنچے انکا دماغ بھک سے اڑا دو گارڈ گولی لگنے کی وجہ سے مر چکے تھے جب کے باقی دو گارڈ اپنی رات کی شفٹ کے لیے ابھی آئے تھے ان میں سے ایک نے ہی زیم کو کال کی تھی۔

زیم نے آگے بڑھ کر انکی نبض پر ہاتھ رکھا اور پھر گھمبیر آواز میں بولا۔

"they are no more."

aestheticnovels.online

الیاس نے ایک گہرا سانس لیا۔

" یعنی وہ لوگ یہاں آ چکے ہیں۔" الیاس نے کہا۔

" ہاں! تقریباً مغرب کے بعد یہ سب کیا ہے انہوں نے۔"

" میں ہیڈ کو کال کرتا ہوں۔" الیاس نے کہا۔

" اب کیا کرنا ہے سر" گارڈز نے پوچھا۔

" ان دونوں کی تدفین کا انتظام کرو۔ زیم کہتا کال ملاتے ہوئے باہر نکلا۔"

" ہیلو عمر ٹیم ون کی ساتھ فوراً اس لوکیشن پر پہنچو ٹیم ٹو سے کہو سارے راستے بند کروا دے ہر جگہ سیول کپڑوں میں اپنے لوگوں کو کھڑا کر دو۔ جیپ کی ایکٹیویشن ڈیوائس پر کام شروع کرو ایک بار وہ ملک سے باہر نکلا تو ہم لوگ ڈھونڈ نہیں سکیں گے۔" زیم نے فون بند کر کے موبائل زور سے ہاتھ میں بھینچا غصے سے رگیں تن چکی تھیں۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" میں دیکھتا ہوں تم کہاں تک بھاگتے ہو تنویر۔"

****

حال

ارحم۔۔۔۔ارحم۔۔۔۔ کہاں ہیں سب۔ اذیان چیختا ہوا منیشے کو اٹھائے نیچے اترا۔ منیشے کے علاوہ سب جانتے تھے وہ لوٹ آیا ہے۔

" کیا ہوا آپی کو؟" ارحم اذیان کے ساتھ چلتا منیشے کے کمرے تک اسے لایا۔

" میں نہیں جانتا بے ہوش ہو گئی ہے یہ۔" اذیان پوری طرح بھیگا ہوا تھا لیکن اسے پرواہی کہاں تھی۔

" منیشے، منیشے آنکھیں کھولو کیا ہوا ہے تمہیں منیشے۔۔" وہ اسکے ہاتھوں کو سہلا رہا تھا وہ پوری طرح بھیگی بے ہوش پڑھی تھی۔ ارحم ڈاکٹر کو کال کرنے کے لیے باہر نکل گیا۔

کچھ دیر بعد ڈاکٹر آئیں۔

" ان کا پہلے کبھی نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے؟"

" جی۔۔" حمیرا بیگم کے بتانے پر اذیان نے حیرانی سے انہیں دیکھا۔

" ان کو انزائیٹی اٹیک ہوا۔ انکی وینس عام انسان کی وینس سے زیادہ نازک ہو چکی ہیں کوشش کریں دوبارہ ایسا نہ ہو اگر اب ہوا تو یہ کوما میں جا سکتی ہیں۔" ڈاکٹر بہت آرام سے کہتی اذیان اور وہاں کھڑے ہر نفوس کے قدموں تلے زمین نکال چکی تھیں۔

" ہوش کب آئے گا میری بیٹی کو؟" مصدیق صاحب نے سوال کیا۔

" کچھ وقت تک آجائے گا یا تھوڑا وقت بھی لگ سکتا ہے کیونکہ یہ انجیکشن کے زرِ اثر ہیں۔ میں کچھ دوائیاں لکھ کر دے رہی ہوں آپ انھیں یہ دیں۔ ارحم ڈاکٹر کو باہر تک چھوڑنے چلا گیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کب۔۔کیسے ؟یعنی کیسے ہو سکتا ہے.....؟؟؟کب ہوتا ہے ؟" اذیان کو سمجھ نہیں آئی وہ کیسے سوال کرے۔

" آج سے پانچ سے سات سال پہلے جب میں اسے ٹور نٹو لے کر چلا گیا تھا تب ہوتا تھا اسکے ساتھ ایسا۔۔پھر وہ سنبھل گئی۔۔کچھ ایسا ہوا ہے جس نے اسے ایسے ڈسٹرب کیا ہے ورنہ وہ بہت مضبوط ہے۔"مصدیق صاحب نے اذیان کو بتایا۔۔

" وہ بار بار کہہ رہی تھی مجھے مار دیا جائے گا یعنی اسے کوئی دھمکی ملی ہے۔" اذیان نے مصدق صاحب کو بتایا۔

" بہت سے زخموں کے بعد میری بیٹی سنبھلی ہے اذیان۔ہمیشہ خود کو اکیلے سنبھالنے کی کوشش کرتی ہے اس بار تم سنبھال لو۔میں اسکا سگا باپ تو نہیں ہوں لیکن میں نے سگے باپ کی طرح ان پانچ سے سات سالوں میں اسکا خیال رکھنے کی کوشش کی ہے۔" مصدق صاحب کی آنکھیں نم تھیں۔

" بے فکر رہیں انکل ایک بار غلطی کر چکا ہوں دوبارہ یہ غلطی نہیں ہو گی۔" اذیان نے انہیں حوصلہ دیا اور منیشے کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

aestheticnovels online

وقت ہمیشہ گزر جاتا ہے۔وہ کبھی کسی کے لیے نہیں روکتا لیکن ہاں! وہ انسان پر ایک گہری چھاپ ضرور چھوڑ جاتا ہے۔چاہے وہ تلخ ہو یا خوشیوں بھری۔اس لیے وقت گزر جانے کے بعد بھی یاد رہتا ہے۔اس لیے اسے وقت کہتے ہیں۔کسی کے لیے نہ روکنے والا کسی کا نہ بننے والا۔انکے رشتے پر بھی وقت نے کافی گہری چھاپ چھوڑی تھی جیسے وہ دونوں ہی نہیں مٹا سکتے تھے۔

****

"سوہائی یہاں کیا کر رہی ہیں چلیں نیچے ٹھنڈ بہت ہے۔" ارحم نے چھت پر کھڑی سوہائی سے کہا۔

" ارحم یہ سب میری وجہ سے ہو رہا ہے۔" وہ اسکی بات سنتے ہی جاتے ہوئے رُکا اور واپس اسکے پاس آیا۔

" کیا آپ کی وجہ سے ہو رہا ہے سوہائی۔" اس نے اپنی جیکٹ نکال کر اسکے کندھوں پر ڈالی۔

" آپ نے سنا نہیں انزائٹی اٹیک ہوا ہے انھیں۔" ارحم نے اسکی بات سن کر گہری سانس لی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" آپ زیادہ سوچ رہی ہیں سوہائی ایسا کچھ نہیں ہے۔" اسکی آنکھوں سے آنسوں نکلنا شروع ہوئے۔

" سوہائی کیوں سوچ رہی ہیں آپ ایسا اور پلیز روئیں نا۔" اس نے اپنی سرخ آنکھیں اٹھا کر سامنے کھڑے ارحم کو دیکھا۔

" کتنا آسان ہے آپ کے لیے کہنا کہ کچھ نہیں ہے نہ سوچوں میں۔۔ آپ یہاں سے چلے کیوں نہیں جاتے جائیں یہاں سے ابھی کے ابھی۔" سوہائی نے اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر دھکا دیا۔

" سوہائی!!! یہ کیا بتمیزی ہے؟" سوہائی نے اسے گھورا اور رُخ موڑ گئی۔ ارحم کو سائیکٹریس کی بات یاد آئی۔

"جن حالات سے مسز سوہائی گزری ہیں ان حالات نے انکے دماغ پر گہرا اثر کیا ہے۔ وہ کبھی کبھی نارمل لگیں گی ۔لیکن کچھ یاد آنے پر جو انکے ماضی سے جڑا ہو گا انکا لہجہ بدل سکتا ہے۔ ان حالات میں آپ کو اور آپکی فیملی کو کاپریٹ کرنا ہو گا۔ وقت کے ساتھ ساتھ اور میڈیسن کی وجہ سے وہ نارمل روٹین میں واپس آجائیں گئیں انشاءاللہ۔"

ارحم ڈاکٹر کی بات سوچتا قدم قدم اسکے پاس چل کر آیا اور رُخ اپنی طرف کیا۔

" میں کیوں جاؤں آپ کو ایسے چھوڑ کر میرا کیا قصور۔" ارحم نے مصنوعی سا گھورا۔

" مجھے ڈر لگ رہا ہے۔ وہ لوگ یہاں آجائیں گے۔ منیشے آپی کو میری وجہ سے کچھ ہو جائے گا۔" وہ ایک ہی سانس میں بول رہی تھی جب ارحم نے اسے ٹوکا۔

" سوہائی، سوہائی۔۔ بس کریں ایسا کچھ نہیں ہو گا یہاں آئیں میرے پاس۔" ارحم نے اسکا ہاتھ پکڑ اپنے مضبوط حصار میں لیا۔

"شش۔۔ شششش۔۔۔ کچھ نہیں ہے سب ٹھیک ہے۔ دیکھیں آپی نے بہت سے کیس لڑے اور الحمدللہ وہ کامیاب بھی ہوئیں۔ یہ بھی ایک کیس تھا جن میں ان کو کامیابی ہوئی۔" سوہائی کے حواس بحال ہوئے تو اس نے ارحم کے مضبوط حصار سے نکلنا چاہا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ا۔۔ار۔۔ارحم۔۔ارحم چھوڑیں مجھے۔" اسے اپنا رونا بھول گیا۔

" ارے کیوں میں تو چپ کروا رہا ہوں آپ کو۔" ارحم ہنسی دبائے بولا

" ارحم پلیز چھوڑیں مجھے کوئی آجائے گا۔" اس نے ارحم کے کندھے پر مکے برسائے۔

"تو آنے دیں بیوی ہیں آپ میری اب تو آپ رونا بند کریں گئیں تو میں چھوڑوں گا،"

" نہیں رو رہی قسم لے لیں نہیں رو رہی۔" وہ روانی سے بولتی گئی اسکی حالت پر ارحم کا قہقہ روکنے کی کوشش میں چہرہ لال ہو چکا تھا۔

" ارحم۔۔۔۔" نمرہ آواز دیتی اوپر آئی۔

" اوپس۔۔میں نے لوبرڈز کو ڈیسٹرب کر دیا۔" نمرہ آنکھوں پر ہاتھ رکھے شرارت سے بولی۔" ارحم نے جلدی سے سوہائی کو چھوڑا۔

"نہیں نہیں ایسا نہیں ہے آپی۔" ارحم نے جواب دیا جبکہ سوہائی سلام کرتی نیچے چلی گئی۔

" آپ کب آئیں۔؟"

" میں اور قادر میشی سے بات کرنے آئے تھے لیکن یہاں تو سین ہی بدلہ ہوا ہے۔"

"ہاں یار آپی بس سمجھ نہیں آرہا ایسی کیا ٹینشن ہوئی اچانک کے انکی پانچ سال پرانی حالت ہو گئی ہے۔"

" پریشان نہیں ہو ارحم سب ٹھیک ہو گا اسکی طبیعت سنبھلتی ہے تو پھر بات کریں گے اس سے۔تم نیچے چلو ہمارے ساتھ میں نے اور قادر نے کچھ ڈیسکس کرنا ہے تمہارے ساتھ۔"

" جی اچھا چلیں۔" ارحم نے ہاتھ کے اشارہ سے نمرہ کو آگے چلنے کا کہا اور اسکے ساتھ سیڑھیاں اترنے لگا

****

لوگ اداس کرتے ہیں بدنام دسمبر ہے

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ویرانی، خاموشی، تکلیف لوگوں کی دی ہوئی ہے لیکن افسوس! بدنام تو ہے اے دسمبر

جب اگلی بار آنا تو دعا کر کے آنا، رات دھند میں ویران آنکھوں کے ساتھ کھڑے لوگوں کی زندگیاں خوشیوں سے بھر جائیں۔

پھر تیری ویران راتوں میں خوشیاں لوٹ آئیں گئیں اے دسمبر۔

بلیو جینز، کالا پینڈلیوں تک آتا کوٹ پہنے پاؤں میں سفید سنیکر، لمبے سرخ بال پونی میں قید تھے اور گلے میں مفلر ڈالے وہ لگیج بیگ گھسیٹتی ایر پورٹ سے باہر نکلی۔۔

" خدا حافظ لاہور اب میں یہاں کبھی نہیں آؤں گئیں، کبھی بھی نہیں۔ الوداع ہمیشہ کے لیے۔"

اسکی آنکھوں میں پانچ سال پہلے کی جھلک ابھری جب وہ اس ملک سے جا رہی تھی۔

" واپس آگئی میں اپنے ہر دکھ اور درد کے ساتھ دوبارہ اسی مقام پر کھڑی ہوں۔ دسمبر کی سخت سردی کی دھند برساتی صبح تھی جب میں تجھے چھوڑ گئی تھی۔ اور آج دسمبر کی سخت دھند برساتی سردی میں میں واپس آگئی ہوں۔ کچھ نہیں بدلہ نہ میرے دل کی ویرانی۔ نہ تمہاری ویران صبح۔"

کیسی تھی وہ جو دسمبر کی صبح کو ویرانی کا نام دے رہی تھی۔۔

" مشعل بیٹے کہاں کھو گئیں؟ کیا ہوا ہے؟" روحیل صاحب نے اسے پکارا۔

" نتھنگ بابا۔۔" بس ایک جواب آیا۔

" اچھا چلو گھر چلیں۔۔"

" جی اس گھر جہاں، مما ہیں نہ دادو اور نہ مشی۔ بس ہم دونوں ہیں اور ویرانی" وہ تلخی سے بولی

"کچھ دن کی بات ہے پھر ہم اسلام آباد چلے جائیں گے پریشان نہیں ہو۔" روحیل صاحب نے کندھوں پر بازو پھیلا کر اسے خود سے لگایا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیب آگئی ہے چلو چلیں۔" مشعل نے اثبات میں سر ہلایا اور انکے ساتھ کیب کی طرف بڑھ گئی۔

****

" وہ تمہیں ڈھونڈ رہے ہیں کچھ وقت کے لیے روپوش ہو جاؤ۔" فرقان نے ہمیشہ کی طرح کالی جینس اور ٹی شرٹ پہنے اے۔ڈی سے کہا۔

" تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے آسانی سے انکے ہاتھ لگ جاؤں گا میں۔؟"

" اے۔ڈی یار بات کو سمجھو وہ لوگ چھوٹے موٹے گینگ سے تعلق رکھنے والے لوگ نہیں ہیں۔نہ وہ ان میں سے ہیں جنھیں تم آرام سے قبر میں اتار دیتے ہو سیاسی لوگ ہیں تمہیں نوچ کر کھا جائیں گے یار۔" اے۔ڈی نے اسکی بات سن کر ناک سے مکھی اڑائی۔۔

" تم کچھ زیادہ ہی سوچ رہے ہو جو اے۔ڈی کو پکڑنا چاہے گا سمجھوا ے۔ڈی کو اسنے پکڑ لیا؟"

میں نے تمہیں کچھ ڈاکومنٹس تیار کرنے کا کہا تھا تم نے کئے۔؟"

" ہاں کر دیے ہیں۔" ابھی وہ بات کر ہی رہے تھے کہ ایک آدمی بھاگتا ہوا اے۔ڈی کے پاس آیا۔

" سر آپ نے جس آدمی کو پکڑنے کا کہا تھا اسے پکڑ لیا ہے ہم نے۔" اے۔ڈی اسکی بات سن کر مسکرایا۔

" گڈ ابھی کہاں ہے وہ۔؟" اے ڈی نے سوال کیا۔

" سیکریٹ پلیس پر پہنچا دیا گیا ہے اسے۔"

" اوکے تم جاؤ۔اے ڈی کے کہتے ہی وہ آدمی اثبات میں سر ہلاتا واپس پلٹ گیا۔

" کس کو پکڑوایا ہے تم نے؟" فرقان نے سوال کیا۔

" میں نے کہا تھا نا جو اے ڈی تک پہنچنے کی کوشش کرے گا اے ڈی خود اس تک پہنچ جائے گا۔" فرقان پہلے اسکی بات پر حیران ہوا اور پھر مسکرایا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیا چیز ہے یار تو۔" اے ڈی مغرور سا ہنس دیا۔

****

جلتی زمیں پر رکھے ہیں قدم

اب آسماں کو دیکھے مدت ہوئی

سب تلاش میں ہیں روشنی کی

اندھیروں کی تلاش کیے مدت ہوئی

جن آنکھوں میں پڑھا ہے نام اپنا

ان آنکھوں کو دیکھے مدت ہوئی

طلاتم خیز تھا دل تو بے چین تھا

اب دھڑکنوں کو سنے مدت ہوئی

چلی تھی جس ہاتھ کو تھام کر

اس ہاتھ کو چھوڑے مدت ہوئی

محبت کرنا سیکھا تھا نادانی میں

عشق آتش میں جلتے مدت ہوئی۔

بنتِ گلزار

رات گہری ہو چکی تھی۔ چاند پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا۔ دونوں طرف جنگل اور بیچ میں وہ ننگے پاؤں روڈ پر بھاگ رہی تھی۔ درختوں کے پتوں کی کھر کھراہٹ اور بھیڑیوں کی آتی آواز جنگل میں چھائے سکوت کو توڑ رہی تھی۔ لمبے سفید فراک پہنے کھلے بالوں کے ساتھ وہ ننگے پاؤں بھاگ رہی تھی۔ جب اسے ایک جھونپڑی نما

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

گھر نظر آیا۔وہ اس طرف بڑھ گئی۔دروازہ چرچراہٹ کی آواز سے کھلا ،باہر بادل گرجے۔پیلی جلتی بتی میں اس نے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا۔

" تت۔۔ت۔۔۔تم۔۔تم یہاں؟" وہ آنسوں سے بھری آنکھوں سے اسے دیکھی جارہی تھی۔

" ہاں میں ڈرو نہیں آؤ یہاں آؤ بیٹا۔" اس آدمی نے شفقت سے سر پر ہاتھ رکھا تو اسے بھی حوصلہ ہوا۔وہ بھی قدم اٹھاتی اسکے ساتھ گھر میں آگئی۔

" مجھ سے ڈر لگ رہا ہے تمہیں۔" وہ آدمی اسکے قریب آکر بولا۔

" ہاں ڈر لگ رہا ہے۔" آدمی نے اسکی بات سن کر بال پکڑے تو ڈرتی ہے پھر بھی۔۔پھر بھی تو نے اسے بلالیا میں نے کہا تھا مار دوں گا میں تجھے بھی اور اسے بھی۔آدمی نے اس لڑکی کا سر دیوار میں مارا۔منیشے بری طرح سوتے ہوئے چیخی۔بیڈ کی بیک سے ٹیک لگائے اذیان کی آنکھ کھل گئی۔

" منیشے۔۔۔منیشے اٹھو۔۔کیا ہوا۔۔" اذیان نے روتی ہوئی منیشے کو ہلایا تو وہ اٹھ بیٹھی۔

" جاؤ۔۔یہاں سے چلے جاؤ۔" وہ اسکی قمیض دبوچے چیخی۔اذیان نے اسے اپنے مضبوط حصار میں لیا

" کچھ نہیں ہے بس برا خواب تھا چپ ہو جاؤ۔"

" جاؤ پلیز چلے جاؤ۔۔" وہ کہتی اسکے حصار میں دوبارہ سو چکی تھی۔اذیان نے اسے بیڈ پر لٹایا اور خود باہر آگیا۔

****

یہ بارشیں بھی تم سی ہیں

جو برس گئیں تو بہار ہیں

جو ٹھہر گئیں تو قرار ہیں

کبھی آ گئیں یونہی روز و شب

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

کبھی شور ہے کبھی چپ سی ہیں

یہ بارشیں بھی تم سی ہیں

کسی رات میں کسی یاد کو

اک دبی ہوئی سی راکھ کو

کبھی یوں ہوا کہ بجھا دیا

کبھی خود کو خود سے جلا دیا

کبھی بوند بوند میں گم سی ہیں

یہ بارشیں بھی تم سی ہیں۔

بارش سے گیلی گھاس اور ٹھنڈی چلتی ہوا سخت سردی میں بھی وہ سنگل ٹی شرٹ پہنے لان میں کھڑا سیگریٹ پی رہا تھا۔ آنکھوں کی لالی اور سوزش اسکے ضبط کی گواہی دے رہی تھیں، چھوٹی بھوری داڑھی اور موچھوں کے درمیان عنابی ہونٹوں میں سگریٹ دبائے وہ اس چاند کو تلاش کر رہا تھا جو بادلوں میں تھا۔

" پانچ سال منیشے مغل۔۔۔پانچ سال انتظار بعد تم مجھے کہہ رہی ہو چلا جاؤں تمہاری زندگی سے۔"

وہ دل ہی دل میں منیشے سے مخاطب تھا۔

" میری بہن کو پتا چلا کہ آپ سگریٹ پیتے ہیں تو جان سے مار دیں گئیں آپ کو۔" ارحم نے لان میں داخل ہوتے ہنستے ہوئے کہا تو اذیان بھی ہنس دیا۔

" جی ہاں میشی آپی جنگلی بن جاتی ہیں سیگریٹ پیتے دیکھ لیں تو۔"

" چلو دیکھتے ہیں یہ بھی۔" اذیان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"میں نے سنا ہے پہلے بھی منیشے کے ساتھ یہ ہو چکا ہے۔ کیا ایسی ہی حالت ہوئی تھی اسکی۔" ارحم نے اسکے سوال پر ایک گہرا سانس لیا۔

" اس سے بھی زیادہ حالت خراب ہو چکی تھی انکی۔" اذیان نے ارحم کی بات سن کر سر جھکائے دانتوں تلے لب دبائے۔

" اس نے کیا بتایا آپ لوگوں کو میرے بارے میں۔؟" اذیان نے ایک اور سوال کیا۔

" یہی کہ آپ لندن گئے ہیں اور وہاں کسی کام کی وجہ سے پھنس گئے ہیں۔ سچ بولوں تو ہمیں لگتا تھا آپ واپس نہیں آئیں گے۔ بس آپی ہی ایک امید کے سہارے جی رہی ہیں لیکن آپ واپس آ گئے میں خوش ہوں انکے لیے۔" ارحم نے اذیان کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

" ارحم بہت شکریہ۔"

" شکریہ؟" ارحم نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتے پوچھا۔

" اسے بھائیوں والا مان دے کر بہنوں کی طرح سنبھالنے کے لیے۔"

" ایسے نہ کہیں بھائی وہ حقیقت میں میری بہن ہیں میرا فرض ہے یہ۔" اذیان مسکرا دیا۔

" ہنہوں!!" وہ بس اتنا کہہ سکا۔

****

قادر کافی دیر سے ائر پوڈز کانوں میں لگائے لیپ ٹاپ پر کچھ سیرچ کر رہا تھا۔۔ جب سرچ کرتے کرتے رکا اور اسکی آنکھیں چمکیں۔

" نمرہ!" اس نے نمرہ کو آواز دی جو گرے ٹراوزر اور پنک کھلی سی شرٹ پہنے نور کو کندھے سے لگائے سلانے کی کوشش میں یہاں وہاں ٹہل رہی تھی۔

" جی بولیں قادر کیا ہوا؟"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" یہاں آؤ جلدی مجھے کچھ ملا ہے۔" نمرہ ایزہ کو لیے قادر کے ساتھ آ کر بیٹھی۔

" یاد ہے میں نے تمہیں بتایا تھا میں نے ٹریکر لگایا ہے ٹرک پر۔"

" ہاں پھر؟؟" نمرہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

" یہ اس آفس کے سامنے آ کر روکے ہیں یہ پکڑو اور سنو۔" قادر نے ایک ائرپوڈ نکال کر نمرہ کو پکڑایا۔

" داٹس گریٹ قادر میں یہ سسٹم آرام سے ہیک کر سکتی ہوں۔"نمرہ نے ایزہ کو قادر کی گود میں دیا اور لیپ ٹاپ اپنی طرف کر کے کی بورڈ پر انگلیاں چلانے لگی۔۔

" ہو گیا۔۔" وہ خوشی سے بولی۔

" اوفف یار رتم نہ ہوتیں تو میرا کیا ہوتا نمرہ"

" میں نہ ہوتی تو تم بھی نہ ہوتے۔۔" وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولی۔

" یہ بھی تو ہو سکتا ہے نا کہ تم نہ ہوتیں تو تمہاری جگہ کوئی دوسری۔۔۔۔ہوتی۔" قادر دانتوں تلے لب دبائے مسکراہٹ روکنے کی کوشش کرتا دوسری پر زور دے کر بولا۔وہ بری طرح چیڑی۔

" ہاں یہ بھی ہو سکتا ہے میں اینٹ اٹھاؤں اور آپ کا سر پھاڑ کر دوسری کا خمار نکال دوں۔"

"ہاہاہاہا اوہ رئیلی۔۔۔ قادر نے ایک زوردار قہقہ لگایا جس کی وجہ سے اسکی گود میں سوتی ایزہ نے اٹھ کر رونا شروع کر دیا۔

" سنبھالیں اب اپنی شہزادی کو میں جا کر منیشے کو کال کر لوں اسکی طبیعت پوچھنی ہے۔" نمرہ نے اسکی گود میں لیٹی ایزہ کو پیار کیا اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

" بیٹا ایک تو تمہاری ماں مجھے پہلے ہی وقت نہیں دیتی اور جب میں رومینس کرنے کی کوشش کرتا ہوں تم اٹھ کر اپنا آلارم بجا دیتی ہو۔" قادر نے ایزہ سے منہ بناتے ایسے کہا جیسے اسے سب سمجھ آ رہی ہے۔ایزہ اسکو دیکھ کر ہنسنے لگی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" صحیح جا رہی ہو بیٹا۔" قادر نے ایک گہرا سانس لیا اور اسکے ساتھ کھیلنے لگا۔

****

ماضی۔

نکاح کی تیاریاں زور و شور سے شروع ہو چکی تھیں۔

منیشے اپنے کمرے میں بند تھی۔ برہان اور مشعل اسے بازار لے کر جانے والے تھے۔ اچانک کمرے میں راحیلہ بیگم داخل ہوئیں

" بات سنو تم میری۔ نکاح سے انکار کرو گی تم "انہوں نے اسکا بازو پکڑا۔

" میں ایسا کچھ نہیں کروں گئیں۔"

" کیوں تم تو کرنا نہیں چاہتیں نا یہ نکاح اور تم چاہتی بھی نہیں ہو اذیان کو تو کیوں تم انکار نہیں کر سکتیں۔؟"

"جانتی ہیں آپ چاہنے سے زیادہ چاہے جانے کا احساس خوبصورت ہوتا ہے اور اذیان وہ مجھے چاہتے ہیں۔" اس نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔

" ٹھیک ہے کر لو نکاح لیکن میں تمہاری شادی نہیں ہونے دوں گئیں۔"

" تائی کیوں کرتی ہیں آپ میرے ساتھ ایسا آپ کو تو خوش ہونا چاہئے آپ کی جان چھوٹ جائے گی مجھ سے تو پھر یہ سب کیوں۔۔؟ منیشے کی آنکھوں میں نمی کے ساتھ آواز لڑکھڑائی۔

" کیونکہ مجھے تم سے نفرت ہے منیشے۔ تم وجہ جاننا چاہو گی۔ وجہ تمہاری ماں ہے منیشے وہ میری بہن کی جگہ اس گھر میں آئی اور میری بہن جو تمہارے باپ کو چاہتی تھی اس دنیا سے چلی گئی۔ اپنے ساتھ ساتھ فیروز کو بھی کھا گئی وہ اور تم۔۔ ہمیشہ تم نے مشعل کی جگہ لی اسکا باپ اس سے زیادہ تمہیں پوچھتا ہے۔ اور اب یہ رشتہ۔۔ مشعل تم سے ایک سال بڑی ہے لیکن آج پھر تم اسکی جگہ لے گئیں۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

منیشے بس انکی بات سنتی گئی اسے یقین نہیں آرہا تھا کوئی کسی سے اتنی نفرت کیسے کر سکتا ہے آخر کیسے۔۔وہ اسے حیران چھوڑ کر واپس پلٹ گئیں۔

شام کو اسکا نکاح تھا اور صبح اسکی ماں کو کسی کے مر جانے کی وجہ ٹھہرا دیا گیا تھا۔

لوگ کیوں نہیں سوچتے کہ ہر کام اللہ کی مصلحت سے ہوتے ہیں۔جو آتا ہے اور جو چلا جاتا ہے سب کی خبر اللہ کے پاس ہے۔سب کا آنا اور جانا اللہ نے لکھا ہے۔لوگ اگر اللہ کی مصلحتوں کو سوچ لیں تو کتنے ہی دل ٹوٹ جانے سے بچ جائیں کتنے ہی ٹوٹے دلوں کا کفارہ دینے سے بچ جائیں۔

برہان اور مشعل آئے تو وہ بازار چلی گئی۔اسکے اترے چہرے کی وجہ سب نے ہی اچانک ہونے والا نکاح سمجھا تھا۔اذیان اپنے پسند کے جوڑے کا آڈر پہلے ہی دے چکا تھا ان تینوں نے بس وہ جوڑا لے کر میچنگ جیولری لی تھی۔

****

aestheticnovels online

محبت کی شروعات ہے۔اختتام کی بات نہ کر۔

ہنستے ہیں وہ ہم دونوں اداسی کی بات نہ کر

بہار آرہی ہے خزاں کی بات نہ کر

شروعات ہے دلوں کے ملنے کی

روٹھنے کی بات نہ کر

کیا کہا؟ایسا نہیں ہے؟

مزاق کی بات نہ کر

پورے ہال کو گولڈن فیری لائٹس اور سفید پھولوں سے سجایا گیا تھا ماربل کا چمکتا فرش اور بڑا سا سفید اور گولڈن امتزاج کا ہال ایسا لگ رہا تھا وہاں ڈھلتی شام میں بھی دن نکل آیا ہے۔ روشنیوں میں جگمگ کرتا وہ ہال اور چند تیار ہوئے لوگ منیشے سیٹھی اور اذیان مغل کے ایک ہونے کی گواہی دیں گے آج۔

پنک کلر لانگ میکسی ذیب تن کئے جسے گولڈن نگوں کے ہلکے کام سے بھرا گیا تھا۔ لمبے بالوں کو نیچے سے کرل کر کے کھلا چھوڑا ہوا تھا۔ ہلکا سا گلے میں چوکر اور کانوں میں میچنگ ٹاپس ڈالے ساتھ نفیس سی گولڈن ہیل پہنے ہلکے میک اپ کے ساتھ مشعل سیٹھی برہان مغل کے دل کی تاروں کو بری طرح چھیڑ گئی تھی۔

سفید شلوار قمیض میں بالوں کو جیل سے سیٹ کیے پاؤں میں کھیڑی پہنے وہ بلا کا ہینڈسم لگ رہا تھا جو نظر اس پر اٹھتی تو ہٹنا مشکل تھی۔

" آج تو مادام ہتھیاروں سے لیس میدان میں اتری ہیں۔ لگتا ہے قتل کرنے کا ارادہ ہے۔" برہان نے پیچھے سے آواز لگا کر کہا وہ جو پھولوں کا ٹوکرا ہاتھ میں پکڑے جا رہی تھی اسکی آواز اور بات سن کر پلٹی۔

" کیا مطلب ہے برہان کیا میں اچھی نہیں لگ رہی۔ مشعل نے خود کو نیچے سے اوپر تک دیکھا۔"

" بہت پیاری لگ رہی ہو۔" برہان نے اسے دیکھتے کہا۔

" سچ تھینک یو۔۔" وہ مسکرائی برہان اسکی مسکراہٹ میں کھوئے بلکل اسکے پاس آکر کھڑا ہوا۔ اسکی کلون کی خوشبو نے مشعل کو نظریں جھکانے پر مجبور کر دیا۔

" میں نے پوچھا قتل کرنے کا ارادہ ہے۔" برہان نے اسکے پاس کھڑے ہو کر گھمبیر آواز میں سرگوشی کی۔

" ب۔۔ بر۔۔ برہان ایسا کیوں بول رہے ہو۔" مشعل نے خود کو کمپوز کرتے اسے گھورنے کی کوشش کی لیکن ناکام وہ دو قدم پیچھے ہوئی۔ تو وہیں برہان نے خود کو کمپوز کیا اور دو قدم پیچھے ہوا۔

" صحیح تو کہہ رہا ہوں وزن دیکھو کتنا بڑھ گیا ہے آوائیں کھڈا، وڈہ، کر کے لوگوں کا قتل کروائے گی۔ برہان اسکو کہتا حیرت کا پہاڑ اسکے سر پر توڑ گیا۔ اور وہ منہ کھلے کھڑی اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ایک نمبر کا ڈفر، لوفر، گھٹیا انسان ہو تم برہان۔ تم ہو گے موٹے اللہ کرے ہاتھی بن جاؤ تم افف برہان افففف۔۔۔"
وہ اسکی پیٹھ کو دیکھتی زور سے غصے میں بولی برہان نے بامشکل خود کا قہقہ روکا۔

****

چلو چار قدم ساتھ چلتے ہیں

ہر پل کو برابر بانٹ لیتے ہیں

کچھ تم کہنا کچھ میں کہوں گا

تم درد بتانا میں سن لوں گا

تم مسکرانا میں صدقہ دوں گا

تم ہاتھ بڑھانا میں تھام لوں گا

تم وفا کہنا میں نبھالوں گا

بس اتنا کرتے ہیں چلو چار قدم ساتھ چلتے ہیں

بنتِ گلزار

آسمان بلکل صاف تاروں سے چمک رہا تھا ہلکا مائل آسمان پر سجے چاند کی آب و تاب دلکش تھی۔ ٹھنڈی چلتی ہوا منیشے اور اذیان کی خوشی میں جھوم رہی تھی۔ اندر ہال میں انکی نکاح کی تقریب شروع ہو چکی تھی۔۔

دونوں کو آمنے سامنے بیٹھایا گیا موتیے کے پھولوں کی لڑیاں بیچ میں پردے کا کام کر رہی تھیں۔

سفید رنگ کی لانگ فراک جس پر گولڈن نگوں اور تلے کا نفیس کام تھا۔ نیچے حجاب کیپ اور اوپر سفید بھاری ڈوپٹہ سیٹ کیے میچنگ ہلکی جیولری۔ ہاتھوں میں لگی ہلکی مہندی کے ساتھ وہ لال ڈوپٹے کے گھونگھٹ میں انگلیاں چٹخا رہی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

سفید شلوار قمیض کے ساتھ براؤن ویسٹ کوٹ پہنے۔پاؤں میں کھیڑی اور بالوں کو جیل سے سیٹ کیے۔ کہیں دور پریوں کے شہر سے آیا خوبصورت شہزادہ لگ رہا تھا جیسے اپنی شہزادی کو اپنے نام کرنے آیا ہو۔

" منیشے فیروز سیٹھی ولد فیروز سیٹھی کیا آپ کو اذیان مغل ولد حسین مغل کے ساتھ ایک لاکھ سکہ رائج الوقت یہ نکاح طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے؟"

باہر ہوائیں تھم گئیں جیسے منیشے کا فیصلہ سننا چاہ رہی ہوں ویسے ہی جیسے سامنے بیٹھے اذیان کی سانس تھمی ہوئی تھی اسکے وجود کا ایک ایک حصہ کان بنا جواب سننے کا منتظر تھا۔

" جی قبول ہے۔" باہر ہواؤں نے زور پکڑا تارے جگمگ کرنے لگے اذیان مغل کا پور پور ہلکا پھلکا ہو گیا اسکے خون میں خوشیوں کی روانی ساتھ شامل ہو گئی۔

" اذیان کی طرف سے قبول ہونے کے بعد ہر جگہ مبارک باد دی جانے لگی میٹھی میٹھی ہواؤں اور گہرے کالے اور نیلے آسمان کے امتزاج نے انکو مبارک باد پیش کی۔

وہ اٹھ کر پورے حق سے منیشے کی طرف آیا اسے ہاتھ پکڑ کر کھڑا کیا۔ گھونگھٹ اوپر کر کے اسکے ماتھے پر اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی۔ایک زوردار ہوٹنگ سب نوجوانوں نے کی۔ وہ اسے محسوس کرنا چاہتا تھا وہ سکون محسوس کرنا چاہتا تھا اور وہ کر رہا تھا۔ ایسا سکون تو کبھی اسے ملا ہی نہیں تھا جو سکون اللہ نے اس لڑکی میں اپنی بیوی بنا کر رکھ دیا تھا۔ دنیا کی ہر تھکاوٹ سے آج وہ خود کو آزاد کرنے لگا یہ سوچ بنا کے اسکے پرفیوم کی بھینی خوشبو اور اسکے لمس سے وہ نازک لڑکی شرابور ہو رہی ہے۔

" اذ۔۔اذیان۔۔" اس نے نظریں جھکائے اتنی ہلکی آواز میں کہا کہ وہ بامشکل سن پایا۔اس نے منیشے کو آرام سے چھوڑا اسکے گال پر ہاتھ رکھ کر بہت ہلکی آواز میں بولا۔

" مبارک ہو سکون

أنت حبي، أنت مهم بالنسبة لي مثل التنفس. أنت ملكة قلبي الجميلة. أنت سلامي، تسكن فيّ.

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیا؟" منیشے سوالیہ نظروں سے اسے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ مسکرا دیا۔ اتنی عربی اب ہماری بچاری منیشے کو کیا پتا اب۔

" کچھ نہیں۔۔وہ مسکراتا ہوا اس سے الگ ہوا۔"

اذیان اور منیشے کے بعد تصاویر کا سیشن شروع ہوا۔

" سر آپ میم کو ہگ کریں اور میم آپ سر کو دیکھیں۔" فوٹو گرفر پروفیشنل انداز میں کہتا منیشے کے چھکے چھڑوا گیا۔اس نے پریشانی سے پہلے فوٹو فرگر کو دیکھا اور پھر اذیان کو۔

"اذ۔اذ۔۔اذیان۔پ۔۔پلی۔۔پلیز" اذیان مسکرایا۔

" ریلیکس۔۔" اس نے آنکھوں سے اشارہ کیا اور پھر فوٹو شوٹ بہت کمفرٹ زون میں اذیان نے کروایا۔

" ابھی بھی ناراض ہو۔؟" اذیان نے اس سے سٹیج پر بیٹھے سوال کیا۔

"نن۔۔نہیں۔" وہ سر جھکائے بولی

" یعنی شادی کے لیے ہاں سمجھوں۔" اذیان نے نیچلا ہونٹ لبوں میں دبائے ہنسی روکتے پوچھا۔

" بلکل بھی نہیں۔" اس نے جھٹ سے جواب دیا۔

" یہ کیا بات ہوئی مادام۔"

" میں نہیں کروں گی شادی۔" وہ منہ بنا کر بولتی اذیان کو ہنسنے پر مجبور کر گئی۔

****

تمہیں محبت سیکھاتا ہوں یہاں بیٹھو

کچھ غزلیں سیکھاتا ہوں یہاں بیٹھو

کیا کہا وہ چاند پسند ہے تم کو؟

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اچھا اتار کر لاتا ہوں یہاں بیٹھو

"مشعل مجھے بات کرنی ہے تم سے؟"

" بولو" مشعل ساتھ ساتھ یہاں وہاں دیکھتی بولی کہ نکاح میں آنے والے کسی مہمان کو کسی چیز کی ضرورت تو نہیں۔

" یار ادھر۔۔۔ادھر چہرہ کر کے بات سنو" برہان نے جھنجھلاتے ہوئے اسکا بازو پکڑ کر چہرہ اپنی طرف کیا۔

مشعل نے پہلے برہان کے ہاتھ کو دیکھا جس سے اسکا بازو پکڑا ہوا تھا اور پھر اسے۔ برہان نے جلدی سے اسکا ہاتھ چھوڑا۔

" ایئم ریلی سوری وہ بس فلو میں پتا نہیں چلا۔"

" اٹس اوکے کیا کہنا ہے۔" وہ دونوں ہی آج ایک دوسرے سے کترا رہے تھے شاید ڈرتے تھے آنکھوں میں بہتے جذبات عیاں نہ ہو جائیں۔

" ہاں اچھا وہ۔۔۔میں نے بھائی اور میشی کے لیے سرپرائز قوالی نائیٹ کا انتظام کیا ہے وہ دونوں نہیں جانتے تو ڈریس لینے جانے ہیں انکے۔"

" اور یہ تم مجھے اب بتا رہے ہو۔" اس نے ایک ابرو اچکا کر ہاتھ باندھے سوال کیا۔

"ہاں کچھ دن بعد کرنی تھی لیکن میں کل لندن جا رہا ہوں۔ مشعل نے اسے حیرانی سے دیکھا اور پھر دیکھتی رہی۔

"اوہ صحیح۔۔"مشعل تلخی سے مسکرائی۔

"کک۔۔ک۔۔کب واپس آؤ گے۔" گلاس میں پانی ڈالتے اس نے مصروف سے انداز میں پوچھا۔

" بابا بھیج رہے ہیں اپنی جگہ ایمپورٹنٹ مٹینگ ہے کچھ کہہ نہیں سکتا۔"

" یہی کہنا تھا۔" دوٹوک سوال کیا گیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ن۔۔نہیں۔۔" وہ بھی اسکے چہرے کے اترتے چڑھتے رنگ دیکھ رہا تھا۔

" بولو سن رہی ہوں۔" اس نے پانی کا گلاس ہونٹوں سے لگایا۔

" آج تم واقعی بیاری لگ رہی تھیں بلکل پرنسس جیسے۔" مشعل نے حیرانی سے اسے دیکھا جہاں سنجیدگی ہی سنجیدگی تھی۔اور آنکھوں میں محبت۔

" ڈریسس لینے چلتے ہیں بھائی اور میشی کا دیر ہو رہی ہے۔" اس نے گلاس واپس رکھتے کہا۔

"ہاں۔۔برہان نے اثبات میں سر ہلایا۔" آنٹی کو بتا کر آجاؤ میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں"۔

وہ دونوں ہی انجان تھے اس محبت کی شروع ہونے والی کہانی سے۔وقت نے نا جانے یہ داستان قبول کرنی تھی یا دونوں سلگنے والے تھے۔

****

نکاح کی تقریب نو بجے تک ختم کر دی گئی تھی۔سادگی سے نکاح ہونے اور فوٹو سیشن کے بعد سب اپنے گھر کو لوٹ گئے۔رخصتی کی ڈیٹ آج سے پندرہ دن بعد کی رکھی گئی تھی۔

وہ لوگ مغل فارم ہاؤس پر موجود تھے یہاں سے انہیں دو گھنٹے بعد برہان کی بتائی جگہ پر پہنچنا تھا۔گہرا نیلا آسمان جاتی سردیوں اور گرمیوں کی آمد کی وجہ سے تارے جھلمل کر رہے تھے۔ٹھنڈی خوشگوار ہوا کی وجہ سے پتے لہرا رہے تھے انکی آواز اور سوئمنگ پول کا پانی بھلا لگ رہا تھا۔ہر طرف ہریالی تھی اور بیچ میں سوئیمنگ پول۔وہ وسیع پیمانے پر بنا فارم ہاؤس خوبصورت پھولوں سے بھرا ہوا تھا۔

وہ دونوں وہاں کھڑے چاند کو دیکھ رہے تھے۔

" اذیان۔۔" اس نے اذیان کو پکارا

" کہیں مسز اذیان۔" جواب بھی اسی انداز میں آیا۔

" م۔۔مجھے شادی نہیں کرنی۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"اچھا کیوں نہیں کرنی شادی۔" اس نے منیشے کی طرف دیکھا۔

"ب۔بب۔۔۔بس نہیں کرنی۔"اس نے منہ پھلایا۔

" ارے ایسے کیسے نہیں کرنی وجہ بتاؤ مجھے۔"

" آپ سے ڈر لگتا ہے مجھے۔"

" میں شوہر ہوں جن نہیں ہوں جس سے تم ڈرو۔کوئی اور وجہ بتاؤ۔"

" آپ بہت بڑے ہیں مجھ سے بڈھے جلدی ہو جائیں گے۔" اذیان کے سر پر لگی اور تلوں پر بجھی۔

" جو بڑے ہوتے ہیں ناوہ رومینٹک بھی زیادہ ہوتے ہیں۔" اس نے ہنسی روکے کہا۔

" آ۔۔۔آپ کو شرم نہیں آتی ایسی باتیں کرتے ہوئے۔"

" شرم کیسی اب میں تم سے کرپٹو کرنسی کی باتیں کروں۔" اذیان نے کندوں سے پکڑ کر اسے خود سے لگایا۔

" اذ۔۔اذیان پلیز۔۔"

" اچھا سوری میں اب ایسی باتیں نہیں کروں گا اپنی بے بی سے۔"

" بے بی نہ کہیں مجھے۔"

" جو حکم میری جانم کا۔"

" جانم بھی نہ کہیں۔"

" پھر کیا بولوں میں اپنی میٹھی سی جان کو۔"

"اوف اوففف۔۔" منیشے نے پاؤں پٹختے غصے میں چہرہ موڑ گئی۔" اذیان کا ایک قہقہ بلند ہوا۔وہ اسکا دھیان شادی کے ٹاپک سے ہٹا رہا تھا جس میں وہ کامیاب بھی ہو چکا تھا۔غصہ اور شرم کی ملی جلی کیفیت میں اب منیشے کا چہرہ لال ہو رہا تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

" کیا وہ ملا۔" ذیم سے ہیڈ نے پوچھا۔

" نو سر۔ تلاش جاری ہے۔" وہ سر جھکائے بولا۔

" ذیم یہاں دیکھو میری طرف۔" انہوں نے اسکے پاس کھڑے ہو کر بارعب آواز میں کہا۔

"کیا میں یہ نظریں ملانے کے لائق ہوں۔" اس نے سر جھکائے کہا

" آہہہ آج کل یہ بچے۔" انہوں نے سرد آہ بھری۔

" تم نے آج تک بہت کچھ کیا ہے۔ تم اس ٹیم کے ہیڈ ہو۔ بے شک جو باہر کھڑے ہیں وہ تمہارے دوست ہیں لیکن ٹیم پہلے ہے۔ اگر تم انکے سامنے ایسے جاؤ گے تو انکے سر بھی جھک جائیں گے۔ اللہ کے علاوہ کسی کے سامنے ایسے سر جھکانا چھوڑ دو۔

" سر غلطی کرنے والا جھکاتا ہے۔"

" تم نے غلط نہیں کیا۔"اس نے سر اٹھا کر انکو دیکھا۔

" وہ بھاگ گیا ہے سر۔ اور میں اسے ڈھونڈ بھی نہ سکا۔"

" چھوڑ دو اسے تم اسے پکڑ سکتے ہو جب ہمارا میشن شروع ہو گا۔"

" اور ہمیں یہ میشن اب شروع کرنا ہے۔ چند دن ہے ساری تیاری مکمل کرو اور اپڈیٹ کرو۔"

" جی سر۔" اس نے اثبات میں سر ہلایا اور باہر نکل گیا۔

" کچھ کہا سر نے۔" عاقب نے سوال کیا۔

" تیاریاں شروع کرو میشن کی۔"

" لیکن ابھی تو وقت۔"مرات اس سے پہلے آگے بولتا اذیان کی گھوری نے اسے چپ کروا دیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اب وہ کوریڈور میں چلتے سب کو انکے کام بتا رہا تھا۔ اور باقی سب اسکے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔

" الیاس ساری سی سی ٹیوی فوٹیج دوبارہ چیک کرو۔ مرات سسٹم ہیک کرنے کی کوشش کرو جو میں نے تمہیں سینڈ کیا ہے۔ عاقب بارڈرز کے لیے تم ابھی نکلو گے اور بات کر کے آؤ۔ فرقان تم عاقب کے ساتھ جاؤ گے جو نہ مانیں کوئی خوفیہ راستے تلاش کرو گے تم۔ اور عمر تم۔۔" اس نے انیس سالہ نورانی صاحب کے چھوٹے بیٹے عمر کو دیکھا۔ وہ اسے اپنا عکس لگتا تھا۔

" تم ٹرینیگ کرو جا کر میں آ کر چیک کروں گا۔"

از دیٹ کلئیر؟" اس نے ان سب کی طرف چہرہ کر کے بھاری آواز میں کہا۔

" یس سر۔۔" سب نے ایک زبان جواب دیا

" گڈ۔" وہ کہتا سب کو پیچھے چھوڑ گیا اور سب اپنے اپنے کام کی تیاری کرنے لگے۔

aestheticnovels.online

****

لان کی ساری تھیم بلیک اور گولڈن رکھی گئی تھی۔ درخت فیری لائٹس سے سجے ہوئے تھے۔ سامنے سٹیج تھا جہاں قوال موجود تھے۔ نیچے بیٹھنے کا انتظام تھا۔ جگہ جگہ کالے اور گولڈن تکیے رکھے تھے۔ ہلکی ہلکی کھنکی کے ساتھ ماحول خوشگوار ہو گیا تھا۔

برہان نے براؤن شلوار قمیض پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیا ہوا تھا۔ مشعل نے رسٹ کلر کی سمپل لانگ میکسی ذیب تن کر کے ہائی پونی ٹیل کی ہوئی تھی۔ دونوں ہی اپنی اپنی جگہ اداس تھے۔

" قوالی نائٹ شروع ہوئی قریبی دوست اور فیملیز کے علاوہ وہاں کوئی موجود نہ تھا۔

قوالیوں کے بیچ میں ہی اذیان اور منیشے آتے نظر آئے۔ بلیک لانگ میکسی اور گولڈن حجاب کیے وہ ہلکے نیوڈ میک اپ کے ساتھ خوبصورت لگ رہی تھی اذیان نے بلیک شلوار قمیض کے ساتھ سکین چادر کندھے پر ڈالی ہوئی تھی ۔ اگر وہ پہاڑوں کا خوبصورت سلطان لگ رہا تھا تو منیشے بھی پریوں کی شہزادی سے کم نا لگ رہی تھی۔ ہر اٹھنے والی

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

نظر ٹھہر رہی تھی ان پر۔ دونوں کو آگے صوفے پر بیٹھایا گیا۔ قوال نے ایسی محفل جمائی کہ سب کے دلوں کی تار اپنی اپنی محبتوں کے لیے چھیڑ سے گئے۔ وہاں موجود اگر دو لوگ ایک دوسرے کی محبت میں گرفتار ہوئے تھے تو وہیں دو وجود ایک دوسرے کی محبت سے انجان بھی تھے۔

قوال کو روک کر برہان نے اناؤنسمنٹ کی۔

" لیڈیز اینڈ جینٹل مین آج کی یہ محفل میرے بھائی اور بھابھی کے نام۔" تالیوں کی آواز وہاں گونجی سب ہی اپنی جگہ چھوڑے برہان کے ارد گرد کھڑے تھے۔

" اس لیے میں چاہتا ہوں میرے بھائی ہمیں کچھ بھابھی کے لیے سنائیں۔ نوجوانوں نے زوردار ہوٹنگ کی۔

وہیں منیشے کا بس نہیں چلا کہ وہ جوتا اتار کے برہان کے سر پر دے مارے۔

" لائٹس آف۔۔" برہان کے کہتے ساری لائٹس آف ہو گئیں اب ایک سپوٹ لائٹ اذیان کے اوپر تھی۔

اذیان نے بولنا شروع کیا۔ اسکی آواز اب وہاں گونجنے لگی۔

" میشے دس ایز فار یو۔"

" تم جو کہہ دو زندگی ہار جاؤں گا

سانسیں تم پر وار دوں گا"

منیشے نے لال ہوتا چہرہ نیچے کر لیا۔ اذیان اسکی طرف ہی دیکھتے بولتا جا رہا تھا۔ ٹھنڈی ہواؤں نے اسکا ساتھ دیا۔

" نہیں بتا سکتا تمہیں حالِ دل

لیکن تمہیں محبت سے مہکا دوں گا۔" وہ چلتا ہوا منیشے کے پاس آیا منیشے دو قدم پیچھے ہوئی۔

"اذیان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر تھوڑا سا اپنے پاس کیا۔

" یہ جو تم جاتی ہو رخ مڑ کر بار بار"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

میں اس وار پر اپنی سانسیں تمام کر دوں گا"

" تم جو کہہ دو زندگی ہار جاؤں گا

سانسیں تم پر وار دوں گا

وہ منیشے کی کالی آنکھوں میں اپنی بھوری آنکھیں ڈالے بولا جا رہا تھا۔اور دوسری طرف دو لوگ چپکے چپکے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

چاند بھی وہاں کھڑا محبتوں سے راضی لگتا تھا اس لیے پوری اب و تاب سے چمکتا تاروں کی جھرمٹ کے ساتھ انہیں اپنے گھیرے میں لیے ہوا تھا۔

دنیا سے جیتا میں

رمزِ عشق میں ہار جاؤں گا

" تمہارے حسن کے صدقے دوں گا

ان آنکھوں میں ڈوب جاؤں گا۔" اذیان نے اپنے ہاتھ کی پشت سے اسکا گال سہلایا۔ وہ گھومتا منیشے کے پاس جا کھڑا ہوا اور اسکا ہاتھ تھام کر ہتھیلی سامنے کی۔

"یہ وعدہ ہے میرا دل کی ملکہ سے

اس مہندی کی طرح تیری زندگی خوشیوں سے مہکا دوں گا۔"

وہ یہاں وہاں دیکھتی جانے لگی۔اذیان نے ہاتھ پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا۔

" یہ جو تم بھاگتی ہو رخ موڑے

اس طرح تو میں جاؤں گا"۔وہ اسکی آنکھوں میں بولتا جا رہا تھا۔جہاں محبت کی رمق اپنے لیے اسے نظر آ رہی تھی۔

اس نے اپنا سر منیشے کے آگے جھکایا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" سرِ خم تسلیم کر میرا اے سکونِ قلب

تیرا عاشق ہوں بلاوجہ ہار جاؤں گا۔"

اسکے خاموش ہوتے ہی ہال کی ساری لائٹ اور تالیوں کی گونج منیشے کو ہوش میں لائیں۔وہاں کھڑے ایک ایک شخص نے اذیان مغل کی محبت اپنی بیوی کے لیے محسوس کی تھی اس نے منیشے کو اس مقام پر لا کھڑا کیا تھا کہ بھاگنا بھی چاہتی تو بھاگ نہ پاتی۔مقام پر مقام دیتا اذیان مغل واپسی کے سارے راستے ہمیشہ کے لیے بند کر گیا تھا۔ اس نے کبھی نہیں کہا تھا وہ اس سے محبت کرتا ہے وہ شاید آگے بھی کبھی نہ کہہ پاتا لیکن اپنے غصے اور انا سے لیس انسان نے اپنی بیوی کے لیے انا اور غصے کی جس طرح دیوار گرائی وہاں کھڑے ہر شخص نے دیکھا تھا۔

****

" تو تم کل جا رہے ہو؟" مشعل نے ساتھ بیٹھے برہان سے کہا جو قوالی سن رہا تھا۔

" ہاں جا رہا ہوں۔" برہان نے ایک گہری سانس لی۔

" کوشش کروں گا جلدی آجاؤں۔" وہ جیسے اسکے سوال کا مطلب سمجھ گیا تھا۔

دونوں خاموشی سے سامنے بیٹھے قوال کو سننے لگے۔لائٹس کو مدھم کر دیا گیا تھا۔

" ہم نے جگنو جگنو کر کے تیرے ملن کے دیپ جلائے ہیں۔"

" مشعل"۔۔" ہاں۔۔" برہان کے اچانک بولنے پر مشعل نے فوراً جواب دیا دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

" ہم نے دھڑکن دھڑکن کر کے تیرے دل کو دل سے جوڑ لیا۔"

" ہم نے آنکھیں پڑھ پڑھ کے تجھے ورد بنا کے یاد کیا۔" دونوں نے ایک دوسرے سے نظریں چرائیں۔

" مشعل ای لو یو۔" برہان نے اچانک سے ایک ہی سانس میں کہہ دیا۔مشعل نے پوری آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔برہان نے لب بھینچے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تجھے پیار کیا تو تو ہی بتا ہم نے کیا کوئی جرم کیا اور جرم کیا ہے تو بھی بتا اس جرم کے جرم کی کیا ہے سزا۔۔"

" نہیں رہ سکتا تمہارے بنا پلیز کوئی تو جواب دو۔" مشعل جانے لگی جب برہان نے اسکے ڈوپٹے کا لہراتا پلو پکڑ کر اسے بیٹھایا۔

" مجھے جواب چاہیے مشعل میں جانتا ہوں تم بھی مجھے۔" وہ لب بھینچ گیا ڈرتا تھا اگر مان ٹوٹ گیا تو۔ اس نے نظریں سامنے کر لیں قوال ایک ہی لائن پر تھا ابھی تک۔ منیشے نے اسکی آنکھوں کو دیکھا جو نمی کی وجہ سے چمک رہی تھیں۔

" صحیح کہا تم نے برہان میں نظریں چرا رہی تھی۔ لیکن آج تمہاری چمکتی آنکھوں پر دل ہار بیٹھی ہوں۔" برہان ایک دم سے گردن گھما کر اسے دیکھا جہاں وہ اسے دیکھ کر ہی مسکرا رہی تھی۔

" تم جیت گئے ہم ہارے۔ ہم ہارے اور تم جیتے۔"

" دو۔۔۔دو۔۔۔دوبارہ کہو۔" برہان کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔ مشعل نے اسے خفا نظروں سے دیکھا۔

"پلیز کہو نا مشعل۔" اس نے بچوں کی طرح زد کی مشعل نے نفی میں سر ہلایا تو وہ سر نیچے کو جھکا گیا۔

"تم جیت گئے ہم ہارے۔ ہم ہارے اور تم جیتے۔ تم جیتے ہو لیکن ہم سا کوئی ہارا نہ ہو گا۔" برہان نے مشعل کو اپنے کان میں کہتے سنا اسکی مسکراہٹ اتنی گہری ہوئی کہ مشعل کو لگا اس نے اتنی خوبصورت مسکراہٹ اپنی زندگی میں پہلی بار دیکھی ہے۔

لیکن کچھ کہانیاں مکمل ہوتے ہوتے ادھوری رہ جاتی ہیں۔ انسان جب زندگی جینے کی خواہش کرتا ہے تو اسے محبت ہوتی ہے اور جب انسان کے ستارے گردش میں ہوں تو اسے عشق ہوتا ہے۔ وہ دونوں زندگی جینے کے خواہشمند تھے لیکن انکے ستارے گردش کی طرف اپنا پہلا قدم رکھ چکے تھے۔

****

سوہائی اپنے کمرے میں آئی اسکا سر سوچ سوچ کر بری طرح دکھ رہا تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

وہ لیٹی ہی تھی کہ اسکا فون بجا۔ وہاں چلنے والی ویڈیو نے اسکے چھکے چھڑا دیے۔

ساتھ ہی میسج آیا جسے اس نے پڑھا۔ اس نے ہمت کر کے اس نمبر پر فون کیا لیکن فون بند ہو چکا تھا۔

کچھ وقت کے لیے اسکے دل میں آیا وہ خودکشی کر لے۔ وہ ڈریسنگ ٹیبل کی طرف آئی اور کچھ ڈھونڈنے لگی اسنے ایک بعد دوسری اور دوسری کے بعد تیسری دراز کھولی تیسری دراز پر نظر پڑھتے وہ رک گئی۔

اس دراز میں ایک قینچی، نیل فائیلر، چھوٹی سے چھوری پڑی تھی۔

****

" مما۔۔ مما یار پلیز کچھ کھانے کو لا دو بھوک لگ رہی ہے۔" وہ دھپ سے صوفے پر بیٹھی۔

" توبہ یہ لڑکی پڑھ کر آئی ہے یونی سے یا مجھ پر احسان کر کے آئی ہے۔" وہ بڑبڑاتی ہوئیں اسکے لیے جوس لے کر آئیں۔

" یہ کیا آج صرف جوس ہے۔" اس نے منہ بنایا۔

" میری طبیعت نہیں ٹھیک تھی تو آج بازار سے آرڈر کر لینا۔ ماں جی کا پرہیزی بنا دیا میں نے۔"

" ہیں کیا ہو گیا آپکو۔" مشعل نے جوس کا گلاس نیچے رکھ کر انکی پیشانی کو ہاتھ لگا کر چھوا۔

" ارے ہٹو انگریز کی اولاد ہم تمہاری طرح چھوئی موئی نہیں ہیں۔ دیسی گھی کھائے ہیں ہم نے۔" انہوں نے اسکا ہاتھ پیچھے کیا۔

"ایک آج کل کی بچیاں ہیں ناک منہ چڑانا ہی نہیں جاتا انکا۔" روزینہ بیگم پیچھے سے آتی بولیں۔

" فار گاڈ سیک دادو اور مما دوبارہ شروع ہو گئے۔" وہ بیزار ہوئی۔ پھر سوال کیا۔

" میشی کہاں ہے۔؟"

" کچن میں ہیں محترمہ۔" راحیلہ بیگم نے بیزاری سے کہا اتنی میں جلنے کی بدبو اور دھواں اٹھا کچن سے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ارے نکمی نے پھر کچھ جلادیا۔ جا مشعل جاکر دیکھ میرے تو سارے جہیز کے برتن یہ کالے کر کے چھوڑے گی۔" مشعل کچن کی طرف بھاگی ہنستے ہوئے۔

امیوں کے جہیز کے برتن سونے سے بھی زیادہ قیمتی ہوتے ہیں۔ چمڑی بھی جائے اور دمڑی بھی لیکن جہیز کے برتن نہ جائیں اگر وہ گئے تو ایک جوتی کی سلامی آپ کو ضرور ملے گی۔

" ہاہاہاہاہا اوہ مائے گاڈ اب کیا جلادیا تم نے۔" مشعل نے اسکے پاس آکر پوچھا جو برتن رگڑ رہی تھی۔

" چائے کا پانی رکھا ہی تھا پتا نہیں کیسے کوئلہ ہو گیا یہ۔" اس نے منہ بنا کر کہا۔۔

" ویسے ایک بات ہے میشی مما کی آج تک کی سختی سے لے کر دادو اکے پیار تک تمہیں دونوں ہی کھانا بنانا نہ سیکھا پائیں۔ داد دینی پڑے گی۔ مشعل نے تالی بجائی تو منیشے نے اسے گھور کر دیکھا۔

" تم جانتی ہو مجھے کھانا بنانا پسند نہیں ہے۔"

" لیکن کھانا کھانا پسند ہے۔" کلیپنگ۔۔۔" مشعل نے اسکی بات پر اسے داد دی۔

"تم دفع کیوں نہیں ہو جاتیں یہاں سے۔ اس نے برتنوں کا گیلا سپنج مشعل کے منہ پر مارا اسنے بچاؤ کے لیے منہ کے آگے ہاتھ رکھا۔

" مشعل۔۔۔۔ مشعل بچے۔۔ کہاں کھو گئے۔" روحیل صاحب نے اسکا کندھا پکڑ کر ہلایا جو منہ کے آگے ہاتھ رکھے ہنس رہی تھی وہ ماضی سے حال میں واپس آئی۔

جس گھر کو وہ بھرا ہوا دیکھتی آئی تھی۔ آج وہ خالی تھا۔ نہ کچن میں ماں کی آواز تھی نہ لاونج میں بیٹھی دادو اور نہ اسکے پیچھے بھاگتی اسکی بہن وہ اکیلی تھی اور ساتھ اسکے بابا۔"

" کیوں لائے ہیں آپ مجھے بابا۔ یہاں اذیت کے سوا کچھ نہیں۔؟"

" کچھ دن بچے کام ہو جائے ہم اسلام آباد چلے جائیں گے۔"

" لیکن میں یہاں نہیں رہنا چاہتی آپ کیوں نہیں سمجھتے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" میں سمجھتا ہوں مشعل ایسے ریکٹ نا کرو جیسے میں تمہیں سمجھتا نہیں اگر تم نے اپنی ماں اور دادو کو کھویا ہے تو تم نے کبھی سوچا ہے ان میں سے ایک میری زندگی کی ہمسفر تھی اور دوسری میری ماں۔ کیا تم نے سوچا ہے ان سے پہلے میں نے اپنے بھائی کو کھویا ہے جسے دفنانا بھی نصیب نہیں ہوا میں نے باپ کو کھویا اور تین عورتوں کی حفاظت اکیلے کی۔ تمہیں اب بھی لگتا ہے میں سمجھتا نہیں تمہیں۔ میں نے خود کو سنبھالا مشعل تمہارے لیے منیشے کے لیے کیونکہ تم دونوں میری بیٹیاں ہو۔" انکی آواز آخر میں رندھ گئی یہ وہ غم تھا جو کبھی نہیں بھر سکتا تھا۔ جو وہ آج تک کسی سے کچھ کہہ نہیں سکے تھے۔ وہ خاموشی سے اپنے بکھرے ہوئے آشیانے کو سنبھالنے کی کوشش کر رہے تھے۔

" بابا ائم سوری ہم ساتھ رہیں گے ہمیشہ ساتھ ہم ایک فیملی بن کر رہیں گے میں اس فیز سے آپ کے لیے خود کو باہر نکالوں گی۔ وہ دونوں باپ بیٹی سر جوڑے بیٹھے اپنے آج تک ہونے والے نقصان پر پہلی بار رو رہے تھے ۔انسان کا ہر زخم بھر جاتا ہے لیکن کسی اپنے کا اس دنیا سے چلے جانا ایک ایسا زخم ہے جو ہمیشہ ہرا رہتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ صبر آجاتا ہے لیکن زخم!!! وہ کبھی نہیں بھرتا۔ انسان اسکا ذکر کرنا بند کر دیتا ہے ایک سال، دو سال، تین سال، دس سال اور پھر پوری زندگی وہ اسکا ذکر نہیں کرتا۔ لیکن جب بھی اسکی یاد آتی ہے چپکے سے ایک موتی آنکھوں سے ٹوٹتا ہے پھر لاتعداد موتی ٹوٹتے جاتے ہیں۔ کہنے کو وہ یاد ہوتی ہے۔ ہاں صرف ایک یاد لیکن انسان کا سانس اس وقت روک جاتا ہے۔

****

برہان کلائینٹ سے بات کر رہا تھا جب اسکا فون بجا۔

"السلام وعلیکم! برہان مغل سپیکنگ۔

" وعلیکم السلام! مسٹر برہان میں اریج مغل کے کالج سے بات کر رہی ہوں کیا کالج آسکتے ہیں۔"

"یعنی اس نے پھر کچھ کر دیا۔ برہان نے سوچتے ہوئے انگلیوں سے ماتھا سہلایا۔"

" میں آتا ہوں۔" اس نے کہتے فون بند کیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" از ایوری تھنگ اوکے مسٹر برہان۔" سامنے بیٹھے کلائینٹ نے کہا۔

" جی مجھے جانا ہو گا مسٹر لکھانی ہم بعد میں اس کیس کو ڈیسکس کرتے ہیں۔"

" شیور۔"

برہان اریج کے کالج پہنچا۔۔

" آپ جانتے ہیں آپ کی بہن نے اس بار کیا کیا ہے؟" پرنسپل غصے سے بھری ہوئی تھی۔

" جی آپ بتائیں۔"

" اس نے چوہا شاپر میں ڈال کر ٹیچر کی ٹیبل پر رکھ دیا۔" برہان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں اس نے گردن گھما کر ساتھ بیٹھی اریج کو دیکھا۔

"کک۔۔۔ کیا مطلب نقلی چوہا نا؟"

" نہیں مسٹر برہان چوہا اصلی تھا مجھے تو یہ بات سمجھ نہیں آتی لڑکیاں ایک کوکروچ کو دیکھ لیں تو بے ہوش ہونے والی ہو جاتی ہیں اور اس نے پورا چوہا ہی پکڑ لیا۔" برہان کا دل کیا ساتھ بیٹھی اریج کو کچھ کر دے یا خود غائب ہو جائے جس پر نسپل کو وہ سنا کر گیا تھا آج وہ اس سے اپنا ہر بدلہ لے رہی تھی۔

" ایئم سوری میم اب سے یہ ایسی کوئی حرکت نہیں کرے گی۔"

" مسٹر برہان ہم اور انہیں اس سکول میں نہیں رکھ سکتے کائینڈلی آپ لے جائیں انہیں۔"

" میں آپ سے کہہ رہا ہوں میم دوبارہ ایسا کچھ نہیں کرے گی یہ۔"

بہت سی منتیں کرنے کے بعد پرنسپل مان گئی تھی۔ برہان اسکے ساتھ باہر نکلا۔

اس نے اریج کی طرف سختی سے گھور کر رخ اپنی طرف کیا۔

" کیا حرکت تھی یہ اریج۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" وہ بلاوجہ کی سختی کرتی تھیں ہم پر۔" اس نے منہ پھلائے کہا

" تو تم نے اسکا یہ نتیجہ نکالا۔ کہاں سے آتا ہے یہ سب تمہارے دماغ میں۔"

"کچھ بھی تو نہیں کیا میں نے بھائی، صرف چوہا شاپر میں ڈال کر ٹیچر کی ٹیبل پر ہی تو رکھا ہے۔ کھلا تھوڑی رکھا تھا میں نے۔" وہ اتنی معصومیت سے بولی کہ برہان پوری کی پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھے گیا۔

" یہ اتنی سی بات نہیں ہے اور اتنا سمجھانے کے بعد بھی تم نے وہی حرکت کی۔ اس لیے آج سے اور ابھی سے تمہاری پاکٹ منی بند، رات کو آئسکریم بند۔" اریج منہ کھول کر برہان دیکھنے لگی اور وہ بولے جا رہا تھا۔" ویکینڈ پر میرے اور بھائی کے ساتھ موووی نائٹ بند، اؤٹنگ کے لیے جانا بند۔ اور ہاں موبائل بھی اب سے صرف دو گھنٹے ملے گا۔"

" بھائی!!!۔" برہان نے اسکی روتی صورت دیکھ کر بیچ میں ٹوکا۔

" میں نہیں پگھلوں گا یہ چہرہ دیکھ کر سن رہی ہو تم اتنا سمجھانے کے بعد بھی تم نے یہ حال کیا ہے۔"

" میں نے کسی کو نقصان نہیں پہنچایا، پیسے بھی نہیں لیے۔ آپ نے اور بھائی نے کہا تھا میری شرارت سے کسی کا نقصان نہ ہو۔"وہ برہان کے پیچھے پیچھے بھاگتی کہے جا رہی تھی جو کالج سے باہر جا رہا تھا۔ اسکی بات پر پلٹا۔

" آج سے ہر قسم کی شرارت بند اگر اب کوئی شرارت کی تو آئی سیور اریج مغل میں یہ سب دو سال کے لیے بند کر دوں گا۔" اس نے شہادت کی انگلی اٹھاتے اسے سخت الفاظوں میں تنبیہ کی۔

" بھائی!!!!" وہ منمنائی۔

" چھٹی کے بعد ڈرائیور کے ساتھ سیدھا گھر جانا ہے تم نے۔" وہ کالج سے باہر نکل گیا۔

****

" ارحم تم نے ڈرگز مافیہ کا پتا لگوایا۔" ارحم ایجنسی میں کھڑا سامنے ہیڈ سے بات کر رہا تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" جی سر وہ لوگ گرلز ہوسٹل میں سٹاک کرتے ہیں میں نے ساری لسٹ بھی نکال لی ہے۔" اس نے کچھ کاغذات انکی طرف بڑھائے۔ وہ دیکھنے لگے۔

" ویلڈن ارحم! " ہیڈ نے مسکرا کر کہا۔

" اور جس یونی میں تم جا رہے ہو انکا کیا۔"

" مجھے ابھی تک کلاس میٹس میں کوئی بھی ایسا نظر نہیں آیا جس کی ڈرگز کی وجہ سے طبعیت خراب ہوتی ہو۔ بر حال ایک لڑکا اور لڑکی ہیں جو مجھے مشکوک لگے ان پر نظر رکھ رہا ہوں۔

" ہنہوں!! ایک نظر اگر کوئی نیو سٹاف آیا ہے ان پر بھی دے لینا ہو سکتا کچھ مل جائے۔"

" جی سر۔" اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

" پرنسپل نے تو کچھ نہیں کہا سنا ہے سر لیاقت کو ناک تلے چنے چبوائے ہوئے ہیں تم نے۔" وہ مسکراتے بولے تو ارحم نے مسکراتے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

" نہیں سر بس ویسے ہی وہ بچارے بھی کہاں جانتے میرے بارے میں۔"

" اے۔ڈی نے ہر چھوٹی بڑی معلومات پتا کر لی ہے انصر کے ذریعے لیکن اب خان کو اس پر شک ہو رہا ہے۔"

" جی سر میں یہ بات جانتا ہوں لیکن جتنی انفارمیشن ہمیں چاہیے تھی وہ کافی رہے گی۔"

" ہنہوں۔۔" ہیڈ نے اثبات میں سر ہلایا

کچھ اور کام کی باتیں کر کے وہ ایجنسی سے باہر آیا جب اسے رامین بیگم کی کال آئی۔ وہ کافی پریشان لگ رہیں تھیں۔ جب وہ وہاں پہنچا تو وہ اسے نیچے لاؤنج میں ہی نظر آ گئیں۔

" انٹی کیا ہوا ہے سوہائی کہاں ہے۔"

" بیٹا اس نے خود کو کمرے میں بند کر لیا ہے کھول ہی نہیں رہی تمہارے انکل کام کے سلسلے میں باہر گئے ہوئے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" آپ پریشان نہ ہوں بلکل ریلیکس ہو جائیں میں دیکھتا ہوں۔"وہ سوہائی کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

" سوہائی میں ہوں پلیز دروازہ کھول دیں۔"

" ابھی آپ جائیں ارحم۔" اسکی آواز ابھری۔

" میں نہیں جاؤں گا اوپن داڈور پلیز۔" اسکا لہجہ نرم تھا۔کوئی آواز نہیں آئی

" سوہائی اگر آپ نے دروازہ نہ کھولا تو میں توڑ دوں گا وہ بھی ابھی کے ابھی۔اسکی دھمکی کام کر گئی اور دروازہ کھولا ۔ارحم اسے حیرانی سے دیکھے گیا۔"

" سوہائی یہ؟؟؟" وہ بس اتنا ہی کہہ سکا۔۔

لائٹ بلیو کلر کی سادھا سی فراک کے ساتھ ہمرنگ کیپری پہنے،لال آنکھیں وہ بڑے لمبے گھنے بالوں کے بجائے بے ڈھنگے کٹے ہوئے بالوں کے ساتھ اسے مسکرا کر دیکھ رہی تھی۔

" کیسی لگ رہی ہوں میں؟" اس نے کسی بچے کی طرح پوچھا۔ارحم نے خود کو کمپوز کیا اور پھر ہنسا۔

" بہت پیاری۔۔لیکن ہمیں انہیں تھوڑا اور اچھا کرنے کی ضرورت ہے آئیں بیٹھیں یہاں۔" وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے والی کرسی کے پاس لے آیا اسکا رخ اپنی طرف کیا۔

" اور بالوں کی سیٹنگ کرنے لگا۔" وہ اسکے پیچھے جا کھڑا ہوا۔ایک آنسوں ٹوٹ کر گال پر بہہ گیا اس نے جلدی سے صاف کیا گلا کھنکھرا۔

" کچھ ہوا ہے؟" اس نے کٹنگ کرتے پوچھا۔

" ن۔۔نن۔۔نہیں تو۔" وہ جواب دیتے لڑکھڑائی۔ارحم سمجھ گیا۔

" آپ نے دوائی لی اپنی۔رات کو سوئیں نہیں آپ کل والے کپڑوں میں ہیں۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" نہیں مجھے نیند ہی نہیں آئی دوائی لینے کا بھی ٹائم نہیں ملا۔" ارحم اسکی بات خاموشی سے سنتا اسکے سامنے آیا اور کٹنگ کی۔ وہ اسے دیکھتی گئی جہاں مسکراہٹ اور خوشی تھی۔

" کیا یہ یقین کریں گے میری بات کا۔" اس نے اسے دیکھتے سوچا جب وہ ارحم کے آواز سے اپنی سوچوں سے باہر آئی۔

" سوچیں انسان کو اس دنیا کا سفر کرواتی ہیں جہاں خوشیاں اور غم دونوں بستے ہیں۔ اب یہ کچھ کچھ انسان کے بس میں بھی ہے کہ وہ کیا سوچنا چاہتا ہے اس لیے انکو قابو کرنا سیکھیں یہاں۔" اس نے اسکے سر کی دائیں طرف شہادت کی انگلی رکھی۔ "جب بھی آپ کو کوئی بری سوچ تنگ کرے یہاں ہماری اچھی سوچوں کو سوچیں۔" سوہائی اسے دیکھتی گئی۔

" ہو گیا۔" ارحم نے قینچی ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی اور اسکا روخ شیشے کی طرف کیا۔ کندھوں سے اوپر اور گردن سے نیچے تک اسکے بال برابر شیپ میں کٹے ہوئے تھے۔

" بہت پیاری لگ رہی ہیں اب آپ فریش ہو کر آئیں پھر ساتھ کھانا کھاتے ہیں۔"

اسکے ساتھ کھانا کھانے کے بعد ارحم نے اسے دوائی دے کر سلا دیا۔ رامین بیگم کو وہ اچھے سے سمجھا چکا تھا انہوں نے بھی سوہائی سے بالوں کے متعلق کوئی سوال نہیں کیا۔

ارحم نے اسکا فون چیک کیا۔ جہاں ایک سوہائی کا چہرہ لگا کر ویڈیو سینڈ کی گئی تھی ساتھ ایک میسج۔

" کوئی نہیں مانے گا یہ ویڈیو ایڈیٹ ہے خاص کر ارحم۔ کیس واپس لے لو ورنہ ہم یہ سوشل میڈیا پر ڈال دیں گے "

ارحم کے عصاب تن گئے اس نے بیڈ پر سوئی سوہائی کو دیکھا اور ایک نمبر ملانے لگا۔

" ہیلو ہاں شاویر ایک نمبر سینڈ کر رہا ہوں ساری ڈیٹیل نکال کر مجھے میسج کرو۔"

ارحم نے سوہائی کے موبائل میں ایک ٹریکر کے ساتھ چیپ فٹ کی جو وہ کب سے کرنا چاہ رہا تھا لیکن فون ہمیشہ سوہائی کے ہاتھ میں رہتا تھا تو کر نہیں پاتا تھا۔ اس نے وہ نمبر ڈیلیٹ کر کے بلاک کر دیا۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

" وہ لان میں کھڑی چائے کے چھوٹے چھوٹے گھونٹ لے رہی تھی۔" شارٹ کھلے سے کرتے کے ساتھ کیپری پہنے اونچی پونی ٹیل کیے۔اپنی سوچوں میں گم تھی۔رات کی بارش کی وجہ سے گھاس اور پھول کھلے کھلے تھے دھوپ نا ہونے کے برابر تھی۔ آسمان کو سفید بادلوں نے ڈھکا ہوا تھا۔

وہ جب اٹھی تھی اذیان اسے کہیں نظر نہیں آیا اسے لگا وہ واپس چلا گیا ہے۔

" کیا کر رہی ہو یہاں؟" اذیان کی آواز پر چونکی۔

" آپ یہیں ہیں۔" وہ حیران تھی۔

" میں کہاں جاؤں گا تمہیں چھوڑ کر۔" اس نے اسکے چہرے پر آئی لٹ پیچھے کی۔

" آپ کو خطرہ ہے اذیان آپ پلیز۔۔" اذیان نے اسے بیچ میں ٹوکا۔

" جانتی ہو منیشے۔پانچ سال پہلے تم میری زندگی میں آئیں تو میں جی اٹھا اور جب تم گئیں تو ایسا لگا اذیان مغل اب نہیں رہا۔لوگ کہتے ہیں وقت کبھی نہیں روکتا لیکن میری زندگی پانچ سال سے رُکی ہوئی تھی منیشے۔کیا زندگی گزارنے کو ہم جینے کا نام دے سکتے ہیں۔" اس نے اسکے پاس آکر اسکے گال پر ہاتھ رکھا۔اور اپنے ماتھے کو اسکے ماتھے کے ساتھ لگا لیا۔"

" نہیں زندگی گزارنے کو زندگی جینا نہیں کہتے منیشے زندگی گزارنا روح کی پرواز کی طرح ہوتا ہے۔مجھے پانچ سال بعد میرے اندر روح محسوس ہو رہی ہے اذیان مغل پانچ سال بعد دوبارہ جی اٹھا ہے تو میں دوبارہ نہیں مرنا چاہتا۔" منیشے خاموشی سے اسکے پاس کھڑی رہی۔

" اذیان ہماری بیٹی!!!" وہ اتنا ہی بولی

" ہماری بیٹی میری وجہ سے اذیان۔۔" اس نے سسکی بھری۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اللہ کی مصلحت تھی منیشے اللہ کو منظور تھا۔ مجھے اپنا ساتھ دینے دو پلیز۔۔" منیشے نے اثبات میں سر ہلایا۔ اس نے منیشے کو لاکٹ پہنایا۔

" اگر اس بار تم نے یہ اتارا منیشے آئی سیور پہلے تمہیں ماروں گا پھر خود کو۔" یعنی پہلے والا اذیان آچکا تھا۔

کریلا، کھڑوس، لیکن زندگی سے بھرپور یعنی منیشے کو بھی وہ واپس لانے والا ہے۔ شرارتی، آنکھوں میں چمک رکھنے والی، اذیان کی شہزادی، ہنس مکھ۔

"ایسا لگتا ہے پانچ سال بعد میں دوبارہ جی اٹھی ہوں۔ آپ کے بنا لگتا تھا زندگی گزر رہی ہے آپ کے ساتھ لگ رہا ہے زندگی جی رہی ہوں۔ اللہ کا کرم ہے اس نے مجھے پانچ سال بعد دوبارہ جینا سیکھا دیا اذیان۔" منیشے کے ان لفظوں میں کیا کچھ نہیں تھا یہ صرف وہ اور اذیان جانتا تھا۔

" چلو اندر۔ یہاں ٹھنڈ ہے" اذیان اسے کندھوں سے پکڑ کر اندر لایا۔ کمرے کی کھڑکی میں اوپر کھڑے مصدیق صاحب اور حمیرا بیگم دیکھ کر مسکرائے۔

" ہماری بیٹی کو خوشیاں ملنا شروع ہو گئی ہیں حمیرا۔"

" اللہ اسکی یہ خوشیاں پوری زندگی قائم رکھے۔ آمین۔" حمیرا بیگم کی دعا پر دونوں نے ایک ساتھ آمین کہا۔"

****

اذیان نے اسے بیڈ پر بیٹھایا اور خود اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔

" سب کیسے ہیں کیا امی بابا نے مجھے بھلا دیا۔؟" اذیان ایسے سوال پر اسکا چہرہ دیکھ کر پھر سے مسکرایا۔

" تم بھولنے والی چیز ہو منیشے مغل۔ روز تمہیں یاد کرتے ہیں اریج روز بلیو کو تمہارے بارے میں ایسے بتاتی ہے جیسے وہ سب سمجھتی ہو۔

" بلیو!! کیا وہ ابھی بھی زندہ ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" استغفر اللہ لڑکی اپنی ہی بلی کو مارنے پر تلی ہو تم۔" اذیان نے اسے مصنوعی گھورا۔ڈارک نیوی بلیو شلوار قمیض اور بکھرے بالوں کے ساتھ منیشے کو وہ پہلے جیسا ہی لگا۔وہ اسکی بات سن کر ہنس دی۔

" میں نے سوچا ہے میں کیس واپس لے لوں گی۔۔" اذیان کی مسکراہٹ سمٹی

" کیوں۔؟"

" وجہ آپ بھی جانتے ہیں۔" منیشے نے نظریں چرائیں۔

" مجھے کچھ نہیں ہو گا منیشے بلیومی۔" اس نے منیشے کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں لیا۔

" جانتی ہو زندگی کے حالات بدلتے موسم کی طرح ہوتے ہیں کبھی اتنے سرد اور کبھی اتنے گرم کے انسان برداشت نہ کر سکے اور کبھی اتنے متوازن کے خوشیاں، اداسی اور پریشانی کو ڈھانپ لیں۔مجھے لگتا انسان کے حالات کو سرد گرم رہنا چاہیے جیسے سردی میں دھوپ اچھی لگتی ہے اور گرمی میں چھاؤں یہی خوشیاں ہوتی ہیں منیشے سردی کی دھوپ اور گرمی کی چھاؤں انہی کا مزا ہے۔اگر ہم حالات سے بھاگنے لگے تو یہ متوازن ہو جائیں گے جہاں خوشیوں کی رمق، اداسی اور پریشانی کچھ محسوس نہیں ہو گا بنا مقصد کی زندگی۔"

وہ اسے سمجھا رہا تھا ویسے ہی جیسے پہلے سمجھایا کرتا تھا اور وہ سمجھ بھی رہی تھی۔

" مجھے ڈر لگ رہا لیکن۔" وہ سر جھکائے بولی۔

" ڈرو نہیں سب ساتھ ہیں میں ساتھ ہوں منیشے تو ڈر کیسا۔تمہیں ٹھیک ہونا ہے۔ٹھیک کا مطلب تم زیادہ نہیں سوچو گی کچھ بھی ہو گا مجھے بتاؤ گی اوکے ؟" اس نے ماتھے پر ب ڈالے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔

انسان کو اگر ایک مخلص چاہنے والا مل جائے، اسے محبت اور ساتھ دینے والا پاس کھڑا ہو جائے تو انسان خود بخود اسکے سامنے بچہ بن جاتا ہے۔وہ جانتا ہے سامنے والا مان رکھ کر اسے سمیٹ لے گا ویسے ہی جیسے ابھی اذیان مغل منیشے سیٹھی کے بکھرے ٹکڑے سمیٹ رہا تھا یہ سوچے بنا کے پچھلے پانچ سالوں میں خود کتنا توڑ پھوڑ کا شکار ہوا ہے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

برہان میں ایک تبدیلی آگئی تھی جب سے منیشے نے مشعل کا بتایا تھا اب وہ کم ہی ہنستا تھا۔ ہنستا بھی تو مصنوعی۔ کھانا پینا کم کر دیا تھا بڑھتی داڑھی کا اسے ہوش نہیں آتا۔ آنکھوں کے نیچے ہلکے پوری رات جاگنے کی گواہی دیتے تھے۔ اس نے سوشل میڈیا پر ہر جگہ اسے ڈھونڈا وہ کہیں نہیں تھی۔ برہان ان لوگوں میں سے تھا جو اپنی جنگ اندر ہی اندر لڑتے ہیں دل چاہے ٹوٹ کر چکنا چور ہو جائے لیکن دنیا کے لیے وہ نارمل خوش مزاج رہتے ہیں۔ پانچ سال سے وہ یہی کرتا آرہا تھا لیکن اب سب جاننے کے بعد اسکے لیے یہ سب کرنا مشکل ہو گیا تھا۔

" ڈھلتی شام نے سورج کو چھپایا تو پرندے اپنے گھر کو جانے لگے۔ درختوں میں چڑیوں کے بچوں کی ہلکی ہلکی آواز آنے لگی۔ کچھ بچے سامنے بیٹھے جھولے لے رہے تھے۔ کچھ کچھ دیر بعد انکے کھیلتے ہوئے شور کی بھی آواز آجاتی ایسے میں وہ کمپنی کے بجائے گرے تھری پیس سوٹ میں ایک بینچ پر بیٹھا پہلی بار سگریٹ پی رہا تھا ایک کے بعد ایک وہ پیتا جا رہا تھا۔ جب اسکی نظر دور بینچ پر بیٹھی مشعل پر پڑی۔ بلیو جینز کے ساتھ لانگ براؤن کوٹ پہنے لمبے ڈائے بالوں کو کھلا چھوڑے مفلر گلے میں ڈالے اپنی سوچوں میں گم تھی۔ وہ اسکے پاس بھاگا اور اسے پکارا۔

" مشعل!!!" اس نے برہان کی طرف دیکھا جس کی آنکھیں نم تھیں اور برہان نے مشعل کی طرف جس کی آنکھیں لال تھیں۔ وہ اسے دیکھتی رہی اور پھر اٹھ کر جانے لگی۔

" مشعل، مشعل پلیز میری بات سنو پلیز۔۔" وہ اسکے پیچھے بھاگ رہا تھا۔

" خدا کے لیے مشعل میری بات سنو۔" مشعل کے قدم روک گئے۔

" اگر تم آج مجھے میرے خدا کے لیے نہ روکتے تو میں چلی جاتی بولو۔" وہ سینے پر ہاتھ باندھے بولی۔

" ایئم سوری میں وہ۔۔۔" برہان کو لفظ نہیں ملے تو وہ تلخی سے مسکرا کر جانے لگی۔

" مشعل لیسن پلیز۔" برہان نے اسکو کونی سے پکڑا ہی تھا کہ زناٹے دار تھپڑ کی آواز پورے پارک میں گونجی۔۔ برہان کے کان کی لو تک لال ہوئی گردن کی رگیں تن گئیں۔ وہ سر جھکائے لب بھینچے کھڑا رہا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ڈونٹ ٹچ می برہان مغل۔۔ کون ہو تم میرے؟ شوہر ہو؟ بھائی ہو؟ باپ ہو کس حق سے تم نے مجھے چھوا۔ کاش یہ تھپڑ میں اسی دن تمہیں مار دیتی جس دن پہلی بار تم نے یہ ہاتھ پکڑا تھا۔" وہ سرخ چہرے سے کہتی آگے بڑھ گئی۔ اور وہ وہیں کھڑا رہا۔ اس نے کبھی بھی جان کر اسے پکڑنا نہیں چاہا تھا ہمیشہ جلد بازی میں ایسا ہوا لیکن جلد بازی کا کام شیطان کا ہی ہوتا ہے وہ تو پھر نامحرم تھے۔

****

" کیا تم نے اس اے ڈی کو کچھ بتایا۔" انصر صدر خان کا سوال سن کر گھبرایا۔

" نن۔۔ نہیں خان صاحب میری یہ مجال میں آپ کے ساتھ نمک حرامی کروں۔

" ہنہوں پھر اس نے تمہیں چھوڑ کیوں دیا۔" صدر خان نے مشکوک نظروں سے انصر کو دیکھا۔

" وہ مجھ سے سب جاننا چاہتا تھا لیکن میری انگلی کاٹنے اور بھوکا رکھنے کے بعد بھی میں نے زبان نہ کھولی تو اس نے مجھے چھوڑ دیا۔" صدر خان نے اسکی کٹی انگلی دیکھی جہاں پٹی کی گئی تھی۔

" تم نے وفاداری نبھائی انصر۔ تم نے خان کو صلح دیا اسکے نمک کا۔" صدر خان مسکرایا تو وہ بھی مسکرا دیا۔

" تم اسے پہچان سکتے ہو اگر سامنے آئے؟"

" نہیں خان صاحب میں نہیں جانتا اسے۔"

" ہنہوں! اذیان مغل کے ساتھ اگلے ماہ میٹنگ ہے جیسے گرگٹ کی طرح وہ بدلا ہے مجھے کچھ ہضم نہیں ہو رہا ڈیٹیل نکالو اسکی ساری۔"

" جی خان صاحب۔" انصر کہتا وہاں سے چلا گیا۔ انصر کے جاتے ہی سمینہ لان میں آئی۔

" آپ نے منیشے سے بات کی تھی۔؟"

"ہاں کی تھی کیس کر دیا ہے اس نے مجھ پر دھمکانا تو تھا۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیا واقعی صرف دھمکایا ہے آپ نے؟" سمینہ نے پریشانی سے سامنے بیٹھے خان کو دیکھا۔

" وہ صرف دھمکی نہیں ہے اگر نہ رکی تو مرنا ہو گا اسکے شوہر کو۔" سمینہ نے صدمے سے دل پر ہاتھ رکھا۔

"خدا کو خوف کریں خان صاحب اسکی ماں کے ساتھ جو کیا وہ کافی نہیں۔"

"کافی تھا لیکن وہ گڑھے مردے خود اکھیڑ رہی ہے۔اور تم میرے معاملات سے دور رہو۔" وہ کہتے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے اور باہر کی طرف بڑھ گئے۔پیچھے سمینہ صدر خان کو دور تک دیکھتی رہ گئیں۔

****

ماضی:

قوالی نائٹ کے بعد سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے اب صرف برہان مشعل منیشے اریج اور باقی کزنز تھے۔

" رکو،رکو بھئی میں کیوں باری دوں پوگم کرو۔" منیشے نے کمر پر ہاتھ رکھے کہا ۔

" ہمارے یہاں ووٹنگ ہوتی ہے پوگم شوگم نہیں۔" برہان نے ہاتھ نہ میں ہلایا وہ چھوٹی چھوٹی آنکھیں کر کے اسے دیکھنے لگی۔

" تم میسنی عورتوں کی طرح حرکت کرنے والی پھوپھو۔بے ایمانی نہ کرو۔" مشعل کا زوردار قہقہ گونجا برہان نے منہ بنا کر ان دونوں کو گھورا باقی کزنز ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے۔

" چلو بئی چلو سارے صوفے وغیرہ ایک طرف کر کے پوگم کرو تا کہ بھاگنے کی جگہ بنے۔" اب وہ سب مل کر صوفے ایک طرف کرنے لگے۔

" اچھا خاصہ کھیلنے کے بعد وہ سب بیچ میں ہی بیٹھے گئے باقی لوڈو کھیلنے لگے اور منیشے ،برہان مشعل ایک طرف صوفے پر بیٹھ کر انکو دیکھنے لگے۔وہ سب ہی دیر رات تک انجوئے کرتے جاگ رہے تھے۔اذیان پہلے ہی اپنے کمرے میں جا چکا تھا وہ جانتا تھا اسکے رعب اور غصے سے کوئی بھی کھل کر انجوئے نہیں کر سکے گا۔

" تم کیوں چپ ہو؟ خاموش تو مجھے ہونا چاہئے آج ہی نکاح ہوا ہے۔؟" منیشے نے مشعل کی طرف دیکھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ن۔۔نن۔ نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے میں چپ نہیں ہوں۔"

" بس کر جاؤ میرے سامنے بننے کی ضرورت نہیں ہے زیادہ اتنی تیز زبان چلتی ہے تمھاری کہ تایا ابو قربانی کا جانور چھُری کی جگہ تمہاری زبان سے زبح کر لیں۔" برہان کا قہقہ بلند ہوا مشعل نے منیشے کو گھور کر دیکھا۔

" اچھا بتاؤ کوئی محبت وحبت کا چکر تو نہیں ہے؟" برہان کو پانی پیتے بری طرح پھندا لگا اور پانی منہ سے نکل کر زمین پر گرا۔ منیشے جو مشعل کو مشکوک نظروں سے دیکھ رہی تھی برہان کی طرف متوجہ ہوئی۔

" کیا ہو گیا جانوروں کی طرح پانی کیوں پی رہے ہو۔؟" وہ برہان کی طرف موڑی۔

" لگتا ہے اذیان بھائی کو بلانا ہی پڑے گا۔ منیشے نے مشعل کو ایسے چھیڑنے پر گھورا۔

" بکواس نہیں کیا کرو تم۔" اس نے منہ بنایا۔

"کیا ہو گیا اب تو میرے بچارے بھائی کے نام پر منہ بنانا چھوڑ دو۔" برہان نے کہا

" تم تو بات ہی نا کرو کل جا رہے ہو اور آج بتانا یاد آیا ہے موصوف کو۔" منیشے کو اچانک اسکے جانے کی بات یاد آئی۔ تو وہ اس پر غصہ کرنے لگی۔

" یار اچانک پلین بن گیا تمہاری شادی سے پہلے واپس آجاؤں گا۔" برہان نے دانتوں تلے لب دبا کر ہنسی روکے اسے چھیڑا۔

" توبہ کرو میں تو کوئی شادی وادی نہیں کر رہی ایسا کرنا تم وہیں رہ جانا ایک سال تک۔"

" دیکھو مشعل یہ کیا کہہ رہی ہے۔" برہان نے مشعل کی طرف دیکھا جو خاموش بیٹھی تھی۔

" بری بات ہے ایسے نہیں کہو میشی اذیان بھائی سنیں گے تو انکو برا لگے گا۔"

" واہ،واہ،واہ دیکھو زرا آج توڈولے شاہ کی چوہیا بھی ہنسنی بنی نزکتیں دیکھا رہی ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ہاہاہاہاہاہاہا۔۔" برہان منیشے کی بات سن کر قہقہہ لگا گیا اور مشعل نے ایک زوردار تھپڑ منیشے کے کندھے پر مارا۔۔۔

"رئیلی میشی۔۔۔: برہان ہنسی کے بیچ میں بولا اور دوبارہ ہنسنے لگا جب کہ مشعل اسے گھورتی رہ گئی۔۔

" اچھا مجھے بتاؤ میں تمہارے لیے شادی کا کیا تحفہ لاؤں۔" برہان دوبارہ اسی ٹاپک پر آ گیا۔

" میں نے تمہیں کہا ہے ابھی میں شادی وادی نہیں کر رہی ایک سال تک نہ آنا۔۔" برہان اس سے پہلے کچھ بولتا پیچھے سے اذیان کی آواز آئی۔۔

" میشے۔۔۔۔" پورے لاونج میں خاموشی ہو گئی سب نے پیچھے موڑ کر دیکھا سوائے منیشے کے۔کیسے دیکھتی محترمہ وہ جانتی تھی اذیان سب سن چکا ہے۔لڈو کھیلنے والے۔اور آس پاس بیٹھ کر لڑائی کروانے والے سب ہی خاموش ہو گئے۔

" میشی بھائی بلا رہے جاؤ۔" مشعل نے اسکا کندھا ہلایا۔

" بب۔۔بر۔۔برہان آج یہ کریلا مجھے نہیں چھوڑے گا پلیز بچالو۔ منیشے نے اسے التجایہ نظروں سے دھیمی آواز کے ساتھ کہا جو مسکرانے میں مصروف تھا۔

" میرے بھائی حرام گوشت نہیں کھاتے جاؤ اس سے پہلے وہ یہاں آئیں۔"

" منیشے یہاں آؤ ابھی۔۔" اسکی رعب دار آواز نے سب کو سہم جانے پر مجبور کر دیا۔

" بھابھی پلیز جائیں دیکھیں کیسے سب کو دیکھ رہے ہیں۔" اریج کے کہنے پر وہ اذیان کی طرف بڑھ گئی۔

وہ سر جھکائے اسکے سامنے کھڑی ہو گئی اذیان سینے پر ہاتھ باندھے دلچسپی سے اسے دیکھتا رہا پھر نرمی سے بولا۔

" آؤ باہر واک کرتے ہیں۔"منیشے نے سانس بحال کیا اور دل میں شکر ادا کیا کہ اس نے کچھ سنا نہیں تھا۔

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

جاتی سردیوں کی رات لاہور میں کافی دھند لیے اتری تھی۔چاروں طرف ہلکی ہلکی دھند تھی۔چاند کبھی بادلوں کی اوٹ میں چھپ جاتا تو کبھی ان دونوں ہنسوں کے جوڑے کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے چمکنے لگتا۔

" اذیان نے ٹراوزر اور شرٹ کے اوپر جیکٹ پہنی ہوئی تھی بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے وہ رف سے حلیے میں کافی ہینڈسم لگ رہا تھا۔منیشے نے ہلکا گلابی گھٹنوں تک آتا جرسی کپڑے کا ٹاپ پہنا ہوا تھا اسکے ساتھ سفید ٹائیٹس اور سفید حجاب کرے ہمیشہ کی طرح نازک اور معصوم لگ رہی تھی۔

دونوں خاموشی سے لان میں واک کر رہے تھے جس خاموشی کو منیشے نے توڑا۔

" آپ کو کوئی بات کرنی تھی مجھ سے؟"

"نہیں۔" اذیان نے جواب دیا۔

" تو مجھے یہاں بلایا کیوں۔" اس نے منہ بنایا منیشے کو آج اسکی خاموشی بھی بری لگ رہی تھی۔

اس نے مسکراتے ہوئے منیشے کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے سامنے کیا۔"

میں تمہارا ساتھ محسوس کرنا چاہتا تھا منیشے کیا میں نے غلط کیا۔"

" نہیں۔" منیشے کو خود پتا نہیں چلا یہ الفاظ کب اسکے منہ سے نکلا۔اذیان اسکا ہاتھ تھامے آگے چلنے لگا۔

" میں نے سنا ہے تم ایک سال بعد شادی کا ارادہ رکھتی ہو یعنی اب تم مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہو۔"

" آپ نے سن لیا تھا؟" اذیان کی مسکراہٹ اسکے سوال پر گہری ہوئی

"چلو شادی کے لیے تو مان ہی گئیں تم۔آگے بھی میں منالوں گا۔" اس نے منیشے کی آنکھوں میں دیکھتے کہا۔چاند جو انہیں بادلوں کے پیچھے سے دیکھنے کے لیے نکلا تھا اپنی روشنی منیشے کے چہرے پر پھیلائی۔اذیان اسکا چہرہ دیکھے مبہوت سا ہو گیا پھر اس نے چاند کی روشنی میں نظر آتی لڑکی کو کہتے سنا۔

"اگر میں نہ مانوں تو؟" اذیان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر ایک جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا ایسے کہ وہ بلکل اسکے پاس کو آگئی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"لگتا ہے مسز اذیان مغل کو میرے منانے کا طریقہ پسند آگیا ہے۔ منیشے نے دور ہونا چاہا اذیان نے اپنی گرفت مضبوط کی۔

"چ۔۔۔چھ۔۔۔ چھچھ۔۔ چھوڑیں مجھے۔" منیشے نے خود کو چھڑوانا چاہا

" مجھے تنگ نہیں کیا کرو قلبی سکون اتنا ہی تنگ کرو جتنی تم بعد میں میری قربتیں برداشت کر سکو۔ اذیان نے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھے اور نرمی سے چھوڑا۔ چاند انھیں دیکھ کے مسکرایا۔

" محبت مکمل ہو جائے تو سردی کی دھند اور برستی شامیں بھی خوبصورت لگتی ہیں اور محبت ادھوری رہ جائے تو وہی شامیں خون تک ٹھنڈا کرتی دل کو بھی جما دیتی ہیں ایسے جیسے برف۔

وہ دونوں دوبارہ چلنے لگے کچھ خاموشی کے بعد منیشے نے کہا۔

" مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے اذیان۔" وہ رک گئی اذیان نے پیچھے گردن موڑ کر دیکھا جو اس سے دو قدم پیچھے کھڑی تھی ۔ہاتھ اب تک اذیان کی گرفت میں تھا۔

" اور بھوک بھی۔" اذیان سن کر مسکرایا۔

" چلو چلیں اندر تمہارے کھانے کا بندوبست کرتے ہیں۔" وہ دونوں اندر گھر کی طرف بڑھ گئے۔

****

برہان اور مشعل لاونج میں اکیلے بیٹھے تھے باقی سب سونے جا چکے تھے۔

" میں بھائی سے بات کروں گا انکی شادی کے بعد ہمارے نکاح کی۔" مشعل سر جھکا گئی۔ اس نے چھوٹی چھوٹی آنکھیں کر کے مشعل کو دیکھا۔ اور ہنستے ہوئے بولا

" پہلے تو تم مجھ سے اتنا نہیں شرماتی تھیں۔"

" جانتے ہو تم لڑکی کے احساسات اور جذبات اپنے رشتوں کو لے کر بہت مختلف ہوتے ہیں برہان۔ پہلے تم دوست تھے لیکن اب تم میری زندگی میں آنے والے میرے ہمسفر بن جاؤ گے۔ عورت ہوتی ہی ڈھالدار لکڑی کی

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

طرح ہے وہ حالات کے مطابق ڈھل جاتی ہے۔ تم دوست بنے میں دوستی کے روپ میں تھی۔ تم ہمسفر کے روپ میں سامنے آئے میں بھی ویسے ہی بن گئی۔" برہان اسے سن رہا تھا وہ دیکھ رہا تھا مشعل بولتے ہوئے لفظوں کا چناؤ کر رہی تھی اس لیے نہیں کہ وہ کچھ غلط نہ بول جائے بلکہ اس لیے کہ وہ اپنے احساسات اسے سمجھا سکے۔

" اللہ کا شکر ہے اللہ نے میرے نصیب میں سمجھدار لڑکی لکھی ہے۔" اس نے شرارت سے کہا تو وہ اسکی بات سن کر مسکرا دی۔

"اپنی ان آنکھوں کی چمک کبھی کم نہ ہونے دینا برہان میری دنیا ان آنکھوں میں بستی ہے۔"

" اور میرے لیے ان آنکھوں میں تم بستی ہو مشعل اس لیے یہ چمکتی ہیں۔" لیکن وہ دونوں ہی مشعل اور برہان تھے یعنی لڑائی کا دوسرا نام تو اتنی آسانی سے کیسے اتنی بڑی بڑی باتیں ایک دوسرے کی ہضم کر لیتے۔

" ویسے مشعل مجھے منیشے کا دیا نام بہت اچھا لگا تم پر۔" مشعل کی ہنسی سکڑی اس نے ایک ابرو اٹھائی۔

" کونسا؟"

" ڈولے شاہ کی چوہیا!! ہاہاہاہا اومائے گاڈ۔۔ مشعل ڈولے شاہ کی چوہیا۔۔"

" شٹ اپ برہان میں تمہارا منہ توڑ دوں گی اپنا بھی تو یاد کرو کہ کیا کہتی ہے تمہیں وہ۔ پھود کو مینڈک۔"

اب مشعل ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی اور وہ منہ بنائے دیکھ رہا تھا۔

" برہان پھود کو مینڈک برہان پھود کو مینڈک۔۔" اب وہ گاتے ہوئے بول رہی تھی برہان نے تکیہ اٹھا کر اسے مارا ۔۔اسی طرح ایک دوسرے کو تنگ کرتے دونوں اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔

****

جب دونوں اندر آئے تو لاؤنج خالی ملا۔

" تو۔۔۔ بیگم کچھ کھانا ہے تم نے۔" منیشے کے معصومانہ طریقے سے اثبات میں سر ہلانے پر وہ مسکرا دیا۔ یعنی منیشے اور کھانے کو انکار ایسے کیسے ہو سکتا تھا۔

وہ دونوں کچن میں آئے۔

" کیا کھاؤ گی۔" وہ جھٹ سے بولی

" پاستا۔۔" اذیان نے اسے گھورا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اس وقت اور پاستا بلکل نہیں کچھ اور بتاؤ۔" منیشے نے منہ بنایا

" کچھ بھی۔۔" وہ کندھے اچکاتے بولی۔

" چلو انڈے توڑو تم میں بریڈ نکالتا ہوں۔ آتے بھی ہیں توڑنے؟" اذیان نے پلٹ کر بھنویں اچکاتے پوچھا۔"منیشے اسکے سوال پر بری طرح تپی۔

"اب۔۔۔اب آپ جتنا سمجھ رہے ہیں میں اتنی بھی اناڑی نہیں ہوں کہ انڈے توڑنے ہی نا آئیں۔"

"ہنہوں! گڈ چلو تم دو انڈے توڑ کر بیٹ کرو میں بریڈ دیکھتا ہوں۔"

منیشے نے پہلا انڈا توڑا ایسا کہ وہ باؤل کی جگہ پوری شیلف پر پھیل گیا۔اس نے اذیان کو دیکھا جو اسکی طرف پیٹھ کیے بریڈ ڈھونڈ رہا تھا۔

منیشے نے دوسرا انڈا لے کر باؤل میں توڑا آدھا انڈا منیشے کے ہاتھ میں ٹوٹ گیا اور آدھا چھلکے سمیت باؤل میں۔

" ہاں یہ مل گئی۔" اذیان بریڈ لیے پیچھے پلٹا اور اپنی جگہ ساخت ہو گیا پوری آنکھیں کھولے اس نے پہلے فرش کو دیکھا پھر باؤل اور شیلف کو اور آخر میں منیشے کے ہاتھوں کو ساتھ ہی اسے بھی جو برے برے منہ بنا رہی تھی۔

" میشے!!!!!!!!!!!!" وہ بس آنکھیں کھولے اتنا ہی کہتا ہوا آگے کو آیا۔

" اذیان دیکھیں نا میں تو صحیح توڑ رہی تھی ان میں سفیدی اور زردی ہی اتنی زیادہ بھری ہوئی تھی ٹوٹ ہی نہیں رہے تھے۔یہ ایکسپائیر ہیں شاید۔" اذیان نے شیلف کو دیکھتے منیشے کی بات پر اسے دیکھا۔

" آر یو سیریس!!!!!!!!!!"

اس نے کلایوں سے منیشے کے ہاتھ بچوں کی طرح پکڑے اور سنک تک لایا۔

" انسان کو نہیں آتا تو بتا دے دس منٹ کا کام اب ایک گھنٹے میں ختم ہو گا۔" وہ مسکراتے ہوئے بولا۔منیشے خاموش رہی۔(یعنی کہاں تھا وہ یونی والا اذیان جو ہر وقت اسے ڈانٹنے کو تیار رہتا تھا۔)

"م۔۔مم۔۔میں یہ سب صاف کر دیتی ہوں سمیل آجائے گی نا۔" اذیان نے اثبات میں سر ہلایا۔منیشے نے گلاس میں پانی بھرا اور شیلف کے اوپر پھینک کر اس پر ٹیشو رکھنا شروع کر دیے۔

" روکو۔۔۔کیا کر رہی ہو۔" اذیان نے جلدی سے آگے بڑھ کر گلاس اسکے ہاتھ سے لیا۔

" شیلف صاف۔" معصوم طریقے سے جواب آیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ایسے نہیں کرتے ہٹو میں کروں۔"اس نے منیشے کو ایک طرف کیا اور خود کرنے لگا۔

" یہ فرش رہ گیا ہے یہ میں کرتی۔۔۔" اذیان نے بیچ میں ٹوکا۔

" نہیں بلکل نہیں یہ میں کرلوں گا تم بس جا کر سکون سے بیٹھ جاؤ۔"منیشے منہ بناتی کچن میں رکھی کرسی پر بیٹھ گئی۔ وہ اسے دیکھنے لگی جو تیزی سے کام کر رہا تھا۔اذیان نے بریڈ کو ٹوسٹر میں رکھا دو ہالف فرائی انڈے بنائے ان پر مرچ اور نمک چھڑکا پھر منیشے کے سامنے ٹیبل پر رکھ کر خود بھی بیٹھ گیا۔

" لیں مادام آپ کا ڈنر۔" اذیان منیشے کے آگے ہاتھ باندھا جھکا تو وہ کھلکھلائی۔۔

" مجھے تو لگتا ہے روز آفس جانے سے پہلے مجھے ناشتا کرنا اور کروانا پڑھ جائے گا۔" اذیان نے گہرا سانس لیا۔

"میں نے آپ کو بتایا نا انڈے زیادہ بھرے ہوئے تھے۔" منیشے نے ایک نوالہ انڈے اور بریڈ کا کھاتے ہوئے کہا۔وہ معصومیت سے کہتی اسے اتنی پیاری لگی کہ اذیان کو لگا وہ ہر حد توڑ دے گا۔وہ سر جھٹک کر مسکرا دیا۔

"جی جی مادام میں سمجھ سکتا ہوں پریشان نہ ہوں۔" اذیان نے قہقہ پر قابو رکھتے کہا۔

" آپ کو نہیں کھانا؟" منیشے کھاتے کھاتے پوچھنے لگی۔

" اونہوں۔۔۔۔۔۔" اذیان نے نفی میں سر ہلایا۔"

منیشے کے کھاتے ہی وہ دونوں اپنے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

****

صبح نو بجے کی فلائیٹ سے برہان لندن چلا گیا تھا اور باقی سب اپنے اپنے گھر۔منیشے اور مشعل نے بور ہونے کے بجائے یونیورسٹی جانا زیادہ بہتر سمجھا تھا۔انکی پڑھائی مکمل ہونے میں کچھ ہی وقت رہ گیا تھا۔

" میشی نہ جاؤ آج۔۔وہ ویسے بھی پرسو تمہارا نکاح ہوا ہے آج تم یونیورسٹی جا رہی ہو۔" مشعل نے ڈریسنگ کے سامنے بال ٹھیک کرتے منیشے کو دیکھا جو ساتھ کھڑی حجاب باندھ رہی تھی۔

" نہیں یار بڑی بری بور ہو رہی ہوں میں۔ویسے بھی آج زیادہ لیکچر نہیں ہیں۔"

" اچھا ٹھیک ہے۔" مشعل خاموش ہو گئی اور اسے تھوڑی دیر بعد دوبارہ پکارا۔

" مشی!!!!!!!!!!" وہ منیشے کی طرف مڑی۔

" ہنہوں!!!" منیشے نے حجاب پنز لگاتے کہا رخ ابھی بھی شیشے کی طرف تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" یار مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے پلیز اوور ری ایکٹ مت کرنا۔"

" اچھا!!!! " اس نے حجاب سیٹ کر کے ایک نظر خود کو شیشے میں دیکھا اور رخ مشعل کی طرف کر کے متوجہ ہوئی۔

" ہاں اب بولو کیا کہنا ہے تم نے؟"

" کل قوالی نائٹ میں نا۔۔۔" مشعل نے اتنا کہہ کر گلہ تر کیا۔

"ہنہوں ں ں ں س۔ آگے۔۔" اس نے مشعل پر جانچتی نظر ڈالی۔

" مجھے برہان نے پرپوز کیا ہے" مشعل نے آنکھیں بند کر کے ایک سانس میں کہا۔ مشعل خاموش سی کھڑی اسے دیکھتی رہی۔

" اوہ... اوہ اچھا..... کیاااااااااااااااااااااااااا" منیشے کو یقین نہیں آیا۔

" ہاں۔ اور ابھی کسی کو نہیں بتانا پلیز۔" مشعل نے منہ بنایا

" اوہ مشعل میں بہت بہت خوش ہوں ہم دونوں ایک ساتھ رہیں گے۔ وہ مشعل کو گول گول گھماتے بول رہی تھی۔

" اوف اللہ یہ لڑکی پورے محلے کو سنا کر چھوڑے گی"۔" مشی۔۔۔۔ مشی چھوڑو مجھے ادھر دیکھو۔" مشعل نے اسے اپنے سامنے کھڑا کیا۔ کسی کو کچھ نہیں بتانا اذیان بھائی کو بھی نہیں جب تک تم لوگوں کی شادی نہ ہو جائے۔" مشعل اسے بچوں کی طرح کھڑی سمجھا رہی تھی۔ منیشے نے ہاتھ سے منہ کی طرف زیپ بند کرنے جیسا اشارہ کیا یعنی وہ اسکی بات سمجھ گئی ہے اپنا منہ بند رکھے گی۔ مشعل نے ایک گہرا سانس لیا۔"

****

ہر چیز یہاں فریب ہے

محبت فریبِ اول ہے

ہر چیز یہاں دھوکا ہے

خواب دھوکائے اول ہے

ہر چیز کی قیمت ہوتی ہے

WEB @aestheticnovels.online

IG : aestheticnovels.online

عزتِ نفس حبِ قیمت ہے

ہر انسان یہاں مرتا ہے

مگر شہید یہاں زندہ ہے

ہر چیز کو ہے زوال یہاں

وہ ربِ ذات لازوال ہے

" فلسطین میں ہونے والے واقعات سے ہر کوئی واقف ہے میں نے اپنی ٹیم کے 150 لوگ وہاں بھیجے تھے۔ لیکن افسوس وہ سب وہاں مارے گئے ان میں سے ایک بچ کر لوٹ آیا لیکن اسرائیلیوں کا ایک غدار پاکستان میں چھپا ہے جس کی وجہ وہ ایک انسان جو اسرائیلوں کی ہر بات اور کمزوری سے واقف تھا وہ بھی مار دیا گیا۔" پچاس سالہ نورانی صاحب اپنی سامنے کھڑی نوجوان ٹیم سے مخاطب تھے۔ بلیک پینٹ اور شرٹ میں وہ اپنی عمر سے کم لگتے تھے ۔ داجرنی اوف فیتھ اینڈ جسٹیس (the journey of faith and justice)کے نام سے یہ ایجنسی تھی ۔نورانی صاحب نے اپنی زندگی کے بہت سے سال پاکستان کے لیے اپنی خدمات انجام دیتے گزار دیے اور اب بھی دے رہے تھے لیکن ساتھ ہی اب اس ایجنسی کے لیے لیڈر کے عہدے پر اپنی خوشی سے کام کر رہے تھے ۔نوجوانون کو ٹریننگ دیتے۔ اپنوں کے لیے نرم اور ملک کے دشمنوں کے لیے سخت۔ اب بھی وہ اپنی ٹیم کی ٹریننگ ختم کرنے کے بعد انکو سمجھا رہے تھے۔

" تو سر کیا اس غدار کو ڈھونڈا نہیں آپ لوگوں نے۔؟" یہ سوال مرات نے کیا تھا۔

" ہم نے ڈھونڈ لیا تھا، لیکن بد قسمتی سے وہ فرار ہو گیا اور اب فلسطین میں ہے۔"

" جب ہم نے اسے ڈھونڈا تھا تب اس کے گردے کی طرف ایک چیپ ڈال دی تھی۔ یعنی جو بھی فلسطین جا کر اس کو ڈکو لوگین کرے گا اس چیپ کے پروسیسر میں وہ بندہ ٹریس کر لیا جائے گا۔"

" اگر اس نے اپریٹ کر کے چیپ نکلوا دی ہو؟" یہ سوال الیاس نے کیا تھا۔

" نہیں نکلوا سکتا۔" یہ جواب ذیم اینل نے دیا تھا۔ سب نے اسکی طرف دیکھا۔ نورانی صاحب اس کو مسکرا کر دیکھ رہے تھے وہ اب تک کا اس ایجنسی میں سب سے کم عمر میں بننے والا کیپٹن تھا۔ جس کی ٹریننگ باقی سب سے سال پہلے ہی ختم ہوئی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"زیم ان سب کو بتاؤ۔" نورانی صاحب نے کہا۔

" وہ چیپ صرف یہ ایجنسی ہی بناتی ہے یہ بیہوش کر کے گردے کی طرف کٹ لگا کر اندر ڈال دی جاتی ہے کٹ اتنا باریک ہوتا ہے کہ انسان کو لگتا ہے مار کھاتے لگ گیا ہو گا ظاہر سی بات ہے اس جاسوس سے سچ اگلوانے کے لیے ہاتھ کی صفائی لازم ہے اس پر۔ وہ چیپ آپکے ریشوں میں چھوٹے چھوٹے ذرے بن کر چپکتی ہے اس لیے نہیں نکل سکتی۔" اس نے آخر میں کندھے اچکائے۔

" ایکزیکٹلی! میں چاہتا ہوں اس بار آپ لوگ جائیں۔ بہت سے لوگ جب فلسطین کے حالات دیکھتے ہیں وہ ان کے لیے کچھ کرنا چاہتے ہیں لیکن کر نہیں پاتے۔ فلسطین کے ہیش ٹیگ پوری دنیا اور سب سے زیادہ پاکستان میں لگائے جاتے ہیں۔ میں چاہتا آپ اور میں ان لوگوں میں سے نہ ہوں جو کچھ کرنا تو چاہتے ہیں لیکن کچھ کر نہیں پا رہے۔ یہ کام بہت مشکل ہے میں جانتا ہوں لیکن ان لوگوں سے زیادہ نہیں جو وہاں یہ سب جھیل رہے ہیں جن کی عزتیں اچھالی جا رہی ہیں۔ اس لیے میں نے آپ لوگوں کو ٹرین کیا ہے۔ آپ لوگ جانتے ہیں لیکن میں آپ لوگوں کو پھر بھی مشن سمجھائے دیتا ہوں۔" وہ سانس لینے کے لیے روکے چالیس پچاس لوگوں پر مشتمل یہ ٹیم انھیں خاموشی سے سن رہی تھی۔ وہ سب اب کرسیوں پر بیٹھ گئے تھے سامنے فل وال سکرین تھی جس کے پاس نورانی صاحب کھڑے تھے۔ انہوں نے سکرین کو سلایڈ کیا تو وہاں ایک فلسطین کی بلڈنگ دیکھائی دی۔

" یہ بلڈنگ سب سے زیادہ بارود، بمب، ہتھیار خفیہ طور پر تیار کر رہی ہے۔ یہ نا صرف خود تک رکھتی بلکہ اور ممالک کو بھی مسلم ممالک کے خلاف استعمال کرنے کے لیے سپلائے کرتی ہے۔" وہ دوبارہ بتاتے بتاتے رکے اور سلائیڈ آگے کی۔ اب وہاں ایک بندہ دیکھائی دیا۔ دونوں ہاتھوں پر ٹیٹو گھوندھے ہوئے تھے ایک ٹیٹو گردن کے اوپر تھا آدھی بندوق اور آدھا حصہ تلوار کا بنا ہوا دیکھائی دے رہا تھا۔

" یہ کون ہے سر۔" الیاس نے سوال کیا۔

" اس کا نام ملکین سٹیو((MELCON STEVE ہے۔ یہی اس فیکٹری کو سنبھالتا اور چلاتا ہے۔" سٹیو جو تھری پیس سوٹ میں موجود تھا۔ گولڈن بال اور نیلی آنکھیں وہ انگریز تھا۔ یہ ٹیٹو دیکھ رہے ہیں آپ جو اسکی گردن پر ہے۔" انہوں نے آدھی بندوق اور آدی تلوار والے ٹیٹو کی طرف اشارہ کیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اس ٹیٹو کا مطلب ہے وہ سمگلر، قاتل، وحشی، اسپیشل قسم کا اصلحہ بیچنے والا یہ کچھ ہی خاص لوگوں کو دیا جاتا ہے وہاں یہ ٹیٹو جس انسان کو بھی ملتا ہے وہ ایک قسم کا ہیڈ بن جاتا ہے سب کا۔"

" یہ چاہتا ہے فلسطین کا ایک ایک مسلمان بڑھا، بچہ، عورت، مرد یعنی مسلمان کی نسل فلسطین سے مٹا دی جائے ۔اس لیے وہاں کے مسلمانوں پر بہت جلد حملہ ہو گا اور ان میں اس فیکٹری میں بنائے جانے والے ہتھیار استعمال ہوں گے۔"اگر ہماری ٹیم اس فیکٹری کو ختم کر دے تو اسرائیلیوں ساکت اتنی کمزور ہو جائے گی کہ وہ اپنی نسلوں تک سنبھل نہیں پائیں گے۔میں چاہتا ہوں کہ یہ کام ہماری ٹیم کرے۔" وہ کہہ کر خاموش ہوئے۔

" کوئی سوال؟" نورانی صاحب نے ایک نظر ان پر ڈالی۔

" ہم سب ہی فلسطین کے حالات سے واقف ہیں تو یہ سب؟" سوال مرات کی طرف سے کیا گیا تھا۔انہیں مرات کی یہ بات سب سے زیادہ پسند تھی وہ سوال کرتے سوچتا نہیں تھا سامنے کون کھڑا ہے۔

نورانی صاحب اسکے سوال پر مسکرائے۔" میرا بیٹا محمد قاسم وہاں پانچ سال سے موجود ہے جو مجھے ہر انفرمیشن دیتا ہے پانچ بندوں پر مشتمل ٹیم وہاں پانچ سال سے کام کر رہی ہے۔" ان کی بات سن کر وہاں بیٹھے ہر شخص کو سانپ سونگ گیا تھا۔

" آج کے لیے بس اتنا ہی آپ سب جا سکتے ہیں۔" وہ جانے کے لیے مڑے لیکن کچھ یاد آنے پر پیچھے مڑے اور کہا۔"اور ہاں میں چاہتا ہوں یہاں جسے جو جیسا جانتا ہے ویسے ہی جانے ہوپ فلی آپ سمجھ گئے ہوں گے ۔"انہوں نے ایک تنقیدی نظر سے مسکراتے ہوئے کالیاس، فرقان، مراد، عمر اور زیم اینل کو دیکھا اور چلے گئے۔

****

منیشے اور مشعل آج پھر سے یونیورسٹی لیٹ پہنچی تھی بد قسمتی سے جس ٹیچر کا آج لیکچر تھا وہ نہیں آئے تھے اور انکی جگہ اذیان کا لیکچر رکھ دیا تھا۔منیشے جو مشعل سے آگے چل رہی تھی اذیان کی جھلک دیکھ کر پیچھے ہوئی۔

" کیا ہوا رک کیوں گئیں؟"مشعل نے سوال کیا۔

" اذ۔۔اذیان لیکچر دے رہے ہیں؟"

" کیا کہے جا رہی ہو آج تو انکا لیکچر ہے ہی نہیں سر نواز کا ہے"؟مشعل نے فوراً کہا۔

" نہیں مشعل سچ اذیان ہی ہیں پرسوں تو نکاح ہوا ہے آج یہ کریلا پڑھانے آ گیا۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" مشی شرم شوہر ہیں تمہارے اب وہ اور تم بھی تو نکاح کے اگلے دن ہی منہ اٹھا کہ یونی آگئی ہو وہ تو پھر پروفیسر ہیں یہاں۔" مشعل نے اسے گھورتے ہوئے ٹوکا۔

وہ دونوں کلاس کے دروازے پر جا کر کھڑی ہو گئیں۔ اذیان جو ٹیبل سے ٹیک لگائے لیکچر دے رہا تھا کلاس کو انکی طرف دیکھتے ہوئے خود بھی انکی طرف متوجہ ہوا۔ سب سے پہلے وہ، منیشے کو دیکھ کر حیران ہوا کہ وہ نکاح کہ ایک دن بعد یونی بھی آگئی۔ وہ بھول گیا تھا یہ منیشے مغل ہے جس سے کچھ بھی توقع کی جاسکتی ہے۔ اسے سمجھ نہیں آئی سامنے کھڑی اپنی بیوی اور بہن کو اب کیا کہے جنھیں وہ کافی بار جلدی آنے کی تلقین کر چکا تھا۔

"کلاس سب لیکچر پر فوکس کریں۔" اس نے انہیں نہ کچھ کہا نہ اندر آنے کا کہا بس دیکھ کر اگنور کر دیا۔ منیشے کا منہ کھل گیا اور اسکے بعد آدھا گھنٹہ وہ دونوں ایسی کھڑی رہیں لیکچر ختم ہوتے ہی اذیان نے اپنی بکس سمیٹیں انکے پاس سے گزرتا کلاس سے باہر نکل گیا۔

" دیکھا دیکھا تم نے اس بے مروت انسان کو اس سے اس کریلے سے شادی کروانے کا سوچ رہے ہو تم لوگ"

" مشی چھوڑو ہم بھی تو روز روز لیٹ ہو جاتے ہیں چلو کیفے چلتے ہیں۔" مشعل اسکا ہاتھ پکڑ کیفے لے گئی۔

" سمجھتا کیا ہے خود کو ہنڈسم ہونے کا مطلب یہ تھوڑی ہے رعب جھاڑتا رہے گا۔" منیشے مشعل کے سامنے الٹے قدم چلتے ہوئے بول رہی تھی۔ پتا ہی نہیں چلا اذیان کب پیچھے آیا مشعل دیکھ چکی تھی لیکن اذیان نے ہونٹوں پر انگلی رکھے اسے خاموش رہنے کا بولا۔

" نہیں دیکھو تو کریلا کہیں کا میں کہہ رہی ہوں کریلا بھی اتنا کڑوا نہیں ہو گا جتنے وہ ہیں۔ غصے سے ناک پھلا کر رکھتے ہیں۔ میں تو کہتی ہوں گھر میں بھی اریج اور برہان کو ڈرا دھمکا کر رکھتے ہوں گے۔ یہ وہ کریلا ہے جو ہانڈی بھی خراب کر دے۔ وہ نان سٹاپ بول رہی تھی۔۔

" آہم آہم۔۔۔۔۔" اذیان نے گلا کھنکھارا اور یہ لگی تھی منیشے کی بولتی زبان کو بریک۔۔

" یہ نہ کہنا میرے پیچھے کریلا۔۔ وو۔۔ وہ میرا مطلب اذیان ہیں" مشعل نے اسے گھورا۔۔

" جی محترمہ بھائی پیچھے کھڑے ہیں۔ میں آتی ہوں لائبہ بلا رہی" وہ کہتی وہاں سے چلی گئی۔

" تو مادام ذرا یہاں دیکھیں اور مجھے میری خوبیاں گنوائیں۔" اذیان نے مسکراہٹ مشکل سے روکے سخت لہجے میں کہا۔ منیشے نے ڈرتے ہوئے چہرہ اسکی طرف کیا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ہی ہی ہی۔۔وہ مصنوعی سا ہنسی۔۔

"کیا ہی ہی ہی بولو کیا بول رہیں تھیں تم۔" اذیان نے اس سے کافی لے کر پینا شروع کی اور اسکی طرف قدم بڑھانے لگا اب وہ الٹی اور اذیان اسکی طرف چہرہ کیے چل رہا تھا۔۔

" وہ میں کہہ رہی تھی آپ کتنے اچھے ہیں نا۔"

" ہنہوں ہنہوں" اس نے کافی کا گھونٹ بھرا ۔"اس سے پہلے تم کہہ رہی تھیں میں کریلا ہوں وہ جو ہانڈی خراب کر دے۔"

" کیا کیا نہیں بلکل بھی نہیں میں نے ایسا تھوڑی کہا ہے "منیشے حیران اور انجان دونوں ایک ہی وقت میں بن گئی۔ وہ چلتے ہوئے ایک دم پتھر سے ٹکرائی۔اذیان نے اسے بازو سے پکڑ کر اوپر کیا جس سے کافی جھلک کر اذیان کے ہاتھ پر گری۔

" میشے۔۔۔تم ٹھیک ہو دھیان سے چلو۔" اس نے پیار بھرے لہجے میں بولا جو اسکے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی۔

" اذیان آپ کا ہاتھ۔۔آپ کا ہاتھ جل گیا میری وجہ سے۔" اذیان نے اسکے کہنے پر اپنا لال ہوتا ہاتھ دیکھا جو ہلکا سا جل رہا تھا کافی زیادہ گرم نہیں تھی۔

"اٹس اوکے میشے زیادہ گرم نہیں تھی کافی۔" اذیان نے ہاتھ اسکے گال پر رکھ کر سمجھایا۔

" آئیں اس سے صاف کر لیں" وہ اسکا ہاتھ پکڑتی چلنے لگی۔ کینٹین آکر پانی کی بوتل لی اور اسکا ہاتھ صاف کرتی آہستہ آہستہ پھونک مارنے لگی وہ پھونک مارتی اس معصوم سی لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔کتنے ہی لوگوں نے ان دونوں کو ایسے دیکھا تھا۔لیکن ایک محبت کی تکلیف کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی اور دوسرا اپنی محبت کے چہرے کا دیدار کرنے میں مصروف تھا جس کے چہرے پر پریشانی آثار تھے۔

" أنت حبي، أنت مهم بالنسبة لي مثل التنفس. أنت ملكة قلبي الجميلة. أنت سلامي، تسكن فيّ" اس نے اذیان کو اپنے کان کے پاس کہتے سنا۔

" ہیں کیا؟؟؟" اس نے اذیان کا ہاتھ پکڑے ہی سوال کیا۔

"کچھ نہیں۔" وہ مسکرا دیا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

****

عید الضحی قریب قریب تھی اور عید سے ایک ہفتہ پہلے انکی شادی تھی۔ عید میں دس دن باقی تھے۔ برہان کو گئے بھی دس دن ہی ہو گئے تھے۔ موسم اب کافی حد تک گرم ہو گیا تھا۔

" کیسی ہو؟" برہان نے مشعل سے کال پر پوچھا۔

" برہان کب آرہے ہو۔" اس نے سوال پر سوال کیا۔۔

" مشعل آجاؤں گا انشاءاللہ جلد۔" وہ برہان کی بات سن کر خاموش ہو گئی۔

" لیکچر بھی مس ہو رہے ہیں میرے۔" کچھ خاموشی کے بعد برہان نے کہا۔

" ہاں میں نوٹس بنا رہی ہوں تم لے لینا مجھ سے۔"

" اب بتاؤ یکسی ہو۔؟"

" افففف ٹھیک ہوں۔" اس نے اکتائے ہوئے انداز میں کہا۔

" کہاں ہو۔۔؟" دوسرا سوال پوچھا گیا۔

" یونی ہوں۔ بس گھر جانے لگی ہوں۔"

"مشی نہیں آئی۔؟" ایک اور سوال پوچھا گیا۔

" نہیں اسے آج اذیان بھائی کے ساتھ شاپنگ کے لیے جانا تھا اب میں ساتھ جاتی اچھی تو نہ لگتی اس لیے یونی کا بہانا کر دیا وہ زد کر رہی تھی۔"

" سمجھدار ہو گئی ہو۔" برہان مسکراہٹ دبائے بولا۔

" ہاں پہلے تو بے وقوف تھی میں۔"

" ہاں یہی مطلب ہے میرا۔" برہان کی بات پر مشعل کا منہ کھل گیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تم ایک نمبر کے لوفر انسان ہو برہان۔" برہان کا قہقہ بلند ہوا

" میں تمہیں بہت یاد کرتا ہوں مشعل۔" سنجیدگی سے کہا گیا۔

" میں کیسے مان لوں۔؟"

"کیا کروں ایسا کہ تم مان جاؤ۔؟"

" جلدی آنے کی کوشش کرو نا برہان۔" وہ التجایا لہجے میں بولی۔

" لو آ گیا۔" وہ اچانک اسکے سامنے بوتل کے جن کی طرح نمودار ہوا۔رف جینز اور بلیک ٹی شرٹ پہنے رف سے حلیے میں بھی وہ مشعل کے دل کی دھڑکن تیز کر گیا۔ مشعل ابھی بھی فون کان سے لگائے اسے ہونکوں کی طرح دیکھ رہی تھی۔

"ہوش کرو لڑکی۔" برہان نے اسکے آگے ہاتھ ہلایا تو وہ ہوش میں آئی۔

" برہان۔۔۔۔" وہ کہتی اسکی طرف بڑی پھر پاس جا کر رک گئی اپنی بے اختیاری پر جھجھکی۔۔

" مجھے پتا ہوتا لوگ اتنا مس کرتے ہیں مجھے میں پہلے ہی آ جاتا۔" وہ نظریں جھکائے سامنے کھڑی مشعل کو دیکھ کر بولا۔

" میں تو نہیں کرتی ہنہوں۔۔" وہ آگے بڑھ گئی

" ارے کہاں جا رہی ہو۔۔" برہان ہنستے ہوئے اسکے پیچھے بھاگا

****

" تو مادام کیا کیا لینا ہے آپ نے۔؟" اذیان نے خاموش بیٹھی منیشے سے پوچھا۔

" گول گپے۔۔" منیشے نے ایک دم کہا۔

" واٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔" اذیان نے چونک کر اسے دیکھا جو گاڑی سے باہر گول گپے کی ریڑی کی طرف دیکھ رہی تھی۔

" منیشے پاگل ہو۔۔" اٹس ان ہائجینک بے بی۔۔" وہ اپنے مخصوص انداز میں بولا جس پر منیشے نے اسے خفگی اور شرم کی ملی جلی کیفیت سے گھورا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ایم ناٹ یور بے بی۔ ایک تو اللہ جی انگریز، اوپر سے برگر مٹیریل شوہر دے دیا مجھے آپ نے۔" اذیان نے اسے گھورا۔

" صحیح کہہ رہی ہوں مجھے گھوریں نہیں۔ اور گول گپے کھانے ہیں مجھے۔

" نوپ۔" بیمار نہیں کرنا چاہتا تمہیں میں۔ چلو شاباش گاڑی سے نیچے اترو شاپنگ کرنی ہے۔"

"میں تو نہیں اتر رہی۔" منیشے ہاتھ باندھ کر منہ پھلائے گاڑی میں بیٹھ گئی۔ اسکی معصوم سی ادا پر اذیان کو ٹوٹ کر پیار آیا۔ بے بی پنک سمپل کیپری اور اور لانگ شرٹ کے ساتھ پنک کُھسہ اور ارشی پنک حجاب کئے خود بھی غصے سے گلابی ہو رہی تھی۔

" اچھا چلو آؤ کھالو۔" اذیان نے اسکی طرف کا دروازہ کھول کر ہاتھ اسکی طرف بڑھایا۔

" سچی۔۔۔۔" وہ ہاتھ تھامے باہر نکلی۔

" ہمم لیکن۔۔" وہ چلتے چلتے رکا۔۔۔" صرف ایک پلیٹ۔۔" اس نے انگلی اٹھاتے تنبیہ کی۔

" ڈن اب چلیں نا!!!۔۔۔۔" وہ کہتی اسکا ہاتھ پکڑے گول گپے والے کی طرف بڑھ گئی۔

وہ مزے سے گول گپے کھا رہی تھی دنیا بھر کی خوشی اسکے چہرے پر تھی اذیان اسے یک تک دیکھے جا رہا تھا۔

" آپ بھی کھائیں نا"؟ منیشے نے اچانک گول گپا اسکی طرف بڑھایا۔۔

"نہیں یہ تم ہی کھاؤ۔" اذیان نے اپنے ہاتھ سے اسکا ہاتھ پیچھے کیا۔۔

" یار اذیان ایک کھالیں اتنے مزے کے ہیں۔"

"نو منیشے منع کیا نا میں نے۔" اسکے ہاتھ میں ابھی گول گپا تھا ہی کہ اچانک وہ بول اٹھی۔

" اذ۔۔۔۔اذ۔۔۔اذیان بھینسا۔۔۔۔۔۔" منیشے کے ایسے چیخنے پر وہ حیران رہ گیا۔۔۔

" واٹ۔۔۔۔ منیشے سڑک پر بتمیزی کر رہی ہو دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا۔۔۔" وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔

"نن۔۔ نہیں آپ کے پیچھے بھینسا" اس نے کانپتے ہاتھوں سے اشارہ کیا۔۔ اذیان نے پیچھے موڑ کر دیکھا جہاں چند لوگ کھڑے قربانی کے جانور کو قابو کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔

" ہنہوں۔۔ چلو اب یہاں سے۔۔" وہ منیشے کا ہاتھ پکڑ گاڑی تک لایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔ کچھ دیر بعد منیشے کے ہوش بحال ہوئے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اذیان۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہائے اللہ جی آپ کو خود کو بھینسا سمجھ رہے تھے" اذیان اسکی بات سن کے خجل سا ہوا۔۔
"ہاہاہاہاہایار رررررر آپ خود کو بھینساہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔" اذیان کی گاڑی اسکے قہقہوں سے گونج رہی تھی جبکہ وہ ہلکہ ہلکہ مسکرا رہا تھا۔۔۔محبت بھی کیا کمال احساس ہے انسان کو محبوب کے رنگ میں رنگنا سیکھا دیتی ہے۔
کہیں تکلیف سے دوچار کرتی ہے اور کبھی خوشیوں کے باغوں میں لا کھڑا کرتی ہے۔۔۔

****

" تم لوگ صحیح ہو خود آرام کرو مجھ سے کام کرواؤ۔" عاقب نے کچن میں کھانا بناتے بولا ایجنسی کی طرف سے انہیں یہ گھر دیا گیا تھا جہاں زیم اینل، عاقب۔ مراد، فرقان، الیاس اور عمر رہتے تھے یہ ان چھے دوستوں کا گروپ تھا۔
" یار تو کھانا ہی اتنے مزے کا بناتا ہے کہ دل کرتا ہے روز تیرے ہاتھ کا ہی کھانا کھائیں۔" فرقان نے ہنسی دبائے کہا۔
" بس بس، بس کرو تم لوگ مکھن لگانا بند کرو۔"
" ارے نہیں یار مکھن کہاں عمر تم ہی سمجھاؤ اسے۔" عمر اسکی بات پر مسکرا دیا وہ ان میں سب سے چھوٹا تھا جو پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنی ٹریننگ زیم سے لے رہا تھا اور فلسطین کے مشن کے لیے کمپیوٹر اپریٹر کا کام سنبھالتا۔ زیم کے لیے وہ چھوٹے بھائیوں کی طرح تھا۔
" اپنی بیوی کے کھانے کی کبھی تو نے اتنی تعریف کی ہے جتنی تو میری کرتا ہے۔" عاقب لڑاکا بیویوں کی طرح فرقان سے بولا۔
" ہائے۔۔۔میرے دل کے زخموں پر حملہ کیا ہے تو نے۔" فرقان نے دل کی طرف ہاتھ رکھتے ہوئے مصنوئی تکلیف کے اثار چہرے پر لایا۔۔۔"ارے ظالم تعریف کے لیے بیوی کا ہونا بھی ضروری ہے۔
" کوئی نہیں تب تک بیوی نہیں آتی برتن دھونے کی پریکٹیس کرلو۔" الیاس جو ابھی گھر میں داخل ہوا تھا فرقان کے پاس آکر بولا۔ فرقان نے اسکی بات پر برا سا منہ بنایا۔
" کیوں تو بھی برتن دھو کر آرہا ہے۔" فرقان کی بات سن کر عاقب کا چھت پھاڑ قہقہ گونجا جب کہ الیاس نے اسے گھوری سے نوازا۔ ان سب میں الیاس ہی صرف شادی شدہ تھا۔ جس کی ایک ماہ پہلے ہی شادی ہوئی تھی۔
" تیرے بہت دانت نکل رہے کیوں بے۔" الیاس نے عاقب کے پاس جا کر اسکی گردن کو دبوچا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" چھوڑ کمینے چھوڑ مجھے۔ خود تو شادی کروالی ہمیں کنوارہ مارنے پر تولا ہوا ہے۔" عاقب نے مکا اسکے بازو پر برسانا شروع کر دیے۔ ابھی چھوٹی موٹی نوک جھوک چل رہی تھی جب زیم مرات کے ساتھ گھر میں داخل ہوا۔

"آ گئے بھئی آ گئے ہمارے راجہ صاحب اور انکے وزیر آ گئے۔۔ عاقب نے علان کرنے والے انداز میں کہا تو زیم نے اسے گھورا جس کا کوئی اثر اس پر نا ہوا۔

" ایک بات تو بتا زیم تو مسکراتا کیوں نہیں ہے۔ تیری بھی شادی کرواتے ہیں تاکہ تو بھی ہنسنا شروع کرے۔" عاقب نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا۔

" انسان سے شادی کروا رہا ہے تو، یا سرکس کی باندری سے جو اسے ہنسنے کے لیے شادی کے مشورے دے رہا ہے۔" الیاس کے کہتے ہی وہاں بیٹھے عمر، مرات اور درفرقان کا قہقہ گونجا۔

" ہو گیا تم سب کا۔۔ زیم نے سوالیہ نظر سنجیدگی سے ایک ایک کر کے سب پر ڈالی اور پھر عاقب سے بولا۔" مجھے تیری شکل دیکھ کر ہنسی نہیں آئی تو باقی کسی چیز سے بھی نہیں آئے گی۔" وہ کہتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا جب کہ باقی سب دوبارہ ہنسنے لگے۔

"عمر!!!!" زیم نے کمرے سے باہر آ کر عمر کو پکارا۔

" جی بھائی!"

" فوراً میرے کمرے میں پہنچو۔"

" آیا بھائی۔" وہ فوراً اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور زیم کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

****

تقریباً رات دو بجے کا وقت تھا کمرے میں ہر طرف اندھیرا تھا۔ جہازی بیڈ پر لیٹا نفوس نیند کی وادیوں میں کھویا ہوا تھا۔ اے سی کی ٹھنڈک نے اسے کمبل لینے پر مجبور کیا ہوا تھا۔ ایک دم دروازہ زور زور سے کھٹکنا شروع ہوا۔ جو بھی تھا وہ دروازہ توڑنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ وہ بیڈ سے اٹھا اور جوتی پہن کر دروازہ کھولا۔۔

" کیا ہو گیا برہان کیوں اتنی رات کو تنگ کر رہے ہو۔" اذیان غصے سے لال ہوتی آنکھوں میں بھری نیند اور ماتھے پر بل ڈال کر بولا۔۔

" وہ۔۔۔ وہ بھائی ہمیں سیٹھی ویلا جانا ہے۔" اذیان کا ماتھا ٹھٹھکا۔۔ برہان کافی پریشان نظر آ رہا تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" میں آتا ہوں تم چل کر گاڑی نکالو۔" اذیان کہتا کمرے میں موجود واشروم کی طرف بڑھ گیا۔
باقی پہلے ہی وہاں جا چکے تھے۔

****

اذیان اور برہان نے جیسے ہی سیٹھی ویلہ کے لاونج میں قدم رکھا وہاں کچھ محلے والے ارد گرد بیٹھے نظر آئے ۔لاونج کے درمیان میں جناز پڑا تھا۔ منیشے جنازے کے پاس بیٹھی گم سم تھی۔ مشعل زار و قطار خاموشی سے رو رہی تھی۔ راحیلہ بیگم اور روحیل صاحب بھی خاموش پاس بیٹھے تھے۔۔
" دادی۔۔۔۔۔۔" اذیان ہلکی آواز میں بولا۔ اسے راستے میں برہان نے کچھ نہیں بتایا تھا بس یہی کہا جانا ضروری ہے۔
وہ قدم قدم چلتا منیشے کے پاس آیا۔ جو بے حال سی بیٹھی تھی نہ بول رہی تھی نہ رو رہی تھی بس خاموش تھی۔
"میشے۔!!!" اس نے منیشے کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ خالی نظریں اٹھا کر اس نے اپنے سامنے بیٹھے شوہر کو دیکھا۔
"دا۔۔دادی۔۔اذیان۔۔دادی وہ بے ہوش ہو گئی ہیں۔ آپ ڈاکٹر کو لائے ہیں ساتھ۔؟" منیشے نے اذیان کے پیچھے دیکھتے پوچھا۔۔
" میشے سنبھالو خود کو میری جان۔۔" اذیان نے ہاتھوں کا پیالا بنا کر منیشے کا چہرہ تھاما۔" میشے دادی جا چکی ہیں۔"
" ک۔۔کہا ں کہاں چلی گئیں ایسے کیسے چلی گئیں انہیں میرے رونے سے تکلیف ہوتی ہے اس لیے وہ نہیں جائیں گئیں۔۔"اذیان نے اذیت سے آنکھیں بند کر کے کھولیں۔
رات سے صبح ہو گئی اور یہ سورج سیٹھی ویلہ کے مکینوں کے لیے ایک بھاری اور نہ ختم ہونے والا دن بن کر نکلا تھا۔
منیشے اب بلکل خاموش تھی کچھ نہیں بولا تھا اس نے جو رات وہ بات اذیان سے کر چکی تھی اسکے بعد وہ دوبارہ کچھ نہیں بولی نہ سوئی نہ کچھ کھایا کتنی ہی اذیان نے مشعل نے کوشش کی لیکن وہ بے جان وجود کے ساتھ بیٹھی رہی۔
" منیشے میرے بچے کچھ تو بول نہ کر ایسا۔" آج پہلی بار راحیلہ بیگم کو بھی اس معصوم سی لڑکی پر ترس آیا تھا۔"
روزینہ بیگم کے جنازے کو اٹھایا گیا جب وہ چیخ اٹھی۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" دادی۔۔۔دا۔۔دادی کہاں لے کر جارہے ہو میری دادی کو اذیان اذیان انہیں منع کریں پلیز اتنا بڑا ظلم نہ کریں وہ راحیلہ بیگم اور مشعل کی گرفت میں بری طرح تڑپ رہی تھی جب اذیان اسکی طرف بڑھا۔۔اس نے منیشے کو خود سے لگایا۔" اذیان پلیز پلیز دادی کو روکیں میری ماں باپ سب وہیں میں مر جاؤں گی۔" وہ اذیان کے سینے سے سر لگائے زار و قطار رو رہی تھی۔کچھ دیر بعد اذیان نے گرفت ڈھیلی کی تو منیشے اسکے بازوؤں میں جھول گئی۔

****

وہ اکیلی لان میں بیٹھی آسمان کی طرف دیکھ رہی تھی۔

" یہاں کیوں بیٹھی ہو؟"برہان پاس آکر بیٹھا کھانے کی پلیٹ سامنے ٹیبل پر رکھی۔

" دیکھ رہی ہوں دل اداس ہو تو چاند تارے درخت ہر چیز اداس لگتی ہے۔"

" ہاں لیکن سب ٹھیک ہو جائے گا مشعل۔"

" جانتے ہو برہان میں سنبھل گئی ہوں مشی کا سنبھلنا بہت مشکل ہے۔جب اسکو دیکھتی ہوں تو خود کی تکلیف بھول جاتی ہوں۔" برہان خاموشی سے اسے سن رہا تھا جو اپنا دکھ کسی سے کہہ نہیں پائی تھی۔سارا دن مہمانوں اور منیشے کو سنبھالتے ضبط کر رہی تھی۔۔دونوں خاموش ہو گئے۔

" کچھ کھالو صبح سے بھوکی ہو۔"برہان نے چاول کا چمچ بھر کے اسکے منہ کے قریب کیا۔۔

وہ اسے دیکھتی رہی دیکھتے ہی دیکھتے آنکھیں بھر گئیں۔

" میں بہت تکلیف میں ہوں برہان دل پھٹ جائے گا میرا۔۔" وہ سسکی

" مشعل پلیز۔۔۔!!!!!!!" برہان نے اسکے آنسوں صاف کئے مشعل ہلکا سا اسکے کندھے پر سر رکھے دوبارہ سسکی۔۔

یہ ایک ایسا وقت ہوتا جہاں اپنے کو کھونے کا غم اتنا ہوتا ہے کہ انسان چاہتے ہوئے بھی لفظ تلاش نہیں کر پاتا۔وہ ایسے لفظ ڈھونڈ ہی نہیں پاتا جس سے اسکی اور سامنے والے کی تکلیف کم ہو سکے یہی حال آج اذیان منیشے اور برہان مشعل کا تھا وہ لوگ نہیں جانتے تھے کہاں سے وہ لفظ لائیں جس سے انکو اور انکے چاہنے والوں کی تکلیف کم ہو جائے

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

لیکن کچھ وقت بعد یہ تکلیف کم ہوتی جاتی ہے۔لفظ بھی ملنا شروع ہو جاتے ہیں جن میں دل اور زہن میں آنے والے الفاظ "اللہ کی مصلحت ہوتی ہے۔"

****

روزینہ بیگم کو گزرے آج تیسرا دن تھا۔اس وقت گھر میں راحیلہ بیگم، مشعل اور منیشے تھیں۔

" مشی زدنہ کرو چلو کمرے میں چلتے ہیں۔بھائی آجائیں ہم انھیں کہیں گے تمہیں دادی کے پاس لے جائیں اوکے۔۔۔" مشعل نے پیار سے اسے سمجھایا۔

" نہیں جاؤ تم میں ابھی جاؤں گی دادو کے پاس آرہی ہے تمہیں میری سمجھ۔۔"

" مجال ہے جو یہ لڑکی کسی کی سن لے منیشے ابھی جا اپنے کمرے میں۔" اذیان اور روحیل صاحب جنہوں نے ابھی سیٹھی ویلہ کے گیٹ پر قدم رکھا ہی تھا راحیلہ بیگم کی اونچی آواز پر تیز تیز قدم بڑھاتے گھر کی طرف بڑھ گئے۔

" میں جاؤں گی، جاؤں گی، جاؤں گی۔۔" منیشے نے چیختے ہوئے کہا۔۔راحیلہ بیگم سے پڑنے والے تھپڑ کی آواز پورے لاونج میں گنجی۔۔ مشعل نے صدمے سے منہ پر ہاتھ رکھا۔اذیان کی آنکھیں یہ منظر دیکھ کر کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

" راحیلہ پاگل ہوگئی ہو۔" روحیل صاحب نے آگے بڑھ کر اپنی بیوی کو کاٹ دار لہجے میں کہا۔

" پاگل میں نہیں یہ لڑکی ہوگئی ہے۔پاگل کھانے بھجوائیں اسے۔۔"

" آپ کو اندازہ ہے وہ کن حالات سے گزر رہی ہے آپ نے ہمت کیسے کی اسے ہاتھ لگانے کی۔"اذیان منیشے کے آگے آیا۔وہ اسکا بازو چھوٹے بچے کی طرح دبوچے اسکے پیچھے کھڑی تھی۔

" ایک اور آگیا اس پاگل کا حمایتی۔یہ ہمارے گھر کے معاملے ہیں۔ہوتے کون ہو تم ہمارے درمیان میں بولنے والے۔"

" آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے منیشے میری بیوی ہے اور آج کے بعد اسے کسی نے ہاتھ لگایا وہ اپنے ہاتھ سے کھانا کھانے کے قابل نہیں رہے گا۔اذیان کی رعب دار آواز پورے سیٹھی ہاؤس میں گنجی تھی۔

" اے لڑکے تم ہمارے گھر معاملے سے دور رہو۔" راحیلہ بیگم نے شعلہ بار نظروں سے اذیان کو دیکھا"

" اور آپ میری بیوی سے دور رہیں۔اذیان نے ترکی بہ ترکی کہا۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تو اسکے پیچھے کیا چھپی ہے چل میرے ساتھ کمرے میں۔" راحیلہ بیگم نے منیشے کو اذیان کے پیچھے سے ہاتھ پکڑ کر کھینچا۔۔"

" ائے ے!!!!!!! " اذیان منیشے کو خود کی طرف کھینچتے ہوئے راحیلہ بیگم پر دھاڑا۔۔

" سمجھ نہیں آئی آپ کو میری بات یقین کریں مسز روحیل میں اپنی آئی پر آجاؤں تو بہت برا ہوں آج تو منیشے کو ہاتھ لگالیا دوبارہ ایسا کیا تو یقین کریں آپ اور آپ کا پورا خاندان اذیان مغل کے نام سے بھی ڈرے گا۔ اذیان انکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا۔۔۔

" بس کرو راحیلہ بہت تماشا لگالیا تم نے۔۔۔" روحیل صاحب نے راحیلہ بیگم کا بازو پکڑ کر جھٹکے سے رخ اپنی طرف کیا۔

" انکل آپ سے اجازت چاہیے۔" اذیان نرمی سے بولا۔

"ہاں ہاں کہو بیٹا۔۔"

" میں منیشے کو آج اور ابھی اپنے ساتھ گھر لے کر جانا چاہتا ہوں۔۔"

"لیکن بیٹا۔۔!!! " وہ کچھ بولتے کہ اذیان نے بیچ میں ہی انکو ٹوکا۔

" انکل پلیز یہ ضروری ہے منیشے کا ٹریٹمنٹ اور پراپر کیئر ۔۔ مشعل ابھی خود بچی ہے آپ یہاں نہیں ہونگے پیچھے اسکا اپنا کوئی نہیں بچتا۔" اس نے راحیلہ بیگم کو دیکھتے کہا۔ روحیل صاحب نے بھی انکی طرف دیکھا۔

" ٹھیک ہے بیٹا جو تمہیں مناسب لگے۔ لیکن یاد رکھنا منیشے میری بیٹی ہے۔ کوشش کرنا اسکو کوئی تکلیف نہ ہو۔"

" آپ بے فکر رہیں انکل ایسا ہی ہو گا انشاءاللہ۔" روحیل صاحب نے اسکی بات پر مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

" مشعل جاؤ بچے مشی کی پیکنگ کر دو" روحیل صاحب کے کہتے ہی وہ اثبات میں سر ہلاتی زینوں کی طرف بڑھ گئی۔

" مشے یہاں آو میرے ساتھ۔" اذیان منیشے کو کندھے سے تھام کر صوفے پر بیٹھایا۔۔

تو اس طرح طے پائی تھی منیشے مغل کی رخصتی۔

****

"اب آپ یہاں بیٹھی کیوں رو رہی ہیں مما چلی گئی ہے منیشے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" مشعل چپ ہو جاؤ اور دفعہ ہو اپنے کمرے میں۔" راحیلہ بیگم نے جبڑے بھینچے اسے گھورا۔

" میں تو چلی ہی جاؤں گی آپ سوچیں آپ نے کیا کیا ہے۔"

" اچھا تو تمہیں لگتا ہے میں نے جان کے کیا ہے۔" راحیلہ بیگم اسکے سامنے کھڑی ہوئیں۔" تمہیں لگتا ہے میں نے یہ سب اپنی خوشی سے کیا ہے۔۔ہاں!!!!! "انہوں نے مشعل کو بازو سے پکڑا۔۔

" تمہیں یہ لگ رہا مشعل میں اندر سے جل رہی ہوں۔۔۔"انہوں نے اپنے سینے پر انگلی رکھی۔

" اور سنو میری بات تیاری شروع کرو تم بہت جلد اپنے بابا کے ساتھ سعودیہ جا رہی ہو باقی کی پڑھائی وہیں کرنا۔" مشعل پر جیسے انہوں نے بمب گرایا تھا۔

"م۔۔میں۔۔میں۔۔۔۔کیا۔۔۔کیا کہہ رہی ہیں مما آپ؟"

"میں صحیح کہہ رہی ہوں ہم لوگ بہت جلد سعودیہ جا رہے ہیں بات کرتی ہوں تمہارے باپ سے میں۔" وہ کہتیں اپنے کمرے میں چلی گئیں اور مشعل بت بنی وہیں کھڑی رہ گئی،

****

"تم نے بلکل صحیح کیا اذیان منیشے کو یہاں لا کر۔" سعدیہ بیگم نے کہا وہ سب لاونج میں موجود تھے۔ منیشے دوائی کے زیرِ اثر سو رہی تھی۔

" مجھے اسکے علاوہ کوئی راستہ نظر آیا بھی نہیں امی۔وہ عورت۔۔۔۔۔۔۔" اذیان کہتے کہتے رکا۔

" بھائی فکر نہ کریں انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا اور منیشے بھی۔" برہان نے پاس بیٹھے اذیان کے کندھے پر ہاتھ رکھا

"میں سوچ رہا تھا اذیان اور منیشے کا ولیمہ کروا دینا چاہیے۔" حسین صاحب نے وہاں بیٹھی سعدیہ بیگم سے کہا۔

" جی بابا میں بھی یہی سوچ رہا تھا لیکن کچھ دن رک جائیں اس وقت منیشے کا سنبھلنا زیادہ ضروری ہے۔"

" ہاں صحیح کہہ رہے آپ لیکن منیشے ٹھیک ہو جائے مجھے امید ہے ہم سے ملا پیار اس بچی کا ہر زخم بھر دے گا۔ سعدیہ بیگم بولیں۔

" اذیان بیٹا جاؤ تم منیشے کو دیکھو۔" حسین صاحب کے کہنے پر وہ اثبات میں سر ہلاتا اٹھ گیا اور اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھا دیے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

" برہان میں نے مما کو روکا لیکن۔۔۔۔۔۔۔" برہان نے مشعل سے کال پر بات کرتے اسے بیچ میں ہی ٹوکا۔۔

" کام ان مشعل میں جانتا ہوں۔ تم کتنا ساتھ دیتی ہو مشی کا۔"

" ایک بات پوچھوں برہان؟"

" ہاں پوچھو۔"

" کیا تم اس سب کی وجہ سے مجھے چھوڑ دو گے؟"

" کیسی باتیں کر رہی ہو مشعل ۔ جسے شریکِ حیات بنانے کے خواب دیکھے ہوں انہیں تا عمر چھوڑا نہیں جاتا۔"

وہ برہان کی بات سن کر مسکرا دی۔

" لیکن وقت کا کیا بھروسا کب اپنے ساتھ لوگوں کو بھی بدل دے۔" وہ بہت ٹھہر ٹھہر کے بولی۔

" اور جو لوگ وقت کے ساتھ بدل جائیں اپنے محبت کرنے والوں کے لیے وہ کبھی محبت کر ہی نہیں سکتے مشعل سیٹھی۔"

" مما کہہ رہی ہیں سعودیہ جانا ہے بابا کے ساتھ۔ ہو سکتا ہے ہمیں یہ دوریاں دور کر دیں برہان۔"

" تم دنیا کے آخری کونے میں بھی چلی جاؤ تمہیں بننا میری ہی شریکِ حیات ہے۔"

" اتنا یقین ہے تمہیں حالات پر؟" وہ ایسے مسکرائی جیسے اسے برہان کی بات بے معنی لگی ہو۔

" نہیں اللہ پر اور اپنی محبت پر یقین ہے۔" وہ کہتا کھٹ سے فون بند کر گیا۔ اور وہ فون کو دیکھتی رہ گئی۔

" اسے کیا ہوا۔" اس نے خود سے بات کرتے فون کو کان سے ہٹا کر دیکھا۔

****

کمرے میں صرف نائٹ بلب جل رہا تھا کمرے کی کھڑکیاں بند تھیں پردے برابر ڈلے ہوئے تھے۔ اے سی کی ٹھنڈک میں وہ سامنے بیڈ پر سو رہی تھی۔ اذیان دروازہ کھولتا کمرے میں آیا اسکے ہاتھ میں کھانے کی ڈش تھی۔ لائٹ جلا کر اس نے سائڈ ٹیبل پر ڈش رکھی۔ اور منیشے کے سرہانے بیٹھ گیا۔ وہ پہلی بار آج اسکے کھلے لمبے بال دیکھ رہا تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" میشے!!!!!" اس نے منیشے کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے آہستہ سے اسے پکارا۔اس نے سوتے ہلکے سے حرکت کی لیکن دوبارہ سو گئی۔۔

" میشے اٹھ جاؤ کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔" منیشے نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولیں اذیان سامنے نظر آیا۔

" صبح ہو گئی؟" معصومیت سے کیے گئے سوال پر اذیان مسکرا دیا۔

" نہیں لیکن تم کافی دیر سوئیں اب اٹھ جاؤ شاباش اور فریش ہو کر کچھ کھالو۔" منیشے اٹھ بیٹھی اور واشروم کی طرف بڑھ گئی۔کچھ دیر بعد جب وہ باہر آئی تو منہ دھلا ہوا تھا۔

" میں کھلاؤں اپنی بے بی کو یا خود کھالے گی۔" اذیان نے مسکراہٹ روکے کہا۔اور ہمیشہ کی طرح منیشے نے اسے گھور کر دیکھا۔

" مجھے بے بی نہ کہیں آپ کو میں بے بی لگتی ہوں۔" وہ منہ پھلائے بولی۔

" حرکتیں تو بے بی والی ہیں تمہاری۔" وہ بامشکل خود کو سنجیدہ رکھتے ہوئے بولا۔

" کہہ کون رہا ہے جو خود کو ابھی تک بھینسا سمجھتا ہے۔" اذیان کے سر پر لگی اور تلوں پر بجھی۔وہ اسکا موڈ بحال کرنا چاہتا تھا۔دھیان بٹانا چاہتا تھا لیکن یہاں وہ اسکا موڈ خراب کر گئی تھی۔

" کچھ زیادہ نہیں بول رہیں تم۔" منیشے کو اسکے لہجے کی سختی سے احساس ہوا کہ وہ سچ میں زیادہ بول گئی ہے۔

" و۔۔و۔۔وہ۔۔وہ مذاق تھا۔آ۔۔آپ تو برا مان گئے۔ک۔۔۔کھ۔۔کھانا۔۔کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے کھانا کھاتے ہیں۔" وہ جلدی سے سائڈ ٹیبل سے کھانا اٹھا کر کمرے میں رکھے صوفے اور ٹیبل کی طرف بڑھ گئی۔اذیان نے اسے ایسے دیکھتے اپنی مسکراہٹ روکی۔

ایک محبت کرنے والا آپ کے ہر پرانے اور نئے زخم بھر دیتا ہے۔وہ بھی اتنی خوبصورتی سے کہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ کوئی آپ کے زخم پر ٹھنڈی پھوار بن کے برس رہا ہے۔جیسے اذیان کی ہلکی پھلکی محبت نے منیشے کے ذخموں کو بھرنا شروع کر دیا تھا۔اذیان کی مسکراہٹ اسکے کھانا کھاتے ہوئے کیے سوال پر سمٹی۔

" دادو نے کھالیا کھانا وہ تو جلدی کھا لیتی ہیں؟" اذیان خاموش رہا اور اسے کھانا کھلاتا رہا

کھانا کھانے کے بعد وہ اسے بلکنی میں لے آیا اور جھولے پر بیٹھا کر خود بھی ساتھ بیٹھ گیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" دونوں ڈھلتی شام کے آسمان کو دیکھ رہے تھے نارنجی اور نیلے کا امتزاج بلکنی میں لگی موتیے کے پھولوں کی خوشبو اور پرندوں کا گھر لوٹنا سب راحت بخش تھا۔ بات کا آغاز اذیان نے کیا۔

" ہم بات کریں؟"

"ہمم۔۔" اس نے اذیان کی طرف دیکھا بلیو پلازو اور کھلی سی بلیو شرٹ بالوں کو کھلا چھوڑے پہلے سے کمزور چہرہ خشک ہونٹ اور ویران آنکھیں اذیان نے بھرپور نگاہ اس پر ڈالی۔ اس نے ایک سرد آہ بھری

" میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا ہر حال میں۔" اس نے اسکے بالوں کو کانوں کے پیچھے کیا اور پھر اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بولا۔" زندگی اسی کا نام ہے میشے کوئی پہلے جاتا ہے کوئی بعد میں۔ لیکن جانے والوں کے ساتھ جایا نہیں جاتا۔ یہ زندگی رات کی تاریکی میں چھپ کر رونے اور دن میں حقیقت کو جھٹلانے سے بہت آگے نکل چکی ہے میشے اس لیے حقیقت کو تسلیم کرو۔" منیشے اسے یک ٹک دیکھتی رہی جس سچائی اور حقیقت سے وہ منہ مڑ رہی تھی خود کو ذہنی مریض بنا رہی تھی وہ حقیقت کھول دی گئی تھی۔

" دا۔۔۔ د۔۔۔ دادو۔ اذ۔۔۔ اذ۔۔ ا۔۔ ذ۔۔ اذیان۔۔ می۔۔ میری۔۔ د۔ دادو۔۔" وہ اسکے سینے پر سر رکھے بری طرح سسکی اذیان نے لب بھینچے اسکے بالوں میں انگلیاں سہلائیں۔ کافی دیر وہ سسکتی رہی جب اس نے اذیان کو کہتے سنا۔

" جانتی ہو منیشے یہ آزمائش کا وقت ہے اس میں اگر انسان پھنس جائے اور نہ نکلے تو مایوس بن جاتا ہے اگر اللہ پر یقین رکھ کر کوشش کرتا رہے تو اللہ اس پر رحمتوں اور برکتوں کی بارش کر دیتا ہے۔ اب یہ تم پر ہے تم اس فیز میں رہنا چاہتی ہو یا اس سے نکلنا۔" منیشے نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

" میں اس سے نکلوں گی۔" اذیان مسکرایا

" گڈ گرل اور میں اس میں تمہارا ساتھ دوں گا۔"

وہ جانتا تھا رحیلہ بیگم کی بے جا سختی کے باوجود بھی روزینہ بیگم نے بچوں کی طرح پالا تھا دادی کے کمرے سے شروع ہونے والی دنیا یونی اور پھر اپنے اور مشعل کے کمرے میں ختم ہو جاتی۔ وہ جانتا تھا اسکی حساس طبیعت اور معصومیت کے ساتھ اسے اس دنیا سے روشناس کروانا کتنا مشکل ہے لیکن وہ اسکی محبت تھی اسے منیشے کی معصومیت اور شرارتوں سے ہی محبت ہوئی تھی

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

حال

" دیکھیں مسٹر ارحم میرا یہ سوہائی کے ساتھ تیسرا سیشن ہے۔ وہ مینٹلی سٹیبل ہونا چاہتی ہیں لیکن ہو نہیں پا رہیں۔" ماہر نفسیات نے سامنے بیٹھے ارحم سے کہا جو اس وقت سفید ٹی شرٹ اور بلیو جینز میں موجود کافی حد تک پریشان نظر آرہا تھا۔

" لیکن ڈاکٹر میں ڈر گیا ہوں انہوں نے جس طرح اپنے بال کاٹے اگر اپنے آپ کو نقصان پہنچایا تو؟"

" مسٹر ارحم ایسا اکثر پیشنٹ کرتے ہیں۔ انہیں لگتا ہے اپنے آپ میں کسی بھی طرح کا چینج انھیں فیل کروا سکتا ہے کہ حالات بدل گئے ہیں۔ زیادہ تر بال کاٹنا ہی پایا جاتا ہے اس میں۔"

" وہ ٹھیک تو ہو جائیں گئیں نا؟۔" ڈاکٹر اسکے سوال پر ہلکا سا مسکرائیں۔

" وہ ہو جائیں گئیں انشاءاللہ بس کوشش کریں انہیں کوئی ٹینشن نہ ہو۔ جب تک وہ پوری طرح ریکور نہ کر لیں کوشش کریں کوئی بھی ایسی چیز انکے پاس نہ ہو جس سے جذبات میں آکر خود کو نقصان پہنچا سکیں۔"

ارحم سن سا بیٹھا رہ گیا ڈاکٹر کی آخری بات پر۔

" دیکھیں مسٹر ارحم وہ ایک بہت بڑے ٹروما سے گزری ہیں ایسے کیسس میں پیشنٹ کا ہیلینگ ٹائم انکریز ہو جاتا ہے۔ آپ پریشان نا ہوں۔"

" تھینک یو ڈاکٹر۔۔" ارحم اپنی کرسی سے اٹھ کر باہر کی طرف بڑھ گیا جہاں سوہائی اسکا انتظار کر رہی تھی۔

جب ارحم باہر آیا وہ سر جھکائے بیٹھی تھی۔ مسٹرڈ رنگ کے کھدر کا کرتا پہنے جس پر چھوٹے گلابی پھول تھے مسٹرڈ سادہ کیپری اور گلابی ڈوپٹا لیے گردن تک آتے بالوں کو کھلا چھوڑے وہ بہت غور سے اپنی خالی ہتھیلیوں کو دیکھ رہی تھی۔

" سوہائی۔" ارحم نے پیار سے اسکے سر پر ہاتھ رکھا وہ چونک کر کھڑی ہو گئی۔

" کیا کہا ڈاکٹر نے آپ نے اتنی دیر لگا دی۔" ارحم مسکرایا۔

" وہ کہہ رہی تھیں سوہائی اب ٹھیک ہے بس وہ سوچا کم کرے تو اور ٹھیک ہو جائے گی۔" وہ اسے دیکھے گئی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیا دیکھ رہی ہیں چلیں آپ کو کھانا کھلاتا ہوں آج باہر سے پھر آئسکریم۔" اسکی آنکھوں میں ارحم کی بات پر ایک دم ہی رنگ بھرنے لگے زندگی کے رنگ۔

" ڈیٹ پر لے کر جانا چاہتے ہیں؟" اس نے شرارت سے کہا۔

" ہاں وہ بھی سب سے چھپ کر۔" ارحم نے سرگوشی میں تھوڑا آگے جھک کر ایسے کہا جیسے کوئی راز کی بات بتا رہا ہو۔وہ کھلکلائی۔

" آپ کے ساتھ کیوں جاؤں میں مسٹر آپ ہوتے کون ہیں لے کر جانے والے۔" وہ آنکھوں میں شرارت لیے بولی۔

" وہ جو آپ کو سب کے سامنے اٹھا کر بھی لے جا سکتا ہے کہیں تو اٹھاؤں بیگم صاحبہ۔" سوہائی نے اسے گھورا اور دونوں باہر ہسپتال کے گیٹ کی طرف بڑھ گئے۔"

****

کوئی فال نکال کر شمہ گر
میری رہ میں پھول گلاب آئیں
کوئی پانی پھونک کے دے ایسا
وہ پیئے تو میرے خواب آئیں
کوئی ایسا کالا جادو کر
جو جگمگ کر دے دن میرے
وہ کہے مبارکؔ جلدی آ
اب جیا نہ جائے بن تیرے
کسی ایسی راہ پہ ڈال مجھے
جس راہ سے وہ دلدار ملے
کوئی تسبیح دم درود بتا
جسے پڑھوں تو میرا یار ملے

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

وہ پانچ چھے گھنٹے کی ریش ڈرائینوئینگ کے بعد پتا نہیں کہاں کہاں پھیرا تھا اور اب اسلام آباد موجود تھا۔

" کہاں ہیں آپ۔" وہ ایک سن سان جگہ پر کھڑا ہو کر اذیان سے کال پر بات کر رہا تھا۔

" اسلام آباد ہوں ظاہر سی بات ہے امی بابا کی کال آئی تھی پریشان تھے وہ۔ میں نے جھوٹ بول دیا کہ تم آفس کے کام میں پھنسے ہو۔ کال کیوں نہیں اٹھا رہے تھے تم حد ہے لاپرواہی کی اور اب ڈھائی بجے فون کر رہے ہو۔" اذیان غصے سے بولا۔

" سوری۔" اس نے ایک جواب دیا

" برہان تم ٹھیک ہو۔" اذیان کے سوال پر وہ سن ہوا گاڑی کے بونٹ پر بیٹھا وہ آسمان کو گھور رہا تھا۔

" میں ٹھیک؟" وہ یہی بول سکا۔

" کیا ہو گیا ہے تمہیں میں کل لاہور آ جاتا ہوں گھر جاؤ ابھی۔" اذیان اسکی بھاری آواز سے ہی پریشان ہو گیا دوسرا وہ کبھی بھی زیادہ دیر گھر سے رات میں باہر نہیں رہتا تھا۔

" نہیں جا سکتا بہت دور نکل آیا ہوں۔" وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بولا

" کہاں ہو کیسی باتیں کر رہے ہو تم۔"

" اسلام آباد۔۔"ایک جواب دیا

" آر یو سیریس لوکیشن دو مجھے۔۔"

" آپ نہ آئیں میں ٹھیک ہوں۔"

" برہان بکواس نہ کرو میں نے ڈھونڈ کر نکالا تو زمین میں زندہ گاڑھ دوں گا لوکیشن دو۔" اذیان اتنے غصے میں بولا کے برہان نے چپ چاپ لوکیشن سینڈ کر دی۔

" ریش ڈرو ئیونگ اور خالی روڈ ہونے کی وجہ سے ایک گھنٹے کا سفر وہ بیس منٹ میں طے کر تا برہان کے پاس تھا۔ وہ غصے سے اتر تا برہان کے پاس پہنچا لیکن کچھ کہتے کہتے رکا۔ بکھرے بال کھلے کف اور گریبان سرخ اور سوجی آنکھیں وہ صدیوں کا تھکا شخص لگ رہا تھا۔ اذیان کا دل کسی نے مٹھی میں لیا۔

"ہیئ۔۔۔کچھ ہوا ہے؟ اذیان نے پیارے سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر گال پر ہاتھ رکھا۔

برہان اسے دیکھے گیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" برہان بچے۔۔۔ کیا ہوا ہے اپنے بھائی کو نہیں بتاؤ گے چلو شاباش بتاؤ۔" برہان اس سے لپٹ کر بچوں کی طرح ہچکیوں کے ساتھ رونے لگا۔ اذیان کو لگا زمین اسکے پیروں تلے سے نکل جائے گی۔ وہ کبھی ایسے نہیں ٹوٹا تھا کبھی نہیں اور آج وہ بچوں کی طرح اسکے گلے لگے رو رہا تھا۔ وہ اسکا لاڈلہ بھائی آج رو رہا تھا

"بھ۔۔ بھائی۔۔ بھائی۔۔ اس نے کچھ نہیں ک۔۔ کیا۔ت۔۔ تھا۔ بھائی وہ آ گئی ہے۔۔ وہ کہت۔۔ کہتی ہے سب خت۔۔ ختم۔۔ ختم۔۔ ختم۔۔ میں مر جاؤں گا اسکے بنا بھائی میں نے غلط کر دیا اسکے ساتھ میرا ضمیر مجھے مار دے گا بھائی۔۔ میرا ضمیر مجھے جینے نہیں دے رہا وہ کبھی نہیں آئے گی اب بھائی م۔۔ مم۔۔ میں نے اپنے۔۔ اپنے ہا۔۔ ہاتھ۔۔ ہاتھوں سے اپنی مح۔۔ محبت کھ۔۔ کھو دی بھائی۔۔

" برہان بس کرو بیٹا بس ریلیکس چلو پہلے یہاں سے چلتے ہیں یہ ایریا ٹھیک نہیں۔" اذیان نے مشکل سے اسے خود سے الگ کیا اسکا چہرہ صاف کیا اور اپنی گاڑی میں بیٹھا کر ایک نمبر ملانے لگا۔

" ایک لوکیشن سینڈ کر رہا ہوں وہاں سے گاڑی لے جاؤ۔ اور اکیلے نہ آنا۔" اذیان نے کہتے فون رکھا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔

****

محبت ریت جیسی تھی
مجھے یہ غلط فہمی تھی
کہ محبت ڈھیر ساری تھی
میں دونوں ہاتھ بھر بھر کر
محبت کو سنبھالوں گی
زمانے سے چھپالوں گی
کبھی کھونے نہیں دوں گی
مگر، میں نے اسی ڈر سے
کہ محبت ہی نہ کھو جائے
یہ مٹھیاں بند رکھیں تھیں

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

مگر،جب مٹھیاں کھولیں

تو دونوں ہاتھ خالی تھے

محبت کہ سوالی تھے

کیونکہ،، محبت ریت جیسی تھی

پارک سے وہ سیدھا گھر آئی تھی۔روحیل صاحب لاونج میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے۔وہ اوپر جاتی جاتی انکی آواز پر روکی۔انہوں نے اسکی پیٹھ کو دیکھتے ہوئے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔۔

" اتنی جلدی آگئیں تم تو پارک گئیں تھیں نفیسہ سے کہو کھانا لگا دے تمہارا انتظار ہی کر رہا تھا میں۔"

"آ۔۔آپ۔۔آپ کھالیں بابا۔" اس نے بامشکل آواز کو نارمل رکھا۔انہوں نے اسکی آواز میں گھلی نمی کو محسوس کیا۔۔وہ اخبار رکھتے اسکو دیکھتے بولے

" کچھ ہوا ہے مشعل؟" اس نے نفی میں سر ہلایا۔وہ اٹھ کر اسکے پاس آئے اور مشعل کا رخ بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کیا۔

" مشعل!!!" وہ اتنا ہی کہہ سکے سوجی آنکھیں لال ہوتے ہونٹ اور گال۔وہ انکے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

" با۔۔با۔۔بابا میں ہمیشہ آپ کو تکلیف دیتی ہوں نا بابا میں نہیں چاہتی آپ کو تکلیف دینا بابا۔"

" مشعل بچے تم تو میرے آنگن کا پھول ہو تم کبھی مجھے تکلیف نہیں دے سکتیں کچھ ہوا ہے۔"اس نے دانت بھینچتے نفی میں سر ہلایا۔روحیل صاحب نے اسکے آنسوں صاف کر کے لاونج میں رکھے صوفے پر بیٹھایا۔

" سب ٹھیک ہو گا ایسے ہمت نہیں ہارتے جانتی ہو مجھے کتنی بھوک لگ رہی ہے۔" وہ مصنوعی سا گھورتے بولے۔

" سوری۔" وہ سر جھکائے بولی۔

" ارے میرا سوری سے پیٹ نہیں بھرے گا مشعل کھانا لگواؤ۔" انہوں نے منہ بناتے کہا تو وہ ناچاہتے ہوئے بھی ہنس دی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

روحیل صاحب کھانا کھاتے رہے ساتھ ساتھ اسے دیکھتے رہے جو چاولوں میں چمچ چلاتی کچھ سوچ رہی تھی۔ انہوں نے چاولوں کا چمچ اسکی طرف بڑھا کر کھانا کھلانا شروع جسے اس نے کھانا شروع کر دیا۔ وہ کھلاتے ہوئے مصروف سے انداز میں بولے۔

" جانتی ہو مشعل انسان محبت میں سب سے پہلے اپنے دل و دماغ کی ڈوری دوسرے انسان کے ہاتھ میں دیتا ہے اور یہی اسکی سب سے بڑی غلطی ہے، کیونکہ ایک انسان کے دل و دماغ کی ڈوری اللہ کے ہاتھ میں اچھی لگتی ہے انسانوں کے ہاتھ میں نہیں۔" مشعل نے کھانا کھاتے انکی طرف دیکھا جو مسکراتے ہوئے چاولوں کا چمچ پلیٹ سے لے کر اسکی طرف بڑھا رہے تھے۔

" باپ ہوں تمہارا سائے کی طرح ساتھ ہوں تمہارے مشعل۔ برہان ملا تھا نا آج۔"

" مجھے اسکی بات نہیں کرنی بابا۔" مشعل نے منہ پھیر لیا روحیل صاحب نے ایک گہرا سانس لے کر چمچ واپس پلیٹ میں رکھا۔

" بات کرنا ضروری ہے بیٹا۔ دیکھو مشعل میں ان فادرز میں سے نہیں ہوں جو غیرت کے نام پر بیٹی کو محبت کی اجازت نہیں دیتے۔ میں نے تمہیں آزادی دی لیکن بہت سی حدود کی تمیز بھی سیکھائی۔ میں نے تمہیں غلط اور صحیح بتایا مشعل۔ آج میں تمہیں ایک اور بات بتاتا ہوں انا اور غصے کو محبت پر بھاری نہ پڑنے دو اگر یہ حاوی ہو جائیں تو زندگیاں برباد ہو جاتی ہیں۔"

" اس نے بھی یہی کیا تھا میرے ساتھ میرا یقین نہیں کیا۔ مجھے اس نے چھوڑ دیا تھا بابا اس نے بھی انا اور غصہ پہلے رکھا تھا۔" وہ ایک سانس میں بولتی گئی

" اس نے تمہیں نہیں چھوڑا مشعل۔ چھوڑا انھیں جاتا ہے جن کے ساتھ کوئی رشتہ ہو تم دونوں نے ایسا کوئی رشتہ قائم کیا ہی نہیں تھا۔" مشعل سر جھکا گئی انہوں نے دوبارہ کہنا شروع کیا۔

" اسکی جگہ کوئی اور ہوتا یا شاید میں بھی ہوتا تو یہی کرتا۔ اس نے ایک ہی دن میں بہت سی خبریں ایک ساتھ سن لی تھیں اور وہ بھی ماحول ایسا تھا جہاں اسکے ساتھ کوئی بھی نہیں تھا جو بھی تھا تم لوگ اتنے سمجھدار نہیں تھے کہ صحیح غلط کو سمجھ سکو مشعل۔ اسے معاف کر دو۔ محبت کرنے والے بار بار نہیں ملتے۔"

" بس کریں بابا اسے محبت نہیں مجھ سے۔" وہ اٹھ کر کہتی بیگ اٹھا کر جانے لگی جب انکی بات پر رکی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تم نے بھرے مجمعے میں اسے تھپڑ مارا وہ سر جھکائے کھڑا رہا۔ اسکے بعد اس نے یہاں فون کیا اور حالات جاننے کی کوشش کی تم ٹھیک ہو یا نہیں ہم کب آئے وغیرہ وغیرہ۔ یہ محبت ہی ہے اور پاک محبت ہے تم اس بارے میں سوچ لو ستائیس کی ہو گئی ہو اب شادی ہو جانی چاہیں تمہاری۔" وہ کہتے اسکے آگے سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے اور وہ وہیں رو حیل صاحب کی پیٹھ کو جاتے ہوئے دیکھتی رہ گئی۔۔

****

اذیان اسے مسجد لے آیا تھا۔ برہان نے اذیان کی طرف یکھا۔

" تہجد کا وقت ہے نماز پڑھتے ہیں پھر بات کریں گے۔" برہان اثبات میں سر ہلاتا گاڑی سے اتر گیا تو اذیان بھی اترا دونوں نے تہجد پڑھی مسجد میں صرف امام صاحب تھے۔

برہان نماز پڑھ کر کافی بہتر اور کافی سنبھل گیا تھا۔

فجر پڑھ کر دونوں ساتھ باہر نکلے۔ وہ دونوں پُل پر کھڑے نکلتے سورج کو دیکھ رہے تھے نارنجی اور نیلا آسمان ساتھ چلتی ٹھنڈی ہوا دونوں کو ہی سکون دے رہی تھی۔ بات کا آغاز اذیان نے کیا۔

" جانتے ہو برہان جب منیشے میری زندگی سے گئی تھی میں بھی ایسے ہی ٹوٹا تھا۔ سب تمہارے سامنے تھا۔ میں باپ کے عہدے پر فائز ہونے سے پہلے ہی اپنے بچے کو کھو چکا تھا۔" برہان نے اسکے چہرے پر دیکھا جہاں قرب ہی قرب تھا۔

" میں نے منیشے کو ہر جگہ ڈھونڈا ہر سورس کا استعمال کیا لیکن وہ نہیں ملی۔ اسے ڈھونڈنے کے لیے میں سعودیہ پہنچا کیونکہ وہاں اسکے پیرینٹس رہا کرتے تھے۔ وہ وہاں بھی نہیں ملی میری آخری امید بھی ٹوٹ گئی میں نے عمرہ کیا۔ وہاں سے اللہ نے مجھے ایک حوصلہ ایک صبر کا پہاڑ دے کر بھیجا جب میں واپس آیا رات کی تاریکی میں پورا لاؤنج دیکھا جہاں ویرانی ہی ویرانی تھی ایسا لگا کسی گھر میں نہیں ویران جنگل میں آ گیا ہوں۔" اس نے گہری سانس لی برہان اسے سن رہا تھا جس نے آج تک کبھی کچھ نہیں بتایا تھا۔

" میں نے سوچا برہان۔ کہ یہ میں کیا کر رہا ہوں؟ مانا کہ غم بہت بڑا ہے لیکن میں ان محبتوں کو کیسے بھول گیا جو مجھ پر فرض کر دی گئی ہیں بہن کی محبت بھائی کی محبت اور امی بابا کی محبت۔ جب پہلے گھر آتا تھا تم سب سو چکے ہوتے تھے لیکن تمہاری اور اریج کی ہنسی وہاں گونجتی محسوس ہوتی تھیں۔ امی کے چلتے قدم انکی ڈانٹ اور بابا کا آفس سے

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

آکر ٹی وی آن کرنا سب محسوس ہوتا تھا۔ اس دن کچھ محسوس نہیں ہوا تب میں نے سوچا میں یہ لڑائی خود لڑوں گا اور تم سب کی حفاظت بھی کروں گا۔"

" آپ بہت بہادر ہیں میں کیوں نہیں ہوں۔" اذیان اسکی بات سن کر مسکرایا

" تم بھی ہو جب ہی سب کچھ پانچ سال سے اندر دبا کر رکھا ہوا تھا۔ وہ مان جائے گی۔"

" نہیں مانے گی وہ۔ ایسا لگ رہا ہے ہار گیا ہوں بھائی گھٹن ہو رہی ہے بوجھ ہے دل پر ایسا لگتا ہے امید کی ہر کرن ڈوب گئی ہے۔"

" جانتے ہو برہان ہر سیکنڈ زندگی بدلتی ہے ایک ایک سیکنڈ زندگی نئے رخ کی طرف جا رہی ہے اور ہماری زندگی آزمائش، صبر اور شکر کے درمیان گھوم رہی ہے انسان کے سامنے پہلے آزمائش کا راستہ آتا ہے جب وہ اسے اللہ پر بھروسہ رکھ کر چلتا ہے تو پھر صبر کا راستہ آتا ہے پھر شکر کا۔ انہی کا سفر ہمارے لیے اس دنیا میں لکھ دیا گیا ہے۔" تم ان راستوں پر اللہ کے قریب ہو جاؤ تاکہ وہ بھی تمہیں اور مضبوطی سے تھام لیں۔" غلطی تم دونوں کی ہے برہان۔

"لیکن بھائی!!!" برہان نے کچھ کہنا چاہا جب اذیان نے اسے بیچ میں ٹوکا۔

" سنو میری بات پہلے۔ دیکھو برہان نامحرم کے رشتے ایسے ہی ہو جاتے ہیں اگر انکو محرم نہ بنایا جائے۔ مجھے بتاؤ کیا فائدہ ایسی محبت کا جہاں تم دونوں ہی ایک دوسرے کو سمجھنے کے لیے نکاح ڈیلے کرتے رہے۔ اذیان نے اسکے کندھے پر دباؤ ڈالا

" برہان!! دو نامحرم کے درمیان تیسرا شیطان ہوتا ہے اور شیطان اپنے کھیل ایسے ہی کھیلتا ہے تم دونوں یہ بات کیسے بھول گئے۔ کاش میں اس ہی وقت تم دونوں کو یہ بات سمجھا دیتا۔" اذیان نے سرد آہ بھری اور برہان بس نکلے ہوئے سورج کی پھیلتی روشنی کو دیکھتے گیا۔ اذیان صحیح کہہ رہا تھا وہ غلط نہیں تھا بس اس نے برہان کو آج حقیقت کا عکس دیکھایا تھا۔

" تم اب اسکے پیچھے نہیں جاؤ گے۔" اذیان نے فیصلہ سنایا برہان نے ایک دم اذیان کو دیکھا۔

" منیشے کے پیرنٹس کا کیس ابھی پینڈینگ ہے وہ مینٹلی کافی بیمار ہے جس کا اسے خود بھی اندازہ نہیں۔ مشعل اس سے ملنے ضرور آئے گی تب منیشے اس سے بات کرے گی۔ نکاح کر لو اب برہان۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"میں بھی یہی چاہتا ہوں آپ امی بابا سے بات کریں مجھے اب مشی سے مل کر لاہور نکلنا ہے۔" وہ کہتا گاڑی کی طرف بڑھ گیا اور اذیان اسکی پیٹھ دیکھے گیا۔

****

" کس نے بھیجا ہے تجھے جواب دے۔" اے ڈی نے اسکے بال پکڑ کر کھینچے۔

"کک۔۔کسی نے۔۔کسی نے نہیں چھوڑ دو پلیز مجھے جانے دو۔" وہ آدمی زور زور سے رو رہا تھا۔

" ایسے کیسے چھوڑ دوں مجھے بتا تجھے کس نے میرے پیچھے لگایا ہے۔" اے ڈی نے اسکے بال پکڑے۔

" خان۔۔خان نے خان نے لگایا ہے۔" وہ ڈرتے ڈرتے بولا۔

" جھوٹ بول رہا ہے تو اور کون کون ہے میرے پیچھے کب سے جاسوسی کر رہا ہے بول۔" اس سے پہلے وہ کچھ اور کہتا اے ڈی کے ایک مکے نے اسے بے ہوش کر دیا۔

" شِی۔۔۔۔۔۔۔۔" اس نے غصے میں ہاتھ کرسی پر مارا۔ فرقان کمرے میں داخل ہوا

" غصے پر قابو رکھو اے ڈی ورنہ یہ دو دن میں مر جائے گا۔"

" مجھے یہ دو منٹ میں مرنے والا لگ رہا ہے۔" فرقان نے اسے گھورا۔

" یہ رہی اسکی ساری ڈیٹیل۔" فرقان نے کچھ پیپر اے ڈی کی طرف بڑھائے جنہیں یہ دیکھنے لگا۔

" شادی شدہ ہے، بیمار ماں بھی ہے اسکی۔مار نہیں سکتا اسے میں ڈرا دھمکا کر سچ اگلوانا پڑے گا۔ مرہم پٹی کرو اوَ اسکی" فرقان نے اسے دیکھا یعنی ابھی دو منٹ میں اسے مارنے والا اسکی مرہم پٹی کی بات کر رہا تھا۔

" تجھ جیسا عجیب بندہ میں نے آج تک نہیں دیکھا۔"

" کیونکہ میں ایک اکیلا پیس ہوں۔" وہ کہتا کمرے سے باہر نکلا جب پیچھے سے ایک آدمی آواز دیتا بھاگتا ہوا آیا۔

" سر، سر، کال ٹریس ہو گئی ہے۔" اے ڈی اسکے پیچھے بھاگا۔

****

وہ لان میں کرسی پر بیٹھی دوسری کرسی پر پاؤں رکھے اوپر آسمان کو دیکھ رہی تھی۔

" اذیان کو بتاؤں یا نہیں۔" اس نے سوچا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" آپ ہی مدد کر دیں اللہ۔"

" میری جان کیا سوچ رہی ہے۔" اذیان اسکے پاس آ کر بیٹھا تو وہ سیدھی ہوئی۔

" کچھ خاص نہیں بس ویسے ہی۔" اذیان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر ہاتھ کی پشت پر لب رکھے۔

" کچھ بتانا ہے؟" منیشے گڑبڑائی۔

"نن۔۔ نہیں نہیں تو۔"

" اچھا چلو مان لیتا ہوں۔ مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے۔"

" جی بتائیں۔" اذیان نے برہان اور مشعل کے بارے میں ہر ایک بات بتا دی۔

"مشعل بہت زدی ہے شروع سے بے وقوف نے تھپڑ ہی مار دیا بچارے کو۔" وہ امڈ آنے والی ہلکی سی مسکراہٹ چھپا کر بولی۔"

" تم میرے بھائی کو تھپڑ پڑنے پر ہنس رہی ہو۔" اذیان نے مصنوعی غصے سے اسے گھورا۔

" نن۔۔ نہیں میں مشعل سے بات کروں گی وہ مان جائے گی آخر اس سب کی وجہ میں ہی ہوں۔" اذیان نے اسے دیکھا جو کچھ دیر پہلے مسکرا رہی تھی اور اب دوبارہ اداس ہو گئی تھی۔

" منیشے کچھ حالات اللہ تعالیٰ نے ایسے ہی لکھے ہوتے ہیں اس میں کوئی انسان عمل دخل نہیں کر سکتا بس وہ تو اپنا کردار نبھاتا ہے جب تک اللہ چاہتے ہیں جو کامیاب ہو جائے اسے وہ انعام کے طور پر خوشیاں اور بہت کچھ نواز دیتے ہیں اس لیے یہ سب سوچ کر خود کو تکلیف نہ دو۔" وہ اثبات میں سر ہلاتی خاموش ہو گئی جب اذیان نے اسکو بتایا۔

" مجھے ابھی لاہور جانا ہے صرف ایک دو دن کے لیے پھر آ جاؤنگا۔" منیشے اسے دیکھے گئی لیکن وہ خاموش نہیں ہوا۔

" مشعل اور روحیل انکل آج ملنے آئیں گے زیادہ سٹریس نہ لینا اگر یہ کیس تم ہینڈل نہیں کرنا چاہتی تو میں برہان۔" منیشے نے اسے بیچ میں ٹوکا۔

" میں یہ کیس لڑوں گی۔" اذیان نے مسکراتے اسے دیکھا اور پھر اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر ایک ہاتھ اسکے سر پر رکھے جھک کے پیشانی پر پیار کیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" میں پیکنگ کرنے جارہاہوں تم چائے بنواؤ جانے سے پہلے ساتھ چائے پئیں گے پھر میں انٹی کو تمہاری میڈیسن سمجھادوں گا۔۔ ہمم؟" اذیان نے ماتھے پر بل ڈالتے اسے کہاتو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔ وہ حد سے زیادہ خاموش رہنے لگی تھی۔ اندر ہی اندر گھٹنا جیسے منیشے مغل کا مشغلہ بنتا جارہا تھا جس سے سب زیادہ تکلیف اذیان کو ہو رہی تھی۔

محبت کرنے والے آنکھوں کی اداسی اور خاموشی میں چھپا درد دونوں سمجھ لیتے اور جو نا سمجھ سکیں وہ صرف محبت کے دعوے کرنے والے دعوے دار ہیں۔ محبت کرنے والے نہیں۔ اور اذیان مغل صرف دعوے دار نہیں تھا وہ منیشے مغل کی محبت میں گوڈے گوڈے ڈوبا ہوا شخص تھا۔

****

وہ کمرے میں بیٹھی سوچوں میں گم تھی۔ صدر خان اور سمینہ بیگم کی باتیں سن کر جب وہ کچن میں آئی پیچھے سے آکر سمینہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

" میں جانتی ہوں تم سن چکی ہو سب۔" نوری نظریں جھکا گئی۔

" تم چاہو تو میں خان صاحب سے بات کر سکتی ہوں کچھ وقت کے لیے گھر ہو آؤ ساجدہ بی کے ساتھ۔"

" نہیں میں شروع سے یہیں رہی ہوں اب بھی یہیں رہوں گئیں۔"

" خان صاحب برے نہیں ہیں نوری۔" نوری نے نظریں اٹھا کر ان کو دیکھا۔

" آپ کو مجھے صفائی دینے کی ضرورت نہیں بیگم۔۔۔ صاحبہ۔۔" نوری نے بیگم صاحبہ پر زور دیا۔

" میں یہاں ایک کام والی کی حثیت سے رہتی ہوں ہر چیز آنکھوں سے دیکھی ہے۔" سمینہ بیگم اسے دیکھی گئیں ۔ کتنے ہی راز تھے جو اس گھر کے چار لوگ جانتے تھے سمینہ، نوری، صدر خان، اور ساجدہ بی۔۔ بچے تو شروع سے پلے بڑے ہی باہر تھے۔

****

مشعل نے اسے دور سے ہی دیکھا اور بھاگتے ہوئے آکر گلے لگایا۔ منیشے نے اسے کافی دیر تک گلے لگا کر رکھا دونوں ہی رو رہی تھیں۔ روحیل صاحب سے وہ پہلے ہی مل چکی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" وقت کتنی جلدی گزر گیا نا میشی کل ہم زندگیوں سے بھرپور قہقہے لگا رہے تھے۔ آج ساتھ ہو کر بھی کتنے دور اندر ہی اندر اپنی جنگ لڑ رہے ہیں۔"

" وقت کی یہی خاصیت ہے وہ کسی کے لیے نہیں روکتا وہ نہیں دیکھتا سامنے کون کھڑا ہے بس ہاتھ میں ماضی کی تکلیف اور خوشیوں سے بھری یادیں تھما کر گزر جاتا ہے۔"

کچھ خاموشی کے بعد منیشے نے کہا۔

" تائی کو کیا ہوا تھا۔؟" مشعل نے اسکو دیکھا اسکے چہرے پر کہیں بھی نفرت نہیں تھی۔

" انکے گردوں میں انفیکشن تھا جب علاج شروع ہوا تو پتا چلا وہ انفیکشن باڈی میں پھیل کر لاسٹ سٹیج کینسر بن گیا ہے جس کی وجہ سے ڈاکٹرز کچھ نہیں کر سکے۔"

" اللہ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔" مشعل اسے دیکھے گئی۔

" مما نے بہت برا کیا تمہارے ساتھ ہو سکے تو انہیں۔۔ منیشے نے بیچ میں ہی ٹوکا۔

" میں انہیں پانچ سال پہلے ہی اللہ کی رضا کے لیے معاف کر چکی ہوں مشعل ڈونٹ بی فارمل وِدمی۔" وہ دونوں لان سے کچن میں آ گئیں باقی سب لاؤنج میں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے۔ منیشے نے چائے کا پانی رکھا اور ساتھ ساتھ چائے کے ساتھ کھانے کے لیے کچھ لوازمات بنانے لگی۔

" ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔" منیشے نے کام کرتے مصروف سے انداز میں شیلف سے ٹیک لگائے کھڑی مشعل سے پوچھا جو کب سے اسے دیکھ رہی تھی۔

" دیکھ رہی ہوں یہ وہی اناڑی میشی ہے جس نے مما کے جہیز کے لاتعداد برتن جلائے ہیں اور اذیان بھائی کے ہاتھ کے ناشتے کھائے ہیں۔" اس نے کہتے ہوئے نچلا ہونٹ دبا کر ہنسی روکی۔ منیشے نے اسے گھورا۔

" باز آ جاؤ یہ نہ ہو میں تمہارا ہاتھ چولے پر رکھ کر جلا دوں۔" مشعل کا قہقہ بلند ہوا۔

وہ دونوں چائے کے کپ اٹھائے چھت پر آ گئیں۔

" تم اکیلی اس سفر میں چلتی رہیں۔" مشعل نے کہا۔

" ہم سب ہی کہیں نا کہیں سفر کر رہے تھے مشعل۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تم نے سب سے زیادہ کیا تم نے بے قصور ہوتے ہوئے بھی اس سفر میں بہت کچھ کھویا ہے۔ تم تم نہیں رہیں منیشے۔"

"تم بھی وہ نہیں رہیں مشعل لیکن میں چاہتی ہوں تم ٹھیک ہو جاؤ۔ برہان بھی ہو جائے۔" مشعل چونکی اور پھر خود کو کمپوز کرتے بات بدل گئی۔

" اذیان بھائی کب تک واپس آئیں گے مجھے کافی کچھ انھیں اور تمہیں بتانا ہے۔" منیشے مسکرا دی چائے کے کپ سے اٹھتے دھویں کو اس نے دیکھتے کہا۔

" بات مت پلٹو مشعل۔" مشعل نظریں جھکا گئی

" دادو ہم دونوں سے ایک بات کہا کرتی تھیں کہ انسان ایک ہی بار مرتا ہے جب اسے موت آجائے۔ تب انسان بے بس ہو جاتا ہے اگر وہ زندہ ہوتیں تو میں انہیں بتاتی کہ یادیں، ٹوٹی امیدیں، ادھورے خواب، اپنوں کا تکلیف دینا انسان کو تھوڑا تھوڑا سانپ کے زہر کی طرح مارتا ہے۔ اور انسان جیتے جی بے بس ہو جاتا ہے جب سامنے والا سب سے عزیز ہو اور پھر بھی نہ سمجھے۔" منیشے اسکی بات پر اسے دیکھے گئی

" اس زہر اور تکلیف کی دوا ہمیں اللہ پاک دیتے ہیں مشعل اور اسکی دوا تمہارے لیے اللہ نے برہان کو محرم کے روپ میں بنایا ہے۔ ناراضگی چھوڑ دو۔" مشعل خاموش رہی۔

" کل اذیان سمیت سب یہاں آرہے ہیں تمہارا پرپوزل لے کر۔" منیشے نے مشعل کے سر پر بم پھوڑا۔

" ی۔۔ی۔۔ یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم۔" منیشے نے قہقہہ روکا وہ پرانی مشعل کی طرح کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

" بکواس نہیں سچ ہے جتنا غصہ اور ڈنڈے برسانے ہوں نکاح کے بعد برسا لینا۔" پھر وہ سنجیدگی سے بولی۔

" تایا ابو فرض سے ادا ہو جائیں گے۔ اور انہیں ہو بھی جانا چاہیے۔ انہوں نے اپنی زندگی میں بہت سے غم دیکھے ہیں مشعل انھیں یہ ایک خوشی دے دو۔ مشعل خاموش ہو گئی۔ یعنی اسکے باپ کی خوشی اب اسکے ہاتھ میں تھی وہ باپ جو غموں سے گھرا ہوا تھا۔"

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" یہاں ہم کلب کی تعمیر کریں گے۔لاہور کا سب سے بڑا کلب کہلوائے گا یہ۔" اذیان نے خان کی بات سنتے ہوئے سن گلاسس لگائے چہرہ اوپر کر کے عمارت کو دیکھا۔ دھوپ سے سرخ پڑھتا چہرہ ڈارک براؤن شلوار قمیض اور کھیڑی پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے ہینڈسم لگ رہا تھا۔

" آپ کو کیوں لگتا ہے اس جگہ سے پرافٹ ہو گا۔" اذیان نے سوال کیا تو خان مسکرایا۔

" آپ سچ میں ان معملوں میں کچے کھلاڑی ہیں مغل صاحب۔"

" کیا کہنا چاہ رہے ہیں اذیان نے گلاسس اتار کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

" یہ جگہ سنسان ہے ریڈ کے چانسس کم ہوں گے۔ڈرگز ڈیلینگ اور سمگلنگ آرام سے ہو سکتی ہے۔آپ کو کیا لگتا ہے لوگ کھلم کھلا یہ کام کریں گے۔" ہاہاہاہا۔۔۔"اذیان نے قہقہ لگایا تو خان کی مسکراہٹ سمٹی۔

" میں کچا کھلاڑی نہیں ہوں خان صاحب میں ان کھلاڑیوں میں سے ہوں جو پہلی بار میدان میں قدم رکھتے ہی سامنے والوں کو چاروں شانے چیت کر دے۔"

" میں سمجھا نہیں۔" خان بامشکل مسکرایا۔

" آپ کے بقول سنسان ایریاز میں ریڈ کے چانسس کم ہوتے ہیں پرافٹ زیادہ ہوتا ہے کیونکہ لوگ گیدرینگ والی جگہ ڈرگز ڈیلنگ نہیں کر سکتے۔میں کہتا ہوں آپ کو سب سے زیادہ پرافٹ ہی وہیں مل سکتا ہے۔" خان طنزیہ ہنسا۔

" اچھا وہ کیسے۔"

" سب سے پہلے تلاش ہی ایسی جگہ کی جاتی جو سنسان ہو کیونکہ اکیلی چیز ہمیشہ نظروں میں آجاتی ہے۔اب جب کلب ہی مین روڈ پر ہو گا باقی کلبز کی طرح تو نظروں کے سامنے رہتی چیز پر تو اندھا بھی اعتماد کر لیتا ہے کیونکہ جو چیز سب کے سامنے ہو وہ سب سے بڑا دھوکا ہوتی ہے۔وہ سب کی نظروں میں ہو کر بھی نظروں میں نہیں ہوتی۔وہ شک کے دائروں میں آ ہی نہیں سکتی کیونکہ وہ فرنٹ فٹ پر ہوتی ہے۔" خان کو اسکی سوچ اور ذہانت پر رشک آیا۔

" مجھے ہمیشہ افسوس رہے گا کہ ہم پہلے نہیں ملے۔" خان نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

" لیکن کہیں یہی نہ ہو کہ ہمارے ملنے پر آپکو ہمیشہ افسوس رہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ایسا نہیں ہو گا چلیں کہیں اور جگہ دیکھتے ہیں۔" اذیان نے مسکراتے ہوئے سر کو خم دیا خان اذیان کو آگے چلنے کا اشارہ کرتے اسکے ساتھ چلنے لگا۔

****

"ہماری فیملی نے بہت سے مشکل حالات دیکھے ہیں۔ اولاد کو ملنے والے غم انسان کی کمر توڑ دیتے ہیں۔ اور ہم سب نے ہی کہیں نا کہیں اپنی اولاد کو غم اور تکلیف میں دیکھا ہے۔ میں چاہتا ہوں یہ خوشیوں بھری زندگی میں لوٹ آئیں اور خوشیوں کا آغاز کیوں نا مشعل اور برہان کے نکاح سے کر لیا جائے۔" حسین صاحب نے اپنی بات کہہ کر سامنے بیٹھے راحیل صاحب کو دیکھا۔ مصدیق صاحب سمیت باقی سب خاموش تھے۔

" آپ بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ میں بھی یہی چاہتا ہوں میری بیٹی اپنے ہمسفر کے ساتھ خوشیوں بھری زندگی گزارے۔ راحیل صاحب نے سر جھکائے اپنے ساتھ بیٹھی مشعل کو خود سے لگایا۔

برہان نے اسے دیکھا جو ضبط کیے بیٹھی تھی۔

آج سے ایک ہفتے بعد مشعل اور برہان کی شادی کی تاریخ رکھ دی گئی۔

" مجھے خوشی ہے تم میرے برہان کی زندگی میں لوٹ آئیں۔" سعدیہ بیگم نے اسکا ماتھا چوما۔

"اور مجھے خوشی ہے کہ میرے پاس اب مما کے روپ میں آپ ہیں۔" برہان جو پاس کھڑا تھا اس نے چونک کر مشعل کو دیکھا جس کے چہرے پر سعدیہ بیگم کے لیے نرمی ہی نرمی تھی۔"

****

اذیان، منیشے، برہان، مشعل، ارحم، سوہائی اور اریج ایک ساتھ بیٹھے لاونج میں بیٹھے تھے چاروں لڑکیاں لیپ ٹاپ پر کپڑے دیکھنے میں مصروف تھیں مشعل بیزاری سے بس ہنوں ہاں کر رہی تھی۔

" میری بہن کچھ زیادہ پریشان رہنے لگی ہے۔" اذیان نے پاس کھڑے ہو کر اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔ برہان نے ارحم سے بات کرتے رک کر اسے دیکھا۔

" نن۔۔ نہیں ایسی بات نہیں ہے بھائی۔"

" اپنے بھائی سے بھی چھپا رہی ہو چلو صحیح ہے۔" اذیان نے مصنوعی برا مناتے ہوئے کہا۔

" نہیں آپ غلط۔۔۔ اس سے پہلے وہ بات مکمل کرتی برہان منیشے کے پاس آیا۔ جو مشعل کے ساتھ بیٹھی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" منیشے صدر خان کے ڈاکومنٹس ایجنٹ کے ہاتھ لگ گئے ہیں۔"

" کیا کہہ رہے ہو کیسے مجھے دیکھاؤ۔" اذیان نے آگے بڑھ کر برہان سے موبائل لیا۔

" برہان کیس فائل کرنے کی تیاری کرو وہیں پر ہم قتل کا کیس بھی کھولیں گے۔" منیشے نے اٹھتے کہا۔

" ویٹ،ویٹ یہ آپ لوگ کیا بات کر رہے ہیں۔" مشعل بیچ میں آئی۔

" مما بابا کا قاتل صدر خان کی بات کر رہے ہیں مشعل تم کیسے بھول گئیں یہ۔" منیشے نے کہا

" لیکن قاتل وہ نہیں ہے منیشے۔ آپ سب ابھی تک غلط انسان کے پیچھے ہیں وہ تو صرف ایک مہرہ ہے۔"

" کیا بول رہی ہو تم پاگل ہو۔" منیشے حیران نہیں ہوئی۔

" میں سچ کہہ رہی ہوں۔" برہان مشعل سے بولا

" لیکن سارے ثبوت اسکے خلاف ہیں۔" مشعل نے برہان کو دیکھا یعنی بات ہی کیوں کر رہے ہو مجھ سے۔

" مما نے مجھے سب بتایا تھا صدر خان سب کی نظروں میں اس لیے ہے کیونکہ وہ فرنٹ فٹ پر ہے لیکن اسکا بیک فٹ کوئی دیکھ ہی نہیں پایا۔"

***

" لیکن مما پر سوار یچ کا پیپر ہے تھوڑا اور کروانے دیں اسے کام مجھے۔" منیشے کی بات پر وہ مسکرا دیں.

" میشی باقی کل کروالینا تم بھی جاؤ کمرے میں اذیان ویٹ کر رہا ہو گا نا. " اور پر سو ولیمہ بھی ہے تو تمہیں تھکنا بلکل نہیں چاہیے۔" ار یچ کا جس دن آخری پیپر تھا اس دن ہی رات کو منیشے اور اذیان کے ولیمے کا دن رکھا گیا تھا.

****

"برہان تمہیں کچھ سمجھ بھی آتی ہے غلط کر رہے ہو سولو اور کہہ رہے ہو میرا جواب غلط ہے.۔"مشعل برہان کے بھیجے گئے جواب پر چیڑ گئی جو اس نے غلط بھیجا تھا. منیشے کی پڑھائی فلحال اذیان نے رکوادی تھی کیونکہ اسکا ٹھیک ہونا زیادہ ضروری تھا اسکے لیے۔

" ہاں تم اتنی ائن سٹائن کے ہمیشہ ٹھیک سولو کرو گی. "

" جاؤ اور کسی اور سے جا کر سمجھو یہ سوال۔" مشعل نے کہتے فون کھٹ سے بند کر دیا.

برہان نے فون کان سے ہٹا کر دیکھا۔" پوری ہل گئی ہے یہ۔" اس نے دانت پیستے کہا۔اور دوبارہ فون ملا دیا۔

"اچھا سوری یار سمجھا دو کل جانتی ہو نا اسائنمنٹ نہ دی تو سر توفیق دھکے دے کر کلاس سے باہر کر دیں گے.۔"

مشعل نے اسکی بات سن کر مسکراہٹ دبائی

" یعنی بزنس مین پلس سٹوڈنٹ اپنے سر سے ڈرتے ہیں."

" ڈر ہی نہ جاؤں میں بس ریسپیکٹ کرتا ہوں۔" اس نے منہ بنایا۔

" او بندر کو ریسپیکٹ بھی کرنے آتی ہے۔" مشعل نے اسے چیڑایا

" کتنی بار بولا ہے مجھے بندر نہ کہا کرو اتنا ہنڈسم تو ہوں۔"

" اووہو وووو یہ منہ اور مسور کی دال ہاہاہاہا۔" مشعل نے قہقہ لگایا۔

" اچھا سنو مشعل۔" برہان ایک دم سے سیریس ہوا تو مشعل کو بھی ہونا پڑھا۔

" ہاں کیا ہوا؟"

میں نے جانوروں کا چینل لگایا ہوا ہے تم گائے کی جھنڈ میں کیا کر رہی ہو یہاں۔" مشعل کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔اب ان دونوں کی لڑائی کافی لمبی چلنے والی تھی۔۔

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

وہ کمرے میں داخل ہوئی تو اذیان سامنے بیڈ پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر کام کرتا نظر آیا۔ دروازہ کھولنے پر اس نے نظر اٹھا کر منیشے کو دیکھا۔

" شوہر کے علاوہ ہر کسی کے ساتھ وقت گزارتی ہو تم گھر میں۔" وہ چہرے پر سنجیدگی لیے ہلکے پھلکے انداز میں بولا۔

" نہیں وہ اریج کے پیپر ہو رہے ہیں۔" وہ بات پوری کرتی کہ اس نے دیکھا وہ لیپ ٹاپ ایک طرف رکھ کر اسکے پاس ہی آ رہا ہے۔

" اور جب شوہر کے پاس آتی ہو بس تب بھی تم دوسروں کی بات کرتی ہو۔" اذیان نے اپنی پیشانی منیشے کی پیشانی کے ساتھ لگاتے آنکھ موند لیں۔

" آپ ٹھیک ہیں نا اذیان کیا کچھ ہوا ہے.؟" منیشے کے سوال پر اس نے آنکھیں کھولے سامنے کھڑی منیشے کو دیکھا. وہ حیران تھا کہنے کو وہ اس سے کتنی بے خبر تھی اسکے پاس آجانے پر ہاتھوں کی ہتھیلیاں بھیگنے لگتی تھیں لیکن وہ اپنے شوہر کے چہرے کو جانچ گئی تھی۔ وہ معصوم تو تھی لیکن ساتھ سمجھدار بھی تھی۔ اس بات کا احساس اذیان کو آج ہوا تھا۔

وہ خود کو سنبھالتے ہوئے بولا۔" ہاں مجھے کیا ہونا ہے بس میری بیوی نظر نہیں آتی تو میں پریشان ہو جاتا ہوں کہ چھوٹی سی بے بی کہیں کوئی شرارت نہ کر رہی ہو اپنے دو چوہوں کے ساتھ۔" منیشے کا منہ اسکی بات سن کر کھل گیا.

آپ..... آپ..... آپ کتنے..... وہ آگے کچھ بھی نا کہہ سکی اور اس سے دور ہونے لگی.

" کہاں جا رہی ہو لڑکی بات پوری کر کے جاؤ میں کیا کتنا..؟" اس نے منیشے کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس کیا۔

" کچ.... کچھ.. نن.. نہیں... چھ.... چھوڑیں مجھے..." وہ دور ہونے کی کوشش کرنے لگی۔

" تم میرے پاس آتے ہی ہکلانے کیوں لگتی ہو؟ وہ اپنی مسکراہٹ روکے سنجیدگی سے بولا۔

"مم.... میں... میں تو نن.... نہیں ہکلا ر... رہی.... "

" ہاہاہاہا..... " منیشے کے ایسے بولنے پر اسکا قہقہ بلند ہوا. اور وہ اسے دیکھے گئی. جب وہ ہنستا تھا منیشے کو لگتا تھا اسے نئی زندگی نوید سنا دی گئی ہے. اسے صور پھونک کر زندہ کر دیا گیا ہے." کیا اتنا خوبصورت ہنستا ہے وہ.؟" منشے کے دل نے اس سے سوال کیا. تو وہ مسکرا دی.

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ہاں اتنا خوبصورت کہ تمہاری دھڑکنوں کو تیز کر کے جینے کی اور خوشیوں کی نوید سنا دے." دل اسکی بات سن کر گہرا مسکرایا ایسا کہ وہ اور منیشے دونوں اذیان کی ہنسی کو دیکھتے اور سنتے گئے.

اذیان نے اسے خود کو دیکھتے پایا تو ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اسکے چہرے پر پھونک ماری وہ ایک دم ہوش میں آئی۔

" کیا اتنا ہینڈسم ہوں میں.؟"

" ہاں بہت.. " منیشے نے اچانک کھوئے لہجے میں بولا تو اذیان نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا۔

" و... وہ... وہ میرا مطلب..." اس سے پہلے وہ کچھ بولتی اذیان نے اسے خود سے لگا لیا۔

" کچھ نہ کہو میں بنا کہے بھی تمہاری بولی سمجھ جاتا ہوں منیشے مغل. "

" ا... ذ... اذیان.... " اس نے اذیان کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کی. لیکن ناکام رہی..

" میشے ایسی کھڑی رہو مجھ سے دور مت جایا کرو۔" وہ سنجیدگی سے کہتا خاموش ہو گیا۔

" وہ اسکی ہر پریشانی کو ختم کر دیا کرتی وہ اسکا سکون تھی. لیکن اب اذیان مغل اس سکون کو کھونے سے ڈرنے لگا تھا.

وہ اسے اپنی پریشانی نہیں بتا پایا تھا لیکن اسکو دیکھ کر کچھ وقت کے لیے بھول ضرور گیا تھا.

" أنت حبي، أنت مهم بالنسبة لي مثل التنفس. أنت ملكة قلبي الجميلة. أنت سلامي، تسكن فيّ."

" کیا۔۔۔؟" منیشے نے حیرانی سے سوال کیا۔

" کچھ نہیں۔" وہ مسکراہٹ روکے اسکا ہاتھ تھامے بالکنی کی طرف بڑھ گیا۔

" مجھے مطلب بتائیں آج اسکا۔۔" وہ اسکے پیچھے چلتی مسلسل بول رہی تھی اور اذیان اسکا ہاتھ تھامے اس سے آگے خاموشی سے چلتا رہا۔

****

تو آج ہنسوں کے جوڑے کا ولیمہ تھا۔ اذیان صبح سے گھر نہیں آیا تھا۔ سکن کلر کی لانگ میکسی پہنے جو سفید موتیوں اور نگوں سے بھری ہوئی تھی دونوں ہاتھوں میں سونے کے کڑے اور گجرے ڈالے موتیوں اور یاقوت کا جڑاہار اور ائیر رنگز کے ساتھ ہلکے برائیڈل میک اپ اور حجاب کیپ کے ساتھ ڈوپٹہ سر پر سیٹ کئے وہ شہزادی لگ رہی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ماشاءاللہ میری بیٹی کتنی خوبصورت لگ رہی ہے۔" سعدیہ بیگم نے کمرے میں آتے ہی اسکی پیشانی پر پیار کیا۔

" مما میرے شوز نہیں آئے۔" وہ پریشان ہوتے بولی۔

" ارے وہ تو اذیان نے لانے تھے وہ بھی تو نہیں آیا ابھی تک۔ میں فون کرتی ہوں پریشان نہ ہو۔" سعدیہ بیگم کال ملاتیں کمرے سے باہر نکل گئیں۔

وہ اپنے خوبصورت سراپے کے ساتھ اداس بیٹھی تھی۔

" مجھے شوز نہیں اذیان کی ضرورت ہے۔" وہ خود سے کہتی خود کو شیشے میں دیکھنے لگی اتنی دیر میں دروازہ کھولا اور اذیان اندر آیا تھری پیس وائٹ سویٹ میں بال جیل سے سیٹ کئے مہنگی گھڑی اور ہاتھوں میں باکس پکڑے چہرے پر جاندار مسکراہٹ کے ساتھ وہ شہزادہ لگ رہا تھا۔ ایک خوبصورت شہزادہ جس نے دنیا فتح کر لی ہو۔ منیشے اسے دیکھے گئی اور وہ منیشے کو۔ وہ قدم قدم چلتا اسکے پاس آیا تو وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔

" سارے ہتھیاروں سے لیس تم مجھے مارنے کو تیار کھڑی ہو میشے۔" وہ اسکے دائیں گال پر ہاتھ رکھتا بولا تو منیشے نظریں جھکا گئی۔ وہ گہرا مسکراتے ہوئے منیشے کی پیشانی پر اپنے لب رکھ گیا۔

" نہ کروا تنے ظلم۔ ایسا کرو گی تو خوشی خوشی جان بھی تمہارے قدموں میں رکھ دوں گا۔

" م۔۔ میر۔۔۔ میرے شو۔۔۔ شوز۔۔" آہ ایک تو اسکا ہکلانا۔۔ اذیان نے سوچتے ہوئے سرد آہ بھری۔

"یہاں آؤ۔" اذیان نے اسے بیڈ پر بیٹھایا اور ہاتھوں میں لیا باکس اسکے قدموں میں بیٹھ کر کھولنے لگا۔

ایک گھوٹنا نیچے اور ایک اوپر کو کھڑا کیے اس پر منیشے کا پاؤں نرمی سے رکھا پھر جوتا نکالا۔

" مجھے پتا چلا تھا میری منیشے کو ہمیشہ گلاس شوز پہننے کا شوق تھا۔ اس لیے بس دیر ہو گئی۔" اس نے شوز نکالا۔ منیشے اس شوز کو دیکھے گئی وہ واقعی کانچ کا جوتا معلوم ہوتا تھا بلکل صاف شفاف سامنے سکن جالی کا پھول لگا ہوا تھا اور باقی جوتے پر کہیں کہیں سفید موتی لگے ہوئے تھے۔ اذیان اسے جوتا پہنا چکا تھا لیکن وہ مبہوت سی کبھی جوتوں کو اور کبھی اذیان کو دیکھ رہی تھی۔

" تم بولتی کم اور مجھے دیکھتی زیادہ ہو منیشے مغل۔"

" کیونکہ میں آپ کی محبت کے احسان تلے دبتی جا رہی ہوں اذیان۔" وہ نم آواز سے بولی۔

"محبت بھی کہہ رہی ہو اور احسان بھی تم سچ میں جھلی ہو منیشے۔" اذیان ہلکا سا مسکرا کر اسکے ساتھ بیٹھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ہاں۔۔جب کے میں کچھ نہیں کر پائی کبھی سوائے تکلیف دینے کے۔" اذیان نے اسکی آنکھوں پر باری باری پیار کرتے خود سے لگایا

" تم نے کبھی مجھے تکلیف نہیں دی، تم اذیان مغل کی کل کائنات ہو میں تم سے عشق کرتا ہوں منیشے۔ تم میری سُکھ دُکھ کی ساتھی ہو۔ تم میری آنکھوں کا چمکتا نور اور ٹھنڈا سکون کو تم کیسے مجھے تکلیف دے سکتی ہو"

اذیان نے اسے کھڑا کیا وہ اب ڈوپٹے میں الجھتی جا رہی تھی۔ اذیان نے اسکا ڈوپٹہ اچھے سے سیٹ کیا۔ اور دونوں باہر کی طرف چل دیے۔

****

" برہان پلیز ایک پکچر اچھی لے دو نا میری۔" مشعل اسکے پیچھے پیچھے تھی۔

"مشعل میں فارغ نہیں ہوں اریج سے بولو۔" برہان نے کہتے ساتھ ہی کان سے فون لگایا۔

"ڈفر، منحوس انسان، سب ایسے ہی بدلتے ہیں پیار محبت کے دعوے کر کے۔" وہ بڑبڑاتی اپنی کرسی پر جا کے بیٹھ گئی۔

بوٹل گرین لانگ شرٹ کے ساتھ چوڑی دار پاجامہ پہنے شرٹ پر گولڈن نفیس سا کام تھا۔ گولڈن نگ کے چھوٹے چھوٹے ٹاپس اور لاکٹ پہنے جن کے بیچ میں ایک گرین نگ تھا۔ پاؤں میں گولڈن کھسے اور ہلکے میک اپ میں وہ منہ پھلائے بیٹھی تھی۔ بالوں کو کرل کر کے کمر پر ڈالا ہوا تھا۔

" کچھ لوگ دعوے نہیں کرتے مادام وہ سچ میں محبت کرتے ہیں۔" تھری پیس گرے سوٹ میں برہان اسکے پاس آ کر بیٹھا۔ مشعل نے گھورا تو برہان نے دیکھا اسکی آنکھیں چمک رہی ہیں۔

" ہئے۔۔تم رو رہی ہو مشعل ایم ریلی سوری میں بس تمہیں تنگ کر رہا تھا یار۔" اذیان بخلا گیا۔ وہ منہ پھلائے نظریں جھکا گئی۔

" اچھا آؤ تمہاری تصویر لوں۔" برہان کھڑے ہوتے بولا۔

" مجھے نہیں بنوانی اب۔" برہان نے گہری سانس لی۔

" اچھا چلو پھر سیلفی لیں۔" وہ زبردستی سیلفی لیتا مشعل کو ایک دم ہنسا گیا۔

مشعل نے پاؤٹ بنایا تو اذیان نے اسے گھورا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیا مسئلہ ہے لو سیلفی۔"

" مشعل خدا کا واسطہ ہے یہ گندے چوسنی جیسے منہ نہ بنایا کرو چاند پر گرہن کا کام کرتے ہیں یہ۔"

" تم دفع ہو جاؤ کہیں دور تم بھی اس وقت میرے ساتھ کھڑے گرہن ہی لگ رہے ہو۔" برہان نے اسے گھورا۔

" ایسے گرہن لگے منہ کے ساتھ تم نے شادی کرنی ہے۔" برہان نے اپنے چہرے کی طرف شہادت کی انگلی کرتے کہا۔

" چلو تم مان رہے ہو نا تم گرہن ہو۔" وہ ہنسی۔

" ہاں یہی چاند پر گرہن جب ہمارے بچوں کے منہ پر ہو گا تب پوچھوں گا میں تم سے۔" مشعل کی ہنسی سمٹی وہ ایک دم لال پڑی۔

" بہت ہی بے شرم ہو تم۔" وہ کہتی سٹیج کی طرف بڑھ گئی۔

****

" مجھے معاف کر دو منیشے۔" راحیلہ بیگم نے سٹیج پر کھڑے اس سے معافی مانگی۔

" آپ کی کوئی غلطی نہیں تائی امی پلیز شرمندہ نہ کریں۔" اذیان سامنے دیکھتا رہا اور آتے جاتے لوگوں سے ملتا رہا۔

" میں چاہتی ہوں ولیمے کے بعد تم میرے ساتھ گھر چلو ایک بیٹی کی طرح۔"

" جی میں۔۔۔۔" منیشے اس سے پہلے بات مکمل کرتی انجان بنا اذیان ایک دم بول اٹھا۔

" نہیں معذرت منیشے نہیں جا سکتی آپ کے ساتھ۔" منیشے نے اذیان کو دیکھا۔

" لیکن بیٹا۔۔" اس نے راحیلہ بیگم کو ٹوکا۔

" منیشے نہیں جائے گی آنٹی آپ کا شکریہ کبھی موقع ملا تو میں ملوا دوں گا آپ کو۔" اس نے تلخی اور نرمی سے بھرے ایک لہجے میں کہا کہ کافی دیر تک راحیلہ بیگم سمجھ ہی نہ سکیں۔ وہ سر کو خم دیتیں مشکل سے مسکراتیں سٹیج سے نیچے اتر گئیں۔

" وہ میرا گھر ہے اذیان میری دادو کا بابا مما کا گھر ہے۔" منیشے سامنے دیکھتی بولی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" افسوس کہ ان میں سے وہاں کوئی نہیں ہے اس لیے میں رسک نہیں لے سکتا۔" منیشے نے شاکی نظروں سے اسکو دیکھا جو چہرے پر سر مہری لیے مسکرا رہا تھا۔

" میرا حق بنتا ہے جانا۔"

" ٹھیک ہے ملوالاؤں گا لیکن رہنا بلکل نہیں۔"

" بات کرنا فضول ہے آپ سے۔" منیشے غصے کی آخری حد پر تھی اور اسکی بے وجہ کی زد اذیان کو غصہ دلا گئی تھی۔

" تو نہ کرو بات خاموش رہو جو کہہ رہا ہوں وہ کرو۔" اسکے بعد ان دونوں کے درمیان کوئی بات نہ ہوئی۔

****

اذیان ولیمہ کا فنکشن ختم ہوتے ہی کہیں چلا گیا تھا۔ اسکے بعد سے نہ وہ منیشے کی کال رسیو کر رہا تھا اور نہ میسج کا جواب دے رہا تھا۔

منیشے نے گھڑی کی طرف دیکھا جو رات کا ایک بجا رہی تھی۔

" کہاں رہ گئے۔۔" اس نے سوچ کر ایک سرد آہ بھری۔ کچھ دیر بعد اسکے موبائل پر بیل ہوئی۔ منیشے نے اذیان کا میسج دیکھا۔

" میں ٹھیک ہوں۔ کام سے آیا ہوں لیٹ ہو جاؤں گا تم سو جاؤ۔" منیشے نے میسج پڑھ کر آگے ٹایپ کیا۔ پھر بالکنی میں آ گئی۔۔

" میں نے ماں باپ کھو دیے، دادو کو کھو دیا میرے پاس اذیان کے علاوہ کوئی نہیں ہے اللہ۔ اذیان کو کھو دیا تو میں کہیں کی نہیں رہوں گی میں کہیں رہوں گی ہی نہیں۔" وہ آسمان کو دیکھے بولے جا رہی تھی۔

وہ نہیں جانتی تھی جس شخص کو وہ کھونے سے ڈرتی ہے جلد اسکو کھو دے گی۔ وہ جلد ہی اس سے چھین لیا جائے گا۔ زندگی میں ٹوٹ کر چاہنے والا پہلا اور آخری وہ شخص اس کی زندگی سے ایسے جائے گا کہ معلوم بھی نہ ہو سکے گا۔

****

"تیاریاں پوری ہیں۔" نورانی صاحب نے کمرے میں آتے پوچھا۔

" جی سر۔" ذیم نے انکے ساتھ آگے قدم بڑھائے۔ وہ دونوں ٹیبل کے پاس آ کر رُکے جہاں فلسطین کا پروجیکٹ اور نقشہ تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"بتانا شروع کرو۔" عاقب سب کو بتانے لگا اب ذیم اینل نورانی صاحب کے ساتھ کھڑا ہاتھ باندھے سب سن رہا تھا۔

" یہ غزہ شہر ہے۔ فلسطین کا سب سے بڑا شہر۔ ہم یہاں اس جگہ مشرق میں رکیں گے۔ عاقب نے پین ایک بلڈنگ پر رکھا۔

" یہ غزہ کا علاقہ ہے خان یونس۔" اس نے اس علاقے پر پین رکھا۔۔

" یہاں اسلحہ کی فیکٹری ہے۔" اور یہ علاقہ ہے جبالیا جہاں ہم رکیں گے۔

"غزہ سے 9 1 کلو میٹر دور قلقلیا ہے جہاں چھوٹے چھوٹے اسلحہ کے اڈے بنائے گئے ہیں جہاں فلسطنیوں سے زبردستی خوفیہ طور پر کام کروایا جارہا ہے۔ وہاں ملیکن سٹیو ایک ٹوریسٹ کے طور پر رہ رہا ہے۔۔"

ہمارے پانچ لوگ فیکٹری کو ختم کرنے کے میشن میں لگیں گے۔ تین لوگ قلقلیا میں موجود کسی ایک اڈے میں جا کر وہاں مزدور کے طور پر داخل ہوں گے۔ جس دن فیکٹری ختم ہو گی اسی دن ان اڈوں کو ختم کر کے فلسطینیوں کو چھڑوانا ہے۔ ایر پوڑٹس کے راستے وہ بند کر دیں گے۔ سیکیورٹی بڑھا دی جائے گی وہی وقت ہو گا جب ہمیں وہاں سے نکلنا ہے۔۔

عاقب خاموش ہوا تو ذیم نے بولنا شروع کیا۔

" ہم جائیں گے دوسرے پاسپورٹ کے ساتھ لیکن واپس اپنی اصلی شناخت کے ساتھ آئیں گے۔"

" پلین بی تیار کیا ہے؟" نورانی صاحب نے سوال کیا۔

" جی سر۔ ہم اس جگہ سے میڈیٹرین سی سے بوٹ لیں گے۔ ذیم نے دوسرا پین اٹھا کر نقشے پر رکھا۔

" فلسطین کی سرحد عراق اور سعودیہ کے ساتھ لگتی ہے۔ دونوں سے کانٹریکٹ ہو گیا ہے ہم یہاں سے سرحد پار کر کے سعودیہ یا عراق جائیں گے۔ وہاں قفیل ڈیووشن ٹونٹی کے بندے کے ساتھ ہمارا انتظار کر رہا ہو گا ایک ہفتے بعد ہم پاکستان ہوں گے۔

" انشاءاللہ۔۔ سب نے ایک زبان کہا۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" آپ لوگوں کے پاس دن کم ہیں میں امید کرتا ہوں سب صحیح سلامت واپس اپنے ملک آئیں۔ہم پاکستان کو ڈیفینڈ کرنے کے ساتھ ساتھ فلسطنیوں کے لیے بھی جا رہے ہیں ہم نے اس تکلیف کو ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی ہے جو ہمارے مسلمان بھائیوں کو اسرائیلی صدیوں سے دیتے آرہے ہیں۔"

****

اس نے گھر میں داخل ہوتے ہی فون چیک کیا۔جو آف ہو چکا تھا۔سفید شرٹ پر کالی ٹائی ڈھیلی کیے ہاتھ میں کالا کوٹ ڈالا ہوا تھا اسکا چہرہ بتا رہا تھا وہ کسی پریشانی میں مبتلا ہے اور شدید تھکا ہوا ہے۔اس نے کمرے کا دروازہ کھولا ۔منیشے بیڈ پر نہیں تھی اسکی نظر صوفے پر پڑھی وہ بیٹھے بیٹھے ہی سو گئی تھی۔پریشانی میں بھی اسکے ہونٹوں پر نرم سے مسکراہٹ ابھری۔

وہ منیشے کے پاس آیا اسکے چہرے پر آتی لٹوں کو پیچھے کیا۔

" میشے۔۔" اذیان نے نرمی سے اسے پکارا۔

" میشے اٹھ جاؤ۔" اس نے دوبارہ پکارا وہ آنکھیں مسلتی اسے دیکھنے لگی پھر اٹھ بیٹھی۔

" کہاں تھے۔۔کب سے انتظار کر رہی ہوں۔" اسے ایک ہی دم اس پر غصہ آیا۔

" آفس کے کام سے گیا تھا میسج کیا تو تھا۔" اذیان نے ہاتھ بڑھا کر اسکے بال کان کے پیچھے کئے۔

" میں نے بھی میسج کیا تھا۔" وہ منہ بنائے بولی۔

" میرا موبائل آف ہو گیا تھا نا میں دیکھ نہیں سکا۔اٹھ جاؤ بیڈ پر جا کر سو جاؤ ہمم۔" اذیان نے اٹھتے ہوئے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھے وہ جانے لگا جب منیشے نے اسکا ہاتھ پکڑا۔

" پریشان ہیں؟" وہ ہمیشہ اذیان کو حیران کر دیتی تھی لاپرواہ دیکھنے والی اسکا چہرہ پڑھنے کا ہنر جانتی تھی۔

" نہیں۔۔" وہ اذیان کے جواب پر اسکے سامنے آ کھڑی ہوئی۔

"آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔" اسکا انداز بلکل بچوں والا تھا اذیان نے مسکراتے ہوئے اسے خود سے لگایا۔

" ہاں میں پریشان ہوں منیشے مغل۔میں پریشان ہوں کیونکہ تم نے مجھ پر اپنی معصویت اور اداؤں سے جادو کر دیا ہے۔میں پریشان ہوں اگر مجھے تم سے دور ہونا پڑا تو میں کیا کروں گا۔" منیشے اسکی آخری بات سن کر اس سے الگ ہوئی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"کک۔۔کیا۔۔کیا مطلب کہیں جا رہے ہیں آپ؟"

"ضروری تو نہیں میں جانا چاہوں حالات بھی تو مجھے تم سے دور کر سکتے ہیں نا حقیقتوں کو فیس کرنا سیکھو۔" منیشے کی آنکھیں آنسوں سے بھرنے لگیں۔

" چھوڑیں مجھے۔" منیشے نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ اذیان سے چھڑوایا۔

" ارے۔۔۔جسٹ کڈنگ۔۔مذاق کر رہا ہوں۔" اذیان نے ہنستے ہوئے قدم اسکی طرف بڑھائے۔

" آپ کو لگتا ہے آپ کے ایکسپریشن سے میں کچھ سمجھ نہیں سکتی وہ مذاق نہیں تھا جو آپ کہہ رہے تھے اذیان مغل۔یقین کریں ایسا ہوا بھی تو پہلے میں آپ کا قتل کروں گی اسکے بعد خود کی جان لوں گی۔" وہ اذیان کو وہیں چھوڑتی کمرے سے نکل گئی۔" اذیان نے اسے جاتا دیکھ کر ایک ٹھنڈی سانس بھری۔

****

"تم نے بھائی سے پوچھا سٹڈی کنٹنیو کرنے کا یا خود سے لگی ہوئی ہو۔"مشعل نے اس سے ویڈیو کال پر پوچھا۔

" میری سٹڈی میری مرضی ہر چیز کر یلے کی مرضی سے تو نہیں ہو گی نا اب۔" مشعل نے اسے گھورا۔۔

" میشی!! بعض آجاؤ۔"

" کیا بعض آجاؤں بور ہو گئی ہوں میں اب بس سٹڈی کنٹنیو کرنی ہے تم سر طلال سے بات کرنا فارم برہان دے دے گا میرا تمہیں۔"

" پہلے بھائی سے پوچھ لو منیشے اور کہاں ہو تم بھائی کہاں ہیں۔فجر کے بعد تمہیں کونسا دورہ پڑ گیا ہے پڑھائی کا"

"میں گیسٹ روم میں ہوں وہ اپنے روم میں ہیں۔"

"منیشے!!!! کچھ ہوا ہے۔" مشعل نے پریشانی سے پوچھا۔

" کیا ہونا ہے کچھ نہیں ہوا تم بس سر طلال سے بات کر لینا۔" منیشے نے کہتے کال کاٹ دی۔

وہ فون کمرے میں رکھتے لان میں آ گئی اور ڈھلتی رات کو دیکھنے لگی۔"

" اس وقت کیا کر رہی ہو یہاں۔" سعدیہ بیگم اسکے ساتھ آ کر کھڑی ہوئیں۔

" آسمان کو دیکھ رہی ہوں۔۔دیکھ رہی ہوں زندگی کے حالات رات کی طرح ڈھلتے اور صبح کی طرح ہی ابھرتے رہتے ہیں یا کبھی کبھی رات اتنی لمبی ہو جاتی ہے کہ صبح کا سورج نکل ہی نہیں پاتا۔" سعدیہ بیگم مسکرائیں۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" رات جتنی بھی بڑی ہو سورج کو نکلنا ہی ہوتا ہے ایک امید کی کرن کی طرح۔ زندگی کے اندھیرے اللہ کی تھامی ایک امید کی کرن سے چھٹ جاتے ہیں منیشے۔" منیشے نے انکی طرف دیکھا جو آسمان کو دیکھ رہی تھیں جہاں سے سورج نکل رہا تھا۔

" کہیں جا رہی ہیں آپ۔" اس نے دیکھا سعدیہ بیگم تیار تھیں۔

" ہاں حسین کے ایک دوست عمرہ سے واپس آئے ہیں ان سے ملنے فیصل آباد جا رہے ہیں۔ اریج بھی ساتھ جا رہی ہے۔"

"ہنہوں۔" منیشے نے اثبات میں سر ہلایا۔

" آکر ماں بیٹی دونوں چائے پیتے ہوئے بات کریں گے اپنا خیال رکھنا۔" انہوں نے پیار سے منیشے کا گال سہلایا۔

"انشاءاللہ۔" منیشے مسکرا دی۔

****

السلام وعلیکم کلاس تو آج ہمارے لاسٹ سمسٹر کی پہلی کلاس ہے۔

" میں آپ سب کا نیو ٹیچر ہوں میرا نام جمال قریشی ہے۔"

" امید کرتا ہوں ہم سب اس کلاس میں بہت کچھ سیکھیں گے۔" میری کلاس کا فرسٹ رول ہے کہ میں این جی او کے لیے کچھ پیسے جمع کرتا ہوں۔ میرا ماننا ہے ایسا کر کے سٹوڈنٹ اچھے گریڈز لے سکتے ہیں۔" پوری کلاس نے حیران ہو کر ایک دوسرے کو دیکھا۔

" آپ میں سے جو کوئی بھی دینا چاہے دے سکتا ہے۔" باری باری سارے طالبات نے پیسے جمع کروا دیے۔ جلال قریشی پیسے لیتا ہی کلاس سے باہر نکل گیا۔

"مشعل، بلال مجھے کچھ گڑبڑ لگ رہی ہے۔" برہان نے کہا۔

" لگ مجھے بھی رہی ہے۔" بلال نے کہا۔ مشعل نے ان دونوں کو دیکھا۔

" تم دونوں کچھ زیادہ سوچ رہے ہو۔" برہان مشعل کو نظر انداز کرتا اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

" چلو چل کر دیکھیں۔" تینوں آگے پیچھے کلاس سے باہر نکل کر جمال قریشی کا پیچھا کرنے لگے۔

"اتنی زیادہ کمائی آج تک نہیں ہوئی آتے ہی سنیئرز کو لوٹ لیا میں نے وہ بھی ایسے پاگل بن گئے آج تو پارٹی کریں

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

گے پارٹی۔۔" یعنی وہ جمال قریشی نہیں تھا وہ تین بار فیل ہو چکا جونیئرز کی کلاس میں پڑھتا کوئی سنیئر تھا۔ تینوں درخت کے پیچھے کھڑے منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے۔

کچھ دیر بعد ایک پینتس سالہ آدمی کلاس میں داخل ہوا۔

" السلام وعلیکم میرا نام جمال قریشی ہے میں آپ کا۔۔۔۔۔"

" تیری تو۔۔۔۔۔" اس سے پہلے وہ آگے کچھ بولتا برہان نے پانی کا بھرا غبارہ مارا۔ اسکے بعد بلال نے پھر تیسرا پھر چوتھا۔"

" واٹ دا ہیل۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ لوگ۔" جمال قریشی کی اب کوئی سننے والا نہیں تھا ایک بعد دوسرا حملہ ہو رہا تھا جب پرنسپل کلاس میں داخل ہوا۔

" سٹاپ اٹ واٹ آر یو ڈوینگ۔" سب سہم کر اپنی اپنی جگہ کھڑے ہو گئے۔

" سر یہ ہمیں ٹھگنے آیا تھا۔" برہان آگے آتا ہوا بولا۔

مائنڈ یور لینگویج مسٹر برہان ایک سر سے بات کرنے کی تمیز آپ لوگ بھول گئے ہیں۔" یہ لگا تھا پوری کلاس کو جھٹکا۔

" مسٹر بلال، برہان، سعد آپ سب ابھی کہ ابھی میرے آفس میں آئیں۔

****

منیشے جب سو کر اٹھی گھر میں کوئی نہیں تھا اس نے کمرے میں جا کر کپڑے چینج کئے وہ کچھ کھانے کے غرض سے کچن میں داخل ہوئی جب اذیان اسے کچھ بناتے ہوئے نظر آیا۔ وہ واپس جانے کے لیے پلٹی جب اذیان نے اسے روکا۔ لال ٹی شرٹ اور بلیو ٹراوزر پہنے بال ماتھے پر بکھیرے وہ کافی مصروف نظر آ رہا تھا۔

" پاستا کھاؤ گی میں نے بنایا ہے۔"

" نہیں۔۔" اس نے منہ بنایا۔

" ویسے دیکھنا خوشبو سے کیسا لگ رہا ہے۔" اذیان ہنسی دبائے فرائی پین اسکے پاس لایا۔

" ص۔۔ص۔۔ صحیح۔۔" منیشے نے مشکل سے پاستے پر سے نظر ہٹاتے کہا۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" افففف میشے کیا خوشبو ہے بہت ہی لذیذ لگ رہا ہے یہ تو۔" اذیان نے گرم گرم پاستا کانٹے سے منہ میں ڈالا۔ منیشے اسے دیکھے گئی۔

" میں نے ویسے تمہارے لیے بنایا ہے آجاؤ دونوں کھائیں۔" اذیان نے فرائی پین اسکے آگے لہرایا پھر ڈائینگ ٹیبل کی طرف بڑھ گیا۔۔

" افففف آہہہہ اذیان کتنے مزے کی خوشبو ہے افففف پاستا تو میری کمزوری ہے بہت بھوک لگ رہی ہے۔" منیشے سب کچھ بھولتی اذیان کے پیچھے پیچھے آئی اور کرسی پر بیٹھ گئی۔

اب وہ پاستا کھانے میں مصروف تھی

" بندہ تھنک یو ہی بول دیتا ہے۔" اذیان نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا۔۔

" ہنوں ہنوں تھنک یو۔" وہ کھاتے ہوئے مصروف سے انداز میں بولی۔

" کس بچی سے میں نے شادی کر لی جسے تھنک یو بھی بولنے نہیں آتا۔" منیشے نے سر اٹھا کر اسے گھورا۔

" میں بچی نہیں ہوں اگر ہوں بھی تو کوئی ڈھونڈ لینی تھی اپنی جیسی کریلی۔"

" اب ڈھونڈ لیتا ہوں اجازت تو مل گئی ہے۔" منیشے کے گلے میں پاستا آڑ گیا اس نے پانی کا گلاس اٹھا کر پانی پیا پھر اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی

"میں نے تو اجازت نہیں دی اگر لے کر بھی آئے میں اسکو اور آپ کو کاٹ کر کریلوں کی سبزی بنالوں گی۔"

اذیان کا قہقہ بلند ہوا۔

"ہاہاہاہاہاہاہا اوہ منیشے۔۔۔۔۔"اذیان کا چہرہ ہنس ہنس کر اور منیشے کا چہرہ خفت سے لال ہو گیا تھا۔ وہ جانے لگی جب اذیان نے ہاتھ سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

" کہاں جا رہی ہو؟" اب مسکراہٹ کی جگہ سنجیدگی نے لے لی تھی۔

"چھ۔۔ چھوو۔۔ چھوڑیں م۔۔م۔۔ مجھ۔۔ مجھے" وہ خود کو چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی۔

" تم پھر ہکلانے لگیں۔۔"

" نن۔ن۔۔ نہیں تو۔" اذیان نے ماتھے پر بل ڈالے۔

" میرا تھینکیو؟" اس نے سوالیہ نظروں سے منیشے کو دیکھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"تھینک یو۔۔اب چھوڑیں مجھے۔"

" میں نے تو ایکسیپٹ نہیں کیا۔مجھے تو تھینک یو یہاں چاہیے۔"اذیان نے گال پر انگلی رکھی۔

" نن۔۔نہیں۔۔ا۔۔ایسا۔۔۔ایسا۔۔تھوڑی ہوتا ہے۔" منیشے پوری آنکھیں کھولے بولی۔

" پھر میں بھی ایسے نہیں چھوڑتا اور مجھے لگتا ہے بابا اور امی بھی بس آنے والے ہیں۔" باہر سے گاڑی کی آواز آئی۔

" ا۔۔اذیان۔۔پلیز۔۔" منیشے نے گیٹ کی طرف دیکھا جہاں سے قدموں کی آواز آرہی تھی۔

"اوکے۔۔لیکن یاد رکھنا وقت کے ساتھ ساتھ سود سمیت تھینک یو وصول کروں گا میں "اذیان نے مسکراہٹ روکے گرفت ڈھیلی کی۔منیشے گیسٹ روم کی طرف بڑھنے لگی جب اذیان نے اسے کمر سے پکڑ کر گرفت پہلے سے زیادہ مضبوط کی۔

" میں تمہیں اب گیسٹ روم میں نہ دیکھوں اپنے کمرے میں جاؤ منیشے مغل ورنہ میں منانے پر آیا تو میرے منانے کا طریقہ تمہیں پسند نہیں آئے گا۔" اسی وقت گیٹ کھولا اذیان منیشے کو چھوڑ کر کمرے کی طرف بڑھ گیا جب کے منیشے وہیں کھڑی رہ گئی

کیا شخص تھا وہ موسم کی طرح بدلتا۔اور کیا لڑکی تھی وہ جو اسے موسم کی طرح بدلنے پر مجبور کرتی تھی۔

****

وہ لان میں بیٹھی کوئی بک پڑھ رہی تھی۔بوٹل گرین کی قمیض اور کیپری پہنے سکن کا کلر کا ڈوپٹہ کندھوں پر ڈالا ہوا تھا۔ہلکے گیلے بالوں اور نکھری نکھری صورت سے لگ رہا تھا وہ نہا کر لان میں آ بیٹھی ہے۔آج موسم کافی خوشگوار تھا ٹھنڈی ہوا اور ہلکی بارش نے گرمی کا زور توڑ دیا تھا۔

" السلام وعلیکم!"سعدیہ بیگم کی آواز پر وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔اس نے سامنے دیکھا جہاں حسین صاحب ،سعدیہ بیگم کھڑے تھے اور انکے پیچھے منیشے اور اریج ہنسی روکے اسے شرارتی نظروں سے دیکھ رہے تھے وہ فوراً آگے بڑھی اور سر حسین صاحب اور سعدیہ بیگم کے آگے جھکا دیا۔

" السلام وعلیکم انکل انٹی کیسے ہیں آپ لوگ۔" ان دونوں نے مشعل کے سر پر باری باری ہاتھ رکھا۔

" وعلیکم السلام الحمدللہ ہم ٹھیک آپ کیسی ہو بیٹا۔" سعدیہ بیگم نے مسکراہٹ کے ساتھ سوال کیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" الحمدللہ آئیں اندر آئیں آپ لوگ مشعل انکے ساتھ لاونج میں آگئی۔"

" آپ لوگ بیٹھیں میں مما کو بلا کر لاتی ہوں۔" مشعل کہتے ہوئے کچن کی طرف بڑھ گئی منیشے اسکے پیچھے گئی۔

" بہن سے دیورانی تک کا سفر مبارک ہو۔" منیشے شرارت سے بولی تو مشعل نے اسے گھور کر دیکھا۔

" کیا بکواس کر رہی ہو تم۔"

" میری جان بکواس نہیں کر رہی تمہارے رشتے کی بات کرنے آئے ہیں ہم۔" مشعل نے روک کر اسے حیرانی سے دیکھا۔

کچھ دیر یہاں وہاں کی باتوں کے بعد سعدیہ بیگم نے مشعل اور برہان کے رشتے کی بات کی جسے خوشدلی سے راحیلہ بیگم نے قبول کر لیا چھ ماہ کا سمسٹر کے ختم ہوتے ہی انکی شادی کی تاریخ رکھی گئی۔

****

" فار گاڈ سیک تم لوگ اپنا کام صحیح نہیں کر سکتے۔" اذیان فون پر ایک دم چیخا تو منیشے نے کمبل طے کرتے ہوئے ہاتھ روک کر اسے دیکھا۔

" تم لوگوں کو ایک کام بولا وہ بھی نہیں ہوتا ۔" اسکے تاثرات حد سے زیادہ سخت تھے۔ اذیان نے کن آنکھیوں سے منیشے کو دیکھا۔

" اچھا بابا کل لندن کے لیے نکل رہے ہیں تین ماہ وہیں رہیں گے انہیں پتا نہ چلے کہ ہمیں لاس ہو گیا ہے میں بعد میں بات کرتا ہوں۔"

" ہماری برتھڈے گرل ایسے کیا دیکھ رہی ہے۔" اذیان نے منیشے کے کندھوں پر اپنے ہاتھ رکھے۔ اس سے پہلے منیشے کچھ بولتی دروازے پر دستک ہوئی۔ اذیان منیشے کے ساتھ آ کھڑا ہوا۔

" آجائیں۔" اذیان نے آواز لگائی۔

" منیشے بی بی آپ کے لیے کوریئر والا دے کر گیا ہے۔" منیشے آگے آئی اور مالی کے ہاتھ سے ڈبہ پکڑا۔

" اس میں کیا ہے۔" وہ دائیں بائیں سے اسے دیکھنے لگی۔

" پتا نہیں جی نام بھی نہیں بتایا بس دے کر چلا گیا۔" ڈبہ ایک دم ہلا تو منیشے چیختے ہوئے ڈبہ پھینکنے لگی جب اذیان نے اسکے ہاتھ سے لیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" آرام سے میشے۔۔ آپ جائیں۔" اذیان نے مالی سے کہا تو وہ سر اثبات میں ہلاتا چلا گیا۔

" ا۔۔ اذ۔ اذ۔۔ اذیان یہ ہل رہا تھا۔"

" جانتا ہوں۔" اذیان نے ڈبہ نیچے رکھا اور خود بھی نیچے بیٹھ گیا منیشے کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بیٹھایا۔

" کھولو۔" وہ مسکرایا۔

" منیشے نے کپکپاتے ہاتھوں سے ڈبہ کھولا ایک سفید نیلی آنکھوں والا بلی کا چھوٹا سا بچہ باہر نکلا۔۔

" ہاؤ کیوٹ۔۔۔ کتنا خوبصورت ہے۔" منیشے نے اسے فوراً گود میں اٹھایا۔

" اٹس یور برتھڈے گفٹ مائے گرل۔۔" اس نے منیشے کے کان میں سرگوشی کی۔

" آپ کو کس نے بتایا مجھے بلیاں پسند ہیں یار رر رر اذیان تھینک یو سو سو مچ۔" منیشے اچانک سے اسکے گلے لگی۔ اذیان مسکرایا۔

" اسکا نام رکھیں۔ وہ گرمجوشی سے سوال کرنے لگی۔"

" ہنہوں ہنہوں۔۔ کیا نام رکھو گی اسکا۔" اذیان نے بلی کے بچے کا سر سہلایا۔ وہ تھوڑی پر انگلی رکھ کر سوچنے لگی

" ہمم بلیو۔۔"

" یہ تمہاری طرح معصوم ہے منیشے۔"

" ویسے آپ اتنے برے کریلے بھی نہیں ہیں۔" اذیان نے ابرو اچکائی۔

" می۔۔۔ میرا مطلب آپ کریلے نہیں ہیں بس کبھی کبھی آگ لگ جاتی ہے آپ کو۔ منیشے بلی کے بچے کو پیار کرتی بولی۔

" اور تم اس بلی کے بچے کو حد سے زیادہ پیار کر کے مجھے آتش فشاہ بنا رہی ہو بس کرو اب اسے سہلانا۔" اذیان نے اسکے ہاتھ سے بلیو کو لیا۔

" اسے مجھے دیں اور اپنا آتش فشاہ باہر جا کر پھاڑیں تاکہ گھر کو کچھ نہ ہو۔" اذیان حیران کن آنکھوں سے اسے گھورے گیا پھر بولا۔

" تمہاری زبان اتنی کیوں چلتی ہے منیشے آخر کیوں۔۔"

" کیوں آپ نے بریک لگائی ہے۔" منیشے نے اسے بتیسی دیکھائی۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

جب دو لوگ نکاح کے حسین رشتے میں بندھتے ہیں تو محبت، اعتماد، اور ایک دوسرے کا ساتھ انسان کو بدل دیتا ہے دونوں کو ہی ایک دوسرے کی عادات کو سمجھنا پڑتا ہے ایک دوسرے کی خوشی کو اپنی خوشی بنانا پڑھتا ہے۔ جیسے اذیان مغل نے اپنی من چاہی بیوی کے لیے غصہ اور انا کہیں دور دبا دی تھی اور منیشے نے اذیان کے لیے خود کو تکلیف دہ سوچوں سے نکال لیا تھا وہ چاہتا تھا اسکی بیوی اسکا سکون بن جائے اسکے پاس رہنے والی خوشیوں کی رانی بن جائی تو آج وہ بن گئی تھی۔ وہ اسکی محبت چاہتا ہے تو وہ اسے محبت دیتی تھی وہ اس سے پیار کی دو بول سننا چاہتا تھا تو وہ پیار کے دو بول بول دیا کرتی تھی۔۔ دونوں نے ہی محبت سے عشق تک کا سفر طے کیا تھا ایک حسین سفر۔

****

" کیسی ہو ہونے والی بیوی۔" برہان نے اسے چھیڑا جو منیشے سے اسکی سالگرہ پر ملنے آئی تھی۔ منیشے سن کر مسکرائی۔

" برہان شرم بیچ آئے ہو۔" مشعل نے گھور کر منیشے کی طرف آنکھوں سے اشارہ کیا جو تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے دونوں کو مسکرا مسکرا دیکھ رہی تھی۔ برہان نے منیشے کو دیکھا پھر ہچکچایا۔

" اووو بھابھی بیگم بیٹھی ہیں ہماری سنا ہے آپ بڈھی ہو گئی ہیں۔" برہان منیشے کے پاس بیٹھتا بولا منیشے نے اسے گھورا۔

" تم ہو گے بڈھے تمہارا بھائی ہو گا بڈھا میں تو نہیں ہوں۔" مشعل نے منیشے کو آنکھیں دیکھا کر ٹوکا

" شوہر ہے وہ جسے تم بڈھا کہہ رہی ہو شرم کرو۔"

" اچھا میری خوبصورت سی چھوٹی سے روٹی کو چوچی کہنے والی بھابھی آپ کو آپ کے بڈھے شریف یاد کر رہے ہیں جائیں اور بات سن کر آئیں۔"

" خبردار جو میرے کو شوہر کو بڈھا کہا منہ توڑ دوں گی انھیں صرف میں یہ لفظ کہہ سکتی ہوں۔" منیشے اور اذیان کی عمر میں آٹھ سال کا فرق تھا۔ جو اذیان کی خوبصورتی کی وجہ سے محسوس نہیں ہوتا تھا لیکن منیشے اذیان کو تنگ کرنے کے لیے اکثر بوڈھا لفظ استعمال کر جاتی تھی۔۔ منیشے کے جاتے ہی برہان مشعل کے ساتھ والے صوفے پر آ بیٹھا

" ہیلو سویٹ ہارٹ بھیج دیا آپ کی بہن کو میں نے۔" مشعل نے سامنے منیشے کو جاتے دیکھا پھر برہان کو۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیا مطلب بھائی نے نہیں بلایا اسے۔" برہان نے نفی میں سر ہلایا

" برہان تم بھی نا۔۔۔" مشعل اٹھ کر جانے لگی جب برہان نے مشعل کے ڈوپٹے کا کونا پکڑ کر اسے روکا۔

" بیٹھ جاؤ مشعل بات کرنی ہے۔"

" کہو۔۔"

" کیا کہوں تمہیں دیکھ کر بات ہی بھول جاتا ہوں۔" مشعل پزل ہوئی۔

" چیپ باتیں نہ کرو جو کہنا ہے سیدھا کہو۔" مشعل نے اسکے چہرے سے نظریں ہٹا کر کہا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔'

" اوففف مشعل کبھی تو محبت بھری باتیں کرنے دیا کرو۔" برہان نے منہ پھلایا تو مشعل کو اچانک ہی ہنسی آئی۔

" تم ہو ویسے بڑے کیوٹ۔"

" میں ہینڈسم ہوں کیوٹ نہیں ہوں۔"

" اچھا!! مجھے تو کیوٹ لڑکے پسند ہیں۔۔

" تو پھر میں کیوٹ ہوں۔" مشعل نے قہقہ لگایا۔۔

****

وہ لوگ ایجنسی کی راہداری میں چہل قدمی کرتے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔

"ذیم تیاری پوری رکھو۔بس یہ ایک ہفتہ ہے قاسم واپس آرہا ہے۔"

"سر آپ بے فکر رہیں سیکیورٹی کے سارے انتظام ہو چکے ہیں۔"

" سنا ہے کوئی جاسوس بھی آیا ہوا ہے یہاں ہمیں قاسم اور اسکا سامنا نہیں ہونا چاہیے ذیم۔"

" ایسا ہی ہو گا سر قاسم بھائی کے آنے سے بہت مدد ملے گی ہمیں۔"نورانی صاحب مسکرائے۔

" کہاں تم دونوں مل کر کرکٹ کھیلتے تھے اور آج مسلمانوں کی بچانے کے لیے جنگ کرو گے۔ذیم مسکرایا نیلی آنکھوں میں اچانک ہی چمک آگئی۔

" میں قاسم بھائی کو بہت یاد کرتا ہوں۔ان سے کہوں گا اب آئے ہیں تو شادی بھی کر لیں۔" نورانی صاحب نے قہقہ لگایا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" چاہتا تو میں بھی یہی ہوں اب قاسم کی شادی ہو جائے۔ گھر میں ایک بہو آ جائے۔ عمر ابھی چھوٹا ہے اسکی شادی میں بہت دیر ہے۔

" عمر کو ابھی بہت کچھ سیکھنا ہے سر۔" نورانی صاحب نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

" بلکل اسے تم ہی سکھاؤ گے میں باپ ہوں تو تم بھائی والا فرض نبھا رہے ہو قاسم کے جانے کے بعد۔" ذیم سر جھکا کر مسکرا دیا

****

"کیا ہوا امی آج تو بڑی صاف صفائی ہو رہی ہے۔" اذیان نے آفس سے آتے ہی دیکھا کہ سارے ور کر کام میں لگے ہوئے تھے۔

" ہاں اذیان بڑی بی آ رہی ہیں ایک دن کے لیے۔" اذیان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔

" سچ میں۔۔ آنے دیں انھیں ایک سال بعد آ رہی ہیں وہ بھی ایک دن کے لیے۔" سعدیہ بیگم مسکرا دیں بڑی بی حسین صاحب کی خالہ لگتی تھیں جنہوں نے ہمیشہ حسین صاحب کو اپنے بچوں کی طرح چاہا۔ وہ اپنے بچوں کے ساتھ لاہور کے ایک گاؤں میں رہتی تھیں۔ سب پڑھے لکھے ہونے کے باوجود گاؤں کی زندگی کے اتنے عادی ہوئے کہ شہر میں مستقل رہنے نہیں آئے۔ انکے شوہر وہاں کے بڑے مانے جاتے تھے۔

" منیشے نظر نہیں آ رہی۔" اذیان نے وہاں دیکھا۔

" وہ کمرے میں ہے اسکی طبیعت کچھ خراب ہے میں نے کہا بھی تمہیں بتا دے لیکن منع کر دیا۔"

"میں دیکھتا ہوں۔" اذیان کہتا سیڑھیاں چڑھنے لگا جب رک کر سعدیہ بیگم کو پکارا۔

" امی آج بابا آ رہے ہیں۔" سعدیہ بیگم نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا اور اذیان کمرے میں آ گیا۔

جب وہ کمرے میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا وہ پورا کمبل لپیٹے لیٹی ہوئی ہے اے سی بھی بند تھا موسم اب سردی کی طرف جا رہا تھا۔ کوٹ اتار کر صوفے پر رکھنے کے بعد وہ منیشے کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔

" میشے کیا ہوا ہے طبیعت زیادہ خراب ہے چلو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں بے بی۔" اذیان نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔ منیشے نفی میں سر ہلاتی سر اسکی گود میں رکھ گئی آنکھیں اب تک بند تھیں۔ اذیان اسکے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" مجھے ٹینشن ہو رہی ہے کچھ تو بتاؤ کچھ سوچ رہی ہو؟" اذیان کو لگا اسے دوباری انزیٹی اٹیک ہو رہا ہے۔

"اذیان آپ کہیں جا رہے ہیں؟" آپ کہیں جائیں گے تو منیشے مر جائے گی نا۔" اذیان کو جھٹکا لگا۔

" میشے!!!!!! " اس نے بے بسی سے کہا۔

" آپ کہیں جا رہے ہیں۔؟اس نے چہرہ اوپر کر کے سرخ آنکھوں سے اذیان کی آنکھوں میں دیکھا۔

" کوئی خواب دیکھا ہے میری جان نے۔" اذیان نے سوال کیا۔

" میں نے دیکھا آپ ہاتھ چھوڑ کر دور ہوتے جا رہے ہیں بہت دور سرد کورے جنگل میں۔۔میں چیختی رہی لیکن میں اکیلی رہ گئی اذیان۔

" میں کبھی نہیں چھوڑ سکتا اپنی میشے کو کبھی بھی نہیں اذیان مغل کی دل کی دھڑکنوں میں منیشے مغل بسی ہے اذیان مغل کی سانسیں چلنے کی وجہ منیشے مغل ہے تو میں کیسے تمہیں چھوڑوں گا۔۔" اذیان نے اسکے ماتھے پر پیار کیا۔

****

"السلام وعلیکم بڑی بی کیسی ہیں آپ۔؟" اذیان منیشے کا ہاتھ پکڑ تا سیڑھیوں سے اترتے ہوئے بولا پاس آکر دونوں نے سر انکے آگے جھکایا انہوں نے مسکرا کر دونوں کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

"وعلیکم السلام میرے بچوں ماشاءاللہ ماشاءاللہ سعدیہ دلہن تو بہت پیاری ڈھونڈی ہے تم نے۔" انہوں نے منیشے کا چہرہ تھوڑی سے اوپر اٹھا کر کہا۔

" ہماری منیشے اخلاق کی بھی بہت اچھی ہے بڑی بی جب سے آئی ہے اور زیادہ رونق ہو گئی ہے۔" سعدیہ بیگم نے کہا۔بڑی بی نے منیشے کو اپنے ساتھ بیٹھا لیا۔

" اور حسین بہو والے ہو گئے ہو تم بھی۔" حسین صاحب مسکرائے

" میری تو بیٹی ہے یہ بلکل گڑیا جیسی۔" اریج پیچھے سے آکر منیشے کے گلے میں باہیں ڈال کر فوراً بولی

" اور میری بہن، دوست، بھابھی سب کچھ ہیں یہ۔میری ہر شرارت میں ساتھ دیتی ہیں یہ میرا۔اذیان بھائی بھی انکے آگے کچھ نہیں بولتے۔" منیشے کا چہرہ آخری بات پر سرخ ہوا اذیان نے اریج کو گھورا جب کہ سب کے قہقہے بلند ہوئے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

وہ ہلکی پھلکی باتیں ہی کر رہے تھے جب برہان آیا۔

" السلام وعلیکم مائے فرسٹ لومائے ڈارلنگ۔" وہ آتے ہی بڑی بی کے گلے لگا۔

" وعلیکم السلام! شرم کر لے کچھ برہان اب تو تیری بھی شادی ہونے والی ہے لڑکی پسند کر لی بتایا بھی نہیں۔" انہوں نے اسکا کان پکڑا۔

" ارے میری دل روبا کان تو چھوڑیں بے فکر رہیں میری پہلی محبوبہ آپ ہی رہیں گیں۔" انہوں نے اسکے گال پر ہلکا سا تھپڑ لگایا۔ شرم نہیں آتی دادی سے ایسے بات کرتے ہوئے۔ سب مسکراتے ہوئے انکی نوک جھوک سن رہے تھے۔

"اوففف کہاں سے آپ دادی لگ رہی ہیں بڑی بی لوک ایٹ یو۔۔۔ اتنی خوبصورت، جوان آج بھی لڑکے آپ کو دیکھ کر بے ہوش ہو جائیں۔"

"اہم اہم۔۔" حسین صاحب نے گلہ کھنکھرا۔ برہان نے انکو دیکھا۔

" دیکھیں آپ کا بیٹا ہماری کیمسٹری سے جل رہا ہے کہیں تو ڈیٹ فکس کرواؤں۔۔" برہان نے ایسے کہا جیسے کوئی راز کی بات ہو بڑی بی نے اسکے کان پکڑے۔

تیری ڈیٹ ویٹ اور کسڑی وسٹری (کمیسٹری) ابھی میں فکس کرواتی ہوں بے شرم دادی سے کیسے بات کر رہا ہے ۔

" آہہہ چھوڑیں میرا کان بڑی بی اچھا سوری آپ کے فائدے کی بات کر رہا تھا میں تو۔" سب کے قہقہے بلند ہوئے

****

منیشے لان میں بیٹھی چیپس کھا رہی تھی ساتھ کارٹونز دیکھ رہی تھی اچانک سے برہان چیپس کا پیکٹ اس کے ہاتھ سے لے کر گھر میں بھاگا۔ منیشے اسکے پیچھے بھاگی۔

" برہان منحوس واپس کرو میرے چیپس۔" وہ اسکے پیچھے بھاگتی بولی برہان بھاگتے بھاگتے ایک ایک دانہ کھا رہا تھا۔

" مما مما اسے کہیں میرے چیپس واپس کرے۔" منیشے نے لاونج میں بیٹھی سعدیہ بیگم سے کہا

" اووو چھوٹی سی بچی رو رہی ہے۔" برہان نے ایک ٹکڑا نکال کر کھایا سعدیہ بیگم نے برہان کو گھورا۔

" برہان واپس کرو یہ کیا طریقہ ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" میں تو کھا کر ہی واپس کروں گا اب۔"

" میں تمہاری شکایت اذیان سے کروں گئیں۔۔۔دو۔۔م جھے۔۔" وہ چیختے ہوئے اسکے پیچھے بڑھنے لگی جب بڑی بی کی آواز پر اسے بریک لگی جو اپنے کمرے سے نکل کر لاونج میں آرہی تھیں۔

" یہ کیا طریقہ ہے تم دونوں کا اور منیشے تم۔۔بہو ہو اس گھر کی بہوئیں ایسے بھاگتے پھرتے اچھی لگتی ہیں۔" برہان کی مسکراہٹ کے ساتھ منیشے کی مسکراہٹ بھی سمٹی۔

"جسٹ چل بڑی بی مذاق کر رہے ہیں ہم۔" برہان نے ماحول کو خوشگوار بنانے کی کوشش کی بڑی بی اب تک منیشے کو گھور رہی تھیں۔

" جی بڑی بی رہنے دیں بچی ہے سمجھ جائے گی منیشے تم جاؤ۔" سعدیہ بیگم نے اسے آنکھوں سے جانے کا اشارہ کیا اس سے پہلے وہ اسے ڈانٹتیں۔

" کہیں نہیں جانا یہاں آکر بیٹھو۔سعدیہ تم ہی کچھ عقل کرو ۔" اذیان کمرے سے نکل کر لاونج میں داخل ہوا

" کیا ہوا آج تو مما کی خبر لی ہوئی ہے آپ نے۔" وہ ہلکے پھلکے انداز میں بولا اس نے منیشے کا منہ دیکھا جو پھولا ہوا تھا پھر برہان کو وہ بھی خاموشی سے صوفے پر بیٹھا ہوا تھا۔

"تمہاری بیگم کی وجہ سے لی ہوئی ہے بچوں کی طرح چیز کے لیے برہان کے پیچھے چیختے ہوئے بھاگ رہی تھی برخودار بیوی کو بیوی کی طرح رکھو کیا تم نے اسے دس سال کی بچی بنایا ہوا ہے۔"

" ایسا نہیں ہے بڑی بی ہماری منیشے بہت سمجھدار ہے۔" سعدیہ بیگم نے منیشے کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

" بس کرو اب تم لوگ وہ تو میں دیکھ ہی چکی ہوں۔ہمارے زمانے میں بہوؤں کی آواز نہیں نکلتی تھی آنکھیں جھکی رہتی تھی ساس کے سامنے سانس خشک اور شوہر کے سامنے سر نیچے۔۔کچن میں کمرے سے زیادہ وقت گزرتا تھا۔"

" بڑی بی وہ وقت نہیں رہا اب منیشے سمجھ جائے گی میں سمجھا دوں گا۔" اذیان نے انہیں ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی

" اذیان صحیح کہہ رہا ہے چھوڑیں یہ سب باتیں آپ بتائیں کیا کھائیں گئیں میں ابھی بنواتی ہوں۔" سعدیہ بیگم نے بات بدلی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کھانا آج منیشے بنائے گی۔" برہان کو ایک دم اچھو لگا۔ اذیان نے اسے گھور کر دیکھا جب کے منیشے کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

" ارے تجھے کیا ہو گیا تجھے تھوڑی میں نے کھانا بنانے کا کہہ دیا ہے۔" بڑی بی نے برہان کو کہا۔

"ہاں تو میں کہہ رہی تھی آج کھانا منیشے بنائے گی میں بھی تو دیکھوں کتنی سگڑ ہے یہ۔"

" لیکن بڑی بی منیشے کو تو۔۔۔" سعدیہ بیگم بولنے لگیں جب اذیان بیچ میں بولا۔

" جی منیشے کو کھانا آتا ہے بنانے وہ بنالے گی کیوں منیشے؟" اس نے منیشے کی طرف دیکھا جو ابھی تک ہکا بکا تھی۔

" بولو منیشے۔۔" اذیان نے اسے آنکھوں سے اشارہ کیا۔

" جج۔۔۔ج۔۔جی۔۔ مم۔م۔۔میں بنالوں گی۔"

***

اذیان نے اسے غور سے دیکھا دو تین دن سے وہ پہلے سے زیادہ کمزور لگنے لگی تھی۔ چہرہ پیلا ہوتا جا رہا تھا۔ یعنی وہ اس خواب میں الجھی خود کا خیال رکھنا دوبارہ چھوڑ چکی تھی۔

" آج ہم ڈاکٹر کے پاس جائیں گے اوکے !!!" اذیان نے ماتھے پر بل ڈالتے اسکی تائید چاہی۔

" مجھے نہیں جانا اب کیوں جانا ہے۔"

" اوکے پھر سزا یہ ہے کہ بڑی بی کے لیے کچھ کھانے کو منگوالو۔" وہ کہتا ہوا کمرے سے جانے لگا جب منیشے نے ایک دم اسکا بازو پکڑا۔

" اچھا سوری سوری میں چلوں گی۔" اذیان نے اُمڈ آنے والی ہنسی کو ایک دم چھپایا۔

****

" کیسا دور آ گیا ہے کیسے منہ اٹھا کر لڑکی کے گھر جا رہا ہے۔" بڑی بی نے ڈرائیو کرتے برہان کو گھورتے کہا۔ حسین صاحب نے اُمڈ آنے والی مسکراہٹ پر ایک دم قابو پایا۔

" وہ لڑکی میری ہونے والی بیوی ہے بڑی بی اور وہ گھر میرا سسرال۔" برہان نے فرنٹ مرر سے پیچھے بیٹھی بڑی بی کو دیکھتے کہا۔

" حسین، سعدیہ بڑے کھل گئے ہو تم لوگ شہر آ کر اور تمہارے بچے۔۔ بہو دیکھو تو اسکا بچپنا نہیں جاتا اور اسکو دیکھو تو منہ اٹھا کر ہونے والے سسرال چل پڑتا ہے۔"

" بڑی بی برہان اور مشعل بہت اچھے دوست بھی ہیں ایک ساتھ یونیورسٹی پڑھتے ہیں اور منیشے بن ماں باپ کی بچی ہے دادی نے اسے پالا وہ بھی اس دنیا سے چلی گئی آپ زرا خیال رکھا کریں اسے کچھ کہتے ہوئے وہ ہم سب کے لیے بہت اہم ہیں خاص کر اذیان کی جان بستی ہے اس میں۔" حسین صاحب نے انھیں سمجھانا چاہا۔

" حسین صحیح کہہ رہے ہیں بڑی بی۔" سعدیہ بیگم نے کہا۔

" ہمارے زمانے میں شوہروں کے نام بھی نہیں لیئے جاتے تھے۔" (یعنی سعدیہ بیگم حسین صاحب کا نام نہ لیا کریں۔")

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ہم اپنے دیکھنے والوں کو یہ خبر دیتے چلیں کہ صدر خان ایم این اے کے الیکشن جیت گئے ہیں۔" نیوز اینکر نے کہتے ہوئے رخ صدر خان کی طرف کیا جو اپنے بنگلے سے باہر نکل کر گاڑی میں بیٹھا

" سر سر کائنڈلی ہمیں بتائیں آپ کیسا محسوس کر رہے ہیں۔" نیوز اینکر نے گاڑی کی کھڑکی میں سے مائیک صدر خان کی طرف کیا۔"

" میں اپنے رب کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے بہت شکریہ میرے رب کا جس نے یہ کرم کیا اور بہت شکریہ پاکستان کی عوام کا جس نے میرے حق میں ووٹ دیا۔" صدر خان نے کہتے ہی ہاتھ سے اشارہ کر کے گاڑی آگے بڑھانے کا کہا گاڑی زن سے آگے بڑھ گئی اور میڈیا کا رش کہیں پیچھے رہ گیا۔۔"

"جی تو آپ نے سنا صدر خان نے کس طرح اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ جس طرح وہ عوام میں مقبولیت پا رہے ہیں ہمیں لگتا آتے سال وہ وزیر اعظم کے الیکشن بھی جیت جائیں گے۔

" ہر طرف آپ کی دھوم مچی ہوئی ہے خان صاحب۔" صدر خان کے سیکرٹری نے کہا جو فرنٹ سیٹ پر موجود تھا صدر خان مسکرایا۔ سفید لٹھے والا سوٹ اوپر ویس کوٹ پاؤں میں کھیڑی ہلکی مونچھیں اور آنکھوں پر کالا چشمہ۔ اسکی شخصیت اپنا آثیر کر لینے والی تھی۔

" بہت سے اپنوں کی قبر پر میری یہ عمارت کھڑی ہوئی ہے انصر۔" وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بولا۔

" کامیابیاں قربانی تو مانگتی ہیں نا پھر سر۔"

" یہ قربانیاں کامیابی کے نام پر دھوکے کی عمارت کے لیے دی گئی ہیں۔" صدر خان نے چہرہ کھڑکی کی طرف کر لیا اور گاڑی میں خاموشی ہو گئی۔

****

"چائے ایسی بنانا کہ بڑی بی ایمپریس ہو جائیں۔" برہان نے کچن کے داخلی دراوزے پر کھڑے ہو کر ہاتھ باندھے کہا مشعل نے ایک دم چونک کر اسے دیکھا۔

" بڑی بی بعد میں ایمپریس ہوں گیں پہلے وہ ہم دونوں کو شوٹ کر دیں گیں اگر تمہیں یہاں دیکھ لیا۔"

" چلو!!! بھئی وہ بڑی بی ہے کہیں کی گینگسٹر نہیں ہیں جو شوٹ کر دیں گیں۔" وہ مشعل سے فاصلے پر آ کر کھڑا ہو گیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

وہ مسلسل مشعل کو دیکھ رہا تھا جب وہ کنفیوز ہوتی بولی۔

" کیا مسئلہ ہے۔"

" دیکھ رہا ہوں کتنا اچھا لگے گا تم کچن میں کھڑے ہو کر روز میرے لیے ناشتہ لایا کرو گی پھر مجھے کمرے میں اُٹھانے آیا کرو گی چائے ٹیبل پر رکھ کر کہو گی اٹھ جائیں میرے سرتاج چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے پھر میں جان کے نہیں اُٹھا کروں گا پھر تم میری انگلی گرم چائے میں ڈالو گی اور بھاگو گی میں تمہیں پکڑ۔۔۔۔" مشعل نے بریک لگوائی۔۔

" بسسس بسسس کرو۔۔" ہل ول گئے ہو کونسا چیپ مووی کا سین دیکھ کر آرہے ہو۔

" سارا موڈ ہی خراب کر دیا ایسا ہی ہو گا اب تو دیکھ لینا۔"

" اچھا جی میں بتاؤں کیا ہو گا۔" مشعل کے کہنے پر برہان ایک دم سننے کے لیے سیدھا ہوا۔

" کیا۔۔؟"

" میں چائے بنا کر تمہارے لیے لاؤں گی"

" پھر۔۔" برہان نے پوچھا۔

" پھر میں تمہیں اٹھاؤں گی۔"

" پھر۔۔"

" پھر تم نہیں اُٹھو گے۔ میں چائے تمہارے سرہانے رکھ کر گلاس بھر کر پانی تمہارے اوپر ڈالوں گی۔"

" کتنی بدتمیز اور کھڑوس بیوی بنو گی نا تم۔"

" پھر اگر تم مجھے ایسے ہی سناتے رہے تو انکل اور بھائی سے گالیاں بھی پڑواؤں گی۔

" لاحول ولا قوۃ۔۔" مشعل اسکا چہرہ دیکھ کر مسکرائی۔

" چائے لاؤ ہڈرام کہیں کی۔" وہ کہتا کچن سے چلا گیا اور مشعل منہ کھولے اس جاتا دیکھتی رہی۔

****

السلام وعلیکم میرے یار کیا حال ہے۔" قاسم ذیم اینل کے گلے لگا۔

" وعلیکم السلام بھائی میں ٹھیک آپ سنائیں۔ سوری میں آپ کو لینے نہیں آسکا۔"

"ارے کیا ہو گیا تم جانتے ہو ہمارے کاموں میں خفیہ رہنا پڑتا ہے۔" ذیم نے اثبات میں سر ہلایا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کافی؟" ذیم گھر میں بنے اوپن کچن کی طرف بڑھا۔۔

" شیور۔" قاسم وہیں رکھی کرسی پر شیلف کے ساتھ بیٹھ گیا۔ ہلکی موچھیں اور داڑھی، گندمی رنگ۔ کندھوں سے تھوڑے اوپر بال جن کی پونی بنائی ہوئی تھی لمبا چوڑا وہ کافی خوش شکل لڑکا تھا۔

" کیسا لگ رہا ہے واپس آکر۔" ذیم نے سوال کیا۔

" بہت اچھا لگ رہا ہے اپنے ملک کی تو کیا ہی بات ہے۔" وہ چہرہ اوپر کیے آنکھیں موندے مسکرایا۔

" اور وہاں کیسا لگتا تھا۔" ذیم نے کافی چینی کپ میں ڈالتے ہوئے پوچھا۔

" وہاں۔۔۔۔۔۔" قاسم سوچ کر مسکرایا۔

" سچ کہوں ناہر وقت شہادت کا خیال دل میں۔ وہاں کوئی خوف کوئی ڈر لگا ہی نہیں، جانتا تھا کامیاب ٹھہرا تو اللہ دنیا اور آخرت میں کامیاب کر دے گا اور اگر شہید ہوا تو کیا ہی میٹھا شہادت کا جام پیوں گا میں۔" ایمان کی تازگی محسوس ہوتی تھی اور اب ہوتی ہے۔ ہتھیلی پر جان رکھ کر بھی مجھے کوئی خوف نہیں ذیم شہادت چیز ہی اللہ نے ایسی بنائی ہے۔" وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بول رہا تھا اور ذیم اینل اسے سنتا رہا بس۔ کتنی چاہت تھی اسے اللہ سے کتنا خوبصورت ایمان رکھتا تھا وہ اور کیسے شہادت کو گلے لگانے کے انتظار میں تھا۔

" تم سناؤ تیاری پوری کر لی۔" ذیم نے کپ میں کافی بیٹ کرنا شروع کی

" ہنہوں۔۔۔ہاں کر لی۔"

" کب نکلنے کا ارادہ ہے۔"

" یہاں جو جاسوس آیا ہے اسے مارنے کے بعد ہم نکلیں گے تاکہ پیچھے آپ اپنا کام آرام سے کر سکیں کوشش کیجئے گا تب تک وہ صفائے ہستی سے نہ مٹا دیا جائے آپ گھر سے باہر نہ نکلیں۔"

" کم آن ذیم میں خوف کی وجہ سے کام تو نہیں چھوڑ سکتا نا میرے یار۔"

" آپ زندہ ہوں گے تو کام کمپلیٹ ہو گا نا بھائی سو پلیز۔۔۔"

" اوکے۔۔۔۔" قاسم نے ہاتھ کھڑے کر کے سرنڈر کیا۔

****

اپنی باتوں میں میرے نام کے حوالے رکھنا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

مجھ سے دور ہو تو خود کو سنبھالے رکھنا

لوگ پوچھیں گے کیوں پریشان ہو تم،
کچھ نگاہوں سے کہنا، زبان پر تالے رکھنا
نہ کھونے دینا میرے بیتے لمحوں کو،
میری یادوں کو بڑے پیار سے سنبھالے رکھنا

تم لوٹ آؤ گے اتنا یقین ہے مجھ کو
میرے لیے کچھ وقت نکالے رکھنا

دل نے بڑی شدت سے چاہا ہے تمہیں
میرے لیے اپنے انداز وہی پرانے رکھنا

موسم میں ہلکی ہلکی خنکی شروع ہو چکی تھی اے اسی بند کر کے ہلکے ہلکے پنکھے چلنا شروع ہو گئے تھے بڑی بی کو واپس گئے آج چار سے پانچ دن ہو گئے تھے۔ اذیان صبح نکلتا اور رات کو دیر سے گھر میں داخل ہوتا آفس کے کاموں میں وہ اتنی بُری طرح اُلجھا کہ منیشے کو ڈاکٹر کے پاس لے کر جا ہی نہیں سکا۔ اچانک حسین صاحب کو ایک سال کے لیے لندن جانا پڑا آج جب وہ رات کو واپس آیا۔ وہ طوفانی بارش میں ہلکا پھلکا بھیگ چکا تھا بارش روکنے کے بعد سردی نے اچانک سے ہی زور پکڑ لیا تھا۔ جب وہ کمرے میں داخل ہوا اسے منیشے ہمیشہ کی طرح بیڈ پر نظر نہیں آئی اس نے یہاں وہاں دیکھا کمرے کی ٹیرس کا دروازہ کُھلا ہوا تھا۔

"وہ ٹیرس کی طرف بڑھ گیا منیشے کی اسکی طرف پیٹھ تھی۔ وہ ہلکا سا مسکرایا اس نے منیشے کا رخ کندھوں سے پکڑ کر اپنی طرف کیا۔

" یہاں سردی میں کیا کر رہی ہو۔ تمہیں یہاں۔۔۔۔" اذیان کے باقی الفاظ منیشے کی حالت دیکھ کر وہیں تھم گئے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اذ۔۔اذیان میرا دم گھٹ رہا ہے مجھ۔۔مجھے سانس نہیں آرہا۔۔" سرخ سوجی آنکھیں، اترا چہرہ بکھرے بال وہ ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں بول رہی تھی۔" اذیان کو لگا اسکے ہاتھوں سے اسکی زندگی نکل رہی ہے۔

" اذیان سانس روک۔۔۔۔" وہ اس سے پہلے کچھ اور کہتی اذیان اسے اٹھا کر نیچے کی طرف بھاگا۔اسے گاڑی میں بیٹھایا اور گاڑی ہوسپٹل کے راستے پر ڈال دی۔

" منیشے۔۔منیشے آنکھیں کھلی رکھو کچھ نہیں ہو گا میری جان۔" اذیان نے اسکا ٹھنڈا گال تھپتھپایا۔

" میشے۔۔۔۔۔۔" وہ چلا رہا تھا لیکن وہ ہوش کھو بیٹھی تھی

****

" اذیان بے چینی سے ایمرجنسی روم کے باہر ٹہل رہا تھا جب انکی فیملی ڈاکٹر اسکے پاس آئی۔

" آپ کیبین میں آکر میری بات سنیں۔" وہ کہتی آگے بڑھ گئی۔

اب اذیان ڈاکٹر کے سامنے بیٹھا تھا۔

" دیکھیں مسٹر اذیان منیشے اب پہلے سے بہتر ہیں انکا بی پی بلکل لو تھا آگر آپ کچھ وقت اور نہ لاتے تو دونوں کی جان کو خطرہ تھا۔

" دونوں؟؟؟" اذیان نے سوالیہ نظروں سے ڈاکٹر کو دیکھا۔

" جی دونوں آپ کی وائف پریگنینٹ ہیں۔" اذیان کو شاکڈ لگا۔وہ اس وقت دنیا کا سب سے خوش انسان خود کو محسوس کر رہا تھا لیکن وہ جانتا تھا آگے منیشے کو سنبھالنا کتنا مشکل ہونے والا تھا۔۔

"مسٹر اذیان آپ کی وائف بہت ویک ہیں اور ذہنی دباؤ میں بھی ہیں جتنا ہو انکا خیال رکھیں۔۔انکی ڈائٹ اچھی ہونا اور مینٹلی پُر سکون ہونا ضروری ہے۔میں انکی ڈائیٹ آپ کو لکھ دیتی ہوں ہر منتھ ڈائیٹ چینج ہو گی۔"

" جی ڈاکٹر۔کیا میں اب منیشے سے مل سکتا ہوں۔"

" جی آپ مل سکتے ہیں آج ہم انکو انڈر اوبزرویشن رکھیں گے ابھی وہ دوائیوں کے زیرِ اثر ہیں کوشش کیجئے گا زیادہ بات نہ کریں۔" اذیان اثبات میں سر ہلاتا وہاں سے اٹھ گیا۔

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" امی پریشان نہ ہوں میں منیشے کو گھر ہی لا رہا ہوں بس۔" وہ ہسپتال میں روم کے باہر کھڑا سعدیہ بیگم سے بات کر رہا تھا۔ دوسری طرف سے کچھ کہا گیا۔

" آپ پریشان ہو جاتیں ڈرنے والی بات نہیں ہے۔" اذیان نے انگھوٹے اور شہادت کی انگلی سے دونوں آنکھوں دبایا۔

" نہیں برہان کو رہنے دیں اسے نہ اٹھائیں ہم بس دو گھنٹے تک آ رہے ہیں۔" دوسری طرف سے کچھ کہا گیا تو اس نے الوداعی کلمات کہہ کر فون رکھ دیا۔

اس نے کمرے میں قدم رکھتے ہی منیشے کو دیکھا جو اب اسے ہی دیکھ رہی تھی وہ مسکراتا قدم قدم چلتا اسکے پاس آیا۔

"کب اُٹھیں۔" منیشے رخ موڑ گئی۔

" ارے۔۔ یہ کیا طریقہ ہے۔ میں نے کیا کیا؟" اذیان نے اسکا ہاتھ تھاما۔ منیشے نے اسکی طرف دیکھا

" چار دن۔۔۔ چار دن سے ہماری کوئی بات ہوئی؟ نہیں نا۔۔؟ تو اب بھی نہ کریں جا کر آفس میں بیٹھیں اپنے۔" وہ دوبارہ چہرہ موڑ گئی اذیان نے بے بسی سے لب دانتوں تلے بھینچے۔ اب وہ اسے کیا بتاتا وہ کن حالات سے گزر رہا ہے۔

" میشے یہاں دیکھو۔۔" اس نے نہیں دیکھا اذیان نے تھوڑی سے پکڑ کر اسکا چہرہ اپنی طرف کیا۔

" سوری اب نہیں ہو گا ایسا۔" منیشے کو وہ کافی تھکا تھکا لگا وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔

****

کالے ہوڈ بلیو جینز میں موجود وہ سر نیچے کیے چلتا جا رہا تھا جب اسکا فون بجا۔

وہ جانتا تھا کس کا ہو گا کیونکہ یہ نمبر صرف ایک بندے کے پاس ہی تھا۔ اس نے کال ریسیو کی۔

" کہاں ہیں آپ۔" دوسری طرف سے سوال کیا گیا

" مجھے پتا چلا ہے لاہور کے اندرون میں وہ جاسوس چھپا ہے۔"

" یہ سازش بھی ہو سکتی ہے وہ جانتے ہیں آپ واپس آ گئے ہیں جہاں ہیں وہیں رہیں میں آ رہا ہوں۔" قاسم اسکی بات سن کر چلتے ہوئے ہلکا سا مسکرایا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ذیم میرے بھائی کیوں پریشان ہو رہے ہو۔"

" میں نکل رہا ہوں آپ وہیں رو کیں۔ اور جا۔۔" اس سے پہلے وہ بات مکمل کرتا قاسم کے سر پر کچھ زور دار چیز سے حملہ ہوا وہ کراہایا۔

" بھائی۔۔۔ ہیلو ہیلو۔۔۔ قاسم کا موبائل وہیں رہ گر گیا جب کہ قاسم کا نام و نشان وہاں نہیں تھا۔۔"

" میں شہید کا رتبہ پاؤں گا۔" ذیم کے کانوں میں اسکی آواز گونجی۔

" میری ایک ایک سانس اس ملک پر قربان زیم۔" وہ چلتا جا رہا تھا وہ بھاگ رہا تھا ۔ قاسم کی آواز اسکے کانوں میں گونج رہی تھی۔

" تم پریشان نہ ہونا مجھے کچھ نہیں ہونا۔" اس نے گاڑی کی چابیاں اٹھائیں۔

" تم مشن جاری رکھنا میں تمہارے دل میں ہوں ذیم۔" اس نے سب کو آواز لگائی۔

" عاقب، الیاس، مرات۔۔۔ جلدی آؤ۔۔" سب نیچے اترے۔

" چلو۔۔۔" اس نے پھولتی سانس سے کہا اور سب اسکے پیچھے دوڑے۔

" شہید مرتے نہیں ہیں ذیم۔" اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا۔

" حقیقت کا سامنا کرو ضروری نہیں اپنوں کو کھونے کا غم نہ ملے۔" میں آپ کو کچھ نہیں ہونے دوں گا

" ذیم کیا ہوا ہے؟" مرات نے گاڑی چلاتے ذیم سے پوچھا۔

" قاسم بھائی۔۔۔ انہیں اغواہ کر لیا ہے۔" گاڑی میں خاموشی چھا گئی۔

وہ موقع واردات پر پہنچے۔ رات زیادہ ہو جانے کی وجہ سے علاقہ سن سان تھا قاسم کا موبائل یہیں کی لوکیشن دے رہا تھا۔

" جب بھائی یہاں نہیں ہیں تو لوکیشن یہاں کی کیوں آ رہی ہے۔" الیاس نے ذیم سے کہا ذیم نے یہاں وہاں دیکھا ایک کونے میں قاسم کا موبائل پڑا تھا۔ ذیم نے موبائل اٹھایا۔

" موبائل یہاں گر گیا ہو گا بھائی کا آس پاس ہی ہو سکتے ہیں وہ۔ ہمیں سر کو بتانا ہو گا۔"

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

مغل ہاؤس میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی۔ وہاں خوشیاں تھمنے کا نام نہیں لے رہی تھیں لیتیں بھی کیسے ایک چراغ نے انھیں خوشیاں تھمادی تھیں۔ سب کا خیال اور پیار سے منیشے کی صحت کافی بہتر ہو گئی تھی وہ مغل ہاؤس کا کھِلتا پھول تھی جسے وہاں رہنے والے افراد مُرجھانا گناہ سمجھتے تھے

" منیشے پلیز تھوڑا اور کھالو۔" اذیان نے اسکی طرف مکس فروٹ کا چمچ بڑھایا۔ڈائنگ ٹیبل پر کھانا کھاتے برہان اور سعدیہ بیگم نے ان دونوں کو دیکھا دونوں ہی ہنسی روکنے کی مسلسل کوشش کر رہے تھے۔

" مجھے نہیں کھانا یہ کوئی کھانے والی چیز ہے میں دو دن سے کہہ رہی ہوں برگر کھلا دیں۔"

" برگر کھانے والی چیز لگتی ہے تمہیں۔" اذیان نے چمچ واپس رکھ کر اسے گھورا۔

" تو پھر کیا لگتا ہے؟" اس نے اذیان کو ابرو اچکا کر دیکھا۔

" فروٹس کے آگے کچھ نہیں ہے وہ۔۔" اذیان نے پھلوں کے باؤل کی طرف اشارہ کیا۔

" تو کھالیں خود۔" وہ کہتی اٹھ کر کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

" دیکھ رہی ہیں آپ اسے کیسے بدتمیزی کر کے گئی ہے۔" اذیان نے غصے سے لال ہوتے چہرے کے ساتھ سعدیہ بیگم کو کہا۔انہوں نے مسکراہٹ چھپاتے ایک دم خود کو کمپوز کیا۔

" اذیان بچے جانتے تو ہو آج کل چڑچڑی ہو رہی ہے وہ۔ کھلا لاؤ تم اسے برگر کبھی کبھی اسکی مانو گے تو وہ بھی تمہاری مان لے گی۔" اذیان انکی بات خاموشی سے سُنتا اٹھ کر کمرے کی طرف بڑھ گیا دونوں نے اسے جاتے دیکھا پھر برہان بولا۔

" یہ آپ کا وہی بیٹا ہے جو کسی کی بات برداشت نہیں کرتا تھا آج بیوی کا غصہ برداشت کر رہا ہے۔" سعدیہ بیگم نے اسے مصنوعی گھورا۔

" باز آجاؤ برہان۔ اٹھو اور اٹھاؤ میرے ساتھ یہ سب۔" انہوں نے کھانے کے برتن اٹھاتے ہوئے کہا۔

****

" منیشے کیسی ہے۔" مشعل اور برہان ہوٹل میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے جب مشعل نے پوچھا۔

" ٹھیک ہے ناکوں تلے چنے چبوائے ہوئے ہیں بھائی کو۔" وہ کانٹے اور چھوری کی مدد سے کباب کا ٹکڑا توڑتے ہوئے بولا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" چلو اچھی بات ہے نخرے اٹھوا رہی ہے۔" مشعل ہلکا سا مسکرائی برہان کانٹے پلیٹ میں رکھ کر اسکی طرف متوجہ ہوا۔

" یعنی تم بھی نخرے اٹھواؤ گی مجھ سے۔" مشعل نے اسکی طرف ناسمجھی سے دیکھا۔

" کیا مطلب۔؟"

" مطلب کہ شادی نہیں کرنی کیا؟" برہان نے سوال پر سوال کیا۔

" کرنی تو ہے۔" وہ پانی پیتے ہوئے بولی۔

" گڈ! شادی کے بعد ایک بیٹی ہو گی تم جیسی اور ایک بیٹا ہو گا مجھ جیسا۔" مشعل نے اسے گھورا۔

" کتنی بار کہا ہے تمہیں میں نے چیپ باتیں نہ کیا کرو میرے ساتھ۔"

" تمہیں میرا رومینس چیپ کیوں لگتا ہے اور یہ تو ہے بھی حقیقت۔"

" برہان!!!!" اسکے بولنے پر برہان نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔

" اچھا بھئی سوری اٹھالوں گا تمہارے نخرے آخر کار میرے بچوں کی ماں ہو گی تم۔"

"بہت ہی کوئی بد تمیز اور چیپ انسان ہو تم۔" مشعل ہلکا سا مسکراتی ہوئی بولی تو اسکا قہقہ بلند ہوا۔

" شکر مجھے لگ رہا تھا مشعل سیٹھی مجھے اس بات پر سر پھاڑنے کی دھمکی دے گی یا پھاڑ ہی دے گی۔" مشعل بنا جواب دیے ہنس دی۔

" ویسے مشعل میرا دل کر رہا ایک سوال کروں تم سے۔" برہان امڈ آنے والی مسکراہٹ دانتوں تلے لب دبا کر چھپائی۔

" کیا سوال۔" مشعل نے کباب کھاتے سوال کیا۔

" کیا تم میرے بچوں کی ماں بنو گی۔" مشعل نے اسکے ہاتھ پر چمچ مارا۔

" برہان مغل اس بار میں تمہارا قتل کر دوں گی۔۔۔۔۔" وہ غرائی جب کہ برہان کے لیے اپنی ہنسی روکنا مشکل ہو گیا تھا۔

****

اس نے ہمیشہ کی طرح سونے کے لیے اپنا سر اذیان کی گود میں رکھا جو ٹیک لگائے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیر رہا تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" منیشے ایک بات کروں؟" اس نے نرمی سے سوال کیا۔

" دو باتیں کریں میں کبھی تھکی ہوں آپ کو سنتے ہوئے۔" اذیان اسکی بات سن کر مسکرایا۔

" مجھے دو تین دن کے لیے شہر سے باہر جانا ہے۔" منیشے اسکی بات سن کر اٹھ بیٹھی۔

" مذاق کر رہے ہیں نا۔" اس نے اذیان کی طرف رخ کیے سوال کیا۔اذیان نے غور سے اپنی قلبِ جاں کو دیکھا ۔ماں کا روپ لیے وہ خوبصورت لگ رہی تھی۔ابھرتی صحت نے اسکو مزید دلکش بنا دیا تھا۔گالوں کی سرخائی ایسا لگتا تھا کبھی ختم ہی نہیں ہو گی۔اس نے لمبی خاموشی کے بعد منیشے کے بال کان کے پیچھے کئے۔

" نہیں مجھے جانا ہو گا منیشے۔کام ضروری نہ ہوتا تو کبھی تمہیں اس حالت میں نہ چھوڑ کر جاتا۔" وہ خاموشی سے سر جھکا گئی۔

" یہاں تو دیکھو یار ر۔۔۔"اس نے تھوڑی سے پکڑ کر منیشے کا چہرہ اوپر کیا۔

"کب آئیں گے۔" اس نے پہلا سوال کیا۔

" دو تین دن تک۔" منیشے نے اثبات میں سر ہلایا۔

" جانا کب ہے۔" دوسرا سوال کیا گیا۔

" کل شام کی فلائیٹ ہے۔اس سے پہلے میں تمہیں کیسی سے ملوانا چاہتا ہوں" منیشے نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔

" کل ہی بتاؤں گا۔" اذیان نے اسکے دونوں ہاتھ پکڑ کر باری باری چومے۔

****

" وہ ہاتھ پکڑ کر اسے لاونج میں لایا۔سامنے بیٹھے دو نفوس نے ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھا پنک چھوٹے پرنٹ والی پیلی لانگ فراک اور پنک ڈوپٹے میں اپنے بھرے بھرے وجود کے ساتھ وہ کھلتا ہوا پھول لگ رہی تھی۔اذیان نے بلیو جنز کے ساتھ کالی شرٹ پہنی ہوئی تھی۔بال پیچھے کو جیل سے سیٹ کئے۔وہ دونوں ایک دوسرے کو مکمل کر رہے تھے۔ان دونوں کے منہ سے بے ساختہ ماشاءاللہ نکلا۔منیشے نے ان دو لوگوں کو دیکھ کر پھٹی پھٹی آنکھوں سے اذیان کو دیکھا وہ یہ چہرے تصویر میں دیکھ چکی تھی۔

" آجاؤ۔۔۔" اذیان اسے تھامے ان تک لے آیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ماموں۔۔۔۔" منیشے انکے گلے لگی۔۔

" آہہہ میری بہن کی نشانی میری بیٹی منیشے۔۔۔" مصدیق صاحب نے اسے خود سے لگا کر پر نم لہجے میں کہا۔

ان دونوں سے مل کر وہ سعدیہ بیگم اور اذیان کے ساتھ جا بیٹھی۔

" میں اپنی بہن کا گنہگار ہوں میں صدر کی چلا کیوں کو سمجھ ہی نہ سکا۔ اللہ نے جب میری آنکھیں کھولیں تو بہت دیر ہو چکی تھی۔ تم میری بہن کی نشانی ہو منیشے میں اس سے تو معافی نہیں مانگ سکا لیکن میں تم سے کہتا ہوں اپنے ماموں کو معاف کر دو بچے۔۔" انہوں نے ہاتھ جوڑے تو منیشے نے آگے بڑھ کر انکے جُڑے ہاتھ تھامے۔

"مجھے شرمندہ نہ کریں ماموں پلیز اللہ جو کرتے ہیں اچھے کے لیے کرتے ہیں اسی میں کوئی بھلائی ہو گی پلیز آپ ایسا نہ کریں۔ کھانا کھانے اور ہلکی پھلکی باتوں کے بعد وہ واپس جا چکے تھے۔

اذیان نے بیگ کے ذیپ بند کر کے سامنے کھڑی منیشے کو دیکھا جس کی آنکھیں کبھی بھی برسنے کو تیار تھیں۔

" تم میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہو منیشے تم میری آنکھوں کا نور ہو تم مرجھاؤ گی تو اذیان بھی مرجھا جائے۔" منیشے سر جھکا گئی۔

" میں کوشش کروں گا جتنا جلدی ہو سکے اپنی قلبِ جاں کے پاس آجاؤں۔ ٹھیک ہے۔" منیشے نے اثبات میں سر ہلایا۔

" کھانے پینے میں مما کو زیادہ تنگ نہ کرنا ۔ خیال رکھنا اپنا، میڈیسن ٹائم پر لینا میں مما کو تمہاری دوائیوں کی ٹائمنگ سمجھا دوں گا۔ اور کل مما ڈاکٹر لے کر جائیں گیئں۔ ٹھیک ہے۔؟" اس نے دوبارہ اثبات میں سر ہلایا۔

اذیان نے گہرہ سانس لے کر اسے خود سے لگایا۔

" تم اور تمہارے ساتھ جڑا یہ ننھا وجود دونوں ہی میرے جینے کی وجہ ہیں منیشے اگر تم خیال رکھو گی تو مجھے لگے گا تم میرا خیال رکھ رہی ہو۔ میں اریج کے سکول کال کر کے کچھ دن کے لیے چھٹیاں لے لوں گا وہ بھی ہوسٹل سے آجائے گی۔" وہ بولتا جا رہا تھا اور منیشے سنتی جا رہی تھی اس وقت وہ کچھ بھی کہتی لیکن اسکا حال سنانے کے لیے کم ہی رہتا۔

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"ذیم عمر کے پاس کھڑا لوکیشن ٹریس کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔ٹریسنگ کارڈ وہ ہمیشہ قاسم کو دے کر رکھتا تھا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ جہاں بھی اس وقت قاسم تھا وہاں سگنل نہیں تھے جس کی وجہ سے وہ لوگ کارڈ کو ٹریس نہیں کر پا رہے تھے۔

" یہ دیکھیں یہ ہے لاہور کا اندرون اس سے آگے کو جائیں تو چھوٹی چھوٹی گلیاں اور گھر شروع ہو رہے ہیں۔" عمر کمپیوٹر پر لاہور کا نقشہ کھولے ایک ایک بات بتا رہا تھا۔

"ہنہوں۔۔۔یہ یہاں دیکھو۔" اذیان نے کمپیوٹر کی سکرین پر ہاتھ رکھا۔

" جی بھائی۔۔۔" کافی دیر بعد عمر بولا۔

" یہاں بھی کچھ نہیں ہے۔" اذیان نے غصے میں ٹیبل پر ہاتھ مارا۔

" بھائی!" عمر نے اسے پکارا۔اذیان نے اسکی طرف دیکھا۔"

"قاسم بھائی ٹھیک تو ہوں گے نا؟" اس نے سر جھکائے سوال کیا ذیم نے اسکی گردن کو پیچھے سے نرمی کے ساتھ پکڑا۔

" انشاءاللہ بچے وہ بلکل ٹھیک ہوں گے پریشان نہ ہو۔میں تمہارے بھائی کو صحیح سلامت لے کر آؤں گا۔" عمر نے اثبات میں سر ہلایا اتنی دیر میں ٹوں ٹوں کی آواز آئی دونوں نے ایک ساتھ کمپیوٹر کی طرف دیکھا جہاں ایک جگہ لال نقطہ نظر آ رہا تھا۔۔۔

" لوکیشن ٹریس ہو گئی ہے۔" عمر خوشی سے بولا ذیم نے مسکراتے ہوئے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

" ایکسیس ڈاؤنلوڈ کرو میں باقی سب کو بتا کر حملے کی تیاری کرتا ہوں۔

****

سعدیہ بیگم اسکا موڈ بحال کرنے کے لیے ڈاکٹر سے چیک اپ کے بعد مشعل کے پاس لے آئیں تھیں۔

" میں بہت ایکسائیٹڈ ہو بے بی کے لیے میشی۔۔۔۔" مشعل نے بچوں کی طرح کہا۔منیشے ہلکا سا مسکرا دی۔

" میں نے کچھ شاپنگ کی ہے منیشے جاؤ مشعل اٹھا کر لاؤ۔" راحیلہ بیگم منیشے سے بولیں اس نے غور سے راحیلہ بیگم کو دیکھا تو کیا وہ اس کے ساتھ ٹھیک ہو گئی تھیں کیا وہ سچ میں اسکے لیے نرم دل رکھنے لگی تھیں۔مشعل نے چہرے کے آگے چٹکی بجائی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کہاں کھو گئیں یہ دیکھو۔" اس نے پورا شاپر منیشے کے ہاتھ میں تھمایا۔ منیشے نے سعدیہ بیگم کی طرف دیکھا انہوں نے مسکراتے ہوئے آنکھوں سے دیکھنے کا اشارہ کیا۔

" اس نے پہلے کپڑے نکالے چھوٹے چھوٹے کپڑے دیکھتے ہی اسکے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ آئی۔ امی یہ کتنے چھوٹے اور خوبصورت ہیں۔" اس نے ہنستے ہوئے سعدیہ بیگم کو تھمائے۔ ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا سوٹ وہ جیسے جیسے ان چھوٹے چھوٹے کپڑوں کو دیکھ رہی تھی اسکی ہنسی اور گہری ہوتی جا رہی تھی۔

" پھر مشعل نے اسکی گود میں کھلونے رکھے۔۔"

" یاررر مشعل یہ کتنا کیوٹ ہے دیکھو تو۔۔۔۔ تھینک یو سو مچ تائی جان اور مشعل یہ سب بہت خوبصورت ہے۔"

****

وہ ایک سن سان جگہ تھی جھاڑیاں ہی جھاڑیاں تھیں وہاں اور کچھ بھی نہیں تھا۔ ان جھاڑیوں میں چھوٹا سا گھر تھا۔ ذیم نے ہاتھ کے اشارے سے باقی سب کو آگے چلنے کا اشارہ کیا۔ پوری ٹیم نے جھاڑیوں میں چھپ کر گھر کو چاروں طرف سے گھیر لیا ۔ دو پہرے دار گھر کے پاس ٹہل رہے تھے۔ انہوں نے ذیم اور اسکی ٹیم کی طرح کالے کپڑے پہنے ہوئے تھے فرق بس یہ تھا کہ انہوں نے منہ پر ماسک لگایا ہوا تھا۔ جب کے ذیم کی ٹیم کھلے چہروں کے ساتھ تھی۔

"الیاس اب۔" ذیم نے جیسی الیاس سے کہا وہ فوراً جھاڑیوں میں سے نکلا ساتھ ہی ذیم نکلا دونوں نے انکے منہ پر ہاتھ رکھا۔ الیاس نے چھوٹی سے نوک دار چیز نکال کر اس آدمی کے گلے میں ماری ذیم نے دوسرے آدمی کی گردن گھمائی ٹیک کی آواز سے اس کی گردن ٹوٹ گئی۔ الیاس اور ذیم نے انکے ماسک پہن لیے

" دونوں آگے پیچھے گھر میں داخل ہوئے عمر، مرات، اور فرقان گھر کے باہر رکے۔ ۔ذیم اور الیاس کو سامنے ہی ایک بندہ نظر آیا جس کے ہاتھ میں ڈش تھی ذیم نے پیچھے سے جا کر اسکی گردن پکڑ کر گھمائی اور الیاس نے ڈش گرنے سے پہلے ہی پکڑ لی۔

" مرات ،عاقب تم تین لوگوں کے ساتھ گھر میں داخل ہو تم نے تیر چلانے ہیں ایسے کہ تم لوگوں کو یہ دیکھ نہ سکیں۔" ذیم کہتا آگے بڑھ گیا۔ اس نے الیاس سے ڈش اور پانی کے گلاس لیے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اے ادھر لے کر آپانی۔" ایک آدمی نے آواز لگائی اذیان کی نظر سامنے گئی جہاں قاسم زخمی حالت میں بندھا ہوا تھا۔اسکی نظر ذیم پر پڑھی۔

" ذیم پانی لے کر آگے بڑھا وہ جیسے ہی گلاس اٹھانے لگا ذیم نے ڈش پھینک دی۔"

" پانی دینے بھی نہیں آتا تجھے۔۔" وہ بندہ جیسی مارنے کے لیے آگے بڑھا ذیم نے پاؤں کی مدد سے ڈش اچھال کر پکڑی اور اس کے منہ پر دے ماری ٹن کی آواز زور سے پورے گھر میں گونجی باقی دو لوگ جیسی بڑھے مرات اور اسکے ساتھ لوگوں نے تیر چلا دیے۔عاقب نے دوسری طرف سے حملہ کیا۔ذیم قاسم کی طرف بڑھا اور اسے چھڑوایا۔" سب گاڑی میں بیٹھ تھے،ڈرائیو مرات کر رہا تھا پیچھے سے دو لوگوں نے موٹر سائیکل چلاتے گاڑی پر حملہ کیا۔

" سپیڈ بڑھاؤ۔ذیم نے گاڑی کا دروازہ کھولتے کہا۔

" لیکن ذیم۔۔۔۔۔"

"ابھی۔۔۔" ذیم چیخا مرات نے سپیڈ بڑھائی اس نے ایک ہاتھ سے گاڑی کا سہارا لیا دوسرے ہاتھ سے گن نکال کر بائیک پر حملہ کیا۔دونوں آدمی رگڑ کھاتے نیچے گیرے اور پھر بائیک کو آگ لگ گئی۔ذیم دوبارہ گاڑی میں بیٹھا۔

****

وہ اذیان سے ویڈیو کال کرتی کب سوئی اسے پتا ہی نہ چلا۔روز یہی ہوتا تھا وہ اسکے بنا سونے کی عادی نہیں تھی روز بات کرتے کرتے وہ سو جاتی تو اذیان بھی کال کاٹ دیتا لیکن گھنٹے بعد اسکی آنکھ کھل جاتی پھر کبھی وہ سعدیہ بیگم کے پاس چلی جاتی تھی اور کبھی لاونج میں صوفے پر ہی لیٹ جاتی۔آج بھی وہ کمرے سے نکل آئی لاونج میں ایل ای ڈی آن کی اور صوفے پر لیٹ گئی اسے پتا ہی نہ چلا کب اسکی آنکھ لگ گئی

اذیان فجر کے بعد جیسی گھر میں داخل ہوا اس نے دیکھا ایل ای ڈی آن ہے۔وہ بند کرنے کے لیے آگے بڑھا جب اسکی نظر سوتی ہوئی منیشے پر پڑی۔اسکے ماتھے پر فوراً بل آئے۔اس نے غور سے منیشے کو دیکھا۔سادھے نیلے بلکل ڈھیلا کرتا اور شلوار پہنے۔بالوں کا جوڑا بنائے وہ اب ہلکی سی مرجھائی لگ رہی تھی۔وہ گھٹنوں کے بل اسکے پاس بیٹھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" میں جانتا ہوں اس مرجھا جانے کی وجہ مجھ سے دوری ہے۔کاش میں کچھ کر سکتا۔" اس نے سوچتے ہوئے منیشے کا گال تھپتھپایا۔۔

" میشے!!!" اس نے اسکی آواز پر فوراً آنکھیں کھولیں۔وہ ایک دم اٹھنے لگی اذیان فوراً آگے بڑھا۔

" آرام سے، آرام سے کیا جلدی ہے تمہیں۔" وہ نرمی سے بولتا اسکے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا۔

" آپ کب آئے بتایا بھی نہیں۔" اذیان مسکرایا

" سرپرائز دینا تھا نا تم یہاں کیوں سو رہی ہو۔" اس نے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا۔

" روم میں نیند نہیں آ رہی تھی۔" وہ سر جھکا گئی۔اذیان نے اسے دیکھتے لب بھینچے۔

اس نے منیشے کو روم میں لا کر بیڈ پر بیٹھایا۔خود بھی ساتھ بیٹھ گیا۔

" اب تمہیں اس طرح رات کو سیڑھیاں اترنے چڑھنے سے پرہیز کرنا چاہیے میشے۔۔اب میں ایسی حماقت نہ دیکھوں تم میں۔" وہ مسکرا دی۔

" میں نوٹ کر رہا ہوں تم خاموش رہنے لگی ہو کیا بات تنگ کر رہی ہے میری جان کو۔" اذیان نے اسکا ہاتھ تھاما

" پتا نہیں بس ایک ڈر ہے ایک بے چینی ہے۔بے بسی ہے عجیب سی۔" وہ بے بسی سے بولی۔اذیان نے ایک گہرا سانس لیا۔

"میری بیٹی کیسی ہے۔" اس نے منیشے کو خود سے لگایا۔

" کیا مطلب۔۔" اس نے اذیان سے الگ ہوتے سوال کیا۔

" میری اور تمہاری بیٹی منیشے کیا تم نے اسکا خیال رکھا۔" وہ کھلکھلائی اذیان نے غور سے اسے دیکھا جو مسکراتی ہوئی کھلتا پھول لگ رہی تھی۔

" آپ کو کیسے پتا بیٹی ہو گی۔۔"

" بس میں جانتا ہوں میری اور میری منیشے کی بیٹی۔۔" اس نے منیشے کی پیشانی کے ساتھ اپنی پیشانی لگائی۔

" آپ بھی نا اذیان۔۔۔" وہ ایک بار پھر مسکرا دی۔

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

آج اریج کافی وقت بعد ہاسٹل سے گھر رہنے آئی تھی۔اسکے آنے سے اچانک ہی گھر کی رونق بڑھ گئی تھی۔ منیشے برہان کے پاس آئی جو موبائل استعمال کر رہا تھا۔

" برہان مشعل کو تو لے آؤ اریج بھی آئی ہوئی ہے۔" وہ مشعل کے نام پر ایک دم چہکا۔

" اریج تم روز آجایا کرو یہ مہربانیاں روز ہو جایا کریں گی مجھ پر۔" اریج نے اسے زبان دیکھائی۔

" میں یہیں بیٹھی ہوں بیٹا لگتا ہے ماں کا کوئی ڈر نہیں رہا تمہیں۔" ابھی وہ لوگ بات کر ہی رہے تھے کہ برہان کا فون بجنے لگا۔

" السلام وعلیکم برہان مغل سپیکنگ۔" دوسری طرف سے کچھ کہا گیا۔

" جی میں اریج مغل کا بھائی بات کر رہا ہوں۔" برہان نے ترچھی آنکھوں سے اریج کو دیکھا جو اٹھنے لگی لیکن برہان نے اسکی کلائی پکڑ کر کھینچ کر اپنے ساتھ بیٹھایا۔

" آپ فکر نہ کریں میں آجاتا ہوں ابھی۔" برہان نے کال کاٹ کر اریج کو مشکوک نظروں سے گھورا جو مسکرانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

"کیا کیا ہے تم نے اب۔؟" برہان نے فون جیب میں ڈالا۔

"کک۔۔کچھ بھی نہیں۔" وہ ہکلائی

" کیا ہوا ہے برہان۔کیا کہہ رہے ہیں اب اسکے سکول والے۔" سعدیہ بیگم نے اریج کو گھورا۔

" پوچھیں اسی سے کیا کر آئی ہے یہ۔"

" تم ایسا کرو مشعل کو لے کر ساتھ چلے جانا اسکے سکول۔" برہان نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

****

" تم نے اتنا کچھ کیا میں نظر انداز کرتا رہا اب تمہیں میں کچھ اور کرنے نہیں دوں گا۔" صدر خان سامنے کھڑے شخص پر چیخا جس کا چہرہ نیم اندھیرے میں واضح نہیں تھا۔

" اچھا کس کے لیے کیا میں نے یہ سب صدر خان ؟تمہارے لیے۔۔۔" اس نے صدر خان کے سینے پر انگلی رکھی۔

" میں تمہارے گناہوں کو چھپاتا آیا ہوں تم نے میرے لیے نہیں اپنی لالچ میں سب کیا۔۔" وہ غرایا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" آج میرا کیا تمہیں اتنا برا لگ رہا ہے کس مقام پر ہو تم کس کی وجہ سے ؟؟میری صرف میری وجہ سے۔" اس نے خود کے سینے پر انگلی رکھی۔

" تمہیں اور کچھ کرنے کی ضرورت نہیں اب جو تم نے کرنا تھا کر لیا دور رہو ہر چیز سے۔"

" میں دور رہوں ؟تم کچھ بھی نہیں کر سکو گے اس لڑکی کا۔وہ تمہارے سر پر ناچے گی جب اسے پتا چلے گا اسکے ماں باپ کا قتل ہوا تھا۔وہ بھی تمہاری وجہ سے۔۔"

" مجھے بلیک میل نہ کرو میں دیکھ لوں گا اس لڑکی کو بھی۔" صدر خان نے دانت پیستے ہاتھ کی مٹھیاں بند کرتے کہا۔

" تم بھی یہی ہو اور میں بھی یہی ہوں دیکھتے ہیں تم کتنے پانی میں ہو۔۔" اس شخص نے طنزیہ کہا۔۔

****

وہ دونوں پرنسپل کے سامنے بیٹھے تھے۔پرنسپل نے ایک نظر ان دونوں کو دیکھا۔مشعل نے وائٹ کلر کے کُرتے کے ساتھ سندھی شلوار پہنی ہوئی تھی گلے میں سفید سٹولر اور بالوں کی پونی کیے پاؤں میں کُھسہ پہنے وہ سادہ سی بھی پیاری لگ رہی تھی۔برہان نے کالے رنگ کی شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی بالوں کو جیل سے سیٹ کئے وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا۔

"آپ دونوں اریج کے بھائی بھابھی ہیں۔" مشعل گڑبڑائی۔

" جی۔" جواب برہان کی طرف سے آیا۔

" آپ جانتے ہیں آپ کی بہن نے کیا کیا ہے؟"

" نہیں آپ بتائیں۔" وہ سنجیدگی سے بولا پرنسپل نے گہری سانس لی۔

" انہوں نے انگلش کا منتھلی ٹیسٹ نہ خود دیا اور نہ دینے دیا۔انکا کہنا تھا وہ احتجاج کر رہی ہیں۔"

" اگر اس نے ایسا کیا ہے کوئی تو وجہ ہو گی آپ پوری بات بتائیں۔" مشعل نے کہا۔

" انکا کہنا تھا ٹیسٹ آوٹ اوف سلیبس ہے ہم ٹیسٹ چینج کریں ورنہ وہ نہیں دیں گی۔"

" تو کیا ٹیسٹ آوٹ اف سلیبس تھا؟" مشعل کے سوال پر پرنسپل گڑبڑائی۔

"جی تھا لیکن آپ یہ بات سمجھیں مسز برہان کہ اس طرح بچے باغی ہوتے ہیں اس سے سکول کی پالیسی خراب ہوتی ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" دیکھیں میم آپ صحیح ہیں میں نہیں کہہ رہا آپ غلط ہیں لیکن آپ بچوں کو ٹیسٹ چینج کروا دیتیں۔"

" آپ کہہ رہے ہیں ہم بچوں کی بلیک میلنگ میں آجاتے۔" مشعل نے آگے جواب دیا

" اسے بلیک میلنگ نہیں میم اپنے حق کا استعمال کہتے ہیں بچوں نے اپنے حق کا استعمال کیا۔ آوٹ اف سلیبس آپ نے پیپر بنا دیا کیا یہاں کے سٹاف کی یاداشت اتنی کمزور ہے کہ وہ بھول گئے ہیں کتنا سلیبس کور ہے کتنا نہیں۔"

برہان مشعل کا چہرہ دیکھتا رہ گیا۔

" لیکن مسز برہان ٹیسٹ سکیپ کرنے کی وجہ سے ارتج کا ریزلٹ ڈاؤن ہو گیا ہے وہ فیل ہیں۔"

" ارتج کا باقی ریزلٹ ٹھیک ہے سوائے انگلش کے"

" اگر آپ بچوں کی بات مانتی تو وہ فیل نہ ہوتی ریزلٹ خراب کرنے والے آپ لوگ خود ہیں بچے نہیں۔" کافی بحث کے بعد وہ لوگ پرنسپل کے آفس سے باہر آگئے۔

" تم تو شیرنی نکلیں مسز برہان۔" برہان نے گاڑی سٹارٹ کرتے مسز برہان پر زور دیا۔ وہ مسکرائی۔

" میں ہونے والی مسز برہان ہوں ہوئی نہیں ہوں مسٹر برہان۔۔" مشعل نے ایک ادا سے کہا۔

****

مشعل، ارتج اور منیشے لوڈو کھیل رہے تھے جب وہ اسے سعدیہ بیگم نے اپنے پاس بلا کر فروٹس دیے۔ وہ فروٹس لے کر برہان لوگوں کی طرف بڑھ رہی تھی جب اس نے ایل ای ڈی پر چلتی خبر سنی

" اذیان مغل مشہور و معروف انڈر سٹیلیسٹ کا کار ایکسیڈنٹ۔" منیشے ایل ای ڈی پر چلنے والی خبر سن کر اپنی جگہ ساکت ہو گئی۔۔

" جی ہاں ہم بات کر رہے ہیں اذیان مغل جو حسین مغل کے بیٹے ہیں۔ سننے میں آیا ہے یہ حادثہ کروایا گیا ہے۔ صرف اتنا ہی نہیں ہمیں ذرائع کے مطابق بتایا گیا ہے وہ بطور سیکرٹ ایجنٹ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔" سعدیہ بیگم پیچھے دل پر ہاتھ رکھے کھڑی ہوئیں تھیں۔

برہان فوراً جیب سے فون نکال کر باہر کو بھاگا۔ ارتج سہم کر مشعل کے ساتھ جا لگی۔

" امی۔!!" منیشے نے پیچھے موڑ کر سعدیہ بیگم کو غائب دماغی سے پکارا۔ وہ فوراً منیشے کی طرف بڑھیں۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"مشعل بند کرو ٹی وی۔" مشعل نے اٹھ کر ٹی وی بند کیا۔۔ منیشے ایک دم زمین بوس ہوئی۔۔ مغل ہاؤس میں ایک دم قہرام مچ گیا۔

****

" میں جانتا تھا میرا بہادر قاسم کو لے آئے گا۔" نورانی صاحب نے ذیم کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

" آپ جانتے ہیں بابا ذیم بھائی چلتی گاڑی سے باہر نکل کر کھڑے ہو گئے۔۔" عمر کا یہ پہلا میشن تھا جس کی وجہ سے وہ ایکسائیٹڈ ہو تا سب کچھ بتائے جا رہا تھا۔ نوارنی صاحب کی مسکراہٹ ہلکے سے قہقے میں بدلی۔

" آگے کیا سوچا ہے تم دونوں نے۔" انہوں نے قاسم اور ذیم سے کہا۔

" جس نے یہ کام کروایا وہ ابھی بھی فرار ہے اسے ڈھونڈنا ہے پھر ہم فلسطین کے لیے روانہ ہوں گے۔" ذیم کے کہنے پر نورانی صاحب نے اثبات میں سر ہلایا

" صحیح کہہ رہے ہو یہاں سے ان گندے کیڑوں کو ختم کرنا ضروری ہے تا کہ یہ لوگ وہاں خبر نہ پہنچا دیں۔" قاسم نے کہا۔

" مجھے لگتا ہے آپ کو وہاں نہیں جانا چاہئے انہوں نے بتا دیا ہو گا آپ یہاں کے بندے ہیں۔" ذیم نے کہا۔

" نہیں میری شناخت اتنی آسان نہیں ہے میرا جانا ضروری ہے میں وہاں کے چپے چپے سے واقف ہوں۔ اور ذیم میرے لیے پریشان نہ ہو۔ جو ملک کی مٹی کو خون دیتے ہیں وہ ملک کو مضبوط بنا دیتے ہیں میرے بھائی میرا خون بھی اس مٹی میں شامل ہو کر ملک کو مضبوط ہی بنائے گا۔۔"

"لیکن بھائی۔۔" قاسم نے اسے ٹوکا

" ذیم حقیقت کا سامنا کرنا سیکھو جو ہمارا کام ہے اس میں اگر ہم ایک دوسرے کی حفاظت میں سوچ کر انھیں گھر بیٹھاتے رہے تو بتاؤ مجھے اس ملک اور ان مسلمانوں کو کون چھڑوائے گا جنہیں ہم سے اُمیدیں ہیں۔" ذیم خاموش ہو گیا پھر عمر سے بولا۔

" عمر ہم انکا سسٹم اٹھا کر لائے تھے اس میں کافی کچھ ہے سسٹم پورا اچھی طرح دیکھو کچھ بھی ملے ہمیں بتاؤ۔"

مرات اتنی دیر میں بھاگتے ہوئے آیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

ذیم۔۔۔ذیم۔۔۔ٹی وی آن کرو۔" مرات نے آگے بڑھ کر خود ہی ٹیوی چلایا جہاں اذیان مغل کی خبر چل رہی تھی۔

نورانی صاحب فوراً کھڑے ہوئے۔

" ذیم یہ سب کیا ہے کس نے کیا ہے یہ۔۔"

" طارق۔۔۔۔" ذیم نے ہلکی آواز میں کہتے دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچیں۔

" اسے کیسے پتا کہ تم۔۔۔۔۔" نورانی صاحب کہتے کہتے روکے۔

" مجھے شک تھا لیکن اب یقین ہے یہی ہے ملیکن سٹیو کے ساتھ ملا ہوا آدمی یہی ہے جس نے کیڈنیپ کروایا قاسم بھائی کو اسے لگا مجھے پتا نہیں چلے گا میں اس کے سر پر آسمان اور پاؤں سے زمین کھینچ لوں گا۔۔" وہ دھاڑا۔۔اسے اچانک کچھ یاد آیا۔۔۔

" مج۔۔۔مجھے جانا ہو گا ابھی۔۔" وہ کہتا باہر کو بھاگا باقی سب پیچھے کھڑے اس دروازے کو دیکھتے رہ گئے جہاں سے وہ جلد بازی میں بھاگا تھا۔

****

" انکا ذہن بہت زیادہ دباؤ کا شکار ہے۔ہرٹ بیٹ بہت تیز ہے اگر ایسا ہی رہا تو بے بی کے ساتھ انکی جان کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے۔۔ابھی وہ دوائیوں کے زیرِ اثر سو رہی ہیں۔" ڈاکٹر سعدیہ بیگم اور مشعل سے کہتی جا چکی تھی جب برہان انکے پاس آیا۔۔

" برہان مجھے بتاؤ بابا سے بات ہوئی تمہاری وہ کیا کہہ رہے ہیں اذیان کہاں ہے بچے۔" سعدیہ بیگم نے آنسوں صاف کرتے پوچھا مشعل نے انھیں کندھوں سے تھاما۔

" امی بھائی بلکل ٹھیک ہیں وہ ہوسپٹل ہی آ رہے ہیں بھائی کے مخالف نے جھوٹی خبر پھیلائی تھی خبر ہٹوا دی ہے میں نے" سعدیہ بیگم اللہ کا شکر ادا کرتیں پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گئیں۔

" چھوڑنا نہیں اس کتے کے پیلے کو میں ابھی آ رہا ہوں۔" مشعل نے ایک دم برہان کو دیکھا برہان کی نظر بھی اس پر پڑی اسے احساس ہوا وہ مشعل اور سعدیہ بیگم کے سامنے کیا بول گیا ہے۔وہ فون پر بات کرتا وہاں سے چلا گیا۔

کچھ دیر بعد انہیں اذیان آتا ہوا نظر آیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" منیشے!!! منیشے کہاں ہیں کیا ہوا ہے اسے۔" اس نے ہنپتے ہوئے سعدیہ بیگم سے پوچھا۔

" وہ ٹھیک نہیں ہے بیٹا دونوں کی کنڈیشن کریٹیکل بتائی ہے ڈاکٹر نے۔" اذیان سنتے ہی کمرے میں بڑھا جہاں منیشے ایڈمٹ تھی۔

وہ اسکے بلکل پاس جا کر رُکا اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھے اسکا ہاتھ تھاما اور پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گیا۔

" تمہیں ابھی اور مضبوط ہونا منیشے تم اذیان مغل کی بیوی ہو تم ایک ایسے شخص کی بیوی ہو جو ملک کے لیے لڑتا ہے تمہیں اتنا کمزور نہیں ہونا چاہیے۔ تم کمزور ہوئیں تو اذیان مغل بھی کمزور ہو جائے گا تم میرے آنکھوں کا نور اور دل کا سکون ہو ۔ تمہیں خیال رکھنا ہے اپنا بہت خیال تم پھر کمزور کیوں پڑھ جاتی ہو۔" اس نے اسکا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر پیشانی سے سے لگایا۔۔۔

" تمہارا مرجھانا میرے باغ کو مرجھا دیتا ہے ۔مجھے تم اور میری بیٹی دونوں صحیح سلامت چاہیے خدا کے لیے مت بنو اتنی کمزور کہ میں ٹوٹ جاؤں۔ تمہاری محبت اور محبت سے عشق اللہ نے ایسے اتارا جیسے کسی تپتے صحرا پر میٹھا اور شفاف پانی۔ اب اگر میں تمہارے لیے اسکی مخلوق کو چھوڑ دوں گا تو اللہ کو کیا منہ دیکھاؤں گا قلبِ جاں۔۔۔" اس نے ایک گہری سانس لی اور منیشے کے چہرے کو دیکھا جو پیلا زرد ہو رہا تھا۔ تمہاری یہ حالت میرے ارادوں کو کمزور کر دیتی ہے اور میں ایسا نہیں چاہتا کیونکہ اللہ اسکی اجازت نہیں دیتے منیشے۔" وہ اٹھ کر باہر نکل آیا۔

****

ایک ماہ بعد

منیشے کافی بہتر ہو گئی تھی اسکے بہتر ہوتے ہی مشعل اور برہان کی منگنی رکھی گئی۔۔

" اذیان تیار ہو کر جا چکا تھا جب کہ منیشے ابھی تک تیار ہو رہی تھی۔ اس نے لپ سٹیک لگا کر خود کو ایک نظر دیکھا۔ مہرون لانگ پنڈلیوں تک فراک گلے بازو اور دامن پر نفیس سا گولڈن موتیوں اور ستاروں کا کام کیا گیا تھا پاؤں میں گولڈن کھسے سر پر مہرون حجاب کیے نیوڈلپ سٹیک، ہلکے میک اپ اور بھرے بھرے وجود کے ساتھ وہ بہت نازک اور خوبصورت لگ رہی تھی۔ اذیان کمرے میں داخل ہوا جب اسکی نظر ڈوپٹے کے ساتھ الجھتی اپنی قلبِ جاں پر پڑی۔

سفید شلوار قمیض پہنے پاؤں میں کھیڑی بالوں کو جیل سے سیٹ کیے وہ ہمیشہ کی طرح ہنڈسم لگ رہا تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اذیان بار بار پاؤں میں آرہا ہے یہ سیٹ ہی نہیں ہو رہا۔" وہ غصے اور اکتائے لہجے میں بولی۔ اذیان قدم قدم چلتا اسکے پاس آیا۔ اسکے ہاتھ سے پن اور ڈوپٹہ لے کر سیٹ کر کے اسکا رخ شیشے کی طرف کیا۔

" ٹھیک ہے؟" اس نے منیشے کے دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھے پوچھا۔ اس نے شیشے میں دیکھا جہاں وہ اور اسکے پیچھے کھڑا اذیان نظر آرہا تھا وہ مسکرا دی۔۔

" پرفیکٹ۔۔"

" أنت حبي، أنت مهم بالنسبة لي مثل التنفس. أنت ملكة قلبي الجميلة. أنت سلامي، تسكن فيّ" اذیان کے مخصوص انداز میں کہنے پر اس نے منہ بنایا

" مجھے اسکا مطلب بتائیں۔" اس نے مسکراہٹ روکے اسکا ہاتھ پکڑا۔

" چلتے ہیں دیر ہو رہی ہے۔" وہ منہ بناتی اذیان کے پیچھے پیچھے چل دی۔

****

بے بی پنک میکسی جو سلور ستاروں کے کام سے بھری ہوئی تھی۔ پاؤں میں سلور ہیل۔ لائٹ میک اپ کرل کئے بال تھوڑے آگے کندھے پر تھے اور کچھ پیچھے کمر پر ڈوپٹے میں چھپے ہوئے تھے۔ وہ ہر طرح سے پرفیکٹ اور پریوں کی شہزادی لگ رہی تھی۔ برہان نے سفید شلوار قمیض کے ساتھ بلیک ویسٹ کوٹ پہنا ہوا تھا بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے پاؤں میں کھیڑی پہنے وہ مشعل سے کم نہیں لگ رہا تھا جو نظر بھی ان دونوں کی طرف ایک بار اٹھتی اسکا پلٹنا مشکل لگتا تھا۔

" مجھے لگ رہا ہے اللہ نے مجھے دنیا کی سب سے خوبصورت پری دے دی ہے۔" اس نے مشعل کو دیکھتے کہا۔

" اور مجھے لگ رہا اللہ نے مجھے دنیا کا سب سے خوفناک دیو دے دیا ہے۔" برہان کی مسکراہٹ سمٹی یعنی آج کے دن بھی ان دونوں نے لڑنا تھا۔

" ہاں تو میں بھی مذاق ہی کر رہا تھا لال منہ والی بندریہ لگ رہی ہو۔" برہان کے گردن اکڑا کر کہنے پر مشعل نے منہ کھولے اسے دیکھا۔۔

" اور تم۔۔ اپنے بارے میں کیا خیال ہے چھچھوندر۔۔۔" وہ دانت پیستے ہوئے مسکرایا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" قسمت دیکھو اسی چھچھوندر سے تم شادی کر رہی ہو۔"

" کیا کریں بری قسمت کہاں پیچھا چھوڑتی ہے۔۔" اذیان اور منیشے انکے سڑے ہوئے چہرے دیکھ کر سٹیج کی طرف بڑھے۔۔

" اچھا تم کونسا میری اچھی قسمت کا تحفہ لگ رہی ہو۔" اذیان نے دونوں کو آکر غصے سے گھورا۔۔

" ایسا لگ رہا ہے دو پاگلوں کو مینٹل ہاسپٹل سے یہاں لا کر چھوڑ دیا ہے جاہلوں کی طرح لڑے جا رہے ہو لوگ کہیں گے پسند کی نہیں زبردستی کی منگنی ہے۔۔" دونوں چپ ہو گئے۔

" یا تو تم دونوں شرافت کے ساتھ یہ بچپنا چھوڑ دو یا میں تم دونوں کو مینٹل ہاسپٹل چھوڑ آتا ہوں۔" وہ دانت پیستے ہوئے کہتا وہاں سے ایسا مسکراتے ہوئے گیا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔

" ہم تو مذاق میں۔۔" مشعل نے منہ بناتے ہوئے منیشے سے کہا۔

" خیال کرنا چاہیے نا عام دنوں میں تو تم دونوں کتے بلی کی طرح لڑتے ہو لیکن آج بھی۔۔۔"

****

منگنی کی رسم کے بعد برہان اور مشعل ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے مہمان جا چکے تھے جب منیشے پاؤں پٹختی مشعل کے ساتھ آ بیٹھی۔ برہان نے مشعل سے آنکھوں کے اشارے سے پوچھا۔

" اسے کیا ہوا؟" مشعل نے کندھے اچکا دیے

" مشی کیا ہوا ہے۔" مشعل نے سوال کیا۔

" ہے نا تمہارا بھائی ہر چیز میں اپنی اونٹ جیسی ٹانگ اڑاتے رہتے ہیں مجھے کولڈ رنگ نہیں پینے دی۔"

" تمہاری بھلائی کے لیے کہہ رہے ہیں نا مشی۔" مشعل نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

" پتا نہیں کیا مسئلہ ہے۔ ایک دن سے کچھ نہیں ہوتا لیکن مجھے ڈانٹ دیا۔" برہان نے بولنا چاہا۔

" منیشے وہ دیکھ۔۔۔" منیشے نے اسے بیچ میں ٹوکا

" تم تو چپ ہی رہو اپنے بھائی کے چمچے۔

" انسان نہیں لگتے وہ مجھے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کر یلے کہیں کے۔" اسکے نہ مسکرانے پر چوٹ کی گئی(غلط منیشے بی بی آپ کے ساتھ ہمارا ہیرو سارا وقت مسکراتا ہے)

" چٹی چمڑی۔" اسکے گورے رنگ پر چوٹ کی گئی۔

"روبرٹ پٹینسن کی پاکستانی کاپی۔" اسکے ہینڈسم ہونے پر چوٹ کی گئی یعنی حد ہی ہو گئی۔

" بُڈھے۔۔۔۔۔۔۔"

" منیشے۔۔۔۔۔" پیچھے سے اذیان کی غصے میں بھری آواز گونجی یعنی اسکی خود کی بیوی اسے بُڈھا بول رہی تھی۔

" منیشے نے پہلے مشعل اور پھر برہان کو دیکھ کر تھوک نگلا۔"

" بول لو اب منع بھی کر رہا تھا اور اشارے بھی۔۔" برہان نے دھیمی آواز میں کہا۔

" زیادہ نہیں بول رہی تم۔۔" اذیان اسکے پاس آکر بولا

"میں تو فلو میں بول گئی آپ تو اتنے ہینڈسم ہیں مجھ سے چھوٹے لگتے ہیں۔ہے نا ہے نا برہان مشعل۔" اس نے ان دونوں سے تائید چاہی جو قہقہے روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔

" منیشے بی بی آپ گھر چلیں میں پھر آپ کو بتاتا ہوں۔۔" وہ مسکراہٹ روکے سنجیدگی سے کہتا چلا گیا اسکے جاتے ہی مشعل اور برہان کے قہقہے بلند ہوئے

****

" تو۔۔۔تو تھا وہ جس نے خبر لیک کی جس نے قاسم نورانی کو کیڈنیپ کروایا۔۔" ذیم طارق کے بال کھینچتے ہوئے بولا جو رسیوں سے بری طرح بندھا ہوا تھا۔طارق ہنسا۔۔

" تو وہاں جا تو صحیح تیرے جاتے ہی ملیکن سٹیو تجھے مار دے گا۔" ذیم اینل نے مسکراتے ہوئے ہاتھ بڑھایا پیچھے کھڑے گارڈ نے اسکے ہاتھ میں ایک فائیل اور فلیش رکھی۔۔

" سنا ہے یہ تو فلسطین بھیج رہا تھا۔اوہو یہ تو میرے ہاتھ لگ گیا۔۔۔" ذیم نے مصنوعی افسوس کرتے کہا طارق کی مسکراہٹ سمٹی۔۔ذیم نے اسکا گلہ دبایا

" تو۔۔مسلمان کی کھال میں چھپے کافر اور ملک کی زمین پر رہتے ہوئے غدار میں تیری ایک ایک سانس تجھ پر تنگ کر دوں گا۔" طارق نے قہقہہ لگایا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تم مجھے مارو گے کوئی اور آ جائے گا اور یہ چلتا رہے گا ذیم اینل"

"پیسوں کی لالچ میں دشمن سے ہاتھ ملانے والے تم جیسے کتوں کا خاتمہ کرنے کے لیے ہم لوگ ہیں طارق۔"

" سر سامان آ گیا۔۔" ایک آدمی ہاتھ میں چھوٹا سا بریف کیس لایا۔

" رکھو یہاں۔" وہ آدمی پاس پڑی ٹیبل پر بریف کیس رکھ کر چلا گیا۔ ذیم کے وہ باکس کھولتے ہی طارق کی آنکھوں میں خوف جھلکنے لگا۔

" تم ایسا نہیں کرو گے ذیم۔۔" ذیم نے کٹر اٹھا کر اسکے پاس لایا۔

" میں ایسا کیوں نہ کروں طارق ایک وجہ بتاؤ تم پر رحم کرنے کی۔"

" نہیں ذیم میں تم سے معافی مانگتا ہوں مجھے چھوڑ دو میں سب بتاؤں گا پلیز مجھے چھوڑو۔"

" اگلوا تو میں تم سے لوں گا ہی تم بتانا چاہو یا نہ چاہو۔ تمہیں میں عبرت کا نشان بناؤں گا کہ ہمارے ملک میں آنے والا ہر غدار تمہیں یاد کر کے خوف کھائے گا۔۔"

وہاں اب طارق کی چیخیں گونج رہی تھیں۔۔"

****

" اذیان اسے ہاتھ پکڑے لان میں لے آیا۔ ٹھنڈ ہونے کی وجہ سے وہ کالی گرم چادر سے کوور تھی۔ ہلکے سے بال پونی میں قید تھے۔

" یہاں بیٹھ جاؤ " ۔ بلیک فل سلیو کی ٹی شرٹ اور جینز میں ملبوس ماتھے پر بکھرے بالوں کے ساتھ وہ خود بھی منیشے کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

" کیا ہوا ہے۔۔" اس نے پریشانی سے سوال کیا۔

" مجھے تم سے بات کرنی ہے۔" اذیان نے اسکے دونوں ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں لیے۔

" میں تمہیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کا غزوہ احد کا واقع سناتا ہوں۔" اذیان کی آنکھیں نبی پاک ﷺ کے نام پر چمکیں یہ چمک وہاں بیٹھی منیشے نے بھی محسوس کی۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" قریش کے لوگ بہت سارے تھے یعنی انہیں غزوہ بدر میں ہونے والی شکست منظور نہیں تھی اس لیے آس پاس کے سارے قبائل، ابوسفیان اور باقی قریش کے لوگوں نے آپ ﷺ کے خلاف جنگ کی تیاریاں شروع کر دیں۔

قریش کے مقابلے میں آپ ﷺ کی فوج کی تعداد پہلے ہی کم تھی۔ اسکے باوجود تین سو لوگوں کا ایک لشکر آپ ﷺ کو دھوکا دے گیا اور جنگ کے موقع پر چھوڑ گیا اب مسلمانوں کی تعداد سات سو رہ گئی۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ آگے بڑھے اور احد کے دامن میں پڑاؤ ڈالا۔" وہ سانس لینے کے لیے رکا منیشے یک ٹک اسے دیکھے جا رہی تھی۔

"اس طرح اسلامی لشکر کی پشت پر احد کا پہاڑ تھا اور بائیں طرف ایک پہاڑی تھی جس کا نام "جبل رماۃ" ہے۔ آپ نے اپنے کچھ لوگوں کو اس پہاڑی پر مقرر کیا اور فرمایا۔

"دیکھو

دشمن پیچھے سے ہم پر نا چڑھ آئے۔ انہیں اپنے تیروں کے ذریعے دور رکھنا، نزدیک نہ آنے دینا۔ ہم جیتیں یا ہاریں بس تم اپنی جگہ پر رہنا اور ہماری پشت کی حفاظت کرنا۔"

اللہ کے آخری محبوب رسول ﷺ نے خطبے دیے، لوگوں کو جنت کی بشارت دی اپنی تلوار نیام میں سے نکالی اور

پوچھا۔

"اس تلوار کا حق کون ادا کرے گا؟"

کئی ہاتھ بلند ہوئے ابو دجانہ رضی اللہ تعالی عنہ آگے بڑھے اور پوچھا۔

"اللہ کی رسول ﷺ اس تلوار کا کیا حق ہے؟ میں وہ حق ادا کروں گا۔"

آپ ﷺ نے فرمایا:

" اس تلوار کا حق یہ ہے کہ اس تلوار سے دشمن کو اتنا مارو کہ یہ ٹیڑی ہو جائے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

جنگ شروع ہوئی صحابہ بہادری اور دلیری سے لڑے حضرت حمزہ کے سامنے ہر کافر آتے ہوئے ڈر رہا تھا آپ نے بہت سے کافروں کو مار گرایا لیکن حضرت حمزہ کو پیچھے سے حملہ کر کے شہید کر دیا۔" اذیان نے گہرا سانس لیا۔ منیشے نے دیکھا اسکی آنکھیں ہلکی سی نم ہیں۔

" دوسری طرف جبل رماۃ پر مشرکین نے حملہ کیا سیدنا عبداللہ بن جبیر نے ڈٹ کر اپنے ساتھیوں کے ساتھ تیروں سے حملہ کیا کہ مشرکین کے قدم لڑکھڑا گئے سات سو مجاہدین کا چھوٹا سا لشکر اتنے بڑے لشکر سے ٹکرا رہا تھا وہ بھی بنا خوف کے دل میں اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی محبت اور ایمان کی پختگی اور شہادت کی خواہش کے ساتھ انہوں نے اتنے بڑے لشکر کو مات دے دی اور وہ بھاگ کھڑے ہوئے اب مسلمان تھے اور مالِ غنیمت تھا مسلمان مالِ غنیمت سمیٹنا شروع ہو گئے اسی دوران تیروں والا دستا جو جبل رماۃ پر تھا ان سے غلطی ہو گئی اور وہ اپنی جگہ سے ہٹ گئے تمہیں یاد ہے نبی پاک نے انہیں کیا کہا تھا؟" منیشے نے اثبات میں سر ہلا کر کہا۔

" ہم جیتیں یا ہاریں تم یہاں سے نہ ہٹنا ہماری پشت کی حفاظت کرنا۔" اذیان مسکرایا پھر آگے کہنا شروع کیا۔

جنگ ختم ہونے کے بعد تیر اندازوں نے ہٹ کر مالِ غنیمت اکھٹا کرنے کا سوچا عبداللہ بن جبیر نے انہیں آپ ﷺ کی ایک ایک بات یاد دلوائی لیکن انہوں نے ایک نہ سنی اور کہا جنگ ختم ہو گئی ہے مالِ غنیمت لوٹا جا رہا ہے ہم کیوں پیچھے رہیں۔ عبداللہ بن جبیر اور انکے ساتھی جبل رماۃ پر ڈٹے رہے اور باقی تیر انداز ساتھ چھوڑ گئے مشرکین نے دیکھا مسلمان وہاں سے ہٹ گئے ہیں تو انہوں نے حملہ کر دیا عبداللہ بن جبیر اور انکے ساتھیوں کے تیر ختم ہو گئے اور انہیں شہادت نصیب ہوئی۔ مسلمان نہ تو اب جنگ کی پوزیشن میں تھے اور نہ انہیں اندازہ تھا حملہ اتنا زبردست ہوا کہ سب مسلمان پھنس گئے بھاگنے والے مشرکین واپس لوٹ آئے آپ ﷺ نے تھوڑی سی دیر میں میدان کا جائزہ لیا دو آپشن تھے آپ کے پاس یا تو کہیں چھپ جائیں اور اپنے ساتھیوں کو انکی قسمت پر چھوڑ دیں یا سب مسلمانوں اور صحابہ کو اکھٹا کر کے جنگ کریں آپ ﷺ نے دوسرا راستہ چنا یعنی جنگ کا۔ آپ نے صحابہ اور مسلمانوں کو اکھٹا کیا۔ دشمن کے نرغے میں مسلمان اس طرح پھنسے تھے کہ ہر طرف بے چینی اور ابتری کا عالم تھا۔ اس سب میں ایک صحابہ شہید ہو گئے اور افواہ اڑی آپ ﷺ شہید ہو گئے اس طرح مسلمانوں میں اور بے چینی کا عالم پھیل گیا۔ انس بن نضر نے مسلمانوں کو جنگ کا کہا سب جنگ کرنے لگے جنگ کے دوران مسلمانوں کی نظر آپ ﷺ پر پڑی۔ آپ نے مسلمانوں کو آواز دی کہ " میں یہاں ہوں۔" آپ کی آواز

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

مشرکوں تک پہنچ گئی اور انہوں نے قتل کرنے کے لیے آپ کو گھیرے میں لے لیا۔ نو صحابہ آپ کے ارد گرد تھے جن میں سے بہت سوں نے شہادت کا جام پیا۔ آپ ﷺ پتھر لگنے کی وجہ سے گر گئے آپ کا ہونٹ مبارک پھٹ گیا اور نچلا دانت ٹوٹ گیا۔۔۔ اذیان کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے منیشے کی آنکھیں نم تھیں۔

مشرکوں نے تلوار مار کر آپ ﷺ کا کندھا زخمی کر دیا۔ سیدنا طلحہ اتنا لڑے اور آپ ﷺ کی حفاظت کی کہ آپ کا نام تاریخ کے سنہری حروف میں لکھا گیا۔"

"کئی صحابہ شہید ہوئے اس اچانک جنگ میں کئی مسلمانوں نے شہادت کو گلے لگا لیا منیشے۔۔ آپ ﷺ نے اتنی تکالیف برداشت کیں کن کے لیے؟" وہ اسکے قدموں میں گھٹنوں کے بل آ بیٹھا

" ہمارے لیے مسلمانوں کے لیے۔" منیشے بولی۔

"کیا تم ان صحابہ کی بیویوں، بیٹیوں، بہنوں کی طرح مضبوط بنوں گی منیشے؟ کیا تم مجھے حضور پاک ﷺ کے دیکھائے راستوں پر چلنے کی کوشش میں میری مدد کرو گی۔؟ بہت سے مسلمان آزادی کی تلاش میں میرا انتظار کر رہے ہیں کیا تم مجھے حق ادا کرنے دو گی۔ کیا تم مجھے اپنی دعاؤں کے حصار میں روانہ کرو گی۔"

" اذیان!!!!!!" منیشے کی ہچکیاں بندھیں۔۔

" منیشے میں آپ ﷺ کے پاؤں کی خاک بھی نہیں لیکن میں آپ ﷺ کا امتی ہوں۔ تم بھی امتی ہو تم مضبوط بن جاؤ گی تو میں بھی مضبوط بن جاؤں گا آخر اللہ نے تمہیں میری پسلی سے بنایا ہے۔ تم میری نسل کو پروان چڑھا رہی ہو۔ میں واپس آؤں گا میں اپنی جان کی حفاظت کروں گا بس میرا یقین کرو اللہ پر توکل کرو۔۔"

اس نے منیشے کی گود میں سر جھکا لیا جب اس نے اسے ہچکیوں کے بیچ میں کہتے سنا۔

" میں حضرت عائشہ، حضرت خدیجہ، حضرت فاطمہ کے پاؤں کی خاک کے برابر بھی نہیں لیکن ہمارا اللہ ایک ہے۔ امت ایک نبی ﷺ کی ہیں۔ میں انتظار کروں گی میں ان مبارک ہستیوں کے راستے پر چلنے کی کوشش کروں گی آپ جائیں اور فتح یاب ہو کر آئیں اذیان۔۔ اذیان نے اسکے دونوں ہاتھ باری باری چومے۔ وہ اذیان مغل تھا جو جہاد پر جاتے ہوئے بھی اپنی بیوی کو صبر کی ڈوری تھما گیا تھا۔ اور وہ اس ہی کی بیوی منیشے مغل تھی جس نے اپنے شوہر سے غزوہ احد کا واقع سنا تھا تو وہ کیسے صبر کو نا تھامتی۔۔ اذیان نے آگے بڑھ کر اسکے گلے میں لاکٹ پہنایا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"اسے نہ نکالنا منیشے یہ اذیان مغل کی نظروں کا کام کرے گا۔"

****

" یہ رہے تم لوگوں کے پاسپورٹ خلیہ یہیں سے بدل کر نکلو۔" نورانی صاحب نے ان سب کو پاسپورٹ پکڑائے

" یہاں سے تم لوگ کینڈا جاؤ گے پاکستان کے ویزے میں اسرائیل جانے کی اجازت نہیں ملتی۔ وہاں سے تم کنیڈا کا پاسپورٹ لوگے ایریک نام کا بندہ تم لوگوں کو دے دے گا قاسم تم لوگوں کو وہیں ملے گا۔ وہاں سے تم اسرائیل پہنچو گے۔ تم سے انویسٹیگیشن کی جائے گی۔ تین چار گھنٹے بعد اجازت ملے گی وہاں سے تم غزہ جاؤ گے آگے کا کام تم سب جانتے ہو۔"

سب نے نورانی صاحب کو سلیوٹ کیا اور منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔

وہ بڑھتے جا رہے تھے سب کے دل میں ایک اعظم تھا۔ ذیم اپنی ٹیم کے ساتھ سب سے آگے تھا۔

لمبا قد، گولڈن بال، نیلی آنکھیں دونوں ہاتھوں میں دستانے پہنے گردن پر ٹیٹو جیسی مہر وہ دل میں اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے مخاطب ہوتا چلتا جا رہا تھا۔

" میری جان، میرا مال، میری نسلیں آپ پر قربان یا نبی ﷺ"

" جب تک میں ہوں جب تک میری نسلیں ہیں مومن کافر کے آگے کبھی نہیں جھکے گا۔"

" میرا دل جس میں آپ اور آپ کے نبی ﷺ بستے ہیں میں عہد کرتا ہوں ۔ موت اور سکون مجھ پر حرام ہے جب تک فلسطین کے ایک ایک بچے پر ہونے والے ظلم کا بدلہ نہ لے لوں۔"

گیٹ کھلا اس نے اپنی ٹیم کو پلٹ کر دیکھا۔

" تم سب تیار ہو۔" سب نے ایک زبان کہا

" ہم آخری سانس تک تیار ہیں سر۔"

" سامنے طاقت ور دشمن ہو گا اور ایک طرف تم ہوں گے تو کیا کرو گے۔"

" ہم مقابلہ کریں گے یا تو وہ مریں گے یا ہم شہید ہوں گے۔" ذیم اینل مسکرایا۔

" تم میں سے کوئی لوٹ جانا چاہے تو لوٹ جائے زندگی تمہارا انتظار کر رہی ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" بزدلوں کی زندگی ہم پر حرام ہے، دل میں ایمان کی پختگی اور سر پر کفن باندھ کر ہم آپ کے ساتھ کھڑے رہیں گے کیپٹن۔۔۔۔"

****

سب سے مل کر اور گھر والوں کی دعاؤں کے حصار میں اذیان جا چکا تھا۔ سب چاہتے تھے منیشے کو وہ خود یہ راز بتائے اور اذیان نے منیشے کو بتا بھی دیا تھا۔ جسے سن کر اس نے تحمل کا مظاہرہ کیا اسکا کہنا تھا وہ اس بات پر افسوس نہیں کر سکتی جو ہمارے دین سے جڑی ہے۔

وہ اپنے کمرے میں موجود شیشے کے سامنے کھڑی خود کو دیکھ رہی تھی۔ گرین ڈھیلی سی فراک اور پاجامہ کے ساتھ گرین ڈوپٹہ گلے میں ڈالے بالوں کی چٹیا گندھے وہ مرجھائی مرجھائی لگ رہی تھی چھے ماہ کی پریگنینسی کی وجہ سے اسکی جسامت بھری بھری لگتی تھی۔

" میں نے تمہارے بابا سے وعدہ کیا ہے میں تمہارا اور اپنا خیال رکھوں گی لیکن میں اپنے دل کا کیا کروں جو انہیں پل پل یاد کرتا ہے بیٹا۔" وہ اپنے وجود کے ساتھ جڑے ننھے وجود مخاطب ہوئی۔

" آج دو دن گزر گئے اذیان کا کچھ پتا نہیں میرا دل گھبرا رہا ہے اللہ۔" اس نے آسمان کی طرف چہرہ اٹھایا۔ کچھ وقت بعد فون بجا۔ اس نے جلدی سے فون اٹھایا نمبر پاکستان کا تھا لیکن اذیان کا نہیں تھا اس نے کال ریسیو کر کے جیسی کان سے لگایا بھاری مردانہ آواز گونجی۔

" تمہیں مضبوط ہونا ہے میشے پلیز نہیں رو۔" منیشے ٹھٹھکی اس نے یہاں وہاں دیکھا۔

" یہاں وہاں نہ دیکھو مجھ سے بات کرو بس۔" اذیان نرم لہجے میں بولا۔

" میں مظبوط ہی ہوں اذیان آپ میری فکر نہ کریں۔" وہ ہلکا سا مسکرائی تو کیا اللہ ایسے مدد کرتا ہے تو کیا اللہ نے اذیان کی دعائیں بھی سن لیں تھیں۔ ہاں اس نے سن لیں تھیں اس لیے اچانک منیشے کو سنبھال لیا تھا اسے صبر دے دیا تھا وہ روانہ ہوتے ہوئے اذیان کے لیے امتحان نہیں بنی تھی اس نے دعاؤں اور مسکراہٹ کے ساتھ اذیان کو روانہ کیا تھا۔ یہ اللہ کی ایک طرح سے مدد ہی تو تھی کہ انہوں نے اذیان کے دل کا بوجھ منیشے کی طرف سے ہلکا کر دیا تھا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" پھر رو کیوں رہی ہو۔" منیشے نے مسکراتے آنسوں صاف کیے۔ اذیان نے آفس میں بیٹھے سامنے کمپیوٹر میں دیکھا وہ آنسوں صاف کر رہی ہے۔

" آنسوں تو نکل آتے ہیں اذیان صبر میں اکثر آنسوں نکل آتے ہیں تا کہ دل ہلکا ہو جائے صبر میں رونا منع تو نہیں کیا اللہ نے۔ اذیان اسکی بات سن کر مسکرایا پھر کہا

" اور تم جانتی ہو منیشے تکلیف جب حدوں کو چھو جائے اور صبر بڑھ جائے اس صبر میں نکلنے والے آنسوں بظاہر تو ہمارے ہاتھ صاف کرتے ہیں لیکن ان موتیوں کو چننے والے اللہ ہوتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ان موتیوں کی اہمیت جو تکلیف اور صبر میں ہماری آنکھوں سے بہہ رہے ہیں۔" منیشے کا دل ایک ہی دم ہلکا پھلکا ہو گیا۔

" فتح یاب ہو کر آیئے گا اذیان میں آپ کا انتظار کروں گی۔" وہ پر جوش ہوتی بولی لیکن اللہ کو تو کچھ اور منظور تھا ابھی تو بہت بڑی بڑی آزمائشات باقی تھیں ابھی تو انہیں بچھڑنا تھا انتظار کی آگ میں جلنا تھا صبر کی آخری حدوں کو چھونا تھا صرف ان دونے نہیں بلکہ اُن دو لوگوں نے بھی جو ایک دوسرے کی محبت کے دیپ جلا رہے تھے۔ مشعل اور برہان زندگی سے بھرپور لوگوں پر یہی زندگی کی سانسیں تنگ ہونے والی تھیں

****

انہوں نے غزہ میں قدم رکھ دیے تھے۔ سعود نامی بندہ انکی مدد کر رہا تھا جو ڈیوویشن ٹو ینٹی سے تھا۔

" یہاں آپ لوگ رکیں گے۔" اس نے محلے میں ایک کمرے کا گھر دیکھایا۔

" ٹھیک ہے میرے بھائی بہت شکریہ۔" عاقب نے آگے بڑھ کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

" کھانا کھانے کے بعد عاقب اور فرقان قلقلیا جا کر اڈوں کی چھان بین کریں گے سعود تمہیں کام دلوا دے گا۔" ذیم نے سعود کی طرف دیکھا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ پتلا دبلا سر پر پگڑی لمبا ساتر کی چوغا پہنے وہ کہیں سے بھی جاسوس نہیں لگتا تھا۔

" الیاس اور مرات خان یونس فیکٹری میں مزدور کے طور پر جائیں گے۔ یہ رہے تم دونوں کے کارڈ۔" ذیم نے انکی طرف کارڈ اچھالے۔

" اور میں اس ملیکن سٹیو کے قریبی بندوں میں سے ہونے کی کوشش کروں گا۔ قاسم بھائی آپ جانتے ہیں آپ نے کیا کرنا ہے۔" اس نے قاسم کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تم فکر ہی نہ کرو بھائی تم دیکھنا میں اس ملیکن سٹیو کو کیسے ناکوں تلے چنے چبوانے میں تمہاری مدد کرتا ہوں۔"

" شش۔۔ شش۔۔" فرقان نے کھانا کھاتے ہوئے عاقب کو بلایا۔

" کیا مسئلہ ہے۔۔" عاقب نے اسے گھورا اب سب انکی طرف متواجہ وہاں ہونے والی نوک جھوک دیکھنے والے تھے۔

" تم یہاں کوئی فلسطینی ڈھونڈ کر گھر داماد بن جانا میں نے سنا ہے بہت سکوپ ہے۔" فرقان کے کہنے پر سب نے اپنی ہنسی روکی۔

" اچھا۔۔ تم کتنی بار گھر داماد رہ چکے ہو اور کتنی بار لات کھا کر باہر نکل چکے ہو۔" سب کے قہقہے بلند ہوئے۔ فرقان نے منہ بنایا پھر قاسم کو کندھے سے تھام کر خود کے ساتھ لگاتے بولا۔

" سب چھوڑو قاسم بھائی کی عمر نکل رہی ہے ان کی بیوی اور اپنی بھابھی یہی سے ایمپورٹ کر کے لے جاتے ہیں۔" قاسم نے بغل اور بازو کے درمیان اسکی گردن دبوچی۔۔

" اور میں سوچ رہا ہوں تمہاری باڈی یہی چھوڑ کر صرف سر پاکستان لے جاؤں یہی ٹھیک نہیں۔"

" آہہہ چھوڑیں بھائی آپ کے بچے بنا دھڑ والا چچا دیکھ کر ڈر جائیں۔ اور آپ کی طلاق ہو جائے گی پھر آپ کو بیوہ بن کر گھمنا پڑھے گا۔" ذیم سمیت سب بری طرح ہنسے۔۔۔

"آ بے سالے بیوہ نہیں ہوتا۔۔" قاسم نے چھوڑ کر اسکے سر پر چپت لگائی۔

"کچھ بھی ہوتا ہے۔۔۔ ہوتا تو ہے نا۔۔" فرقان نے گردن یہاں وہاں گھما کر ٹھیک کرنے کی کوشش کی

****

" ملی وہ لڑکی۔" زبیر سے سوال کیا گیا؟

" جی مل گئی ہے۔ سنا ہے شوہر باہر گیا ہوا ہے اسکا۔" مکروہ قہقہہ فضا میں گونجا۔

" اچھا ہے بہت اچھا ہے راحیلہ کام کرے گی آگے۔"

" وہ کیسے کرے گی۔" زبیر نے سوال کیا۔

" سنا ہے جوان بیٹی ہے اسکی۔" اس نے تھوڑا سا چہرہ زبیر کی طرف کر کے کہا۔

" جی مشعل سیٹھی۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ہاں وہی۔۔ راحیلہ کو بتاؤ ہم اسکی بیٹی کا پورا بائیوڈیٹا جانتے ہیں۔ آگے وہ سمجھ جائے گی۔"

"منیشے سیٹھی کیا کرنا ہے آگے ؟"

" کیا کروگے تم مار دو۔۔" اس نے سفاکی سے کہا۔

" لیکن وہ خان کی بھانجی ہے وہ مجھے جان سے مار دیں گے۔"

" خان کو بھی دیکھ لیں گے تم سے جتنا کہا ہے بس اتنا کرو۔"

****

یہ تم سے کہہ دیا کس نے کہ تم بھی رہ نہیں سکتے

یہ دکھ ہم سہہ نہیں سکتے

چلو مان لیتے ہیں کہ تم بن ہم بہت روئے

کئی راتوں کو نہ سوئے

مگر افسوس ہے جاناں کہ اب جو تم لوٹو گے

ہمیں تبدیل پاؤ گے بہت مایوس ہو گے تم

اگر تم پوچھنا ہو کہ ایسا کیوں کیا ہم نے

تو سن لو غور سے جاناں

پرانی اک روایت تنگ آکر توڑ دی ہم نے

محبت چھوڑ دی ہم نے محبت چھوڑ دی ہم نے۔

مشعل یونی کے باہر کھڑی ڈرائیور کا انتظار کر رہی تھی جب برہان نے اسکے سامنے آکر گاڑی روکی۔ مشعل نے منہ پھیر لیا۔

" مشعل بیٹھ جاؤ۔۔" برہان نے شیشہ نیچے کرتے کہا لیکن وہ نہیں بیٹھی برہان گاڑی سے باہر نکل کر اسکے سامنے آکر کھڑا ہوا۔۔

" کیا مسئلہ ہے بیٹھ کیوں نہیں رہی۔" مشعل نے اسکی طرف دیکھا ہلکی ہلکی سی بڑھتی شیو، تھری پیس گرے سوٹ میں وہ کامیاب نوجوان اور ایک ہینڈسم بزنس مین لگ رہا تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تم سے پوچھ رہا ہوں مشعل جواب دو۔۔" اس نے مشعل کی آگے ہاتھ لہرایا۔

" یہ تو مجھے تم سے پوچھنا چاہیے تم کرنا کیا چاہ رہے ہو برہان۔؟"

" یار رربھائی کے جانے کے بعد ذمہ داری بڑھ گئی ہے بابا بھی یہاں نہیں ہیں میں اس لیے تمہیں وقت نہیں دے پا رہا۔" وہ بچارگی سے بولا۔

" تو مینج کرنا سیکھو کیا آگے بھی یہی سب کرو گے تم چار دن ہو گئے ہیں برہان چار دن۔" اس نے ہاتھ اٹھا کر چار انگلیاں اسکے سامنے کی۔

" نہ تم کال ریسیو کرتے ہو نہ تم کال بیک کرتے ہو دل بھر گیا تو بتا دو۔"

" مشعل کیا بکواس کر رہی ہو دماغ خراب ہے تمہارا۔۔"

" مجھے ٹائم پاس میٹریل بلکل مت سمجھو برہان مغل۔میں کوئی کریکٹر لیس۔۔۔۔۔۔۔۔" اس سے پہلے وہ آگے بولتی برہان نے اسکو کہنی سے پکڑ کر ہلکا سا اپنی طرف کھینچا۔۔

" میں برہان مغل ہوں میں عزتوں کی حفاظت کرنا جانتا ہوں مشعل سیٹھی مجھے بے غیرت سمجھنے کی غلطی مت کرنا میں تم سے محبت کرتا ہوں اور بہت کرتا ہوں اس لیے آئندہ یہ واحیات قسم کے الفاظ اپنے لیے استعمال نہ کرنا ورنہ زبان کھینچ لوں گا۔۔" مشعل کی آنکھوں میں آنسوں بھر گئے۔

" مجھے درد ہو رہا ہے چھوڑو میرا ہاتھ۔" برہان نے اسکے ہاتھ پر گرفت ڈھیلی کر کے دوسرے ہاتھ سے اسکے آنسوں خشک کیے۔۔

" ہم نامحرم ہیں میرے اتنے قریب مت آیا کرو تم۔" مشعل اس سے دور ہوئی تو برہان کو بھی احساس ہوا۔

" ہنہوں سوری۔۔۔" اس سے پہلے وہ گاڑی میں بیٹھتے مشعل پر گولیوں سے حملہ ہوا وہ ایک دم چیخی برہان فوراً اسکے آگے آیا۔جو چند لوگ گزر رہے تھے انہوں نے بھگ دڑ مچا دی۔" مشعل کو دیوار سے لگائے وہ اسکے سامنے حصار باندھے کھڑا تھا۔ایک گولی۔ایک بعد دوسری گولی برہان کو لگی لیکن وہ پھر بھی کھڑا تھا مشعل نے شل ہوتے دماغ سے برہان کی طرف دیکھا جس کی رگیں تنی ہوئیں تھیں۔وہ پیچھے مُڑا بندوق نکالی اور سامنے کھڑے بندے پر چلائی۔

جب وہ مشعل کی طرف مڑا وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

" کس کی جرت ہوئی یہ کہ حسین مغل کے بیٹے اور بہو پر دن دھاڑے حملہ کر دیا۔" حسین صاحب وڈیو کال پر بول رہے تھے اس وقت سب سیٹھی ہاؤس میں موجود تھی مشعل اپنے کمرے میں ڈاکٹر کی دی گئی دوائیوں کی وجہ سے سو رہی تھی۔۔

"اس بندے کو پکڑ لیا بابا فکر نہ کریں۔" برہان نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

" اذیان کی واپسی کب ہے۔" برہان نے ایک نظر راحیلہ بیگم کو دیکھا جو انہیں ہی دیکھ رہی تھیں۔

" جی وہ کہہ رہے تھے کنیڈا والی میٹنگ کنفرم کرتے ہی آجائیں گے۔" حسین صاحب خاموش ہو گئے وہ سمجھ گئے تھے کوئی اور بھی آس پاس بیٹھا ہے۔

" ٹھیک ہے میری بھی بات ہو گئی تھی میں کل ہی پاکستان آرہا ہوں تم کمانڈر سے بات کر کے پتا لگاؤ کس نے کیا ہے یہ۔"

"جی بابا۔۔" برہان نے اثبات میں سر ہلایا۔

" برہان۔۔۔برہان۔۔۔" مشعل چیختی ہوئی ننگے پاؤں بناڈوپٹے بھاگتے ہوئے آئی۔وہ اس سے پہلے اسکے گلے لگتی منیشے بیچ میں آگئی برہان نے دو قدم پیچھے ہو کر نظریں جھکالیں منیشے نے آگے بڑھ کر اسے ڈوپٹہ دیا۔۔

" مشعل۔۔برہان ٹھیک ہے دیکھو بلکل ٹھیک ہے پریشان نہ ہو آؤ یہاں بیٹھو۔" منیشے نے مشعل کو صوفے پر بیٹھایا۔

" لیکن برہان کو گولی لگی تھی تم بتاؤ نا انہیں برہان۔" وہ آنکھوں میں آنسوں لیے بولی برہان پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گیا۔

" مشعل میں ٹھیک ہوں دیکھو صحیح سلامت تمہارے سامنے بیٹھا ہوں میں نے بلٹ پروف جیکٹ پہنی ہوئی تھی۔"

" لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا برہان بیٹا اور حملہ بھی میری بیٹی پر ہوا۔" راحیلہ بیگم نے روتے ہوئے اذیان سے کہا۔

" آپ فکر نہ کریں آنٹی ہم ان لوگوں کا پتا لگالیں گے اور تم بھی نہیں ڈرو مشعل ٹھیک ہے۔" برہان نے نرمی سے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا تو مشعل نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

"سر یہ آپ کا نیا باڈی گارڈ آیا ہے۔" ملیکن اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر ذیم کے پاس آیا اور ارد گرد گھومنے لگا۔ ذیم جو ہاتھ پیچھے کو باندھے سیدھا کھڑا غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔

" بہت مضبوط لگتے ہو فلسطینی تو نہیں لگتے کہاں سے آئے ہو تم۔" ملیکن اسکے سامنے آ کر کھڑا ہوا

" اسرائیل سے آیا ہوں گورنر نے بھیجا ہے مجھے۔"

" نام کیا تمہارا جوان؟" ذیم نے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھا گرے پینٹ اور سفید شرٹ پہنے دونوں ہاتھوں پر ٹیٹو گردن پر وہی ٹیٹو جو نورانی صاحب نے دیکھایا تھا۔

" میرا نام ڈینیل ہے۔"

" تو ڈینیل میں کیسے مان لوں تم میری حفاظت کر سکتے ہو۔"

" آپ آزمانا چاہتے ہیں مجھے ملیکن۔" ملیکن کا قہقہ بلند ہوا۔ اپنے ساتھی کی طرف تھوڑا سا چہرہ گھما کر بولا جو اسکے ساتھ مسکرا رہا تھا

" اوہہہ اوہہہ دیکھو تو یہ ہماری چالوں کو ابھی سے سمجھ رہا ہے۔" ملیکن نے اپنے بندوں کی طرف اشارہ کیا۔ سب ذیم کی طرف بڑھے۔ ذیم نے نوک دار چیز نکال کر اس یہودی کے ہاتھ پر ماری پھر دوسرے کی طرف بڑھ کر اسکا سر دیوار میں مارا۔ تیسری بار ملیکن نے اپنے ساتھی کو اشارہ کیا وہ پیچھے سے ذیم پر حملہ کرنے لگا جب ذیم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر توڑ دیا اسکو گردن سے پکڑا اور ملیکن سٹیو کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔ ملیکن سٹیو مسکرانے لگا۔۔

" ان لوگوں سے آپ حفاظت کروا رہے اپنی جنہیں خود کی حفاظت کی ضرورت ہے۔" ذیم نے اس آدمی کو ملیکن کے قدموں میں پھینکا

" مجھے تم اچھے لگے نوجوان کل سے کام پر آ جانا۔ تم میرے خاص گارڈ ہو گے اور باقی ان سب الّسی ٹٹوں کو ٹریننگ دو گے۔" ذیم فوراً بولا۔

" میں آج ہی سے جوائننگ دینا چاہتا ہوں آپ کی حفاظت میری ذمہ داری ہے جو شروع ہو چکی ہے۔" ملیکن سٹیو نے سگار جلا کر ہونٹوں سے لگائی۔۔

" ہنہوں ٹھیک ہے۔" وہ کہہ کر ذیم کے ساتھ فیکٹری میں جانے لگا جب اسکی نظر اپنے خاص بندے پر پڑی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تھو ہے تم لوگوں پر حرام کا پیسہ دیتا ہوں میں تم لوگوں وقت آنے پر تم مجھے نہیں میں تمہیں بچا رہا ہوں گا۔"
ذیم پیچھے کھڑا مسکرایا ملیکن کا برا وقت شروع ہو چکا تھا۔

****

فرقان اور عاقب اڈوں میں قدم جما چکے تھے انہیں بہت سی معلومات مل چکی تھیں۔ اسی طرح الیاس اور مرات فیکٹری میں شامل ہو گئی تھی۔ قاسم اسپیشل میشن پر تھا۔

" ہمیں یہاں آئے تین دن ہو گئے ہیں مجھے معلومات چاہیے جو جو تم لوگوں نے اکھٹی کی پہلے فرقان اور عاقب بتائیں گے۔" ذیم نے ان دونوں کی طرف اشارہ کیا۔

" اڈے قریب قریب ہیں لوگوں کا حل بہت برا ہے اندر تو ظلم ہو ہی رہا ہے عام کپڑوں میں باہر ملیکن نے گارڈ کھڑے کئے ہوئے ہیں۔۔ ہم لوگوں کو قائل کر کے بغاوت پر اوکسا سکتے ہیں۔"

" ہنہوں۔۔ یہ کام تم لوگ کل رات کرو گے کچھ اور لوگ بھی ہیں یہاں ہمارے وہ اور تم چاروں مل کر گارڈ پر حملہ کرو گے پھر لوگوں کو سیف پلیس پر پہنچاؤ گے اڈوں کو آگ لگا دینا تا کہ ملیکن کی کمر ٹوٹ جائے۔

" اب آئے گا مزا۔۔" فرقان کے کہتے ہی سب مسکرائے

" اب تم دونوں بتاؤ۔" ذیم نے الیاس اور مرات کی طرف دیکھا۔

انہوں نے فیکٹری کا نقشہ سامنے رکھا۔ مرات نے بتانا شروع کیا۔

" میں اس جگہ تھا یہ فیکٹری کی تیسری منزل ہے جہاں عورتیں اور بچے کام کر رہے ہیں۔" پھر الیاس بولا۔

"میں یہاں ہوتا ہوں جہاں فلسطینی مردوں سے زبردستی کام کروایہ جاتا ہے سارا کیمیکل یہاں بنتا ہے۔" آگے ذیم نے بولا

" ملیکن ہمیشہ سب سے نیچے رہتا ہے جہاں اسرائیلی لوگ روئی کا کام کرتے ہیں۔ ذیم کی بات سن کر عاقب بولا دیکھنے والوں دیکھتے ہیں کہ یہ روئی کی فیکٹری ہے لیکن روئی کی آڑ میں کتنا گند پھیلایا ہوا ان اسرائیلیوں نے۔"

" اسی گند میں ڈبو کر اور پھر جلا کر ان اسرائیلیوں کو میں نے نہ مارا تو میری ایک ایک سانس میرا رب مجھ پر تنگ کر دے۔" ذیم نے کہتے ہوئے ہاتھ میں لیے تیر کے دو حصے کیے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ہم اس نیک کام میں تمہارے ساتھ ہیں ان کافروں پر انہی کی سانسیں تنگ کریں گے ہم۔" الیاس نے پر جوش لہجے میں کہا۔

"ملیکن سٹیو کی سب سے بڑی کمزوری اسکی خود کی جان ہے اپنے آس پاس تقریباً چھے گارڈ رکھتا ہے۔ کل جب اڈوں کو آگ لگے گی میں اسکے ساتھ رہوں گا۔ اسکے بعد اصل کھیل شروع ہو گا ملیکن مجھ پر اتنا بھروسہ کرے گا کہ اسکے گھر میں گھس کر اسے ماروں گا اور پتا بھی نہیں چلے گا۔" ذیم نے کہا

****

" قاسم نے پوری ٹیم کے لیے خوفیہ طور پر اسلحوں کا انتظام کیا۔"

" وہ اسلحہ لے کر چند لوگوں کے ساتھ سن سان جگہ سے گزر رہا تھا جب اسے بندوق کی آواز آئی۔"

" کوئی خطرے میں ہے یہ پورا علاقہ اسرائیلیوں کا ہے۔ سب ساتھ رہنا۔" اس نے اپنے ساتھ چند لوگوں کا حکم دیا۔

" جی کیپٹن۔" وہ سب قاسم کے ساتھ آگے بڑھے جب انکی نظر ایک بزرگ اور ایک لڑکی پر پڑی دونوں کا چہرہ نقاب سے ڈھکا ہوا تھا۔ ان دونوں کو ڈاکوؤں نے ہر طرف سے گھیرے میں لیا ہوا تھا دونوں لڑتے بھی تو کہاں تک لڑتے۔

قاسم نے دور سے ہی تیر چلایا۔

" مدد کرو بزرگ کی۔۔" اس نے اپنے آدمیوں کو حکم سنایا۔

ڈاکو انکی طرف بڑھے قاسم نے ایک ہاتھ میں چاقو پکڑا اور دوسرے میں بندوق جو قریب آتا وہ چھوٹے سے چاقو کی مدد سے اسکو زخمی کر دیتا اور جو دور سے تیر چلانے یا شوٹ کرنے کی کوشش کرتا اسے بندوق سے مار دیتا ۔وہ بزرگ اور اس لڑکی کے پاس پہنچا وہ لڑکی مہارتی سے طرح لڑ رہی تھی۔ سر سے پاؤں تک کالا چوغہ لیے منہ پر ماسک لگائے وہ چاقو سے لڑ رہی تھی ایک آدمی نے اسکا ماسک کھینچا۔ اسی وقت قاسم نورانی کے قدموں تلے زمین کھینچتی محسوس ہوئی۔ لڑکی نے اس آدمی کے سینے پر چاقو مارا۔ اور قاسم نورانی کو لگا اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی ہے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" وہ سامنے کھڑا اس لڑکی کو لڑتے دیکھ رہا تھا۔ نیلی آنکھیں صاف شفاف چہرہ لال بالوں کی دو لٹیں لڑائی کی وجہ سے باہر آگئی تھیں وہ بلاشبہ ایک خوبصورت فلسطینی لڑکی تھی۔

" بہت شکریہ بیٹا ہماری مدد کرنے کے لیے۔" وہ بزرگ اردو بول رہے تھے انہوں نے ماسک نیچے کیا۔ نورانی چہرے پر سفید داڑھی اور چہرے پر شفیق مسکراہٹ۔

" کوئی بات نہیں بابا کہاں سے آئے ہیں آپ۔" قاسم نے سوال کیا۔

" میرا تعلق پاکستان سے ہے میں اپنی نواسی کو یہاں لینے آیا تھا۔" لیکن اسرائیلی۔۔ انہوں نے افسوس سے دائیں بائیں سر ہلایا۔

" لیکن بابا پاکستانی ویزہ تو اجازت نہیں دیتا۔" بزرگ مسکرائے۔

" اللہ اجازت دے دے بیٹا باقی سب تو دنیاوی باتیں ہیں میں یہاں بیس سال رہ کر گیا ہوں اور کئی سال بعد واپس آیا ہوں غزہ بدل گیا ہے اب، میری بیٹی اور داماد کو شہید کر دیا اسرائیلیوں نے ۔"

" آپ ہمارے ساتھ چلیں بابا ہم آپ کی مدد کریں گے۔" بزرگ کے اثبات میں سر ہلانے پر اس لڑکی نے جھٹ سے بزرگ کا ہاتھ پکڑا۔

" ہم نہیں جاسکتے نانا جان ہم تو ان لوگوں کو جانتے بھی نہیں۔"

" جانتے تو ہم بھی نہیں آپ کو محترمہ ہو سکتا ہے آپ کی چال ہو ہمیں پھسانے کی۔" قاسم نے ابرو اچکاتے کہا۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتی بزرگ نے قاسم سے کہا۔

" ہم آپ کے ساتھ چلیں گے بیٹا۔ اریہ کی بات کا برا نا مانیں یہ نادان ہے۔"

" جی چلیں بابا۔" قاسم نے ہاتھ کے اشارے سے آگے چلنے کا اشارہ کیا۔

" اریہ!!!! نام کی طرح خوبصورت۔" قاسم مسکراتے ہوئے زیرِ لب بڑبڑایا۔

****

آج ایک ہفتہ ہو گیا تھا لیکن اذیان کا ایک بار بھی فون نہیں آیا تھا۔ وہ خاموش رہنے لگی تھی کوئی بات کرتا تو ہنوں ہاں میں جواب دے کر دوبارہ خاموش ہو جاتی۔ کوئی بھی آتا اسکی نظر سب سے پہلے گیٹ پر جاتی۔ وہ خیال بھی رکھ

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

رہی تھی لیکن پھر بھی اسکی صحت گرتی جارہی تھی۔۔ مغل ہاؤس کے لوگ منیشے کے قہقہے سننے کو ترس گئے تھے ۔وہ لان میں بیٹھی سوچوں میں گم تھی۔

"میری بیٹی یہاں کیا کر رہی ہے؟" حسین صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔۔

" بابا آپ کب آئے۔ آئیں بیٹھیں۔۔" وہ مسکراتے ہوئے سیدھی ہوئی۔

" میں تو کب سے یہیں کھڑا ہوں لیکن ہماری بیٹی یہاں نہیں ہے۔" منیشے سر جھکا گئی۔

" آج ہم اپنی بیٹی کے ساتھ چائے پئیں گے۔" وہ انکے کہتے ہی اٹھنے لگی۔

" ضرور بابا میں ابھی چائے کا کہہ کر آتی ہوں۔"

" ارے بیٹھ جاؤ بیٹا میں اندر تمہاری امی سے بول آیا ہوں۔" منیشے اثبات میں سر ہلاتی بیٹھ گئی۔

" تم جانتی ہو اذیان کا ایک اور بھائی بھی تھا۔"

" جی سفیان بھائی۔ اذیان نے بتایا تھا۔۔" حسین صاحب مسکرا دیے۔

" اذیان اس سے بہت اٹیچ تھا۔ وہ اذیان سے دس سال بڑا تھا اللہ نے سفیان کے بعد ہمیں دس سال بعد اولاد سے نوازہ تھا۔ اس لیے اذیان کو ہمیشہ سب بچوں میں سب سے زیادہ لاڈ ملا سفیان اسے ہاتھ کا چھالا بنا کر رکھتا تھا۔" انہوں نے ایک سرد آہ بھری۔ منیشے انہیں گور سے سن رہی تھی۔

" ایک دن سفیان اذیان کو باہر لے کر گیا اذیان روڈ کراس کر رہا تھا سامنے سے گاڑی آرہی تھی سفیان اذیان کو بچاتے بچاتے خود گاڑی کے نیچے آگیا۔ میں نے اپنی سب سے پہلی اور جوان اولاد کھو دی اس دن میں نے اپنا بیس سالہ سفیان کھو دیا۔ لیکن جانتی ہو منیشے۔" انہوں نے منیشے کی طرف دیکھا۔

" وقت سب سے بڑا مرہم ہے زخموں کو بھر دیتا ہے لیکن انکے نشان ہمیشہ رہتے ہیں۔ جنہیں دیکھ دیکھ کر انسان ہر روز تکلیف سے دوچار ہوتا ہے۔ ہم سب کو وقت نے ہمارے مرہم تھما دیے سوائے اذیان کے۔ سب نے اذیان کو بدلتے دیکھا اسکا ہنسنا اسکی محبت ہر چیز سفیان کے ساتھ کھو گئی تھی۔ وہ چلتا پھرتا ایک مجسمہ تھا جسے اللہ نے سانسیں دے دی تھیں بس۔ پھر تم اسکی زندگی میں آئیں تم آئیں تو میرے بیٹے کی خوشیاں بھی تمہاری بدولت لوٹ آئیں اس نے دوبارہ جینا شروع کر دیا۔۔" حسین صاحب مسکرائے تو منیشے بھی انکے ساتھ مسکرا دی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اذیان سمجھتا رہا اس کی وجہ سے اسکا بھائی اس دنیا سے گیا ہے۔ جب وہ سولہ سال کا ہوا تو اسے بتایا گیا اسکا بھائی فلسطین کے لیے ایجنٹ کے طور پر کام کر رہا تھا اس میں کسی نے شہید کروا دیا۔" منیشے کی آنکھیں کھلی رہ گئیں۔

" سولہ سال کی عمر میں اس نے پڑھائی کے ساتھ جوائننگ دے دی۔ تب سے اب تک وہ اپنے ملک مسلمانوں اور اپنے بھائی کے بدلے کے لیے لڑ رہا ہے۔"

" جانتی ہو میں نے تمہیں یہ سب کیوں بتایا۔" منیشے نے نفی میں سر ہلایا۔

" تاکہ تم اداس رہنا چھوڑ دو تم وہ غلطی نہ کرو جو اذیان نے کی۔ دنیا میں کس نے کب آنا ہے اور کب جانا ہے یہ اللہ کے ہاتھ میں ہے منیشے اور وہ خود کو قصوروار ٹھہراتا رہا۔" منیشے سر جھکائے سن رہی تھی۔

" وہ نیک کام کر رہا ہے نیک کاموں میں اللہ ساتھ ہوتے ہیں وہ واپس آ جائے گا جلد ہمیں اتنا سوچنا نہیں چاہیے۔ اچھا مجھے بتاؤ؟" کیا تم خود کو اللہ کا دوست مانتی ہو؟" منیشے نے سر اٹھا کر انکو دیکھا۔

" میں یہ تو نہیں جانتی اللہ مجھے اپنا دوست مانتے ہیں یا نہیں لیکن میں دعا کرتی ہوں وہ مجھے اپنا دوست بنا لیں۔" حسین صاحب مسکراتے ہوئے اسکی بات سن کر کہا۔

" قرآن میں اللہ پاک کہتے ہیں جو میرا دوست ہے نہ تو اسے کوئی پریشانی آتی ہے اور نہ کوئی غم تنگ کرتا ہے۔ پریشانی وہ ہوتی ہے منیشے بیٹا جو مستقبل کے بارے میں ہو اور غم وہ ہوتا ہے جو ماضی کے بارے میں ہو اب تم سوچو۔ کیا تمہیں پریشانی یہ ہے کہ اذیان واپس آئے گا یا نہیں آئے گا تو کب آئے گا۔ اور غم یہ کہ اسکی اور تمہاری کافی وقت سے بات نہیں ہوئی۔ اللہ کا دوست بننے کا پہلا قدم تم یہی بیٹھے بیٹھے اٹھا لو مستقبل کو اللہ پر چھوڑ دو کیونکہ اسکے بارے میں ہم نہیں جانتے۔ ماضی کو بھول جاؤ کیونکہ اسے ہم بدل نہیں سکتے۔ مستقبل میں جیو اور مستقبل کیا ہے ابھی تمہارا؟" انہوں نے پوچھ کر اسے خود ہی جواب دیا۔

" تمہارا شوہر اللہ کی راہ میں لڑ رہا ہے وہ صحیح سلامت ہے۔ تم جلد ہی ماں کے عہدے پر فائز ہو جاؤ گی۔ مستقبل میں جی کر اسی پر صبر اور شکر کرنا ہی اللہ کے دوست ہونے کی نشانی ہے۔"

" آپ ٹھیک کہہ رہے بابا مجھے اتنا نہیں سوچنا چاہیے۔ میں انجانے میں مایوسی کا شکار ہو رہی تھی بہت شکریہ مجھے راستہ دیکھانے کے لیے۔" وہ دل سے ہنستے ہوئی خوشی سے بولی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" راستہ اللہ دیکھاتا ہے میں تو وسیلہ ہوں بس۔" منیشے نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔

****

" تم یونیورسٹی کچھ وقت نہ جاؤ۔" برہان مشعل کے گھر موجود تھا جسے راحیلہ بیگم نے فون کر کے بلایا تھا کیونکہ وہ یونیورسٹی جانے کی زد کر رہی تھی۔

" میں بھی جانا نہیں چاہتی لیکن میں چاہتی ہوں ہم دونوں ہی فیل نہ ہوں میں چاہتی ہوں کچھ وقت تم گارڈز رکھ لو اپنے لیے پلیز۔۔" وہ سر جھکائے بولی۔ سادھی کالی شلوار قمیض میں موجود لال ڈوپٹہ کندھوں پر پھیلائے وہ کافی بجھی بجھی سی تھی۔ برہان نے اسکی طرف دیکھ کر ایک گہرا سانس لیا۔

" میں نے تمہیں اس دن بھی سمجھایا تھا نہیں ڈرو کچھ نہیں ہے۔" مشعل نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔

" کچھ نہیں ہے؟ واقع کچھ نہیں ہے؟ دن دہڑاے شوٹنگ ہوئی تمہارے پاس گن تھی تم نے بلٹ پروف جیکٹ نہ پہنی ہوتی تو کیا ہوتا اس دن تم نے سوچا ہے۔" وہ پھٹ پڑھی تھی۔۔

" مشعل!!!" جو ہوا ہی نہیں اس کے بارے میں سوچ کر خود کو اتنی اذیت نا دو۔"

" مجھے بتاؤ پھر برہان کیا ہے جو تم چھپا رہے ہو کیوں تم اتنی پروٹیکشن کے ساتھ تھے کیوں حسین انکل اچانک آئے۔"

" میں نہیں بتا سکتا مشعل۔" اس نے نرمی سے کہا۔ وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی بولی

" صاف بولو بھروسہ نہیں ہے اور بھروسے کے بنا کوئی رشتہ نہیں چل پاتا یہ رشتہ ختم کر دیتے ہیں پھر۔" برہان بھی اسکی بات سن کر کھڑا ہوا۔

" پاگل ہو تم۔۔ کس نے کہا بھروسہ نہیں ہے مشعل پاگلوں والی باتیں نہ کرو۔"

" تو مجھے بتاؤ سب۔۔" مشعل نے ابرو اچکاتے کہا۔

" اوکے بیٹھ جاؤ۔" برہان نے صوفے کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا منیشے واپس بیٹھ گئی۔

" اذیان بھائی کے ایکسیڈنٹ کی خبر انکے مخالف نے اڑائی تھی اس سے حساب اذیان بھائی خود لے چکے ہیں تو وہ نہیں ہو سکتا۔۔ کچھ لوگوں نے مارکیٹ میں بلیک کام شروع کیا ہوا ہے وہ چاہتے ہیں ہماری انڈسٹری انکا ساتھ دے ہم لوگ نہیں مانے تو انہوں نے دھمکیاں دینا شروع کر دیں سب کچھ احتیاطی تدابیر تھیں گن رکھنا اور

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

جیکٹ وغیرہ بابا کو لگا یہ شوٹنگ بلیک مافیہ کے لوگوں نے کروائی لیکن ایسا کچھ نہیں ہے۔۔" برہان اذیان کی بات چھپا کر سب کچھ گھما پھیرا کر اسے بتا دیا جس میں آدھے سے زیادہ سچ تھا۔

" پھر کس نے کروایا۔" مشعل نے پریشانی سے پوچھا۔

" دیکھو میں تمہیں ڈرا نہیں رہا لیکن ہو سکتا ہے روحیل انکل کے کوئی دشمن ہوں کیونکہ وہ لوگ صرف دھمکا رہے تھے رات کو میں انویسٹگیٹ کرنے گیا تھا جنرل کے ساتھ انکا نشانہ تم تھیں۔" مشعل کا رنگ فق ہوا۔

" مشعل ڈرو نہیں میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔بس تھوڑا خیال رکھنا ہم ان لوگوں کا پتا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔بابا نے روحیل انکل کو بھی کال کی ہے ہو سکتا ہے وہ سعودیہ سے آجائیں"

" ہنہوں۔۔" مشعل بس اتنا کہہ سکی

****

" تم جانتے ہو یہ زمین حاصل کرنا اور مسلمانوں کا نام مٹانا میرے بابا کا خواب تھا ڈینیل جسے اب میں پورا کروں گا۔" ملیکن اونچی عمارت پر کھڑا شراب پی رہا تھا ساتھ ساتھ نشے میں دھت ذیم سے باتیں کر رہا تھا۔

" کیوں چاہتے تھے تمہارے بابا ایسا" ذیم کو تجسس ہوا

" یہ زمین ہماری ہے ڈینیل یہ زمین صرف ہماری ہے یہ لوگ جھوٹے ہیں یہ لوگ فریبی ہیں جو ہماری زمینوں میں آکر بس گئے ہیں لیکن زیادہ دن نہیں جلد ہی ان مسلمانوں کا ہر جگہ سے صفایا ہو گا۔فلسطین سے، پاکستان سے، ایران عراق سے ہر جگہ سے۔۔۔" وہ مکروہ قہقہہ لگا کر ہنسا ذیم اسے دیکھے گیا۔

" کیا اس دنیا میں اتنے سفاک لوگ بھی ہیں کیا ایسے انسان بھی ہیں جن میں انسانیت نہیں تو وہ انسان کیسے ہوئے وہ تو سانس لینے والے مردے ہوئے نا۔" ذیم نے ایک پل کے لیے ملیکن کو دیکھتے ہوئے سوچا۔

کچھ دیر بعد ملیکن کے پاس آنے والے فون نے اسکا سارا نشہ اتار دیا تھا۔ذیم نے آگے بڑھ کر اسے سنبھالا جو کال پر سننے والی بات سے لڑکھڑا گیا تھا۔

" سر۔۔سر کیا ہوا ہے؟" ذیم سمجھ گیا تھا عاقب اور فرقان کام کر چکے ہیں۔ملیکن نے جھٹکے سے اپنے آپ کو ذیم سے دور کیا۔

" ہمیں قلقلیا کے لیے ابھی نکلنا ہے چلو ابھی۔۔۔" وہ آگے بڑھ گیا تو ذیم اسکے پیچھے پیچھے گیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

قلقلیا کے دونوں آڈے خاک بن چکے تھے اور آدمیوں کو کوئی قتل کر چکا تھا یہ سب کرنے والے نے کوئی ثبوت نہیں چھوڑا تھا لیکن وہ ضبط کیے کھڑا تھا۔ ایک آدمی اسکے پاس بھاگتے ہوئے آیا۔

" دور دور تک کوئی نہیں ملا ملیکن ایسا لگتا ہے زمین پھٹی اور کرنے والے سماع گئے۔" ملیکن نے ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر مارا وہ دور جا کر گرا اسے گریوان سے پکڑ کر اٹھایا۔۔

" تم سب کے سب نکمے ہو کہاں گئے وہ لوگ کیا کسی جن نے آکر یہ سب کر دیا یا خود باخود ہو گیا دفعہ ہو جاؤ زمین کھودنی پڑھے کھودو۔ اپنی جان دینی پڑھے دے دو پتا لگاؤ کس نے کیا ہے یہ۔۔" وہ بری طرح چیخا۔

" میری پانچ سال کی محنت ضائع کرنے والے کے میں نے پانچ ہزار حصے نہ کئے تو میرا نام ملیکن سٹیو نہیں۔" ذیم اینل پیچھے کھڑا ہلکا سا مسکرایا۔ یعنی ملیکن کے ساکھ بری طرح ہل چکی تھی۔

***

" تم نہیں جانتے وہ لڑکی بہت کھر دماغ ہے اتنی آسانی سے نہیں مانے گی۔" قاسم افسوس سے بولا تو وہاں بیٹھے سب کے قہقہے بلند ہوئے سوائے ذیم کے۔

" دیکھو تو آج مجھے محبت کیا ہوئی میرے اپنے ہی مجھ پر ہنس رہے ہیں۔" قاسم نے منہ بنا کر ایک ایک نظر سب کے مسکراتے چہروں کو دیکھا۔

" آپ اس لڑکی کے نانا کو ہمارے ساتھ پاکستان چلنے کی پیشکش کریں وہاں جا کر سر کو بتایئے گا وہ مناسب طریقے سے جائیں گے اس لڑکی کے نانا کے پاس۔" قاسم نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

"ماشاءاللہ سے قاسم بھائی اور ہونے والی بھابھی دونوں ہی تیر اور چاقو چلانے میں ماہر ہیں پتا چلے تیر کی نوک پر قاسم بھائی کو ہاؤس ہسبنڈ بنا دے ہاہاہا۔" فرقان کی بات پر سب کے قہقہے بلند ہوئے جبکہ قاسم نے اسے گھور کر دیکھا۔

****

آج دس دن بعد اذیان کا اسے فون آیا تھا۔ کہنے کو وہ فلسطین میں تھا لیکن نمبر اسے پاکستان کو شو ہوتا تھا۔

" کیسی ہے میری جان۔" وہ بھاری پیار بھری مردانہ آواز۔ نا چاہتے ہوئے بھی اسکی آنکھیں آنسوں سے بھر گئیں۔

" ٹھیک۔ آپ کیسے ہیں۔" اس نے دھیمی آواز میں پوچھا۔

" میری جان ٹھیک ہے تو میں بھی ٹھیک ہوں۔"

" کب واپس آرہے ہیں۔؟" منیشے نے سوال کیا۔

" میری بیٹی کا خیال رکھ رہی ہو۔" اس نے سوال پر سوال کیا۔

" اذیان!!!!!! کب واپس آرہے ہیں۔" اس نے اذیان کے نام پر زور دیا۔

" آجاؤں گا منیشے جلد آجاؤں گا پریشان نہ ہو بس۔ مجھے بتاؤ تمہاری صحت کیوں گر گئی ہے۔" اذیان نے سامنے چلتی منیشے کی تصویروں کو دیکھا جو اسے کبھی برہان تو کبھی اریج بھیج رہی تھی۔

" میں کوشش کر رہی ہوں اذیان لیکن میں اس دل اور دماغ کا کیا کروں جو ہر وقت آپ کی طرف لگے رہتے ہیں۔" اس نے بے بسی سے کہا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اذیان قربان جائے تم پر میری منیشے۔ ہر وقت آزمائش لیے آتا ہے یہ بھی آزمائش ہے جلد ہی یہ وقت گزر جائے گا۔" وہ ابھی بات کر ہی رہی تھی جب سعدیہ بیگم کمرے میں داخل ہوئیں۔

" منیشے تم تیار ہو بیٹا ڈاکٹر کے پاس جانا ہے۔" منیشے نے انکی طرف فون بڑھایا

" اذیان!!" سعدیہ بیگم مسکرائیں۔

" مما اسکا بہت خیال رکھیں یہ ویک ہو گئی ہے ڈاکٹر سے کہیں ڈائٹ چینج کریں۔" سعدیہ بیگم نے مسکرا کر منیشے کی طرف دیکھا۔

" میں تو رکھ ہی رہی ہوں خیال تم بھی آؤ تمہارے کان کھینچوں گی میری بیٹی کو اتنا انتظار کروا رہے ہو۔" منیشے کا چہرہ شرم سے سرخ پڑھ گیا۔

" آپ کی بیٹی سے کہیں نا کرے میرا انتظار جتنا یہ کر رہی ہے میں واپس آ کر اسکی جان نہیں چھوڑوں گا۔"

" ہم بھی یہی چاہتے ہیں تم اسکی جان نہ چھوڑو۔" سعدیہ بیگم نے مشکل سے معنی خیز مسکراہٹ روکتے ہوئے منیشے کو دیکھا جس کا چہرہ اور نیچے کو جھک گیا تھا۔

" اچھا چلو اس سے پہلے تمہاری بیوی شرما شرما کر بے ہوش ہو جائے میں اسے ڈاکٹر کے لے جاتی ہوں۔" دوسری طرف اذیان کا چھت پھاڑ قہقہ گونجا۔

****

سعدیہ بیگم اور منیشے پیچھے گاڑی میں بیٹھی تھیں۔ اور ڈرائیور گاڑی چلا رہا تھا پیچھے احتیاطی طور پر دو گارڈ ایک گاڑی میں موجود تھے۔

" منیشے بچے تم نے سُنا نا ڈاکٹر نے کیا کہا۔ بہت خیال رکھنے کی ضرورت ہے سٹریس کم لو۔" انہوں نے شفقت بھرے لہجے میں کہا۔

پیچھے ایک گاڑی گارڈ کی گاڑی اور منیشے کی گاڑی کے درمیان آئی ہارن دینے کے بعد بھی وہ گاڑی بلکل انکے سامنے تھی۔ ایک بندے نے گن نکالی اور گارڈز کی گاڑی پر حملہ کیا ٹائر پنکچر ہو کر گاڑی وہیں روک گئی

" آگے سے ٹرک آیا۔ ڈرائیور نے گاڑی کو دوسری طرف کیا وہاں سے بھی ٹرک آیا ایسے کے اب منیشے لوگوں کی گاڑی دونوں ٹرک کے بیچ میں تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اللہ رحم یہ کیا ہو رہا ہے۔" سعدیہ بیگم نے منیشے کو خود سے لگایا۔

"مما۔۔۔" اس نے فون نکالا جہاں اذیان اسے پہلے ہی فون کر رہا تھا۔ نیکلس میں لگی چھوٹی سی چیپ کی وجہ سے اسے شک ہو گیا تھا کہ کچھ ہے جو غلط ہو رہا ہے۔

" اذیان۔۔اذیان۔۔" وہ کال پر اتنا کہہ پائی تھی جب اذیان کو آخری چیخ سعدیہ بیگم کی سنائی دی۔

" منیشے!!!!!!!!!!!!!!" ایک ٹھاکی آواز نے اذیان کے عضا شیل کر دیے۔

کچھ ہی وقت میں لوگ جمع ہونا شروع ہو گئے منیشے نے دھندلی آنکھوں سے سعدیہ بیگم کو دیکھا جو بے ہوش تھیں۔

" امی!!!" وہ ہلکا سا بولی اور اسکے بعد بے ہوش ہو گئی۔

****

وہ نیچے بیٹھتا چلا گیا۔ آنکھوں سے زار و قطار آنسوں بہہ رہے تھے۔

" کیا ہوا ہے۔" قاسم نے اسکے کندھے پر سر رکھا۔ وہ اسکی چیخ سن کر کمرے میں داخل ہوا تھا جہاں انکا سارا سسٹم سیٹ تھا۔ اس نے نظریں اٹھا کر قاسم کو دیکھا

"میری بیوی، امی، میرا بچہ۔۔ مجھ۔۔ مجھے جانا ہے" وہ اٹھا اور باہر کو بھاگا باقی سب بھی اسکے پیچھے باہر کو بھاگے۔

" تم ایسے نہیں جا سکتے حوصلہ کرو۔" قاسم کے پکڑنے پر اس نے قاسم کو دھکا دیا۔

" آئی ہیف ٹو گو۔ پلیز قاسم بھائی۔" وہ بے بسی سے بولا اور باہر کو قدم بڑھائے جب اس نے قاسم کو کہتے سنا۔

" تم اذیان مغل ہو تم ذیم اینل بعد میں پہلے اذیان مغل ہو۔" اسکے قدم تھم گئے۔ قاسم نے پہلی بار اسکا اصل نام لیا تھا

" یہاں آؤ میرے ساتھ۔۔" قاسم نے بازو سے اسے پکڑا اور ان لوگوں تک لے کر آیا جنہیں اڈوں سے آزاد کروا کر اپنی خفیہ جگہ پر رکھا ہوا تھا۔

" دیکھو انہیں ایک نظر۔ تمہاری ماں بیوی کے پاس سب ہیں انکے پاس کون ہے اذیان مغل۔۔۔" اذیان نے سب کو ایک نظر دیکھا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ان کے بھائی باپ اور بیٹے مار دیے گئے ہیں انکی عزتیں پامال کر دی گئی ہیں ان کے لیے سفیان لڑتے ہوئے شہید ہوا انکے لیے تم نے اپنی زندگی کے بیس سال اس ایجنسی کو دیے تم انہیں کیسے چھوڑ کر جاسکتے ہو۔" اس نے ذیم کو ہلکا سا دھکا دیا۔۔۔

" تم نے انکی حفاظت کرنی ہے شہید کا مقام یونہی نہیں مل جاتا اذیان مغل۔ جنگیں یونہی نہیں جیتی جاتیں۔ قربان کرنا پڑتا ہے اپنا نفس، اپنے رشتے، اپنی پہچان۔۔ ہر چیز قربان کر کے تم ایک فوجی کہلواتے ہو تم شہید کہلواتے ہو۔ کیا تم نے وعدہ نہیں کیا تھا اللہ کی راہ میں لڑنے کا تو کیوں تم آج بھاگ رہے ہو۔ تم جاؤ یا نہ جاؤ ہو گا وہی جو اللہ چاہے گا نہ تمہارا جانا اسے زندگی دے سکتا ہے اور نہ تمہارا یہاں رکنا اسے موت دے سکتا ہے۔ اگر ہماری نبی ﷺ کے نقشِ قدم پر چلنا ہے تو قربانی دو۔ اور فتح یاب ہو کر واپس لوٹو۔ اگر نہیں تو جاؤ پاکستان اور جب تمہارا بچہ اس دنیا میں آئے اسے بتانا میں تمہارے لیے کئی مسلمانوں کو انکی مشکل وقت میں چھوڑ آیا ہوں۔" قاسم بول کر چپ ہوا زیم سر جھکائے سنتا رہا۔

پھر گھٹنوں کے بل جھٹکے سے نیچے بیٹھا اور سجدے میں گر گیا۔

" مجھے معاف کر دیں اللہ مجھے معاف کر دیں میری جان میرا مال مجھے سے جڑی ہر چیز آپ پر اور نبی پاک ﷺ پر قربان اللہ مجھے معاف کر دیں۔" قاسم نیچے بیٹھا اور اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا اس نے سر اوپر اٹھایا اور اسکے گلے لگ گیا۔۔

" بھائی بھائی آپ بھی دعا کرنا اللہ معاف کر دے۔ اللہ سے کہیے گا بھائی مجھ سے میری بیوی اور ماں نہ لیں پلیز بھائی آپ دعا کیجئے گا اللہ میری اولاد کی حفاظت کرے۔ منیشے بہت نازک ہے بھائی اسے اس دنیا کا نہیں پتا وہ جیتے جی مر جائے گی۔" اس مرد کو ہچکیوں سے روتے پہلی بار اسکے دوست دیکھ رہے تھے انہوں نے پہلی بار اسکا اصل نام سنا تھا وہ سرد مہری کی دیوار جیسا دیکھنے والا مرد کیسے سب کے سامنے ٹوٹا تھا وہ کیسے سب کے سامنے رو رہا تھا اور جب رویا تھا اسکے ساتھ وہاں کھڑا ہر شخص کا دل رویا تھا۔

" چپ ہو جاؤ ذیم اس مٹی کو دیکھو یہ فلسطین کی مٹی ہے یہاں کتنوں کا خون جذب ہے۔ اس مٹی کو مسلمانوں نے خون دیا تو فلسطین بنا۔ اگر پانی دیتے تو یہ بس گدلی مٹی رہتی یہ فلسطین کی مٹی ہے یہ ہمارے مسلمان بھائیوں کے خون سے سنچی مٹی ہے۔" قاسم نے کچی زمین پر ہاتھ پھیرا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اور اس مٹی کا حق ہم ادا کریں گے قاسم بھائی۔" وہ کہہ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

" آپ جائیں آج ہر حال میں ملیکن کا دل جتنا ہے اور رات کو اسکا کام تمام۔ مرات تم میرے ساتھ آؤ۔ الیاس اور فرقان تم فیکٹری جاؤ۔" وہ ایسا لگ رہا تھا جیسے اسے کچھ ہوا تھا ہی نہیں سب اپنے کیپٹن کو غور سے دیکھ رہے تھے جو موسم کی طرح بدلتا تھا۔۔

****

آج چاند بادلوں کے پیچھے چھپا تھا۔ ایسا لگتا تھا جو قیامت ابھی اس لڑکی پر ٹوٹی ہے اسکے بعد چاند کی ہمت نہیں کہ وہ اس لڑکی کا سامنا کرے اور بادل؟؟؟ وہ آج برسنا چھوڑیں گے نہیں کہ انکو چاہنے والی تکلیف میں ہے۔

منیشے نے آہستہ آہستہ آنکھوں کو نیم تاریکی کمرے میں کھولا جیسے جیسے آنکھوں کی دھند چھٹی اسے سب یاد آنے لگا۔ سب سے پہلا خیال اسے اذیان کا آیا۔

"اذ... اذیان....." اسے لگا وہ اسکے آس پاس ہے ابھی آجائے گا۔ ایسا کیسے ہو سکتا تھا کہ اسکی رگِ جاں تکلیف میں ہو اور وہ نہ آئے لیکن آج..... آج ایسا ہو چکا تھا۔۔

"مشی!!!!! مشی ہوش آگیا تمہیں اب کیسی ہو۔" مشعل پاس کھڑی پوچھ رہی تھی.

"اذ.... اذیان کو بلاؤ کہاں ہیں وہ اور اور..." انسان کے اندر بسی تکلیفیں اکثر الفاظ چھین لیتی ہیں اسکے بھی چھین لیے تھے وہ کچھ بولنا چاہ رہی تھی لیکن بول نہ سکی۔

"و... وہ بھائی آجائیں گے فکر نہیں کرو مشی... سب ٹھیک ہو گا. میں ڈاکٹر کو بلاتی ہوں۔" مشعل نے مسکرانے کی ناکام کوشش کی۔ اس سے پہلے مشعل آگے بڑھتی منیشے کے سوال نے اسکے قدم جکڑ دیے۔ اسکی چیختی آواز اس بات کی گواہ تھی کہ وہ حالات کی سنگینی کو سمجھ گئی ہے۔۔

" مشعل!!!!!!! مشعل!!!!!! مجھے..... مجھے..... میرا وجود خالی خالی کیوں لگ رہا ایسا لگ رہا ہے میرا ایک حصہ کسی نے بے دردی سے نکال دیا ہو۔" وہ بوکھلائی بوکھلائی اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔ "مشعل مجھے مجھے بتاؤ میری بیٹی کہاں ہے۔" مشعل اسے آگے بڑھ کر روکا۔۔

" ریلیکس ہو جاؤ مشی پلیز۔" وہ خود بھی اب رونے لگی تھی ڈاکٹر اور نرسیں چیخنے کی آوازیں سن کر کمرے میں آچکی تھیں۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیسے ریلیکس رہنے کا کہہ سکتی ہو تم ہاں کیسے ؟؟؟ اسکی آواز مسلسل بڑھتی جا رہی تھی۔

" اذیان کو بلاؤ انکے پاس ہے میری بیٹی ؟ لیکن.... لیکن ابھی تو وقت تھا نا کیا وہ پری میچور ہے ؟

"مشی ہم سب بتائیں گے بس خاموش ہو جاؤ پلیز.." مشعل نے اسے اپنے ساتھ لگایا منیشے نے اسے بغور دیکھا. ذہن کے ایک کونے میں انہونی کی چمک ابھر بھی جائے تو انسان نظر انداز کر دیتا ہے۔ وہ بھی یہی کر رہی تھی۔

" اذیان..... اذیان.... " وہ بری طرح مشعل کی باہوں میں چیخ رہی تھی بادل بری طرح گرجے اور زور سے برسنا شروع کیا۔ ہسپتال میں اچانک اندھیرا ہو گیا تھا ویسے ہی جیسے اس لڑکی کا دل ہمیشہ کے لیے اندھیروں کا گھر بننے والا تھا۔ نیچے اس لڑکی کا دل پھٹنے کو تھا اور اوپر بادل اس لڑکی کے دل پھٹ جانے پر ماتم کر رہے تھے۔ وہ رات کا گہرا اندھیرا ہمیشہ کے لیے اس لڑکی کی زندگی کا اندھیرا بن گیا تھا۔

" اذیان۔۔۔ اذیان پلیز آجائیں اذیان۔۔۔ وہ مسلسل مشعل کے بازوؤں میں تڑپتے ہوئے چیخ رہی تھی۔ ڈاکٹر اسکے پاس آئی۔

"منیشے ریلیکس بلکل چپ ہو جائیں اگر آپ ایسا کریں گی تو ہم بات نہیں کر سکیں گے نہ ہم سب بتائیں گے اوکے۔؟" وہ ادھیڑ عمر خاتون تھیں منیشے انکی بات سن کر پر سکون ہو گئی۔ وہ خاموش ہوئی تو ڈاکٹر نے نرس کو اشارہ کیا وہ انجیکشن بھرنے لگی۔

"دیکھو چندہ کچھ حالات نا اللہ پاک ایسے ہی لکھتے ہیں۔ لیکن خزاں کے بعد بہار بھی آجاتی ہے ویسے ہی جیسے آپ کی زندگی میں انشاء اللہ ایک دن لوٹ آئے گی ۔ ہر انسان کو اللہ پیدا کرتا ہے اور مقرر وقت پر لے لیتا ہے۔ آپکا بے بی اللہ نے مقرر وقت پر لے لیا۔ اسکا اس دنیا میں آنا نہیں لکھا تھا چندہ۔ منیشے کی آنکھیں انکی آخری کی باتوں پر کھلتی چلی گئیں۔

"کیا کہہ رہی ہیں آپ؟ مشعل؟؟؟" اس نے سوالیہ نظروں سے مشعل کو دیکھا جس نے بہت ساضبط اکٹھا کیے اثبات میں سر ہلایا۔

"ن... نہیں... نہیں کیسے ہو سکتا ہے وہ وہ میری بیٹی تھی میرے وجود کا حصہ تھی مجھے کیسے کچھ نہیں ہوا پھر؟؟؟

" میں نے آپ کو ابھی کیا سمجھایا ہے بیٹا. آپ کا ایکسیڈنٹ اتنا شدید تھا کہ ہم کچھ کر ہی نہ سکے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کیسے ڈاکٹر ہیں آپ لوگ.. ک... کیسے ایک ماں کا بچہ مر گیا اور آپ نے اسکی ماں کو تڑپنے کے لیے چھوڑ دیا۔"
"میں کیوں نہیں مری میں کیسے زندہ ہوں وہ میرا حصہ تھی میری بیٹی تھی وہ...."وہ چیخ رہی تھی اور وہاں کھڑے ہر شخص کو سانپ سونگ گیا تھا۔
" کچھ نہیں ہوا میری بیٹی کو یہ آپ سب کی سازش ہے ایسا ہوتا تو میں زندہ نہ ہوتی اور اذیان... میں ابھی اپنے شوہر کو بلاتی ہوں ابھی سیدھا کریں گے سب کو....." وہ بیڈ سے اٹھتے بولی تو نرسس نے اسے پکڑا۔
" ک.... کیا کیا کر رہے ہو چھوڑو مجھے مشعل.... مشعل انہیں کہو چھوڑو مجھے۔"" "اذیان...اذیان..... کہاں ہیں آپ اذیان... یہ لوگ مار دیں گے مجھے میری بیٹی بھی چھین لی پلیز آجائیں اذیان....." وہ کمرے کے دروازے کی طرف منہ کیے مسلسل چیخ رہی تھی

کون ہیں یہ لوگ زخم کھائے ہوئے
دل کی میت کو سر پر اٹھائے ہوئے

ڈاکٹر نے اسے جلدی سے انجیکشن لگایا۔ لیکن اسکی دل دہلانے والی چیخوں نے آدھا ہسپتال سر پر اٹھالیا تھا اور مشعل اسکا حال دیکھ کر زار و قطار روتی نیچے بیٹھتی چلی گئی۔ وہ منیشے نہیں تھی وہ زندگی سے بھرپور منیشے رہی ہی نہیں تھی۔ یونیورسٹی کو مشعل اور برہان کے ساتھ سر پر اٹھا کر رکھنے والی منیشے اس دن دفن ہو گئی تھی۔ ٹیچر کی ٹیبل پر نکلی چھپکلی رکھ کر ٹیسٹ کینسل کروانے والی وہ نہیں تھی۔ ایک ایک منظر مشعل کی آنکھوں کے سامنے گھوما تھا۔ اسکا ہنسنا، اذیان سے ڈرنا، برہان کے بال کھینچنا سب کہیں پیچھے رہ گیا تھا اور سامنے سانس ساکن کا انتظار کرتی منیشے تھی۔ زمانوں کی تھکی لڑکی چھے کم عمر میں ماں باپ کو کھو دینے والی اور آج 6 ماہ کی بیٹی خود کھو دینے والی وہ لڑکی اب بھی نا تھکتی تو مر جاتی۔۔
اسکا شوہر کہتا تھا زندگی کے حالات متوازن ہی رہتے ہیں بس انسان کے سوچنے کا نظریہ بدل جاتا ہے کبھی اسے خوشیاں زیادہ لگتی ہیں تو کبھی غم وہ دیکھتا ہی نہیں کہ اگر اللہ نے اسے غم دیے ہیں تو خوشیوں کی وجوہات بھی دی ہیں لیکن اسے لگا اذیان کی باتوں سے اسکی زندگی کے حالات میل نہیں کھاتے اسے لگا... وہ خوشیوں میں عرش پر جا بیٹھی ہے جہاں سے اسکے غموں نے فرش پر پٹخ دیا ہے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اس دن ٹوٹ کے رونے والی منیشے پانچ سال تک نہ روئی۔ کسی نے نہ منیشے کی زبان سے اسکی بیٹی کا ذکر سنا اور نہ اذیان کا۔ سب نے اسے بدلتے دیکھا۔

عورت جس سے محبت کرتی ہے اسی کے سہارے ڈھونڈتی ہے۔ جب وہ سہارا چھوٹ جائے تو وہ سنبھل تو جاتی لیکن دل خالی ہو جاتا ہے۔ آنکھیں ویران ہو جاتی ہیں۔ اور عورت کی آنکھوں میں دیکھنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ وہ تو صرف وہی دیکھ سکتا ہے جو اسے چاہتا ہو۔ اور اس وقت اسکی آنکھوں کو دیکھنے والا اپنے پیشے سے مجبور اسکی سسکیاں سن رہا تھا۔۔

****

" کیا پتا چلا کس نے آگ لگائی ہے۔" ملیکن نے پیچھے چلتے ذیم سے پوچھا۔

" نہیں سر لیکن ہم ڈھونڈ رہے ہیں۔"

" ہنہوں۔۔۔" وہ کچھ کہتا اس سے پہلے ایک تیر ملیکن سٹیو کی ٹانگ میں لگا۔ ذیم گن لوڈ کرتا اسکے آگے آیا ملیکن کو لگنے والا دوسرا تیر اذیان کے بازو میں۔۔۔

" تیسرا تیر جیسی آیا۔ ذیم ملیکن کو لیے نیچے جھکا۔ اسکا خون بہہ رہا تھا اس نے گن سے شوٹ کیا۔ تیر چلانے والے آدمی کے سر میں گولی لگی تھی۔ ملیکن کو چاروں طرف سے اسکے گارڈز نے گھیر لیا۔

" ملیکن کیا آپ ٹھیک ہیں۔" وہ ملیکن کے پاس زمین پر بیٹھا

" تمہارا خون زیادہ نکل رہا ہے تمہارے کندھے کے جوڑ پر تیر لگا ہے ڈینیل۔"

" مجھے آپ کی فکر ہے میرے ہوتے ہوئے آپ کو زخمی کر دیا۔" ملیکن اسکی بات پر مسکرایا

" ڈرائیور کو بلاؤ ہم میرے فارم ہاؤس جائیں گے۔ اس بندے کا پتا لگاؤ کون ہے یہ ضرور یہی آگ لگوانے والوں کے ساتھ ہو گا۔

" جی سر۔۔" گارڈ کہتا آگے بڑھ گیا باقی سب ایسے ہی ذیم اور ملیکن کو گھیرے میں لیے کھڑے رہے۔"

****

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" میری بیٹی کا کیا حال ہو گیا اللہ یہ کیسی آزمائش ہے۔" سعدیہ بیگم زخمی حالت میں اسکے پاس بیٹھی رو رہی تھیں۔ پاؤں میں پلستر سر پر پٹی باندھے وہ ویل چیئر پر تھیں۔ منیشے مسلسل بے ہوش تھی اسے جیسی ہوش آتا وہ چیخنا چلانا شروع کر دیتی۔

" آنٹی آپ کو ریسٹ کی ضرورت ہے میں ہوں یہاں آپ گھر چلی جائیں۔" مشعل نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

" مشعل میں کیسے اپنی بچی کو اس حال میں چھوڑ کر جاؤں دیکھو تو اسکا کیا حال ہو گیا ہے۔" انہوں نے بے ہوش پڑی منیشے کے سر میں ہاتھ پھیرا۔ برہان کمرے میں داخل ہوا

" جلد ہی خوشیاں دوبارہ ہمارے گھروں کا رخ کریں گئیں امی۔ مشعل صحیح کہہ رہی ہے آپ چلیں بابا کے ساتھ گھر چلی جائیں۔" انہوں نے آنسوں صاف کرتے اثبات میں سر ہلایا۔

" مشعل تم یہاں رو کو میں امی کو گاڑی تک چھوڑ کر آیا۔"

" ٹھیک ہے۔" وہ ہولے سے بولتی منیشے کے پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گئی۔

"برہان انہیں چھوڑ کر واپس آیا تو کمرے میں رکھے صوفے پر بیٹھ گیا۔" وہ مشعل کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا جو ابھی بھی خاموشی سے رو رہی تھی۔ حال تو اسکا بھی ٹھیک نہیں تھا اچانک ہونے والے حادثے نے سب کو ہی ہلا دیا تھا۔

" مشعل یہاں آ کر بیٹھو۔" برہان کے کہنے پر مشعل برہان کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئی۔

" پلیز ایسے نہ روؤ یہ وقت ہم سب کے لیے ہی بہت مشکل ہے۔"

" مجھ سے منیشے کی حالت نہیں دیکھی جا رہی برہان اذیان بھائی کا بھی کچھ پتا نہیں۔"

" میری بات ہوئی ہے بھائی سے کنیڈا میں موسم کے حالات کی وجہ سے فلائیٹز بند ہیں۔" برہان نے جھوٹ بولا۔

" تمہارے آنسوں میرے دل پر گر رہے ہیں مشعل۔"

" برہان۔۔ یہ آنسوں میرے بس میں نہیں ہیں۔" مشعل نے بے بسی سے کہا۔ اس نے گہرا سانس لیا پھر بولا۔۔

" تم جانتی ہو قرآن میں آیت ہے۔"

"بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

" بے شک مشکل کے ساتھ اور آسانی ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اللہ نے قرآن میں یہ نہیں فرمایا کہ میں تمہیں مشکلات سے نہیں آزماؤں گا۔ اللہ نے یہ بھی نہیں کہا کہ میرے بندے پر تکلیفیں نہیں آئیں گی۔ اللہ نے کہا مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ جانتی ہو کیوں مشعل کیونکہ اللہ اپنے بندوں کی ایسے مدد کرتا ہے کہ انسان دیکھ بھی نہیں پاتا۔ انسان کا سارا دھیان اسکی مشکلات پر ہوتا ہے جبکہ اللہ کی مدد اسکے بندے کے پاس دبے پاؤں آرہی ہوتی ہے۔ اس لیے ہر مشکل اپنے ساتھ آسانی لاتی ہے ضرورت ہے تو بس سمجھنے کی ضرورت ہے تو بس صبر اور توکل کی۔ تم بھی اللہ کی مصلحت جان کر خاموش ہو جاؤ۔ ٹھیک ہے؟" اس نے ماتھے پر بل ڈالے نرمی کے ساتھ مشعل سے پوچھا۔ اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اثبات میں سر ہلایا۔

" گڈ گرل۔" وہ بولتا اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔ میں ڈاکٹر سے مل لوں وہ بلا رہے تھے۔ مشعل خاموش رہی۔

اور وہ باہر نکل گیا۔

****

منیشے کو ہوش آیا اس کے کانوں میں اذان کی آواز پڑی۔ وہ ایک لمبی نیند کے بعد اٹھی تھی گرم سیال اسکی آنکھوں سے بہنے لگے۔

" مشی۔۔" مشعل نماز پڑھ کر جائے نماز اٹھا کر کھڑی ہوئی جب اسکی نظر منیشے پر پڑی۔

" پانی۔۔" وہ بس اتنا بول پائی۔ مشعل نے سائیڈ ٹیبل پر دیکھا وہاں پانی نہیں تھا۔

" پانی تو نہیں ہے میں لے کر آتی ہوں۔" منیشے نے خاموشی سے آنکھیں بند کر لیں۔

مشعل پانی لینے کے لیے کیفے گئے جب اسکی نظر راحیلہ بیگم پر پڑی وہ کسی سے فون پر بات کر رہی تھیں۔ وہ انکی طرف بڑھ گئی لیکن آواز دینے سے پہلے انکے لفظوں نے اسکے قدم جکڑ دیے۔

" تم نے جو کرنا ہے اس لڑکی کے ساتھ کرو بس میری بیٹی کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔" دوسری طرف سے کوئی کچھ بولا تو انہوں نے اسے جواب دیا۔

" ابھی نہیں ابھی مشعل اور برہان یہیں ہیں رات کو انکے گھر جانے کے بعد تم آنا۔"

" اسکا شوہر ملک سے باہر ہے چاہو تو اس لڑکی کے ساتھ اسے بھی مار دینا۔" مشعل کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے۔

" میں لے جاؤں گی اپنی بیٹی کو اس ملک سے باہر بے فکر رہو اسکو کیسے لے کر جانا ہے میں جانتی ہوں۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کتنی صفائی سے تم نے یہ حادثہ کروایا مان گئی میں ویسے صدر خان۔۔۔" وہ آگے بول رہی تھیں کہ مشعل واپس مڑ گئی اور کمرے میں آئی۔

" مم۔۔۔ من۔۔ منیشے۔۔و۔۔و۔۔وہ۔۔وہ مجھے کچھ۔۔" منیشے سہارا لے کر اٹھ کر بیٹھی مشعل کا چہرہ پیلا زرد ہو رہا تھا آنکھیں آنسوں سے بھری ہوئیں تھیں۔

" مشعل کیا ہوا ہے ہاں بتاؤ مجھے۔" اس نے کمزور سے آواز میں سوال کیا۔

مشعل اسے ایک ایک بات بتاتی چلی گئی۔ منیشے کے آنسوں کے ساتھ مشعل کے آنسوں بھی تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

" کون تھا وہ۔ تم نے نام سنا۔۔؟"

" مما اس سے پہلے دیکھتیں میں یہاں آ گئی وہ کسی صدر خان کا نام لے رہی تھیں۔"

" صدر خان۔۔" منیشے نے نام دھرایا۔۔

" ظالم۔۔۔ تایا ابو کا شک ٹھیک تھا میرے مما بابا اور میرے بچے کا قاتل مشعل۔۔"

" منیشے تمہیں جانا ہو گا رات وہ لوگ آئیں گے تمہیں مارنے۔"

" ٹھیک ہے۔۔"

انسان کو صبر کرنا پڑتا ہے۔ کمزور سے کمزور انسان کو اللہ غیب سے ایسی صبر اور طاقت دیتے ہیں کہ وہ پوری دنیا سے لڑ جائے یہی منیشے مغل کے ساتھ ہوا تھا اسے اللہ نے صبر، توکل، ہمت سب کی طاقت ایک چابی میں بھر کر تھما دی تھی۔ زندگی کی حقیقتیں بہت خوبصورت ہوتی ہیں انسان کو زیادہ دیر غفلت کی نیند سونے نہیں دیتیں اور اسے بھی سونے نہیں دیا تھا۔ وہ اٹھ گئی تھی اسے اٹھایا گیا تھا اسے معجزوں کے لیے تیار کرنے کے لیے اٹھا دیا گیا تھا۔۔۔

****

ذیم کے تیر کا نشان اتنا گہرا نہیں تھا اسے جو تیر مارا گیا تھا اسکی نوک کو کم کر دیا گیا تھا۔ ملیکن سٹیو کے پاس اسکا گارڈ آیا

" کچھ پتا چلا کون تھا وہ۔؟" ملیکن نے سوال کیا۔

" سر وہ وہاں دیکھ بھال کرنے والا یوری کی لاش تھی۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" یوری۔۔۔" ملیکن نے اسکا نام لیتے ایک مکہ ٹیبل پر مارا۔

" غدار ہمارے اتنا قریب تھا اور ہم سمجھ بھی نہیں سکے۔۔"

" سر وہ موقع پر ہی مر گیا ڈینیل کے شوٹ سے۔" ابھی وہ بات کر رہے تھے جب ایک اور آدمی آیا۔

" سر ڈینیل اپنے کمرے میں نہیں ہے۔"

" ہاں میں نے اسے فیکٹری والے آفس بھیجا ہے ضروری ڈاکومنٹ لینے۔۔" اتنے میں اسکا فون بجا وہ جھنجھلایا۔

"اوففف کیا مسئلہ ہے سب کو ابھی مصلت ہونا ہے میرے سر پر۔" اس نے فون اٹھایا ملنے والی خبر نے اسکے پاؤں تلے ذمین نکال دی تھی۔۔"

" کیا۔۔۔بکواس کر رہے ہو تم۔۔۔۔۔" وہ زور سے چیخا اس نے اٹھنے کی کوشش کی جب زخم کی وجہ سے لڑکھڑا کر گرا۔ سہارے دینے کے لیے بڑھے گارڈ کو اس نے ہاتھ کے اشارے سے روکا

" ڈینیل وہاں ہے۔وہ اکیلا ہے جلدی چلو۔" وہ لنگڑاتے ہوئے چلتا باہر کی طرف بڑھ گیا۔

****

" برہان ، مشعل کے علاوہ کوئی بھی اہسپتال میں نہیں تھا۔

" برہان تم جا کر منیشے کے لیے کھانا لے آؤ۔"

" میں ڈارئیور سے کہتا ہوں لے آئے گا۔" برہان نے جیب سے فون نکالا کہ وہ اچانک بول اٹھی

" نہیں!!!" برہان نے چونک کر سوالیہ نظروں سے مشعل کو دیکھا۔

" برہان تم چلے جاؤ ڈرائیور کو گھر ہی رہنے دو بابا کو ضرورت پڑ سکتی ہے۔" برہان نے دونوں لڑکیوں کو مشکوک نظروں سے دیکھا پھر سوچ کر بولا

" اوکے۔۔۔"

مشعل مصدق صاحب کو پہلے ہی فون کر کے بلا چکی تھی۔

" مشعل تم برہان کو کیا کہو گی۔" وہ پریشانی سے بولی۔وہ منیشے کا سامان سمیٹتی بولی۔

" میں کچھ کر لوں گی کہتے ہیں ناماں باپ کا کیا اولاد کے آگے آتا ہے وہی میرے ساتھ ہو گا۔" منیشے نے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" مشعل!!!! تم کیا کرنے کا سوچ رہی ہو۔۔"

" کچھ نہیں یہ لو اپنا لاکٹ۔۔ مشعل نے بیگ میں سے اسکا لاکٹ نکال کر دیا جو اوپریٹ کے وقت ڈاکٹر نے اتار دیا۔" وہ اس لاکٹ کو دیکھتی رہی پھر بولی۔

" یہ اذیان کو دے دینا ساتھ یہ بھی۔" اس نے خط مشعل کی طرف بڑھایا۔ وہ زار و قطار روتی چلی گئی۔ ہچکیاں رکنے کا نام نہیں لے رہی تھیں جب مصدق صاحب کمرے میں داخل ہوئے

" جاؤ منیشے پلیز چلی جاؤ اس سے پہلے برہان آئے۔" مصدق صاحب نے منیشے کو تھاما۔ منیشے کا فون بجا اس نے فون اٹھایا۔

" اگر چاہتی ہو تمہارے شوہر کو کچھ نہ ہو تو یہاں جلد سے جلد دفع ہو جاؤ۔۔"

" قاتل۔۔۔ قاتل ہو تم۔۔۔" وہ چیخی تو ایک دم اسکے درد اٹھا وہ بیڈ پر بیٹھ گئی۔

" مشعل۔۔۔ مشعل وہ کہہ رہا تھا اذیان کو مار دے گا مشعل۔۔۔"

" انکل پلیز اسے لے جائیں پلیز۔۔" وہ منیشے کو زبردستی وہاں سے لے گئے۔

***

گارڈ اکھٹے ہو چکے تھے۔پہلے دو گارڈ آئے ذیم نے بازو سے تیز دھار نوکیلی پن اسکے گلے میں گردن سے خون کا فوارہ پھوٹ کر وہ نیچے گرا۔دوسرے کی ناک پر ذیم نے اپنا سر مارا۔ملیکن سٹیو کے ہاتھ پاؤں پھلنے لگے۔

" کیسے حرام خور لوگ ہو تم ایک بندہ تم سے نہیں سنبھل رہا۔۔" ملیکن نے کہتے ہوئے اپنے ایک اور گارڈ کو اشارہ کیا اس نے پیچھے سے ذیم کے سر پر لوہے کے ڈنڈے سے وار کیا۔ذیم بے ہوش کر نیچے گر گیا۔"

" باندھو اسے۔۔" ملیکن کہتا آفس انڈسٹری میں بنے آفس سے باہر نکل گیا۔لیکن وہ نہیں جانتا تھا اسکے باقی ساتھی جنوں کی طرح اس پر مصلت ہو جائیں گے ۔جو کہ ابھی ڈیٹا اکھٹا کرنے اور باقی کے خفیہ اڈے تباہ کرنے میں مصروف ہیں۔۔

****

"مشعل۔۔منیشے کو کسی ٹیسٹ کے لیے لے کر گئے ہیں کیا۔" برہان نے مشعل سے پوچھا۔پیچھے سے راحیلہ بیگم بھی آ گئیں انہیں خبر پہنچ گئی تھی کہ منیشے اہسپتال میں نہیں ملی۔

" وو۔۔۔وہ۔۔۔میں پا۔۔پان۔۔پانی۔۔" برہان نے مشقوق نظروں سے اسے دیکھا۔

" اتنا ہکلا کیوں رہی ہو چہرہ بھی زرد پڑا ہوا ہے کہاں ہے منیشے۔" برہان نے غصے سے پوچھا کہ اسکا فون بجنے لگا اس نے ایک نظر سر جھکائے کھڑی مشعل کو دیکھا پھر فون اٹھایا۔۔

" جاننا چاہتے ہو منیشے مغل کہاں ہے۔" برہان کے دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچ گئیں۔۔

" کون ہو تم کہاں ہے میری بہن۔" وہ اتنی زور سے چیخا کہ کچھ وقت کے لیے راحیلہ بیگم کا دل بھی دہل گیا۔

" اوہیہہ ہم سے نہیں اپنے ہونے والی بیوی اور ساسو ماں سے پوچھو۔" اس نے کہتے ہی فون کاٹ دیا جبکہ برہان ہیلو ہیلو کرتا رہ گیا وہ مشعل کی طرف بڑھا اور اس پوچھا۔۔

" مشعل۔۔۔مجھے بتاؤ منیشے کہاں ہیں۔۔"

" بر۔۔بر۔۔برہان۔۔و۔۔و۔وو۔وہ ممم۔۔۔۔م۔۔۔۔مم۔۔ ممانے کک۔۔کچھ لوگوں کو منیشے کو مارنے کا کہا تو میں نے اسے۔۔۔" اس سے پہلے وہ آگے بولتی راحیلہ بیگم بیچ میں بولیں۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" مشعل ہمارا کھیل سامنے آگیا ہے میں نے تمہیں کہا بھی تھا ہم پہلے ہی یہاں سے چلے جاتے ہیں لیکن تم۔۔۔"
برہان نے راحیلہ بیگم کی طرف دیکھا مشعل نے بھی شاکی نظروں سے اپنی ماں کو دیکھا تو ایسے وہ اسے ملک سے باہر لے کر جانے والی تھیں۔۔برہان کی نظر میں گرا کر۔۔

" یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ کیسا کھیل۔۔۔" برہان چیخا۔۔

" مجھے وہ لڑکی شروع سے ایک آنکھ نہیں بھائی اوپر سے میری ہی بیٹی کی جیٹھانی بن گئی تو ہم نے اسے بھگا دیا۔۔"
برہان کے پاؤں تلے زمین نکل گئی۔

" مما یہ آپ۔۔یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں۔۔"

" مشعل کہہ دو پلیز کہہ دو یہ جھوٹ ہے تم ایسی نہیں ہو نا تم سب مل کر مذاق کر رہے ہو منیشے سامنے آجاؤ میں سمجھ گیا ہوں تمہارا پرینک۔" وہ سوجی لال نم آنکھوں سے منیشے کو یہاں وہاں دیکھ کر پکار رہا تھا۔ مشعل نے ضبط کئے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچے اسے پکارا۔۔"

" برہان۔۔" برہان نے اسکی طرف دیکھا۔۔

" منیشے کو میں نے بھیج دیا ہے تاکہ وہ بچ۔۔۔" چٹاخ۔۔۔برہان سے مشعل کو پڑھنے والے تھپڑ کی آواز پورے ہسپتال میں گونجی۔ مشعل نے شاکی نظروں سے برہان کو دیکھا۔۔۔

" تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی کو مارنے کی اگر یہ نہ ہوتی تو تمہیں تمہاری بھابھی کی لاش ملتی یہاں۔۔" وہ دھڑا۔۔

" بس۔۔۔چپ۔۔۔بلکل چپ۔۔۔دفع ہو جائیں اپنی بیٹی کے ساتھ۔۔" راحیلہ بیگم نے کچھ کہنا چاہا جب مشعل بیچ میں بولی۔

" چپ کر جائیں آپ اور چھوڑیں مجھے۔۔۔میری ماں ہی جب میری خوشیوں کی قاتل ہے تو میں کسی اور سے کیا امید لگاؤں۔۔" اس نے برہان کی طرف دیکھا جو غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔

" سنو برہان مغل۔۔۔ہاں میں نے اپنی بہن کو بھیجا ہے۔۔کہاں بھیجا ہے یہ تو میں اب تمہیں بلکل نہیں بتاؤں گی ۔ " اس نے برہان کے ہاتھ میں لیٹر تھمایا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" یہ وہ اذیان بھائی کے لیے دے کر گئی ہے۔ میں دعا کروں گی بھائی کا یقین انکے چھوٹے بھائی کی طرح اتنا کچا نہ ہو کہ وہ اپنی بیوی کو ہی چھوڑ دیں۔ سب ختم برہان مغل سب ختم۔۔۔" انہیں پیچھے سے پولیس آتی نظر آئی۔

" ہمیں کال کی گئی ہے کہ منیشے مغل کے حادثے کے بارے میں کچھ پتا چلا ہے برہان سر۔" ایس ایچ او نے برہان سے کہا جو مشعل کو الجھے دماغ سے آنکھوں میں آنسوں لیے دیکھ رہا تھا۔

" میں نے بلایا ہے آپ کو مسز راحیلہ سیٹھی سب جانتی تھیں آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں۔" راحیلہ بیگم نے شاکی نظروں سے اپنی بیٹی کو دیکھا۔۔

" مشعل!!!" تم ایسا کیسے کر سکتی ہو۔۔" مشعل زخمی انداز میں مسکرائی۔

" انصاف سب کے لیے ہی برابر ہے مما۔" وہ کہتی برہان کے پاس سے گزرتی جانے لگی جب ایس ایچ او بولا۔

" میم آپ کا ہونا ضروری ہے۔۔" برہان نے ایس ایچ او کو روکا۔

" جانے دو اسے۔" اس نے مشعل کی پیٹھ دیکھتے ہوئے کہا جو لڑکھڑاتے قدموں سے ہسپتال سے باہر نکل رہی تھی۔

جب انسان کی قسمت کا پاسا پلٹتا ہے تو دعاؤں کے علاوہ کچھ کام نہیں آتا اور دعائیں بھی صبر کے ساتھ رنگ لاتی ہیں لیکن صبر۔۔۔۔۔ صبر آجانے سے زیادہ کرنا پڑتا اور ہماری آج کی نسل کہاں صبر کرتی ہے۔۔

" یہاں بھی جلد بازی میں تین لوگ فیصلہ لے گئے تھے۔ منیشے جو اذیان کے کھو جانے کے ڈر سے بنا سوچے سمجھے ایسے گئی کے خود کے لیے راستے بند کر دیے۔ مشعل جس نے یہ سب برہان سے چھپایا اور منیشے کی مدد کی۔۔ برہان جس نے پریشانی میں مشعل کی پوری بات سنے بغیر اس پر ہاتھ اٹھا دیا۔ تینوں اپنی جگہ صحیح ہو کر بھی غلط ٹھہرائے گئے کیونکہ تینوں نے ہی صبر کرنا ضروری نہیں سمجھا۔۔ لیکن جن کے لیے صبر لکھ دیا گیا ہو انہیں تو پھر اللہ کرواتا ہی ہے چاہے وہ خود مان جائیں یا چاہے اللہ زبردستی صبر تھما دیں۔۔ ان تینوں کو اللہ نے زبردستی صبر تھما دیا تھا اب۔۔

****

" وہ مسلسل ذیم اینل پر تشدد کر رہے تھے اسکے ناک اور ہونٹ سے خون آرہا تھا۔ تیر والی جگہ مار مار کر زخم گہرا کر دیا تھا۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اور کون ہے تیرے ساتھ بتا مجھے۔۔" ملیکن نے اسکے منہ پر مکہ مارا تو وہ ہنسا۔۔

" تجھے کیوں لگتا ہے میں تجھے بتاؤں گا۔۔"

" تو کیا تیرا باپ بھی بتائے گا تو صاف بتائے گا تجھے کس نے بھیجا یہاں اور کون کون ہے۔۔" ملیکن نے اسکے بال پکڑے۔ذیم کا نیلا لینس آنکھ میں ٹوٹ چکا تھا

" کیوں تو نے یہ خبر آگے اپنے امریکہ میں چھپے مالک کو بتانی ہے۔جس کے تو تلوے چاٹتا ہے۔" ملیکن نے ایک اور مکہ اسکے منہ پر مارا۔۔

" بکواس بند جتنا پوچھا اتنا بتا طارق کے ساتھ کیا کیا تو نے۔"

" بے فکر رہ اسے لمبی نیند سلا آیا ہوں میں ہاہاہا۔۔" ذیم نے ایک قہقہ لگایا

" شش شش سن میری بات۔۔" ذیم نے اسے اپنے پاس کو بلایا ملیکن اسکے پاس جھکا۔۔

"تو مجھے مار نہیں پا رہا کیونکہ تیرے مالک کا حکم نہیں ہے۔ایسا کر تو اپنا نام رکھ لے کتا برائے فروخت۔۔" ملیکن نے اس کے سر پر غصے میں اتنی زور سے مارا کہ وہ بے ہوش گیا۔۔۔"

" تیری گردن میں پٹا ڈال کر تجھے میں نے پورے غزہ میں نہ گھمایا تو میرا نام ملیکن سٹیو نہیں۔۔" وہ بے ہوش ذیم اینل کے بال کھینچتے ہوئے بولا۔۔

****

مصدق صاحب اسے ٹرونٹو toronto لے آئے تھے۔ہسپتال میں موجود وہ مشینوں اور تاروں سے جکڑی ہوئی تھی۔

" mr musadiq come with me"

مصدق صاحب میرے ساتھ آئیں۔" ڈاکٹر سٹیلا نے کہا۔وہ انکے ساتھ انکے کیبن میں آ گئے

" ڈاکٹر میری بیٹی ٹھیک تو ہو جائے گی نا۔" انہوں نے سامنے بیٹھی ڈاکٹر سے انگریزی میں پوچھا۔

" ہمیں امید ہے لیکن مینٹلی طور پر وہ خود ریکور نہیں ہونا چاہ رہیں۔کچھ ہے جو انہیں تنگ کر رہا ہے۔"

" ہم اس میں کیا کر سکتے ہیں ڈاکٹر۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کوشش کریں مثبت سوچنے پر وہ مجبور ہوں ان میں سیونٹی پرسنٹ سوچنے کی صلاحیت موجود ہے۔ انکے قریب کسی ایسے کو رکھیں جنہیں وہ سب سے زیادہ چاہتی ہوں۔"

" وہ یہاں نہیں ہے۔۔" مصدق صاحب اداسی سے سر جھکائے بولے۔

" پھر تو آپ معجزوں کے انتظار میں کوشش کریں سر۔" وہ پروفیشنل انداز میں مسکرائی اور مصدق صاحب سوچ میں پڑ گئے۔

****

مرات، فرقان، قاسم، الیاس اور عاقب فیکٹری کی طرف بڑھے۔ ملیکن تک خبر پہنچ گئی تھی کہ بہت سی خفیہ جگہیں انکی تباہ ہو گئی ہیں اور کمپیوٹر ہیک ہو گئے ہیں۔ وہ فیکٹری کے اندر باہر گارڈ کھڑے کر کے جا چکا تھا۔

" یہاں اتنے گارڈ کیوں ہیں۔؟" فرقان نے سوال کیا۔

" ذیم سے بھی رابطہ نہیں ہوا۔" عاقب نے کہا اتنی دیر میں قاسم کے پاس سعود آیا وہ سارے فیکٹری کے باہر رکھے ڈبوں کے پیچھے چھپے ہوئے تھے۔

" بھائی میں کب سے آپ سب کا انتظار کر رہا ہوں ذیم بھائی کو ان لوگوں پکڑ لیا ہے۔" مطمئن طریقے سے سعود نے سب کے سروں پر دھماکہ کیا۔

" کیا بول رہے ہو تم ملیکن کو کیسے پتا چلا۔" قاسم نے پوچھا

" میں نہیں جانتا بھائی میں کب سے انتظار کر رہا ہوں یہاں کھڑے ہو کر۔"

" بہت شکریہ سعود۔" عاقب نے اسے کہا تو وہ مسکرایا۔

" عاقب ہمیں ذیم کو چھڑوانا ہے تم جانتے ہو کیا کرنا ہے۔" قاسم نے کہا فرقان اسکی بات سن کر مسکرایا۔

" اب آئے گا مزا کب سے میں ان کی گردنیں کاٹنے کا انتظار کر رہا تھا۔" اسکی بات سن کے سارے ہنسے۔

"چلو عاقب۔" قاسم عاقب کے ساتھ فیکٹری کے پیچھے کی طرف بڑھا۔ مرات فرقان اور الیاس نے تیر باندھے۔ وہ خاموشی سے فیکٹری کے باہر پہرا دیتے گارڈ کی طرف بڑھے ایک طرف سے قاسم آیا دوسرے طرف سے قاسم۔ انہوں نے ایک دوسرے کو اشارہ کر کے دونوں گارڈز کو گردن سے پکڑ کر جھٹکا دیا۔ ان دونوں کی جیسی گردن ٹوٹی باقی گاڈز نے گن ان دونوں پر تانی جہاں جہاں وہ جاتے وہاں وہاں وہ لوگ گولیاں چلا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

رہے تھے جب ایک بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا تیر آیا اور سارے گارڈز کو مارتا چلا گیا۔ وہ لوگ اندر داخل ہوئے ذیم کو دوسرے آدمیوں نے گھیرا ہوا تھا اس نے دیکھا اسکی ٹیم داخل ہو رہی ہے۔

عاقب نے اسے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر خاموش رہنے کا کہا۔

سب آگے پیچھے داخل ہوئے اب وہ ایک ایک کر کے ہر گارڈ کو مار رہے تھے۔ ذیم کو چھڑوانے کے بعد وہ لوگ فیکٹری سے باہر آئے اندر باہر مٹی کا تیل ڈالا۔ اور فیکٹری میں آگ لگا دی۔۔

" مجھے ملیکن سٹیو تک پہنچنا ہے وہ یہاں آتا ہی ہو گا۔

" ذیم تم زخمی ہو اسکے ساتھ گارڈ ہوں گے ہم یہیں انتظار کرتے ہیں۔" ذیم نے نفی میں سر ہلا کر آنکھوں میں سے ٹوٹے لینس نکالے۔

" آپ لوگوں کو جانا چاہیئے ہمیں نکلنا ہے یہ کام میں ہی کروں گا قاسم بھائی۔" اس سے پہلے کوئی کچھ کہتا وہ چلا گیا۔

****

" تمہاری وجہ سے آج میری بیٹی زندگی اور موت سے لڑ رہی ہے۔" روحیل صاحب نے مشعل کی طرف اشارہ کیا جو ذہنی دباؤ کی وجہ سے بے ہوش تھی۔ جیسے ہی وہ واپس آئے مشعل نے انہیں سب بتا دیا۔

" میں نے اسکا سوچا اور آپ مجھے بول رہے ہیں وہ لوگ اسے مار دیتے اگر میں منیشے کا نہ بتاتی۔" راحیلہ بیگم چیخیں۔

" چپ کر جاؤ بس بلکل چپ اس سے پہلے میں کچھ غلط کر جاؤں راحیلہ۔" انہوں نے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچیں۔

" ڈیڈ۔۔۔۔۔" انہیں مشعل کی آواز آئی جسے ابھی ہوش آیا تھا۔ وہ فوراً مشعل کی طرف بڑھے۔

" مشعل میری جان میرے آنگن کا پھول یہ تم نے کیا کر لیا خود کے ساتھ۔" وہ اٹھ کر بیٹھ گئی

" ڈیڈ ہم یہاں سے چلے جاتے ہیں دنیا کے لوگ ہمارے لیے نہیں ہیں۔"

" میرا بچہ میں برہان کو سب بتاؤں گا وہ سمجھ جائے گا۔" مشعل نے نفی میں سر ہلایا۔

" نہیں ڈیڈ آپ اسکے پاس نہیں جائیں گے اب ہم کنیڈا چلے جاتے ہیں مجھے یہاں سے بھیج دیں ڈیڈ۔" وہ باضد تھی۔

" ٹھیک ہے بیٹا ٹھیک ہے میں ٹکٹ کرواتا ہوں۔۔" انہوں نے اسکا گال سہلایا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" مشعل کیا تم ٹھیک ہو۔" راحیلہ بیگم آگے بڑھیں جب اس نے منہ پھیر لیا۔

" ڈیڈ آپ جانتے ہیں مجھے لگا تھا وہ بلکل آپ کی طرح ہے وہ آپ کی طرح نہیں تھا ڈیڈ۔۔ آپ نے مجھے کبھی نہیں مارا اس نے۔۔۔۔ وہ کہتے کہتے رو کی۔" اس نے مجھے یہاں۔۔ یہاں" اس نے گال پر ہاتھ رکھا۔" اس نے مجھے یہاں مارا ڈیڈ میں تو مر گئی ہوں تو یہ سانس کیوں چل رہی ہے۔" وہ ہچکیوں سے رو دی اور روتی چلی گئی راحیل صاحب نے اسے خود سے لگایا۔۔

" میرے جگر کے ٹکڑے تم ایسے روؤ گی تو میری سانسیں بھی رک جائیں گئیں مشعل خدا کے لیے ایسا نہ کرو۔" راحیلہ بیگم کو اب احساس ہوا کہ وہ کتنا کچھ اپنی بیٹی کے ساتھ غلط کر چکی ہیں اتنا غلط کہ انکی بیٹی زندہ ہوتے ہوئے بھی مر چکی ہے۔

****

ملیکن سٹیو گاڑی میں بیٹھا تھا۔ گاڑی فیکٹری کی طرف رواں دواں تھی جب ذیم اسکے سامنے آیا۔ ملیکن نے غور سے دیکھا۔۔

" اڑا دو سالے کو۔۔" وہ غصے سے ڈرائیور کو بولا ڈرائیور نے گاڑی کی رفتار کو تیز کیا۔ ذیم نے گن نکال کر ٹائیر پر شوٹ کیا گاڑی کے روکتے ہی سارے گارڈ باہر نکلے۔ اپنی ہی جگہ کھڑا وہ شوٹ کرتا گارڈز کو گولیاں مارتا رہا۔ جب گولیاں ختم ہوئیں وہ بھاگتا ہوا گارڈز کی طرف بڑھا جو اسکی طرف ہی آرہے تھے۔۔ بھاگتے ہوئے اس نے دونوں ہاتھوں سے تین چار نوکیلی لٹو جیسی کوئی چیز پھینکی جو گارڈز کی گردن پر چلتی نیچے گر گئی۔ اب ملیکن اکیلا رہ گیا تھا۔۔

" تجھے میں دیکھ لوں گا۔۔" ذیم نے اسکے منہ پر ایک مکہ مارا۔

" تو جانتا نہیں ہے مجھے ابھی۔" ذیم نے ایک اور مکہ مارا اسے باندھا اور اپنی گاڑی میں بیٹھایا۔ وہ اسے فیکٹری کے سامنے لے آیا۔ ملیکن کو لگا اسکی سانس رک جائے گی اسکے کئی سالوں کی محنت جل رہی تھی اسکے دونوں ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔۔

" دیکھ۔۔۔ دیکھ ملیکن سٹیو۔۔ تم ہم مسلمانوں کو صفائے ہستی سے مٹانا چاہتا تھا آج تیری کوئی ہستی نہیں بچی۔ تم نے کتنے ہی مسلمانوں کو مارا کتنوں کا خون اس فلسطین کی زمین اور آسمان نے دیکھا ہے۔ آج بدلہ پورا ہو گا تمہاری موت سے۔۔" ذیم کی آنکھوں س ایک آنسوں ٹوٹ کر گرا۔۔۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" جب جب تم جیسے کافر مسلمانوں کو ختم کرنے کے لیے کھڑے ہو گے تب تب ہم جیسے نوجوان اور ہماری نسلیں ان کی حفاظت کے لیے کھڑی ہوں گی۔ مسلمانوں کا ایک ایک بچہ تمہیں نوچنے کو تیار ہو گا سٹیو۔۔۔" وہ چیخا۔۔۔

" ابھی کھیل ختم نہیں ہوا ذیم اینل اتنی جلدی کھیل ختم نہیں ہو گا۔۔" ملیکن مسکراتے ہوئے بولا۔

" کھیل ختم ہو چکا ہے۔" ذیم نے کہتے ہوئے اسکے ماتھے پر بندوق رکھی۔ پیچھے سے کسی نے آکر ذیم کے سر پر بندوق رکھی۔

" اگر سر کو کچھ ہوا تو تم گئے بہتر ہے بندوق نیچے کر لو۔" ذیم اسکی بات پر ہنسا۔۔

" تمہیں کیوں لگتا ہے میں خود کو بچانے کے لیے تمہارے مالک کو چھوڑوں گا۔۔"

" یعنی تمہیں جان پیاری نہیں ہے لڑکے۔ موت سے تو سب ہی ڈرتے ہیں۔"

" شہادت کی خواہش رکھنے والے نہیں ڈرتے۔۔" ذیم نے آنکھیں بند کر کے منیشے کے ہنستے چہرے کو دیکھا پھر مسکرا کر ٹریگر دبایا۔ اس سے پہلے پیچھے والا بندوق چلاتا قاسم نے اپنی بائیک سے اسے اڑا دیا۔ ملیکن سٹیو مر چکا تھا۔ اور وہ آدمی زخمی ہوا تھا۔۔ ذیم قاسم کے ساتھ بائیک پر بیٹھا اور جاتے جاتے اس آخری بندے کو مارتا ہوا گیا۔

" تم پاگل ہو وہ اگر گولی چلا دیتا تو۔۔" ذیم خاموش رہا۔۔ پھر اسکے کندھے پر پیشانی ٹکاتے بولا۔

" پاکستان چلیں بس اب بھائی بس پاکستان چلیں۔۔۔" قاسم نے ایک گہرا سانس لیا۔۔۔

****

برہان نے ہر کوشش کی ہر سورس لگائی لیکن منیشے کا پتا نہیں چلا۔ بڑھتی شیو حال سے بے حال وہ دن رات ایک کر رہا تھا اندر اپنی محبت کے لیے جلتا وہ شخص پل پل مر رہا تھا لیکن بس اسے ایک چیز یاد تھی اسے منیشے کو ڈھونڈنا ہے جس نے فون کیا اسے بھی پکڑ لیا گیا تھا لیکن وہ صرف مہرہ تھا۔۔ ہر طرح کا تشدد کرنے کے بعد بھی وہ بس یہ کہتا رہا کہ اس نے پیسوں کے لیے بس اپنے نمبر سے فون کر دیا۔ اذیان اچانک ہی گھر واپس آیا جب لاونج میں ادھر ادھر پھیرتا برہان اسے فون پر بات کرتا نظر آیا۔ بزنس میں لاس ہونے کی وجہ سے حسین صاحب کو ہرٹ اٹیک ہوا تھا۔ ان دنوں برہان اور حسین صاحب اتنا الجھے کہ وہ دیکھ ہی نہ سکے انکی کمپنی میں موجود لوگ ہی انہیں لوٹ رہے ہیں۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" کتنے الو کے پٹھے ہو تم لوگ ایک آدمی پیسے لے کر بھاگ گیا اور تم لوگ ڈھونڈ بھی نہیں پا رہے۔" اذیان نے پیچھے سے جا کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

" بھائی!!!!" وہ کہتا ہوا اسکے گلے لگا۔

" برہان سب کہاں ہیں منیشے امی ارتیج کوئی نظر نہیں آ رہا۔" برہان کا سر جھک گیا۔

" برہان مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے من۔۔ منیشے ٹھیک ہے امی کہاں ہیں۔"

" امی بابا کے پاس اہسپتال ہیں انہیں ہرٹ اٹیک ہوا ہے۔" ارتیج اوپر ہے۔

" اور۔۔ اور منیشے۔۔" اذیان کے پوچھنے پر وہ ایک ایک بات اذیان کو بتاتا چلا گیا۔

" مجھے معاف کر دیں بھائی مجھے معاف کر دیں میں ہار گیا میں ہار گیا مجھے اپنے ہاتھوں سے مار دیں بھائی۔۔" برہان اسکے قدموں میں بیٹھ گیا جو بت بنا بہت سے آنسوں اپنے اندر اتار رہا تھا لیکن اسے تو ابھی ہر چیز ٹھیک کرنی تھی تو وہ کیسے ٹوٹ سکتا تھا لیکن وہ پتھر بن سکتا تھا اور وہ بن گیا تھا۔"وہ برہان کے پاس نیچے بیٹھا اسے گلے لگایا اور پیٹھ سہلانے لگا۔۔

" سب ٹھیک ہو جائے گا برہان۔ تم نے میرے بعد ہر چیز سنبھالی لیکن تم قسمت سے نہیں لڑ سکتے نہ بچے۔۔ اللہ نے جو رزق لینا تھا وہ لے لیا اور جو دینا ہے وہ دے دیں گے۔ بابا کے لیے یہ لکھا تھا تو وہ ٹھیک بھی ہو جائیں گے۔ انسان کے بس میں کوشش ہوتی ہے۔ اب اس کوشش کو مٹی یا سونا بنانا اللہ نے لکھا ہوتا ہے۔ لیکن دیکھو اس نے تمہاری کوشش کو چاندی بنا دیا اور چاندی بننے والے کی کوشش ایک دم ہیرا بنتی ہے بس چپ ہو جاؤ تمہارا بھائی آ گیا ہے جاؤ ریسٹ کرو جتنا وقت لینا ہے لو سب ٹھیک کر دوں گا میں۔" برہان نے اثبات میں سر ہلایا اور منیشے کا خط اور لاکٹ اسکی طرف بڑھایا۔۔

" یہ منیشے نے آپ کے لیے دیا تھا مشعل کو۔" اذیان نے خط اور لاکٹ تھاما پھر وہیں لاونج میں صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ وہ اپنے کمرے میں چلا گیا۔

****

" تم بتاؤ میں کیا کروں ایسا کہ تم اٹھ کر بیٹھ جاؤ منیشے۔۔" انہوں نے منیشے کے بیڈ کے پاس بیٹھ کر کہا کھلے بال اب روکھے روکھے ہو گئے تھے آنکھوں کے گرد ہلکے اور زرد چہرے کے ساتھ وہ آنکھیں بند کئے لیٹی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" منیشے صبر اتنا مشکل ہے تمہارے لیے کہ تم ایسے لیٹی ہو۔ کیا تم اپنے ماں باپ کا بدلہ بھی نہیں لو گی۔" منیشے کی آنکھوں سے ایک آنسوں نکل کر تکیے میں جزب ہوا۔

" کیا تم پر ہوا ظلم ہمارے نبی پاک ﷺ سے بڑے ہیں منیشے۔ کیا تم آپ ﷺ کی امتی نہیں ہو؟"

" ہو تو کیوں یہاں ایسے پڑی ہو تمہیں تو آزمائشات کا سامنے کرنے والا ہونا چاہیے چلو آج میں تمہیں انبیاء کے صبر کے بارے میں بتاتا ہوں۔ لیکن تمہیں وعدہ کرنا ہو گا تم کوشش کرو گی اٹھنے کی تم کوشش کرو گی صابر بننے کی۔" تمہیں میں حضرت نوح علیہ السلام کی حیاتِ زندگی سناتا ہوں۔" انہوں نے مسکرا کر کہا۔ باہر ہلکی پھلکی برف باری ہو رہی تھی ٹرونٹو کو برف نے اپنے گھیرے میں لیا ہوا تھا ایسے میں وہ خاموش لیٹی اپنے ماموں کی شفیق اور مٹھی آواز میں حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں سن رہی تھی۔

" جب بتوں اور شیاطین کی عبادت شروع ہوئی اور لوگ کفر اور گمراہی میں مبتلا ہوئے اس وقت اللہ پاک نے حضرت نوح علیہ السلام کو نبی بنا کر معبوث فرمایا اور انہیں یہ حکم دیا کہ وہ اپنی قوم کو پہلے ڈر سنائیں کہ اگر وہ ایمان نہ لائے تو ان پر دنیا و آخرت کا دردناک عذاب آئے گا۔ تاکہ ان کی اصلاح میں کوئی عذر باقی نہ رہے۔

حضرت نوح نے اپنی قوم سے فرمایا کہ" اے میری قوم! میں تمہیں اللہ تعالی کے عذاب سے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔ اور تمہیں حکم دیتا ہوں کہ تم اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ اور اسکی نا فرمانیوں سے بچ کر اس سے ڈرو تاکہ وہ تم پر غضب نہ فرمائے اور ان تمام باتوں میں میرا حکم مانو جنہیں کرنے کا کہوں اور جن سے منع کروں۔ ان کی قوم کے جو سردار تھے وہ کہنے لگے۔ تم تو ہماری طرح آدمی ہو اور یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ جو تم پر ایمان لائے وہ نچلے طبقے کے لوگ یا غریب ہیں۔ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں تم پر تو کسی قسم کی فضیلت نہیں ہے۔ نوح علیہ السلام نے کہا اے میری قوم دیکھ لو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل واضح رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اس کے لئے تمہیں نہ مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔ اے میری قوم میں تم سے اس نصیحت کے بدلے میں مال وزر کا خواہشمند نہیں ہوں۔ میرا صلہ تو خدا کے ذمہ ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے آپ پر بہت ظلم کیے لیکن ایمان نہ لائے۔ وہ لوگ اتنے سرکشی پر اتر آئے کہ اگر انکی نسل آگے چلتی اسے بھی یہی کہتے کہ حضرت نوح علیہ السلام سے بچیں اور

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اپنے باپ دادا کے مذہب کو نا چھوڑیں۔ پھر حضرت نوح علیہ السلام کی طرف وحی کی گئی کہ غم نہ کھاؤ جو لوگ ایمان لا چکے ان کے علاوہ اور کوئی ایمان نہیں لائے گا لہذا تم ہمارے حکم سے ایک کشتی تیار کرو اور جو لوگ ظالم ہیں انکے بارے میں ہمیں کچھ نہ کہو وہ ضرور غرق کر دیے جائیں گے۔ تب تک آپ علیہ السلام نے بہت کچھ برداشت کیا۔ پھر وقت آنے پر اللہ نے آپ سے فرمایا۔ ہر قسم کے (جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (دو دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا جو اس کو کشتی میں سوار کر لو اور ان کے ساتھ بہت کم ہی لوگ ایمان لائے تھے (نوح نے کہا) کہ اس کا نام لے کر اس میں سوار ہو جاؤ (کہ اس کے ہاتھ میں ہے) اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ ان کو لے کر طوفان کی لہروں میں چلنے لگی۔ (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ تھے۔ اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو کہ وہ (کشتی سے الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔ اس نے کہا کہ میں ابھی پہاڑ سے جا لگوں گا اور وہ مجھے پانی سے بچا لے گا حضرت نوح نے کہا کہ آج خدا کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں ہے اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر خدا رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان بہر آحائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تو تھم جا اور پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ہو۔ اور نوح علیہ السلام نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے (تو اس کو بھی نجات دے) تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے اللہ تعالیٰ نے (جواب میں) فرمایا کہ اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے کیونکہ اس کے کام ہی ناشائستہ ہیں تو جس چیز کی حقیقت ہی تم کو معلوم نہیں ہے اس کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کرو اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض کی کہ اے میرے پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں تجھ سے ایسی چیز کا سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔ حکم ہوا کہ اے نوح ہماری طرف سے سلامتی اور ان برکتوں کے ساتھ اتر جو تجھ پر ہیں اور تیرے ساتھ کی بہت سی جماعتوں پر اور بہت ہی وہ امتیں ہوں گی جنہیں ہم فائدہ تو ضرور پہنچائیں گے پھر ہماری طرف سے ان کو دردناک عذاب

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

پہنچے گا۔ یہ حالات منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ تو تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم ہی ان سے واقف تھی پس صبر کرو کہ انجام پرہیز گاروں ہی کا بھلا ہے۔

" تمہارے اور میرے غم تو حضرت نوح کے آگے تو کچھ بھی نہیں ہے منیشے۔ جس نے نوح کو کشتی بنانا سیکھائی جس نے نوحؑ کو طوفان میں محفوظ رکھا۔ ایسا کیوں تھا؟؟" مصدق صاحب نے نرمی سے اسکا ہاتھ تھاما۔

" ایسا اس لیے تھا میری بیٹی کیونکہ حضرت نوح کو اللہ پاک پر توکل تھا وہ جانتے تھے انکی ہر حال میں مدد کی جائے گی تو تمہارا توکل کہاں کھو گیا ہے میری بیٹی کہاں۔۔؟"

***

" آپ کو لگے گا میں کیسی لڑکی ہوں جو محبت کے دعوے بھی کر رہی ہے اور مجھے چھوڑ کر بھی جا رہی ہے لیکن میں نہیں چاہتی میری وجہ سے آپ پر ایک تکلیف بھی آئے میں چاہتی ہوں آپ جہاں رہیں خوش رہیں اذیان۔ ایک بات بتاؤں۔؟ جانا آسان نہیں ہے یقین کریں میرا دل ڈوب گیا ہے اور ایسا ڈوبا ہے کہ ایسا لگتا ہے کبھی ابھرے گا نہیں۔ زندگی اتنی مشکل ہوتی ہے کیا؟ آپ نے مجھے اپنے پروں کے نیچے چھپا کر رکھا اور جب یہ پر اٹھے میں تو کہیں کی نہیں رہی اذیان۔ میرے پاس کوئی نہیں آپ کے علاوہ میری محبت آپ ہیں اور آپ ہی رہیں گے تو میں کیسے آپ کو کھو دوں۔۔ دیکھیں نا آپ کو کھونے کے بعد کھو دینے کی بات کر رہی ہوں۔ مجھے اللہ پر یقین ہے ہم ملیں گے جب وہ چاہے گا ہم ملیں گے لیکن میں اس دل کا کیا کروں جو آپ سے دوری پر ڈوب گیا ہے میں اس سانس کا کیا کروں جو میرے گلے میں آ کر رک رہی ہے۔ میں نے سنا تھا جو سب سے پیاری چیز یا انسان ہو اللہ اس سے آزماتا ہے کبھی سوچا ہی نہیں وہ مجھے آپ سے آزمائے گا میں راضی ہوں اپنے رب سے میں خوش ہوں اس نے ہمیں چنا لیکن میں اس تکلیف کا کیا کروں جو ختم ہی نہیں ہو رہی میں ان آنکھوں کا کیا کروں جو آپ کے انتظار میں ہیں جو آپ کی منتظر ہیں۔ میری کل کائنات آج مجھ سے دور ہے۔ اور میں سانس لینے پر مجبور ہوں اذیان۔۔ میں تو وفادار ہوں لیکن میرا چلتی سانس آپ سے بے وفائی کر رہی ہے دیکھیں نا جب سے آپ گئے ہیں تب سے ایسے ہی چل رہا ہے۔ صبر کریں میں بھی صبر کروں گی۔ ہم ملیں گے جہاں خوشیاں ہوں گئیں۔ ہمیں آزمائش سے گزرنا ہے ۔ یہ آزمائش ختم ہو جائے گی۔ پلیز پریشان مت ہوئیں۔ میں جا رہی ہوں واپس آنے کے لیے میں جا رہی ہوں مضبوط بن کر لوٹنے کے لیے۔ آپ کہتے تھے مجھے آپ کے بنا بھی سروایو کرنا آنا چاہئے میں آپ کے بنا تو نہیں کر سکتی لیکن اس یقین کے ساتھ کر سکتی ہوں کہ مجھ سے دور میرے دل میں بسنے والے انسان کی سانسیں چل رہی ہیں۔ وہ جہاں ہے اپنا خیال رکھ رہا ہے۔ میرا یہ مان نہ ٹوٹنے دیجئے گا اذیان۔"

آپ کی میشے!

کیا لڑکی تھی وہ اسکی سانسیں چھین کر سانس لینے کا کہہ رہی تھی اسے لگا وہ سانس نہیں لے سکے گا۔۔ وہ سینہ زور زور سے مسلتا چھت پر بھاگا۔ ہواؤں نے رخ موڑا تو بارش شروع ہوئی۔ وہ سردی کی بارش میں بھیگتا چلا گیا۔۔ اسے لگا اسکا دل بند ہو جائے گا۔۔

" نن۔۔۔ن۔۔ نہیں۔۔ نہیں تمہیں چلنا ہے ابھی نہیں۔۔۔" اس نے اپنے دل پر مکے مارے

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تت۔۔۔ تم بند نہیں ہو سکتے تم ا۔۔ اذ۔۔ اذیان مغل کے دل ہو۔ تمہیں سب ٹھیک کرنا ہے۔" اس نے دل والی جگہ پر اتنا مارا کہ زخم سے خون بہنے لگا۔ اسکی سفید شرٹ خون سے بھرتی گئی۔ وہ وہیں بارش میں بیٹھا رہا وہ آج ٹوٹنے کے بعد مضبوط بن کر نکلے گا یہی اللہ کو منظور تھا اور اللہ کا منظور کیا دل کو بھی منظور کرنا ہی پڑھتا ہے۔

میں جہاد کی جنگ جیت کر محبت کی جنگ ہار گیا ہوں اللہ۔۔ یہ کیسی جیت ہے اور یہ ہار ہے تو کیسی ہار ہے

****

کپڑے بدلنے اور زخم پر پٹی کرنے بعد اس نے پہلے برہان کے پاس جانے کا سوچا لیکن اسکا کمرہ بند تھا شاید وہ کچھ وقت اکیلا رہنا چاہتا تھا پھر وہ اریج کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔ وہ بلیو کو گود میں لیے خاموشی سے آنسوں بہا رہی تھی اذیان اسکے پاس جا کر بیٹھا اس نے اذیان کو دیکھا۔

" بھائی!! آپ آ گئے۔" وہ نم آنکھوں سے پرجوش ہوتے اسکے گلے لگی۔

" اوہہہ میرا بیٹا کیا ہوا اتنا اداس کیوں ہے۔" اذیان نے اس سے لاڈ سے پوچھا۔

" آپ نہیں تھے بھابھی بھی چلی گئیں مما بھی بیمار ہیں بابا بھی ہسپتال میں ہیں برہان بھائی سب ٹھیک کرنے کی کوشش میں لگے ہیں۔ اریج اکیلی رہ گئی۔ بلیو بھی اکیلا رہ گیا۔۔" وہ اداسی سے بلیو کو سہلاتی بولی اذیان نے گہرا سانس لیا۔

" جانتی ہو اریج خوشیاں آنے والی ہیں۔" اس نے اریج کے کندھے سے اپنا کندھا مس کیا اس نے چونک کر اذیان کو دیکھا۔

" اچھا آپ کو کیسے پتا بھائی؟" اس نے حیرانی سے سوال کیا۔ اذیان نے اپنی چھوٹی بہن کو دیکھا فراک اور پاجامہ پہنے مصوم چہرہ رونے کی وجہ سے سرخ اور آنکھیں سوجی ہوئی تھیں وہ اٹھا ڈریسنگ پر سے برش اٹھایا اور اسکے بال بنانے لگا۔

" کیونکہ جب اداسی آتی ہے وہ اپنے ساتھ خوشیاں بھی لاتی جیسے دیکھو رات ہوتی ہے نا۔" اذیان کے پوچھنے پر اس نے بال بناتے ہوئے سر ہلایا۔

" تو رات کے بعد دن آتا ہے اسی طرح اداسی کے بعد خوشیاں آتی ہیں۔ کیونکہ اللہ پاک قرآن میں فرماتے ہیں ۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔"

"یعنی مشکل اپنے ساتھ آسانی لاتی ہے سمجھیں" اذیان نے اسکے بال بنا کر اریج کا رخ اپنی طرف کیا تو اس نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔

" آجاؤ کچھ کھالو۔۔" وہ اریج کو لے کر کچن میں آگیا کھانا گرم کر کے اسکو دیا بلیو کوکیٹ فوڈ دینے کے بعد وہ ہسپتال حسین صاحب کے پاس آگیا اب وہ کافی بہتر تھے۔ وہ انکے پاس رکھی کرسی پر انکا ہاتھ تھام کر بیٹھ گیا۔

" میرے بابا اتنے کمزور تو کبھی نہیں تھے کہ اتنی جلدی ٹوٹ جائیں۔" وہ سر جھکائے حسین صاحب سے کہہ رہا تھا سعدیہ بیگم آنکھوں میں آنسوں لیے اپنے ٹوٹے ہوئے بیٹے کو دیکھ رہی تھیں جو اندر ہی اندر ٹوٹ رہا تھا لیکن اپنوں کو سمیٹ رہا تھا۔

" میں دیکھ ہی نہیں سکا ہماری کمپنی میں سانپ پلتے رہے۔"

" بابا!!!" اذیان نے انہیں ٹوکا۔

" آپ وہ سبق کیسے بھول گئے بابا جو آپ ہمیں دیتے آئے ہیں صبر کے سبق ہمت کے سبق اللہ کی آزمائشوں میں گزارنے کا سبق۔ وہ آپ کو بھی تو یاد رکھنا تھا بابا۔۔" حسین صاحب خاموشی سے اسے دیکھتے رہے۔

" میں آگیا ہوں اب آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ ہمیشہ ہمیں سنبھالتے آئے اب میری باری ہے۔ جو سبق آپ ہمیں بتاتے بتاتے بھول گئے میں وہی سبق اپنے بابا کو یاد کرواؤں گا۔" اس نے حسین صاحب کے ہاتھ کی پشت کو چوما۔۔

****

روحیل صاحب مشعل اور راحیلہ بیگم کو کنیڈا لے آئے تھے۔ پہلے پہل مشعل ذہنی دباؤ میں رہی کھوتی تو کھو ہی جاتی نابات کرتی نا سنتی اور نارمل روٹین میں آتی تو راحیلہ بیگم سے کھیچی کھیچی اور ڈری ڈری رہتی۔

" انہوں نے ایک انسان کی جان لینے کی کوشش کی ڈیڈ۔" وہ بار بار یہ بولتی۔ لیکن وقت سب سے بڑا مرحم ہے اسکے زخم بھی بھرنے لگے تھے۔۔ لیکن کچھ زخم وقت کے ساتھ بھرنے کے بجائے ناسور بن جاتے ہیں برہان کے دیے زخم اسکے لیے ناسور بن گئے تھے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

کچھ وقت گزرا تھا جب انہیں پتا چلا راحیلہ بیگم کو لاسٹ سٹیج کینسر ہے ڈاکٹر نے انکو زندگی کے چھ ماہ بھی مشکل سے بتائے تھے۔اس وقت صحیح معنوں میں مشعل کے پاؤں تلے زمین نکل گئی تھی وہ جیسی بھی تھیں وہ اسکی ماں تھیں اور ماں ہر روپ میں اچھی لگتی ہے۔ماں ہو تو زندگی میں بھرے رنگ بھی نظر آتے ہیں ماں نہ ہو تو زندگی میں کالے رنگ کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا۔اس نے ہر چیز ہر بات بھلا کر آخری وقت میں راحیلہ بیگم کا ساتھ دیا۔

راحیلہ بیگم شانوں کے گرد چادر لپیٹے بالکنی میں کھڑی تھیں۔آنکھوں کے نیچے ہلکے گرتی صحت کے ساتھ وہ اپنی عمر سے کئی زیادہ بڑی لگنے لگی تھیں۔

" کافی!!!!!۔" مشعل نے انکے آگے کافی کا کپ تھمایا اور ایک خود لے کر انکے پاس کھڑی ہو گئی۔

" آپ کو ٹھنڈ نہیں لگ رہی یہاں کھڑی ہیں آپ۔" وہ مسکراتے ہوئی بولی راحیلہ بیگم بھی کافی میں سے نکلتے دھویں کو دیکھتی مسکرائیں پھر بولیں۔

" موت نظر آنے لگے تو انسان گناہوں اور نیکیوں کا سوچنے میں اتنا مصروف ہوتا ہے کہ سردی اور گرمی دونوں ہی محسوس نہیں ہوتیں۔"

" مما پلیز آپ کو کچھ نہیں ہو گا کل ہم لندن جا رہے ہیں نا وہاں آپ کا ٹریٹمنٹ ہو گا آپ ٹھیک ہو جائیں گی۔" وہ مسکرائیں۔

" میرا علاج موت ہے مشعل تم بھی جانتی ہو یہ بات۔"

" مما پلیز!!!!!"

" میں تمہیں سب بتانا چاہتی ہوں مشعل میں تمہیں ایک ایک بات بتاؤں گئیں۔تم دعا کرنا اللہ مجھے معاف کر دے تم منیشے سے کہنا مجھے معاف کر دے منیشے کرے گی تو اللہ بھی معاف کر دیں گے۔" راحیلہ بیگم منیشے کو ایک ایک بات بتاتی چلی گئیں۔۔

****

منیشے کی طبیعت بہتر ہوتی جا رہی تھی۔ڈاکٹر کا کہنا تھا وہ اب ریکوری کی طرف آ رہی مصدق صاحب کی یہ روٹین بن گئی تھی کہ وہ روز ایک انبیاء کی حیاتِ زندگی کے بارے میں اسے بتاتے اور صبر اور آزمائشات کا سفر بتاتے ۔آج وہ اسے حضرت ابراہیم کی حیاتِ زندگی سنانے والے تھے۔ارحم پاکستان میں تھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

حمیرہ بیگم ہسپتال میں رکھے صوفے پر بیٹھی انہیں حضرت ابراہیم کے بارے میں منیشے کو بتاتے ہوئے سن رہی تھیں۔

" میں آج تمہیں حضرت ابراہیم کے بارے میں بتاتا ہوں۔ آپ کا صبر اور آزمائش آپ کا توکل اتنا کہ آگ بھی گلزار بن گئی۔" وہ کہتے ہوئے مسکرائے۔

حق تعالی نے اپنے پیغمبر حضرت ابراہیم" کے مختلف امتحانات لیے، آپ کو آزمائشوں کی مختلف بھٹیوں سے گزارا جن میں وہ کامیاب و کامران رہے۔ اس صلے میں انھیں امامت اور پیشوائی کا مرتبہ عطا فرمایا گیا۔

حضرت ابراہیم کی ولادت نمرود کے زمانہ میں ہوئی۔ آپ کے والد آزر بت تراش اور بت فروش تھے مگر حضرت ابراہیم بہت پرستی کے خلاف تھے۔ نمرود کو اس بات کی خبر ملی تو اپنے سامنے بلایا۔ آپ نے اسے سجدہ نہ کیا۔ پوچھنے پر بتایا کہ میں اپنے پروردگار کے سوا کسی دوسرے کو سجدہ نہیں کرتا۔ نمرود نے پوچھا تیرا پرودگار کون ہے؟ آپ نے فرمایا"میرا خدا وہ ہے جو مردے کو جان بخشتا ہے اور زندوں کو بے جان کرتا ہے اور مشرق سے آفتاب نکالتا ہے"۔ نمرود نے شیطان کے بہکاوے میں آکر حضرت ابراہیم کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اس مقصد کے تحت 160 گز لمبا، 40 گز چوڑا اور 120 گز اونچا ایک احاطہ بنوا کر اسے لکڑیوں سے بھر کر آگ لگادی۔ آپ کو ایک تخلیق کے ذریعہ آگ کے الاؤ میں پھینکوادیا مگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے آگ آپ پر سلامتی والی بن گئی۔ اور گل و گلزار میں تبدیل ہوگئی۔ یہ دیکھ کر نمرود کی لڑکی آپ پر ایمان لے آئی مگر ہامان کے بہکاوے پر نمرود ایمان نہ لایا بلکہ ابراہیم کے مقابلے کیلئے لشکر اکٹھا کیا۔ آپ نے دعا کی اور اللہ نے مچھروں کا لشکر بھیجا جس نے نمرود کے سپاہیوں کا گوشت پوست تک کھالیا۔ یہاں تک کہ ایک مچھر نمرود کے دماغ میں جا بیٹھا اور اس کا مغز کھانا شروع کر دیا۔ اس کی حرکت سے اسے تکلیف ہوتی لیکن جب کوئی چیز سر پر مارتے تو آرام محسوس کرتا۔ وہ چالیس برس تک اسی عذاب میں جلتا رہا۔

۔اس موقع پر اللہ تبارک و تعالی نے آگ کو حکم فرمایا:

"اے آگ تو ابراہیم پر ٹھنڈ کی اور سلامتی والی بن جاؤ"

ایک امتحان سے فارغ ہوئے تو دوسرا امتحان لیا گیا۔ حکم ہوا کہ اپنے اصل وطن کو چھوڑ کر شام ہجرت کریں۔ حضرت ابراہیم نے رضائے الٰہی کی خاطر قوم و وطن کو بھی خیر باد کہہ دیا اور شام چلے گئے۔ کچھ عرصہ بعد ایک اور

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

حکم ملا جو بڑا امتحان تھا۔ حکم ہوا کہ بی بی ہاجرہ اور ان کے شیر خوار بچے اسمعیل" کے ساتھ شام سے کوچ کر جائیں۔ اللہ کے خلیل نے بلا چون وچرا حکم کی تعمیل کی۔ پھر دونوں ایک چٹیل میدان اور گرم ریگستان میں پہنچے! بے آب ہوا، سنسان بیاباں جہاں نہ آدم نہ حیوان، نہ چرند نہ پرند ایہاں اللہ تعالی کے خلیل حضرت ابراہیم کو حکم ملتا ہے کہ بیوی اور بچے کو یہیں چھوڑیں اور خود شاہم واپس چلے جائیں۔ اللہ کے خلیل حکم پاتے ہی اس کی تعمیل کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بیوی کو ایک تھیلی کھجور کی اور ایک مشکیزہ پانی کا دے کر دونوں ماں بیٹے کو چھوڑ کر شام کی طرف واپس روانہ ہو جاتے ہیں۔ تعمیل حکم میں اتنی تاخیر بھی گوارہ نہیں کہ بیوی کو یہ اطلاع ہی دے دیں۔

حضرت ہاجرہ" جب آپ کو جاتے ہوئے دیکھتی ہیں تو پکارتی ہیں: " ہمیں اس لق ودق میدان میں چھوڑ کر آپ کہاں جارہے ہیں؟ کیا آپ کو اللہ کی طرف سے یہ حکم ملا ہے؟ حضرت ابراہیم نے اقرار میں جواب دیا تو بی بی ہاجرہ کہتی ہیں: "اچھا جایئے، جس مالک نے آپ کو چلے جانے کا حکم فرمایا ہے، وہ ہمیں ضائع نہیں کرے گا۔"

پھر رحمت خداوندی نے بی بی ہاجرہ اور حضرت اسمعیل کی حفاظت کی اور خشک زمین سے پانی کا ایک چشمہ جاری کر دیا جسے آج بھی زم زم کہتے ہیں۔ ساتھ ہی وہاں آبادی کا سامان بھی کر دیا۔ حضرت اسمعیل وہیں نشو نما پا کر سمجھ دار ہو جاتے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کو حضرت ابراہیم کا چوتھا امتحان لینا ہے جو بہ ظاہر ان سب امتحانات سے سخت تھا جن سے وہ پہلے کامیابی سے گزر چکے تھے۔ اب حضرت ابراہیم کو حالت خواب میں حکم ملتا ہے کہ اپنے بیٹے اسمعیل کو ہمارے نام پر قربان کر دو۔ اس خواب کی تعمیل میں جو واقعہ پیش آیا، اس سے ہر مسلمان واقف ہے۔ حق تعالیٰ کی طرف سے حضرت ابراہیم سے کہا گیا: "خواب میں آپ نے جو کچھ دیکھا تھا، اسے پورا کر دیا۔ الغرض یہ وہ سخت اور کڑے امتحانات تھے جن سے حضرت ابراہیم کو گزرا گیا اور ان میں کامیابی کا یہ انعام دیا کہ آپ کو لوگوں کا امام وپیشوا بنا دیا۔

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے: یاد کرو جب ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں میں آزمایا اور وہ ان سب پر پورا اتر گیا تو اس نے کہا، میں تجھے سب لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔" (سورۃ البقرہ)

یاد کرو جب ابراہیم کو اُس کے رب نے چند باتوں میں آزمایا اور وہ ان سب پر پورا اتر گیا۔" (القرآن)

مصدق صاحب آنکھوں میں نمی لیے مسکرائے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" دیکھو بیٹی آگ میں ڈال دینا اور اسکا ٹھنڈا ہو جانا۔ کیونکہ حضرت ابراہیم کو توکل تھا اپنے اللہ پر۔ بیوی اور بیٹے کو اللہ کے حکم سے بیاں باں میں چھوڑ دینا کیوں؟ کیونکہ پیاری بیٹی حضرت ابراہیم کا توکل تھا آپ جانتے تھے کہ اللہ میرے بچے اور بیوی کی حفاظت فرمائیں گے۔ اللہ کی آزمائش میں کامیاب ہونے کے لیے بیٹے کو بھی قربان کرنے سے نا روکے اور نا بیٹے حضرت اسمائیل روکے تو دیکھو اللہ نے کیسے باپ بیٹے کو آزمایا۔ اور دیکھو انکے توکل کا اتنا بڑا انعام دیا کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ آپ کے خاندان میں سے ہیں۔ آج ہر مسلمان سنتِ ابراہیمی کو پورا کرتا ہے۔ آزمائشات تو اللہ کے نیک بندوں پر آتی ہیں۔ اور اس میں کامیاب وہ ہوتے ہیں جنہیں اللہ چن لیتا ہے اس نے تمہیں چن لیا ہے۔ تم بھی ہمت کرو تم بھی آزمائش کا سامنا کرو تم بھی کامیاب ہو گی منیشے۔۔"

****

اس نے پاکستان میں کوئی ایسی جگہ نہیں چھوڑی تھی جہاں منیشے کو نہ ڈھونڈا ہو تھک ہار کر وہ اپنے سیکرٹ ہاؤس میں آگیا جہاں صرف فرقان نظر آیا۔

" زیم کیا ہو اکچھ پتا چلا بھابھی کا۔" وہ واحد بندہ تھا جسے اس نے منیشے کا بتایا تھا۔ وہ اسے نظر انداز کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔ وہ اذیان کے پیچھے پیچھے آیا جہاں وہ ڈریسنگ پر دونوں ہاتھ جمائے غصے میں کھڑا تھا

" کیا ہو گیا یار ریلیکس بھابھی مل جائیں گی میں نے ایک دو جگہ اور۔۔۔" اس سے پہلے فرقان بات پورا کرتا اذیان زور سے چیخا۔۔

"مل جائے گی۔۔۔ مل جائے گی وہ کیسے ملے گی۔" اس نے ڈریسنگ کے سارے سامان پر ہاتھ مارا۔۔

" ایک دو جگہ اور۔۔ مائے فوٹ۔۔ پاکستان چھان مارا میں نے کیسے اتنی بڑی حماقت کر سکتی ہے وہ۔" اس نے کمرے کی ایک ایک چیز کو تہس نہس کر دیا۔

" ذیم ریلیکس ہو جاؤ پلیز۔۔" اس نے اذیان کو سمجھانے کی کوشش کی۔

" کیسے پر سکون ہو جاؤ برہان میں کیسے۔۔ میں باہر ملک گیا تھا مر تو نہیں گیا تھا جو وہ ایسے چلی گئی انتظار تو کرتی بتاتی تو صحیح کچھ۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔۔" اس نے خط جیب سے نکال کر زمین پر پھینکا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" یہ دے کر گئی ہے صرف مجھے یہ اوقات تھی میری۔ فلم کی کوئی شوٹنگ چل رہی ہے یہاں جو وہ جھانسی کی رانی کی طرح چلی جائے گی اور میں اسے ڈھونڈتا پھیروں گا۔" وہ ساتھ ساتھ پاؤں میں آتے سامان کو ٹھوکر مار رہا تھا اور زور زور سے بولتا جا رہا تھا اتنا کہ اسکا سانس پھولنے لگا۔

" میری ٹکٹ کا انتظام کرو میں سعودیہ جا رہا ہوں۔" اذیان نے ایک دم آرام سے کہتے ہوئے فرقان کے سر پر بم پھوڑا۔۔

"ہیں۔۔ کیا بکواس کر رہے ہو اچانک سعودیہ۔" اذیان نے اسے خونخوار نظروں سے گھورا۔

" کل کی ٹکٹ چاہیے مجھے ہر حال میں۔" وہ کہتا گھر سے باہر نکل گیا۔

" ہاں اور یہ سب۔۔ میں ہوں نا اسکا ملازم میں صاف کروں گا۔" وہ منہ بناتا اسکے کمرے کو دیکھنے لگا جہاں پرفیوم کی ٹوٹی بوتلوں کے ساتھ اور سامان اپنی قسمت کو رو رہا تھا۔۔

****

برہان اور اذیان کی محنت سے بزنس اپنی جگہ پر واپس آ گیا تھا۔ دو دن کمرے میں بند رہنے کے بعد برہان ایسے نکلا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ لیکن منیشے کو لے کر سب ہی پریشان تھے سب زیادہ اذیان وہ ہر وقت دوبارہ غصے میں رہنے لگا تھا جب وہ گھر ہوتا تو سب خاموش رہتے اور جب نہ ہوتا تو سب اسکو لے کر پریشان رہتے۔ برہان نے اپنا دکھ ایسے چھپایا کہ دل میں چھپی تکلیف کوئی دیکھ ہی نہ سکا سارا دن ہنسنے والا راتوں کو کیسے جاگتا ہے کوئی دیکھنے والا تھا ہی نہیں۔ یا وہ چاہتا ہی نہیں تھا کوئی دیکھے۔

" برہان میں آ جاؤں بیٹے۔۔" برہان الماری میں سے کپڑے نکال رہا تھا جب سعدیہ بیگم اسکے پاس آئیں اس نے الماری کے دروازے میں سے جھانکتے دیکھا پھر جوٹی شرٹ ہاتھ لگی جلدی سے پہنتے ہوئے بولا۔

" اگر ماں کو اولاد کے کمرے کے باہر بھی ایسے انتظار کرنا پڑے تو لعنت ہے ایسی اولاد پر سو بار آئیں امی۔" وہ مسکراتے ہوئے اسکے کمرے میں آئیں۔

" آؤ بیٹھو یہاں میرے پاس۔" بیڈ پر بیٹھ کر انہوں نے برہان کو کہا تو وہ مسکراتے ہوئے انکے پاس بیٹھ گیا۔

" تم ٹھیک ہو۔" برہان نے مسکرا کر انکا ہاتھ تھاما۔

" میں بلکل ٹھیک ہوں میری ماں مجھے کیا ہونا ہے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تم دنیا سے آنکھوں کی ویرانی چھپا سکتے ہو برہان لیکن میں ماں ہوں میرا دل کٹ جاتا ہے یہ ویرانی دیکھ کر۔" انہوں نے برہان کا گال سہلایا۔

" امی اللہ کبھی مجھے آپ کے دل ٹوٹنے کی وجہ نہ بنائے۔" اس نے انکے ہاتھ کو گال سے ہٹا کر اپنے لبوں سے لگایا۔

" برہان مشعل سے ایک بار۔۔۔" اس سے پہلے وہ بات مکمل کرتیں برہان نے بولا۔

" امی پلیز آپ مجھ سے ہر ٹاپک پر بات کر سکتی ہیں لیکن یہ ٹاپک نہیں۔"

" لیکن برہان۔۔۔" وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

" میری بہت ضروری میٹنگ ہے جانے سے پہلے میں اریج سے مل لوں۔" سعدیہ بیگم نے اثبات میں سر ہلایا وہ وہیں بیٹھی رہیں اور برہان کمرے سے نکل گیا۔ انہوں نے اسے جاتا دیکھ کر ایک گہری سانس لی۔

ہمارے معاشرے میں سارے تو نہیں لیکن اکثریت مرد ایسے ہیں. جو اپنی پن پسند عورت کے لیے ہی سب سے زیادہ پتھر بن جاتے ہیں. کہتے ہیں چاہنے سے زیادہ چاہے جانے کا احساس خوبصورت ہے لیکن جب بات مرد کی آتی ہے وہ نہیں دیکھتا سامنے کھڑی عورت اسے کتنا چاہتی ہے.. اسے پگھلانے کے لیے بوند بنی وہ عورت اسکی وجہ سے کتنی توڑ پھوڑ کا شکار ہوئی ہے۔ عورت کا خاصہ رہا ہے وہ اپنے من چاہے مرد کی محبت کے لیے بوند بن بن کر تھک بھی جائے تو وفا نبھاتی ہے۔ اور جب وفا سمیت منہ پر تھپڑ مار کر محبت لٹائی جائے تو وہ زندہ ہوتے ہوئے بھی مر جاتی پھر وہ کوششیں چھوڑ دیتی ہے کیونکہ مردے بولا نہیں کرتے وہ تو قبر میں سو جایا کرتے ہیں۔۔ ایسا ہی کچھ اس وقت مشعل اور برہان کے ساتھ ہو رہا تھا

***

"میں تم پر حکم چلانے کا حق رکھتی ہو ارحم خان۔" ارحم نے سلیوٹ کیا۔

" غلام حاضر ہے بڑی بہن۔" اس بار منیشے کھکھلا کر مسکرائی

"ہنستی رہا کریں اچھی لگتی ہیں۔" منیشے کی ہنسی سمٹی

" لو بتاؤ آپ کو کیسے پتا میں جھوٹ بول رہا ہوں تھینک گاڈ آپ کے دانت اندر چلے گئے۔" منیشے نے اسکے کندھے پر ایک تھپڑ مارا۔

" آپ کا ایڈمیشن کروادیا میں نے لا کی ڈگری یہیں پوری کی ہے اپنی۔" منیشے نے اثبات میں سر ہلایا ٹورنٹو کی ہی یونیورسٹی میں اسے نمرہ ملی۔

****

وہ سعودیہ میں بھی منیشے کو ڈھونڈ چکا تھا لیکن وہ اسے کہیں نہیں ملی۔ تھک ہار کر وہ جانے سے پہلے ایک اور عمرہ کرنے مکہ آگیا۔ تہجد کے وقت وہ خانہ کعبہ کے سامنے بیٹھا تھا۔ وہ اللہ کے گھر کو دیکھتا گیا وہ منظر اتنا خوبصورت تھا کہ اسکے الفاظ چھینے جا چکے تھے۔ پوری زندگی اسے اللہ کے گھر کے سامنے بیٹھ کر محسوس ہوئی۔ تو یہ تھی زندگی یہاں تھی زندگی سکون سے بھری اللہ کے پاس۔

" کتنے خود غرض ہیں ناہم انسان اللہ پاک۔ میں یہاں آیا بھی تھا تو اسے ڈھونڈنے لیکن اللہ آپ تو دلوں پر قابض ہیں آپ نے میرا آنا ایسے ہی لکھا تھا اور دیکھیں میں آگیا ہوں اللہ میں آگیا ہوں۔ میرے دل کو صبر دے دے اللہ ۔ اسکی حفاظت فرما۔ اسے مجھے واپس دے دے اللہ۔ میں یہاں بیٹھ کر بھی تجھ سے اسے مانگ رہا ہوں میں اپنی محرم کو مانگ رہا ہوں۔ آپ کہتے ہیں ہو جا اور ہو جاتا ہے۔ میں آپ کے گھر اسکے ساتھ آنا چاہتا ہوں اللہ۔ میری زندگی میں ہر موڑ پر آپ نے ساتھ دیا مجھے یہاں بھی آپ کی ضرورت ہے۔ میرے اندر کی آگ کو مجھے یہاں لا کر آپ نے بجھا دیا میں یہاں سے آپ کا دیا صبر لے کر جا رہا ہوں اس صبر کے بند کو ٹوٹنے مت دیجئے گا مجھے ناشکرے بندوں میں شامل نہ کرنا اللہ۔" قصوہ کا بوسہ لینے اور اللہ سے خوب باتیں کرنے کے بعد وہ واپس جا رہا تھا کیونکہ کچھ وقت بعد اسے ائیر پورٹ پر جانا تھا۔ اس نے دیکھا سفید داڑھی اور نورانی چہرے والے بزرگ کے سامنے بہت سے لوگ بیٹھے ہیں اور وہ انہیں کچھ سنا رہے اذیان بھی انکے پاس جا کر بیٹھ گیا انہوں نے اذیان کو دیکھا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"هل أنت قلق" "کیا تم پریشان ہو؟"

"نعم. لا أرى أي طريقة" "ہاں مجھے کوئی راستہ نظر نہیں آرہا" بزرگ اذیان کی بات سن کر مسکرائے پھر بولے۔

"ألا تثق بالله؟ ومن لا يتوكل على الله. إنه لا يرى الطريق ومن يؤمن يرى الطريق حتى في الظلام، هناك طرق للمعجزات."

کیا تمہیں خدا پر توکل نہیں؟ جو خدا پر توکل نہیں رکھتا اسے راستے بھی نظر نہیں آتے اور جو توکل کرتے ہیں ۔انہیں اندھیروں میں بھی راستے نظر آتے ہیں۔۔ معجزات کے راستے۔" اذیان انکی بات سن کر خاموش ہو گیا یعنی اللہ نے اسے یہاں سے خالی ہاتھ نہیں بھیجنا تھا وہ اپنے رب کے گھر گیا تھا مایوس کیسے واپس آسکتا تھا۔

اذیان نے انہیں عربی میں ہی کہا۔

" میں بھٹک گیا تھا مجھے توکل ہے اپنے اللہ پر لیکن میں کیا کروں ایسا لگتا ہے سب ہار گیا ہوں۔"

" تم نہیں ہار سکتے اگر تم شکر کروگے تم دیکھو گے اللہ نے کتنا کچھ تمہیں دیا ہے۔ آزمائش ایک چیز کی ہوتی ہے دی گئی ساری چیزوں کی نہیں انسان خود وہ ساری چیزیں دیکھنا بند کر دیتا ہے جو شکر کی وجہ بنتی ہیں۔ بیٹھ جاؤ انکے ساتھ ہم آج اسی پر بات کریں گے۔" اذیان بنا سوچے سمجھے وہاں بیٹھ گیا اسے فکر نہیں تھی کہ فلائیٹ چھوٹ جائے گی یا وہ یہیں رہ جائے گا۔ ہر انسان وہاں جا کر وہیں تو رہنا چاہتا ہے اللہ کے پاس اللہ کے گھر کے سامنے۔

بزرگ نے بتانا شروع کیا۔

سبا عرب کے علاقے یمن کی حدود میں واقع ایک قبیلے کا نام ہے

جس جگہ یہ لوگ آباد تھے وہاں اللہ تعالی کی وحدانیّت اور قدرت پر دلالت کرنے والی ایک نشانی تھی۔ اس نشانی کی تفصیل یہ ہے کہ ان کے شہر ارب کے دونوں طرف کثیر باغات تھے اور ان باغوں میں پھلوں کی انتہائی کثرت تھی۔ ان لوگوں سے انبیاء کرام علیہ السلام کے ذریعے کہا گیا کہ اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس نعمت پر اس کی اطاعت وعبادت بجالاؤ۔ تمہارا شہر پاکیزہ شہر ہے جس میں لطیف آب وہوا اور صاف ستھری سرزمین ہے، اس میں مچھر، مکھی، کھٹمل، سانپ اور بچھو وغیرہ کوئی چیز نہیں اور ہوا کی پاکیزگی کا یہ عالَم ہے کہ اگر

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

کہیں دوسرے علاقے کا کوئی شخص اس شہر میں سے گزر جائے اور اس کے کپڑوں میں جوئیں ہوں تو سب مر جائیں۔ اگر تم اپنے رب کی روزی پر شکر ادا کرو اور اس کی اطاعت بجالاؤ تو وہ بخشش فرمانے والا ہے لیکن سباوالوں نے اس نعمت کی شکر گزاری سے منہ پھیرا اور انبیاء کرام کی تکذیب کی۔ حضرت وہب رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کی طرف 13 نبی بھیجے جنہوں نے اُن کو حق کی دعوتیں دیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں یاد دلائیں اور اس کے عذاب سے ڈرایا، لیکن وہ ایمان نہ لائے اور اُنہوں نے انبیاء کرام کو جھٹلا دیا اور کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ ہم پر خدا کی کوئی نعمت ہے۔ تم اپنے رب سے کہہ دو کہ اس سے ہو سکے تو وہ ان نعمتوں کو روک لے۔

ان کی نافرمانی کے سبب اللہ نے ان پر عظیم سیلاب بھیجا جس سے ان کے باغ اور اَموال سب ڈوب گئے اور اُن کے مکانات ریت میں دفن ہو گئے اور وہ اس طرح تباہ ہوئے کہ اُن کی تباہی عرب کے لئے مثال بن گئی۔ اور ان کے خوبصورت باغوں کو ایسے دو باغوں میں بدل دیا جو کڑوے اور انتہائی بدمزہ پھل والے تھے اور ان میں جھاڑیاں اور کچھ تھوڑی سی بیریاں تھیں جیسی ویرانوں میں اُگ آتی ہیں۔ اس طرح کی جھاڑیوں اور وحشت ناک جنگل کو جو اُن کے خوش نما باغوں کی جگہ پیدا ہو گیا اللہ نے انہیں ان کی ناشکری اور ان کے کفر کی وجہ سے یہ بدلہ دیا۔

اللہ نے شہر سبا میں اور دوسرے شہروں کے درمیان بہت سی نمایاں بستیاں بنادیں جن میں اللہ نے برکت رکھی تھی کہ وہاں کے رہنے والوں کو وسیع نعمتیں ، پانی، درخت اور چشمے عنایت کئے۔ اُن دوسرے شہروں سے مراد شام کے شہر ہیں اور سبا سے شام تک کے سفر کرنے والوں کو اس راستے میں کھانا اور پانی ساتھ لے جانے کی ضرورت نہ ہوتی تھی۔ اور ان بستیوں میں سفر کو ایک اندازے پر رکھا تاکہ چلنے والا ایک مقام سے صبح چلے تو دوپہر کو ایک آبادی میں پہنچ جائے جہاں ضروریات کے تمام سامان مُیَسَّر ہوں اور جب دوپہر کو چلے تو شام کو ایک شہر میں پہنچ جائے۔ یمن سے شام تک کا تمام سفر اسی آسائش کے ساتھ طے ہو سکے اور اللہ نے اُن سے کہا کہ ان بستیوں میں راتوں اور دنوں کو امن و امان سے چلو، نہ راتوں میں کوئی کھٹکا، نہ دنوں میں کوئی تکلیف، نہ دشمن کا اندیشہ نہ بھوک پیاس کا غم۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

خوشحالی اور نعمتوں کی کثرت والے اِن حالات کی بنا پر اِترانے اور تکبر کرنے لگے اور مالداروں میں حسد پیدا ہوا کہ ہمارے اور غریبوں کے درمیان کوئی فرق ہی نہیں رہا، یونہی جو امن وعافیت انہیں حاصل تھی جیسے منزلیں قریب قریب ہیں اور لوگ خراماں خراماں ہوا خوری کرتے چلے جاتے ہیں ، تھوڑی دیر کے بعد دوسری آبادی آجاتی ہے، وہاں آرام کرتے ہیں ، نہ سفر میں تکان ہے نہ کوفت، اس پر انہوں نے قناعت نہ کی اور یہ تمنا کرنے لگے کہ اگر منزلیں دور ہوتیں، سفر کی مدت دراز ہوتی، راستے میں پانی نہ ملتا، جنگلوں اور بیابانوں میں سے گزر ہوتا تو ہم توشہ ساتھ لیتے، پانی کے انتظام کرتے، سواریاں اور خُدّام ساتھ رکھتے، سفر میں مشقت اٹھانے کا لطف آتا اور امیر وغریب کا فرق ظاہر ہوتا۔ اس پر اُنہوں نے یہ دعا کی: اے ہمارے رب! ، ہمارے اور شام کے درمیان جنگل اور بیابان کر دے تاکہ بغیر توشہ اور سواری کے سفر نہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ دعا قبول فرمالی اور ان شہروں کو ویران کر دیا۔ یعنی سباوالوں نے تکبر وسرکشی کر کے خود اپنا ہی نقصان کیا تو ہم نے انہیں بعد والوں کے لئے قصے کہانیاں بنا دیا تاکہ وہ ان کے احوال سے عبرت حاصل کریں اور ان قبیلوں کو ایک دوسرے سے بالکل جدا جدا کر دیا، وہ بستیاں غرق ہو گئیں اور لوگ بے گھر ہو کر جدا جدا شہروں میں پہنچے بیشک سباوالوں کے اس واقعے میں ہر بڑے صبر والے اور ہر بڑے شکر والے کے لئے ضرور نشانیاں ہیں کہ صبر وشکر مومن کی صفت ہے، جب وہ مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے تو صبر کرتا ہے اور جب نعمت پاتا ہے تو شکر بجالاتا ہے۔"

بزرگ کہہ کر چپ ہوئے پھر اذیان کو دیکھا۔ ہمیں سباوالوں کا قصہ اس لیے نہیں سنایا گیا کہ ہم اسے بس کہانی سمجھیں یہ اس لیے سنایا گیا تاکہ ہم خود کا جائزہ لیں۔ مومن کو صبر اور شکر دونوں سے آزمایا جاتا ہے۔ ہم آج خود کا جائزہ لیں تو تکبر، غرور مسلمانوں نے اپنا لیا ہے۔ ہم بچے ہوئے ہیں کیونکہ حضرت محمد ﷺ کے امتی ہیں۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں اللہ ہمیں ڈراتے ہیں زلزلے، طوفان، اور قحط سے تاکہ ہم سمجھیں لیکن انسان نہیں سمجھتا۔ کیا ہوا اگر ایک چیز کی آزمائش ہے وہ بھی مل جائے گی تم دی گئی چیزوں پر شکر تو کرو اور آزمائی ہوئی چیز پر صبر تو کرو اندھیروں میں بھی تم کہو اللہ راستہ بنا دے گا۔ موسیٰ علیہ السلام کو دریا نیل پار کروانے والا، ابراہیم کی لیے آگ ٹھنڈی کرنے والا، نوح علیہ السلام کو کشتی میں سوار کروانے والا کون ہے؟" انہوں نے ایک نظر سب کو دیکھا پھر مسکرا کر بولے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اللہ ہے۔ وہ اللہ جو آپ سب کا بھی اللہ ہے وہ میرا بھی اللہ ہے۔ وہ ہم سب کی سنتا ہے وہ ہمیں دیکھتا بھی ہے۔ تو کل کرنا سیکھیں یقین کرنا سیکھیں آپ کو پتا بھی نہیں چلے گا آپ کی مراد کب اور کیسے پوری ہوئی۔ مانگی ہوئی چیز مل جانے کے بعد شکر بھی اسی کا کریں۔" اذیان نم آنکھوں سے انکی بات سن کر مسکرایا۔

"اس کے بارے میں حضرت صہیب رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا"مومن کے معاملے پر تعجب ہوتا ہے، اس کے ہر حال میں خیر ہے اور یہ مقام اس کے سوا کسی اور کو حاصل نہیں۔ اگر وہ نعمتوں کے ملنے پر شکر کرے تو اسے اجر ملتا ہے اور اگر وہ مصیبت آنے پر صبر کرے تو بھی اسے اجر ملتا ہے۔"

سب اٹھ کر جانے لگے اذیان انکے پاس آیا سر پر ہاتھ پھیروایا اور پھر بولا۔

" اللہ اپنے در سے کسی کو خالی ہاتھ نہیں بھیجتا بابا۔ میں بھی خالی ہاتھ نہیں جارہا میرے دونوں ہاتھ اور دل ایمان ، صبر ، اور توکل سے بھر دیے ہیں اس ذات نے۔

" تمہاری ہر دلی خواہش پوری ہو جوان۔ صبر کرو چاہے عمر کی آخری حصے میں ہی کیوں نا پہنچ جاؤ۔ حضرت ذکریا علیہ السلام کو اس رب نے عمر کے آخری حصے میں ہی اولاد سے نوازہ تھا مشکل اپنے ساتھ آسانی ضرور لاتی ہے"

اذیان نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا

****

ہر چیز اپنی جگہ آنے لگی تھی ایسا لگتا تھا چار لوگوں کو اللہ نے صبر کے چار کونے پکڑا دیے ہیں۔ منیشے ٹرامہ سے باہر آگئی تھی۔ اذیان نے اپنے ان رشتوں کو شکر کے ساتھ سنبھال لیا تھا اور ایک رشتے کے لیے توکل کر لیا تھا ۔ برہان اور مشعل اپنے اپنے کاموں میں جتنا ہو سکتا تھا مصروف ہو گئے تھے یہی زندگی ہے۔ انسان سوچوں سے بھاگنے کا ایک آسان حل نکال لیتا ہے اور وہ ہے مصروفیات۔ کہانی شروع ہوتے ہی ختم ہو جائے تو عشق میں ہارے شخص اور خسارے کے علاوہ کچھ نہیں بچتا۔ ان دونوں کے پاس بھی کچھ نہیں بچا تھا۔

حال

دونوں ہاتھوں میں برہان کے نام کی مہندی لگائے۔ لال لہنگا بیڈ پر پھیلائے خوبصورت اور نفیس میک اپ کے ساتھ وہ اس وقت قیامت ڈھا رہی تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تو آج تم جیت گئے برہان مغل۔۔" وہ غصے میں لہنگا سنبھالتی اٹھی۔اور ڈریسنگ کے سامنے آ کھڑی ہوئی۔اس نے ایک نظر خود کو دیکھا۔پھر بے دردی سے زیور اتارنے لگی۔برہان کمرے میں داخل ہوا سفید شیروانی اور شلوار پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے وہ عرب کا شہزادہ لگ رہا تھا۔

" مشعل۔۔۔" اس نے زیور اتارتی مشعل کو پکارا۔مشعل کے ہاتھ دھیمے پڑے۔

" مشعل ایم سوری۔میں جانتا ہوں سوری بہت چھوٹا۔" اس سے پہلے وہ کچھ کہتا مشعل اسکے سامنے آ کر کھڑی ہوئی۔

"کیوں سوری بول رہے ہو برہان۔نا بولو۔" وہ آنکھوں میں آنسوں لیے دوبارہ ڈریسنگ کی طرف موڑ گئی۔

" مشعل غلطی ہم دونوں کی تھی نقصان بھی دونوں کا ہوا ہے ہمیں یہ سمجھنا چاہیئے نا۔" وہ طنزیہ ہنستی اسکے سامنے آ کر چیخی۔

" نقصان! چلو میں تمہیں بتاتی ہوں برہان مغل۔وقت کبھی کسی کے لیے نہیں روکتا لیکن ہاں کچھ لوگ آگے بڑھ جاتے ہیں اور کچھ محبت کھو جانے کے غم میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔جیسے تم اور میں،" اس نے پہلے اپنی طرف شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا پھر برہان کے سینے پر انگلی رکھی۔

" تم وقت کے ساتھ آگے بڑھ گئے اور میں تمہاری محبت کے غم میں پیچھے رہ گئی۔تمہیں ڈھونڈتی، سسکتی، سہارے کی تلاش کرتی۔تو مجھے بتاؤ برہان مغل کس کا خسارہ زیادہ ہوا تمہارا یا میرا۔وہ جیسی تھی میری ماں تھیں میں نے کھو دیا انہیں میں نے اپنے باپ کو دیکھا جس کے پاس میرے سوا کوئی نہیں تھا اس لیے اپنے لگی آگ میں نے انہیں بتائی ہی نہیں۔مجھے تمہارا انتظار رہا برہان لیکن تم۔۔۔۔۔۔۔" وہ بیڈ پر بیٹھی سسکیوں سے رونے لگی وہ نم آنکھوں کے ساتھ کھڑا رہا پھر چل کر اسکے قدموں میں آ بیٹھا اس نے دونوں ہاتھ مشعل کے گھٹنوں پر رکھے۔

" تم صحیح کہہ رہی ہو میں غلط تھا۔" مشعل نے چونک کر اسکا جھکا سر دیکھا۔

" میں آگے نہیں بڑھا مشعل میں کہیں دور پیچھے رہ گیا میں آگے آج بڑھا جب تم میرے نکاح میں آئیں۔مجھے خود کو سمیٹنے کا حق تو دو۔میں تمہارے سارے غم سمیٹ کر اپنے حصے کی خوشیاں بھی تمہیں دے دوں گا۔چاہو تو مجھ سے میری سانسیں چھین لو لیکن اس طرح نہ رو تمہارے آنسوں میرے دل پر گرتے ہیں تمہارے آنسوں

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

مجھے میرا دشمن بنادیں گے۔" وہ اسکے ساتھ آکر بیٹھا۔ دونوں خاموش تھے پھر دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ اور ایک دم ہنسے۔ آنکھوں میں آنسوں لیے وہ دونوں پاگلوں کی طرح ہنس رہے تھے۔

" اوفف مشعل!!!!!!" برہان نے مشعل کو خود سے لگایا۔

" تم سے جذباتی باتیں کرنا میرے بس کی بات نہیں ہے برہان۔" وہ آنکھیں مندے بولی۔

" اٹس اوکے جذباتی نہ ہوا کرو رومینٹک ہو جایا کرو۔"

" میں وہ بھی نہیں ہو سکتی۔"

" میں بنادوں گا۔"

" شٹ اپ برہان۔" وہ مسکرادیا

ان دونوں کی محبت ہمیشہ انوکھی رہی تھی۔ ان کا اظہار بھی انوکھا ہوتا تھا۔ اور پانچ سال بعد بھی وہ دونوں ایک دوسرے سے جذباتی باتیں کرتے ہوئے قہقے لگا رہے تھے۔ مختصر یہ کہ جہاں مشعل اور برہان ملیں گے وہاں محبت بھی ملے گی لیکن انوکھے انداز میں۔

****

صدر خان غصے میں کھڑا خبریں سن رہا تھا جہاں اسکے اور اذیان کے خرید دے کلب پر ریڈ ہو گئی تھی۔

" دی کلب فن پر آج ریڈ۔ سننے میں آیا ہے نوجوان نسل کو برباد کرنے میں ہاتھ مشہور سیاستدان صدر خان کا ہے۔"

" ہاں جی آپ نے بلکل ٹھیک سنا ہمارے نمائندے کلب کے سامنے موجود آئیں ان سے بات کرتے ہیں۔" نمائندے نے بولنا شروع کیا۔

" جیسے کے آپ دیکھ رہے ہیں پولیس اپنا کام کر رہی ہے یہ ایف آئی ار مشہور بزنس مین اذیان مغل نے درج کروائی۔" ساتھ میں اذیان کی ایک تصویر چلنا شروع ہوئی۔ صدر خان کے پاؤں تلے زمین نکل گئی تھی۔ اس نے ہاتھ میں پکڑا موبائل پھینک کر مارا۔

" اذیان مغل میں تجھے چھوڑوں گا نہیں۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اتنا ہی نہیں صدر خان کے خفیہ اڈے بھی پولیس نے ضبط کر لیے ہیں جہاں سمگلنگ کا کام شروع تھا۔" صدر خان نے گلدان اٹھا کر ایل ای ڈی پر مارا ابھی وہ غصے سے آگ بگولہ ہو ہی رہا تھا کہ اسکے پاس ملازم آیا۔

" صاحب باہر پولیس آئی ہے۔" صدر خان باہر نکلا۔

" ارے آئیں انسپکٹر صاحب کیسے آنا۔۔" اس سے پہلے وہ آگے بولتا انسپکٹر نے ہاتھ کے اشارے سے اسے چپ کروا

دیا۔"

" ہم یہاں آپ سے ملنے نہیں آپ کو گرفتار کرنے آئے ہیں خان صاحب۔" اس نے دو پولیس والوں کو اشارہ کیا انہوں نے آگے بڑھ کر ہتھکڑی پہنائی۔

" یہ آپ کیا کر رہے آپ جانتے بھی ہیں۔"

" ہمیں ہمارا کام کرنے دیں آپ کا کچھ بھی کہنا آپ کے ہی خلاف استعمال ہو سکتا ہے۔"

" پورے گھر کی تلاشی لو جو ملے گرفتار کر لو۔" سارے پولیس والے گھر میں پھیل گئے۔

" آپ کو حق نہیں ہے ایسے۔" صدر خان غصے میں بولا۔

" ہمیں اوپر سے آرڈر ہیں خان صاحب۔ جو کہنا ہے عدالت میں کہیے گا اب۔"

****

سوہائی کا آج آخری سیشن بھی پورا ہو چکا تھا ڈاکٹر کہنا تھا کہ اب وہ بلکل ٹھیک ہے۔

ارحم اسے لے کر پارک آ گیا۔ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے چل رہے تھے۔ ارحم نے اسکا چہرہ دیکھا جہاں سے مسکراہٹ جا ہی نہیں رہی تھی۔

" اگر ایسے ہی مسکراتی رہیں تو میرا دل بے قابو ہو جائے گا۔" وہ دانتوں تلے ہونٹ دبائے مسکراہٹ روکے سر جھکا گئی۔

" اگر اس طرح شرمائیں گی تو میں خود کو روک نہیں پاؤں گا سوہائی ظللِ الٰہی۔" وہ مسکراتے ہوئے دوبارہ بولا۔

" ارحم!!!!!"

" جی ارحم کی جان۔۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ہمیں چلنا چاہیے ناشام کو مشعل اور برہان بھائی کا ولیمہ بھی ہے۔"

" آپ کو کیوں جانا ہے جلدی ہمارا ولیمہ تھوڑی ہے۔"

" مطلب تیار ہونا ہے نا۔"

" مطلب مجھے آپ مجبور کرنا چاہتی ہیں کہ میں گھر رخصتی کی بات کروں۔" اسکا چہرہ ارحم کی بات پر سرخ پڑا

" آئیں میرے ساتھ۔۔" وہ سوہائی کو لے کر ایک اونچی سی پہاڑی پر آ گیا۔ شام کا گہرا نیلا آسمان اور اس پر چمکتا چاند۔ اس نازک سے جوڑے کو دیکھ رہا تھا۔

" آنکھیں بند کریں۔" سوہائی نے حیرانی سے آنکھوں کو مزید کھولا۔

" آنکھیں بند کرنے کا کہا کھولنے کا نہیں۔" اس نے سوہائی کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا تو وہ کھکھلا کر ہنسی۔ اسکی آنکھیں بند کروانے کے بعد اس نے سوہائی کا چہرہ سامنے کیا۔ پھر اسکے پیچھے کھڑے ہو کر کان میں سرگوشی۔

" چلو آج سناؤں محبت کی کہانی

ایک لڑکی ہے انجانی سی

جب آنکھیں بھیگی اسکی لگے میرا دل رویا ہو جیسے

وہ ہنسی تو لگا میرا دل ہنسا ہو جیسے

جب پکارے وہ مجھے لگے دل رک گیا ہو جیسے

اسکی خوشبو ایسی، مردے میں جان ڈال دی ہو جیسے

اسکی تکلیف ایسی، میری روح کھینچ لی ہو جیسے

اور مجھے اس سے محبت ایسی، دل کی دھڑکن نام لیتی ہو جیسے۔

بنت گلزار

اپنی آنکھیں کھولیں سوہائی۔" سوہائی نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ سامنے پورا آسمان لالٹینوں سے بھرا ہوا تھا ایسا لگ رہا تھا وہ جگہ روشنی کا گھر ہو۔

" خوبصورت۔۔۔۔" وہ کھوئی کھوئی اتنا ہی بول پائی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" میری لکھی ایک ایک سانس سوہائی ظللِ الہی کے نام۔" وہ اس سن سان سی جگہ پر چیخا جہاں اسکی آواز گونجی۔ سوہائی نے زندگی سے بھرپور ایک قہقہ لگایا۔"

****

پندرہ دن بعد۔

منیشے اذیان کے ساتھ لاہور گھر واپس آگئی تھی۔ انہیں کچھ ہی دیر میں اسلام آباد کے لیے نکلنا تھا

" سب ٹھیک ہو گا گھبرانا نہیں ہمارے پاس سارے ثبوت ہیں اور کچھ کے انتظام اگلی پیشی تک ہو جائیں گے۔"

اذیان اسکے سامنے کھڑا کندھوں سے تھامے اسے سمجھا رہا تھا۔

" صدر خان بیل پر چھوٹ گیا ہے وہ اب آپ کے پیچھے آئے گا اذیان۔" منیشے اپنی پریشانی میں ایک بات بھول گئی تھی۔ وہ اذیان مغل تھا جس کے دوست سے زیادہ دشمن تھے۔ اور وہ ہر دشمن سے حساب لینا باخوبی جانتا تھا۔

" ہم ابھی ممابابا کے قتل کا کیس نہیں کھولیں گے وہ دوسری پیشی میں سامنے رکھیں گے۔" اذیان نے اثبات میں سر ہلایا۔

" منیشے۔۔۔ یہاں دیکھو میری طرف۔" منیشے نے اسکی طرف دیکھا۔

"میری زندگی سے جڑی سانسوں کا سفر تم سے جڑا ہے منیشے سیٹھی۔ جب تک تم ٹھیک ہو یہ صدر خان جیسے لوگ میرا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔" منیشے مسکرائی۔

برہان نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

" آجائیں۔۔۔" منیشے کے کہنے پر اذیان نے الماری سے اپنی ایک قمیض نکالی۔ برہان کی ہمیشہ کی طرح زبان میں کھجلی ہوئی۔

" میں لو وبرڈز کو پریشان تو نہیں کیا نا۔" اذیان نے واشروم میں جاتے ہوئے اسے گھورا۔

" ڈسٹرب کرنے کے بعد پوچھ رہا ہے پریشان تو نہیں کیا۔ پریشان کر ہی دیا ہے تو کام بھی بکو۔" منیشے نے اذیان کو گھورا

"برہان تم چھوڑو انہیں یہ بتاؤ کیسے آنا ہوا۔" برہان نے ایک فائل نکالی

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" ایک بار اسے ریڈ کر لو تا کہ کوئی مسئلہ نہ ہو اور میری پولیس آفیسر سے بھی بات ہو گئی ہے صدر خان زیادہ دن باہر نہیں رہے گا مالی حالات اچانک ہی خراب ہونا شروع ہو گئے ہیں اسکے۔"

" ہنہوں۔۔۔" منیشے اتنا ہی کہہ کر فائل کو ایک نظر پڑھنے لگی۔

****

" سب اسلام اباد کے لیے جا چکے تھے گھر میں صرف سعدیہ بیگم اور اریج تھیں۔ اریج لاونج میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی۔ جب گھر کی بیل بجی۔

"صابر انکل کوئی آیا ہے۔" اس نے پاپکارن کھاتے آواز لگائی۔ بیل دوبارہ بجی۔

" صابر انکل بیل بج رہی ہے گیٹ کی۔۔" بیل دوبارہ بجنے پر وہ خود کھڑی ہو گئی۔

" اس نے گیٹ کھولا۔"

"جی آپ کون؟" سامنے کھڑے لڑکے نے اس نازک سی لڑکی کو دیکھا۔ پرپل فراک اور پاجامہ پہنے گلے میں پرپل ڈوپٹہ ڈالے۔ بالوں کی پونی باندھے سفید و سرخ چہرہ۔

" اس سے پہلے اریج کچھ کہتی سعدیہ بیگم پیچھے سے بولتی ہوئی گیٹ پر آئیں۔"

"ارے عمر بیٹا۔ باہر کیوں کھڑے ہو۔" عمر سلام کرتا گھر میں داخل ہوا۔

" معذرت بیٹا اریج آپ کو نہیں جانتی آپ جب بھی آئے تھے یہ ہوسٹل ہوتی ہے۔"

"معذرت کر کے شرمندہ نہ کریں انٹی کوئی بات نہیں ملیں گے تو جان پہچان بھی ہو جائے گی۔"

اریج نے دونوں کو باتیں کرتے دیکھا تو اندر گھر میں چلی گئی لیکن ساتھ ہی عمر کا دل بھی لے گئی تھی۔

****

سارے ثبوت صدر خان کے خلاف تھے اسے جلد یا بدیر عدالت نے سزا سنا دینی تھی۔ اگر وکیل صدر خان کے مشہور تھے۔ تو انکے سامنے منیشے اور برہان جیسے دو قابل وکیل تھے جنہوں نے ہارمانا کبھی سیکھا ہی نہیں تھا۔ صدر خان کو پہلی پیشی میں جیت کے خواب دیکھا کر وہ لوگ اصلی گناہگار کو سامنے لانے کی تیاری کر رہے تھے۔ وہ لوگ عدالت سے باہر نکلے برہان اور منیشے ایک طرف کھڑے بات کر رہے تھے جب کہ اذیان میڈیا کے سوالوں کے جواب دے کر روڈ کراس کر رہا تھا جب اسکا فون بجا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" السلام وعلیکم ! اذیان مغل سپیکنگ۔" اس نے گھمبیر آواز میں کہا۔

" کتنے نام ہیں تمہارے اذیان مغل۔ کیا کہوں تمہیں میں۔" اذیان نے رک کر کان سے فون ہٹا کر دیکھا منیشے نے دور سے دیکھا وہ کسی سے فون پر بات کر رہا ہے۔

" کون بات کر رہا ہے۔"

" تمہاری بیوی جس کے پیچھے ہے وہ۔ تمہیں کیا لگا اتنی آسانی سے پکڑ لو گے تم اور تمہاری بیوی۔ معلومات تمہیں میرے بارے میں ہے تو کچی گولیاں میں نے بھی نہیں کھیلیں اذیان مغل۔ ایجنسی کے لیے کام کرنے والا ذیم اینل میرے ہی بندے کو ڈرا دھمکا کر سچ اگلوانے والا اے۔ ڈی۔ تو تو گیا۔۔ بو ممم۔۔۔" اس نے جیسے فون کاٹا سامنے سے آتی گاڑی نے اذیان کو ٹکر ماری۔" وہ خون میں لت پت بے جان سڑک پر پڑا تھا۔۔۔ منیشے نے اسے گرتے دیکھا پھر خون نکلتے لوگوں کو بھاگتے۔ اس نے دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہا ہے۔ اس نے اپنی ناک کے پاس ہاتھ لگایا جہاں سے خون نکل رہا تھا۔ وہ وہیں اذیان کو دیکھتی گر گئی دونوں اپنی اپنی جگہ بے جان وجود کی طرح پڑے تھے۔

****

دونوں کو آگے پیچھے سٹریچر پر لے کر آیا گیا۔ اذیان کو دیکھ کر پورے ہسپتال میں ہل چل مچ گئی میڈیا ہسپتال میں آنے کو تیار کھڑا تھا۔ ڈاکٹر نے دونوں کو چیک کیا۔

" انکی سانسیں بہت ہلکی ہیں۔ آئی سی یو میں لے کر چلیں۔" ڈاکٹر نے اذیان کو چیک کرتے کہا۔

دوسرا ڈاکٹر سٹریچر کے ساتھ چلتے منیشے کو چیک کر رہا تھا۔ اتنے میں سنئیر ڈاکٹر آیا۔

" کیا کنڈیشن ہیں انکی۔" اس نے ناک سے نکلنے والے خون سے بھری وکیل کی وردی میں منیشے کا دیکھتے پوچھا۔

" انکی ہرٹ بیٹ کام نہیں کر رہی ڈاکٹر۔۔" سب کے پاؤں تلے زمین نکلی۔ وہ جس کی محبت پر شک کیا جاتا تھا۔ آج اس نے اذیان سے عشق کرنے کا ثبوت دیا تھا۔ اسکے ساتھ وہ بھی مر رہی تھی۔ اذیان کے ساتھ منیشے کی بھی سانس رک رہی تھی۔۔

" ڈاکٹر میری بہن کو کچھ نہیں ہونا چاہیے جو کر سکتے ہیں کریں۔۔" ارحم آنکھوں میں آنسوں لیے چیخا۔ وہ لوگ منیشے کو ایمرجنسی روم میں لے کر گئے۔ ارحم نے اندر جانے کی کوشش کی جب اس نرس نے منع کیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" سر پلیز آپ یہیں رہیں۔" ایسے بھگ دڑ مچی کہ کسی کو سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی منیشے کی طرف بھاگیں یا اذیان کی طرف۔

وہ لوگ باہر کھڑے دیکھ رہے تھے اندر منیشے کو ڈیفبریلیٹر کے ذریعے الیکٹرک شاکڈ دیے جا رہے تھے۔ سب کی سانسیں سامنے لیٹی منیشے کی وجہ سے تھمی ہوئی تھیں۔

ایک شاک۔۔ کچھ نہیں ہوا

دوسرا شاک۔۔۔ کچھ بھی نہیں

تیسرا شاک۔۔۔۔۔ ہر جگہ خاموشی۔ "ڈیفبریلیٹر کو فل کر دو" ڈاکٹر چیخا۔۔۔

" لیکن سر۔۔۔" نرس نے کچھ کہنا چاہا۔۔

" ابھی۔۔ یہ اذیان مغل کی بیوی ہے جانتی ہو کچھ بھی تم۔۔" نرس نے مشین کو فل کیا۔۔

"بسم اللہ الرحمن الرحیم۔" ڈاکٹر نے اللہ کا نام لے کر شاک دیا۔ اسکی سانس بحال ہوئی۔۔ ساتھ ہی باہر کھڑے ہر نفوس میں بھی زندگی کی لہر دوڑ گئی۔

***

" ہمیں جانا ہو گا حسین صاحب کو فون کرو اریج۔" عمر فوراً بولا۔

" انٹی کیسی باتیں کر رہی ہیں انکل اتنی دور کا سفر کر کے اسلام آباد سے لاہور آئیں گے میں آپ لوگوں کو لے چلتا ہوں۔"

" لیکن تم پریشان ہو گے بیٹا۔" عمر انکے قدموں میں بیٹھا۔

" بیٹا بھی کہہ رہی ہیں اور غیروں والی باتیں بھی کر رہی ہیں۔"

عمر نے برہان کو فون کیا لیکن برہان نے وہاں آنے سے منع کر دیا اسکا کہنا تھا ان حالات میں سفر کرنا ٹھیک نہیں کیونکہ اذیان کو مارنے کی کوشش کی گئی تھی۔ عمر احتیاطی طور پر سعدیہ بیگم اور اریج کے ساتھ مغل ہاؤس ہی رک گیا۔

"انٹی پریشان نہ ہوں اور آپ بھی نہ ہوں پلیز۔" اس نے نظریں نیچی رکھے اریج سے کہا۔

" آپ بیٹھ جائیں میں آپ لوگوں کے لیے پانی لاتا ہوں۔"

" میں لے آتی۔۔۔" عمر نے بیچ میں ٹوکا۔

" میں لے آؤں گا آپ اپنی امی کو سنبھالیں۔ میں قاسم بھائی سے بات کرتا ہوں کچھ گارڈ وہ یہاں بھیج دیں۔"

اریج نے اثبات میں سر ہلایا

****

اذیان کا کافی خون بہہ گیا تھا لیکن برہان اور اذیان کا بلڈ گروپ ایک ہونے کی وجہ سے خون فوراً چڑھا دیا گیا تھا۔

" ان کے سر پر گہری چوٹ آئی ہے ہم نہیں جانتے انہیں کتنے دن میں ہوش آتا ہے ہو سکتا ہے ایک دن، دو دن، تین دن، یا کئی سال۔ انکے سر پر پہلے بھی کچھ لگ چکا ہے اسی جگہ سے دوبارہ بلیڈنگ ہوئی ہے آپ لوگ دعا کریں۔" ڈاکٹر کہہ کر جا چکا تھا۔ برہان وہاں سے ارحم کے پاس آیا۔

" ڈاکٹر نے کیا کہا مشی کے بارے میں۔" اس نے دروازے سے منیشے اور مشعل کو دیکھا مشعل اسکا ہاتھ تھامے بیٹھی تھی۔

" نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے اگلے چوبیس گھنٹوں میں انکو ہوش نہ آیا تو کومہ میں چلی جائیں گی۔" برہان وہیں پاس رکھی کرسیوں پر بیٹھ گیا۔ ارحم کچھ دوائیاں لینے فارمیسی چلا گیا

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تیری ذات سب کر سکتی ہے اللہ۔ آپ ہی ہیں جو معجزے کر سکتے ہیں۔ انسان کو امید تھمانے والی بھی آپ کی ذات ہے۔ انسان کی رگ رگ پر ایک ایک سانس پر آپ کا قبضہ ہے۔ ہر انسان آپ کے حکم سے اس دنیا میں آیا اور آپ کے پاس ہی لوٹ جائے گا۔ آپ نے کہا، حضرت زکریہ کی طرح چپکے چپکے دعائیں کیا کرو۔ حضرت زکریہ بھی بے بس تھے میں بھی بے بس ہوں میں بھی کمزور ہوں میں تجھ سے اپنے بھائی اور منیشے کی زندگی مانگتا ہوں اللہ انکو زندگی دے دیں معجزے کر دیں امید کی نئی کرنیں تھما دیں اللہ۔" وہ سر جھکائے خاموشی سے دعائیں کر رہا تھا جب پیچھے سے آکر مشعل نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ برہان نے گردن اٹھا کر اسکو دیکھا۔ وہ اسکے پاس بیٹھی۔

" سب ٹھیک ہو گا برہان مجھے توکل ہے اللہ پر۔" برہان اسکے کندھے پر سر رکھے خاموشی سے آنسوں بہانے لگا۔

" دعا کرو مشعل بس دعا کرو یہ آزمائش ختم ہو جائے ہمیں دعائیں ہی ان آزمائشوں سے نکال سکتی ہیں۔" مشعل کا کندھا اسکے آنسوں سے تر ہونے لگا۔

وہ مضبوط آدمی اپنی بیوی کے کندھے پر سر رکھے رو رہا تھا۔ وہ دعاؤں کے قبول ہونے کا انتظار کر رہا تھا جیسے سب کر رہے تھے۔

****

" میں جانتا ہوں تم مجھے سن رہی ہو جب آج سے چھے سال پہلے تم زندگی سے منہ موڑ لینا چاہتی تھیں تو اس وقت میں تمہیں انبیاء کے صبر کے قصے سنایا کرتا تھا۔ آج تم دوبارہ میرے سامنے زندگی سے منہ موڑے لیٹی ہو بیٹا۔ اس بار منہ موڑو گی تو زندگی بھی تم سے منہ موڑ لے گی منیشے۔ اس لیے آج میں تمہیں حضرت محمد ﷺ کے بارے میں بتانے آیا ہوں۔ میں تمہیں بتانے آیا ہوں کہ تمام انبیاء کرام کا اور تمہارا رب ایک ہے تو تم کیوں زندگی سے منہ موڑے لیٹی ہو۔" انہوں نے ایک گہری سانس بھری۔

"نبی کریم ﷺ کی نبوت کا دس سال کا عرصہ گزر چکا تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا انتقال کر گئیں۔ اس سے چند دن بعد آپ کے چچا ابو طالب بھی فوت ہو گئے تھے۔ آپ ﷺ خود حضرت خدیجہ کی قبر میں اترے۔ اس سال کو سیرت نگاروں نے عام الحزن یعنی غم کا سال قرار دیا۔ قدم قدم پر ساتھ دینے والی دو ہستیاں آپ ﷺ کا ساتھ چھوڑ گئیں۔ حضرت خدیجہ شادی کے بعد پچیس سال تک آپ ﷺ کے ساتھ رہیں۔ اتنی طویل مدت

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

تک آپ ﷺ اور انکا ساتھ رہا۔ آپ ﷺ غمگین رہنے لگے گھر سے بھی نکلنا کم دیا۔" مصدق صاحب بول کر خاموش ہوئے پھر سامنے لیٹی منیشے کو دیکھا اور دوبارہ کہنا شروع کیا۔

" ہمارے نبی پاک ﷺ غمگین ہوئے مایوس نہیں۔ آپ ﷺ نے اپنے فرض سے منہ نہیں موڑا۔ تم آپ ﷺ کی امت میں سے ہو۔ تمہارے نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔ ہمیں تو آپ ﷺ کے نقشِ قدم پر چلنا ہے لیکن دیکھو خود کو تم تو اللہ سے مایوس ہو کر لیٹی ہو بیٹی۔ کیا جواب دو گی تم اللہ کو کیا جواب دو گی حضرت محمد ﷺ کو کہ میں نے تھک ہار کر منہ موڑ لیا۔ میں لڑ نہیں سکی کیونکہ میرے سامنے میرا شوہر موت اور زندگی سے لڑ رہا تھا تو میں بھی ہار مان گئی۔ نہیں منیشے تم ایسی نہیں ہو تمہیں ایسا بننا بھی نہیں ہے۔ تم حضرت محمد ﷺ کی امت میں سے ہو تمہارا صبر بھی آپ ﷺ کی امتی جیسا ہونا چاہیے۔ اٹھ جاؤ اس سے پہلے دیر ہو جائے۔" مصدق صاحب کہتے اسکے پاس سے اٹھ کر کمرے سے باہر آ گئے۔

****

"تم میں انسانیت ہے تمہاری انسانیت مر چکی ہے سمینہ دیکھو تم نے کیا کیا۔" صدر خان سامنے کھڑی سمینہ پر چیخ رہا تھا۔

" میں نے؟؟ آپ مجھے بول رہے ہیں؟؟ میں نے یہ سب آپ کو بچانے کے لیے کیا۔" سمینہ سامنے آ کر چیخی

" تم نے بچانے کے چکر میں اذیان اور منیشے کو مارنے کی کوشش کی ہے تمہیں یہ بات سمجھ کیوں نہیں آ رہی بھانجی ہے وہ میری۔۔" سمینہ طنزیہ ہنسی

" دیکھو تو آج صدر صاحب کو بھولے بھٹکے رشتے یاد آ گئے ہاں۔۔ بھانجی! مائی فٹ میری طرف سے دونوں کل کے مرتے آج مر جائیں ویسے ہی جیسے اسکے ماں باپ مرے ہیں۔" صدر نے حیرت سے اپنی سفاک بیوی کو دیکھا وہ چل کر بلکل اسکے پاس آیا۔

" یو نو واٹ سمینہ میں غلط تھا جو تمہاری غلطیوں پر پردہ ڈالتا رہا اب میں خود جا کر ایک ایک بات پولیس کو بتاؤں گا۔" وہ کمرے سے جانے لگا جب سمینہ نے کہا۔

" جو گناہ کو چھپانے میں مدد کرتا ہے وہ خود بھی گناہ میں اتنا ہی شریک ہوتا ہے صدر خان پولیس تمہیں بھی نہیں چھوڑے گی۔" صدر خان اسکے پاس آیا اور ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

"نا چھوڑے تمہاری محبت اور اپنے بچوں کا سوچ کر میں نے بہت گناہ چھپا لیے تمہارے اب نہیں۔" وہ جانے لگا جب سمینہ نے ایک انجیکشن اسکی گردن میں لگایا وہ وہیں گھٹنوں کے بل نیچے گرا۔ اس نے حیرانگی سے اپنی بیوی کو دیکھا۔

" سوری مائی ہسبنڈ تم نے یہ کرنے پر مجبور کیا مجھے۔ چلو آج ایک ایک کر کے سب بتاتی ہوں تمہیں آفٹر آل مرنے والے ہو ہاہاہا۔۔۔" اس نے سفاکی سے بھرا ایک قہقہ لگایا۔

" کیا تھا تمہارے پاس؟ آخر کیا۔۔ سب اس روبینہ اور اسکے بھائی مصدق کا تھا اور تم انکے اشاروں پر ناچنے والی کٹھ پتلی۔ تم نے ہمارے بچوں کا کچھ نہیں سوچا میں نے تو سوچنا تھا نا پھر۔" صدر نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھا جو بولتی جا رہی تھی ایسا لگ رہا تھا رحم دور دور تک اسکے پاس سے نہیں گزرا۔ صدر خان نے انجیکشن کھینچ کے باہر نکال کر پھینکا وہ وہیں پھولتی سانسوں کے ساتھ بیٹھ گیا۔

" تم نے روبینہ کو باہر بھیجنا چاہا اور میں نے اغواہ کروا کر اسے کوٹھے پر بیٹھا دیا ہاہاہا۔۔۔۔" صدر خان کو لگا اسکا سانس روک جائے گا۔

" پتا نہیں اس فیروز کو کہاں سے وہ مل گئی۔ اور اپنی بیٹی کے ساتھ واپس آ گئی اس نے تم سے ملنا چاہا تو مجھے انکا ایکسیڈنٹ کروانا پڑا لیکن تمہیں شک ہو گیا۔" سمینہ نے برا سا منہ بنایا۔ پھر ہنستے ہوئے اس نے صدر خان کی تھوڑی کو چھوا۔

" لیکن دیکھو نا تم میری محبت میں اتنے آندھے تھے کہ وہ کیس ہی دبا دیا۔۔ ہر چیز کا ذمہ اپنے اوپر لے لیا۔۔"

" مم۔۔۔ مجھ۔۔ مجھے۔۔ تمم۔۔ تمہارا نن۔ نہیں۔۔ اپپ۔۔ اپنے بچ۔۔ بچوں۔۔ کا خیال تھا۔۔" سمینہ ہنسی۔

" اسی کا تو فائدہ اٹھایا میں نے ارے اب سنو بھی ایسے ہکلا ہکلا کر مجھے ڈسٹرب نہ کرو۔" وہ سفاکی سے کہتی اسکے سامنے ایسے بیٹھی جیسے اپنے گناہ نہیں بلکے کوئی کہانی سنا رہی ہو۔

" پھر تم نے مجھے راحیلہ کی ساس روزینہ کے مرنے پر سیٹھی ہاؤس بھیجا۔ دیکھو خود کے ہی پاؤں پر کلہاڑی مار لی تم نے وہاں مجھے منیشے نظر آئی۔ راحیلہ بچاری اتنا ڈری کہ اپنی ہی بھتیجی کو اسکے گھر سے نکال دیا ہاہاہا بے وقوف عورت۔ اسے لگا میں اس طرح اس لڑکی کا پیچھا چھوڑ دوں گی۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" میں صحیح موقع کی تلاش میں رہی اور جب راحیلہ میرے قابو میں آئی اس نے بتایا اذیان ملک سے باہر چلا گیا ہے اور میں نے۔۔ بمم۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ ایک دم صدر خان کے آگے کر چلائی۔

" میں نے ایکسیڈنٹ کروادیا۔۔"

" تت۔۔۔ تم۔۔۔ تم نے کر۔۔ کروایا وہ۔۔" صدر خان کو یاد آیا جب اس نے سمینہ سے کہا تھا وہ منیشے سے دور رہے وہ خود منیشے سے بات کرے گا اور ڈرا دھمکا کر ملک سے باہر بھیج دے گا لیکن آگے سے جب اس نے دھمکی دی منیشے قاتل قاتل چلانے لگی۔

" ہاں میں نے لیکن دیکھو ایسی کوئی اسکی قسمت تھی راحیلہ کی بیٹی نے اسے بھگا دیا اب میں نہ اس تک پہنچ سکتی تھی اور نہ اسکے شوہر تک۔۔ بے وقوف لڑکی نے اپنا رشتہ تک ختم کر دیا اپنی کزن کو بچانے کے لیے۔"

" پھر وہ اے ڈی آگیا میں نے دیکھا تمہارا سارا کالا چٹھا اسکے پاس تھا۔ بس مجھے ایک چیز کرنی پڑی جو تم نہیں کر پائے۔" صدر نے اسے بند ہوتی آنکھوں سے دیکھا۔

" انصر کے بھائی کے سر پر بندوق رکھنی پڑی یہ پوچھنے کے لیے کہ اے ڈی ہے کون لیکن کمبخت وہ بھی کچھ نہیں جانتا تھا پھر مجھے شک ہوا یہ اے ڈی۔۔ کہیں اذیان ہی تو نہیں جو اتنی کھوج نکال رہا ہے اپنی ساس سسر کی۔"

" پھر بس کیا میں نے اڑوا دیا اسکو۔۔۔ اب تم بھی مر جاؤ گے اور یہ جائیداد۔۔ یہ سب میری اور میرے بچوں کی ۔ منیشے اور اسکی ماں کو بھی میں مار دوں گی۔۔"

" تم تم کچھ نہیں۔۔" اس سے پہلے صدر خان بات مکمل کرتا وہ بے ہوش گیا۔ پانچ منٹ بعد ہی پولیس اور ساتھ برہان داخل ہوا۔ انہوں نے سمینہ کو حراصت میں لیا۔ اور صدر خان کو ہسپتال بھیجا۔

" چھوڑو مجھے یہ کیا بتمیزی ہے۔"

" سمینہ خان آپ کو فیروز اور روبینہ سیٹھی، اذیان مغل اور منیشے مغل کے ساتھ ساتھ اپنے شوہر صدر خان کو مارنے کی کوشش کے جرم میں گرفتار کرتے ہیں۔"

" کیا بکواس کر رہے ہو چھوڑو مجھے۔" وہ چیخی پھر اس نے دیکھا کالے کپڑوں میں ایک بندہ آیا اور وہ پنکھے کے پاس سے کیمرا نکال رہا ہے۔ وہ اور کوئی نہیں برہان تھا جب سب عدالت میں تھے وہ یہاں الیکٹریشن بن کر آیا اور

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

پنکھے کے ساتھ کیمرا فٹ کر گیا صرف یہی ہی نہیں ہر اس ممکنا جگہ پر بھی کیمرا فٹ کر دیا جہاں اسے لگا سمینہ کچھ بول سکتی ہے۔"

" جیل کی ہوا آپ کا انتظار کر رہی ہے اللہ آپ پر جیل کی ہوا کو تنگ کرے۔ آمین!" وہ کہتا وہاں سے چلا گیا۔

****

منیشے کو ہوش آ گیا تھا آج اسے ہوش آئے دوسرا دن تھا۔

" مجھے اب اذیان سے ملوا دو ارحم۔" اس نے آنکھوں میں ایک التجا لیے کہا۔

" میں ملوا دوں گا آپی ابھی آپ ریسٹ کریں۔"

" نن۔۔ نہیں ریسٹ کا وقت نہیں ہے اب مجھے اس گنہگار کو سزا دلوانی ہے جس نے مجھ سے۔۔" وہ کہتے کہتے رو کی۔

" سب ٹھیک ہو جائے گا آپ پریشان نہ ہوں۔" سوہائی نے اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیا

" آپی آپ کو یاد ہے آپ نے مجھے سمجھایا ہر مشکل ہمیشہ نہیں رہتی اللہ جو کرتے ہیں بہترین کرتے ہیں ہمیں ابھی وہ سب نظر نہیں آ رہا لیکن جب آئے گا ہم حیران رہ جائیں گے۔" منیشے اسکی بات سن کر مسکرائی

" چلو کچھ کھا لو اب۔" مشعل کمرے میں آتے ہی بولی۔ اسکے ساتھ برہان بھی موجود تھا۔

" نہیں پہلے اذیان سے ملنا ہے مجھے برہان پلیز ارحم تو لے کر نہیں جا رہا۔" منیشے کے بار بار ضد کرنے پر وہ اسے اذیان کے پاس لے آئے تھے جو تین دن سے بے ہوش تھا۔ منیشے کے آنسوں بہہ کر اذیان کے ہاتھوں پر گرنے لگے۔

" اگر آپ واپس نہ لوٹے تو قریب ہے میں مر جاؤں اذیان۔ مجھے تو دوبارہ آپ کے پروں میں چھپنا ہے اور دیکھیں آپ یہاں کیسے لیٹے ہیں۔ آپ کی تکلیف میری جان کھینچ لیتی ہے۔ میں سانس لے کر بھی بے جان ہوں پلیز ٹھیک ہو جائیں پلیز واپس لوٹ آئیں۔ آپ کی میشے مر جائے گی آپ کو کچھ ہوا تو۔ ہمیں تو محبت کی بارش میں ساتھ بھیگنا ہے ابھی ہمیں تو اس زندگی کی دھوپ چھاؤں ایک ساتھ دیکھنی ہے اذیان۔ اگر آپ ایسی رہے تو میرے پاس محبت کی بارش کبھی نہیں آئے گی میں دھوپ میں جل جاؤں گی اور چھاؤں میں کھو جاؤں گی۔" اس نے جھک کر اذیان کے ماتھے پر اپنے لب رکھے دو آنسوں ٹوٹ کر اسکے چہرے پر گرے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

****

اسے گھر آئے دو دن گزر گئے تھے وہ دوبارہ اذیان سے ملنے نہیں گئی تھی۔ جاتی بھی کیسے وہ جب جب اسے ایسے بے بس لیٹے دیکھتی تھی وہ خود ٹوٹ جاتی اتنا کہ اسے لگتا تھا اب وہ کھڑی نہیں ہو پائے گی۔ وہ بس اذیان کا بدلہ لینا چاہتی تھی۔ آج کورٹ کی سنوائی تھی ۔ صدر خان پہلے سے کافی بہتر تھا لیکن ابھی بھی اہسپتال میں تھا اسکے دونوں بیٹے باپ سے ملنے کے بعد عدالت میں موجود تھے۔

"کیا آپ کا کوئی وکیل نہیں ہے۔" جج نے سمینہ سے پوچھا۔

" میرے بیٹے یہاں موجود ہیں۔" سمینہ نے ایک حب سے اپنے بیٹوں کو دیکھا ان میں سے ایک کھڑا ہوا اور بولا۔

" نہیں سر انکا کوئی وکیل نہیں ہے نہ ہم کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں ساری غلطی ہمارے پیرنٹس کی ہے۔" سمینہ کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔

" مس منیشے آپ کو کچھ کہنا ہے۔" منیشے نے اثبات میں سر ہلایا اور کھڑی ہوئی۔

" فیروز سیٹھی اور روبینہ سیٹھی کو مارنے میں ہاتھ سمینہ خان کا ہے۔ اتنا ہی نہیں جب انہین پتا چلا روبینہ سیٹھی زندہ ہیں تو ان کے شوہر صدر خان نے انکو بطور ملازمہ اپنی حویلی میں رکھا تا کہ شناخت چھپی رہے۔"

" یہ کیا بکواس کر رہی ہو۔" سمینہ چلائی

" یہ بکواس نہیں ہے سمینہ صاحبہ یہ بات آپ بھی جانتی ہیں جو ہر گناہ کر کے اپنے شوہر پر ڈالتی رہیں۔ جج صاحب میں روبینہ سیٹھی کو بلانا چاہوں گئیں جو نوری کے نام سے وہاں ملازمہ تھیں۔"

" اجازت ہے۔" روبینہ کو لایا گیا۔ منیشے اس سے سنوائی سے دو گھنٹے پہلے ہی مل چکی تھی۔ منیشے نے روبینہ کو آنکھوں سے ریلکیس رہنے کا اشارہ کیا۔

" بتائیں مس روبینہ آپ کیا جانتی ہیں۔"

" ہمارا ایکسیڈنٹ کافی شدید تھا لیکن میں نے دیکھا کچھ لوگ مجھے گاڑی سے باہر نکال رہے انہوں نے بس مجھے ہی نکالا اور باقی گاڑی الٹی ہو جانے کی وجہ سے آگ کی نظر ہو گئی۔ جب سمینہ کو پتا چلا میں زندہ ہوں اس نے کہا صدر خان کا کہنا ہے میں یہاں بطور ملازمہ اپنی پہچان چھپا کر رہوں اگر میں نے کسی کو بتانے کی کوشش کی تو یہ میری بیٹی کو مروا دیں گے۔"

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" تو آپ نے سنا جج صاحب کتنی صفائی سے یہ جھوٹ بول گئیں میرے پاس اس بات کو پروف کرنے کے لیے ڈی این اے رپورٹ بھی ہے۔" منیشے ایک ایک کر کے سارے ثبوت دیکھاتی گئی اور آخر میں جج نے فیصلہ سنا دیا، " سارے ثبوتوں اور گواہوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ عدالت سمینہ خان کو بامشقت عمر قید سناتی ہے۔ ساتھ ہی صدر خان کو ملک میں سمگلنگ کا کام کرنے اور اپنی بیوی کا ساتھ دینے کے لیے پندرہ سال قید کی سزا سناتی ہے۔"

****

منیشے عدالت سے باہر نکلی میڈیا والوں نے اسے اپنے گھیرے میں لیا بادل برسنے کو بے تاب تھے ہلکی ہلکی بوندیں پڑنا شروع ہو گئی تھیں وہ سب کو چیرتی اپنی گاڑی میں جا بیٹھی۔ ویرانی اسکے اندر اندر تک تھی وہ جیت کر بھی اپنی جیت محسوس نہیں کر رہی تھی کیونکہ اذیان کہیں نہیں تھا گاڑی مصدق صاحب کے گھر کے آگے آکر رکی ۔اس نے جیسی لان میں قدم رکھا اسے اذیان کھڑا نظر آیا۔ ساری چیزیں ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گریں۔ وہ ہکا بکا اذیان کو دیکھ رہی تھی۔

" میری شیرنی میدان مار آئی پھر وہ بھی اپنے شیر کے بنا۔" اس نے ہنستے ہوئے منیشے پر نظریں جمائے کہا وہ بھاگتی ہوئی بے اختیار اسکے گلے لگی۔۔

" اوچچچ۔۔۔۔۔" اذیان کے زخم میں درد اٹھا تو وہ ایک دم الگ ہونے لگی اذیان نے کھینچ کر اسے خود سے لگایا۔

" تم میرے ساتھ محبت کی بارش میں بھیگنا چاہتی تھیں منیشے مغل تو آج بھیگ لو خدا مہربان ہے ہم پر اس لیے درد بھی محسوس نہیں ہو رہا۔" منیشے اسکے گلے لگی رو دی۔

" آزمائشیں ختم ہوئیں اذیان ہم اللہ کے آگے سرخرو ہوئے۔"

" خوشیاں ہماری طاق میں بیٹھی ہیں منیشے مغل وہ خوشیاں جو اللہ نے لکھ دی ہیں۔"

وفا کالی چادر کی طرح ہے۔ جس پر کسی دوسرے رنگ کا اثر نہیں ہوتا۔ اس میں بندھے دونوں مرد اور عورت اس چادر کو اوڑھے رکھتے ہیں۔ اگر ایک نے بھی اس چادر کو اتارا تو وہ ہزار رنگ سجانے کے بعد بھی بے وفا ہی رہتا ہے اس سے کالی چادر ہمیشہ کے لیے روٹھ جاتی ہے اور پکڑے رکھنے والے کے لیے سر کا تاج بن جاتی ہے۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

اذیان اور منیشے نے بھی اس چادر کو اوڑھے رکھا تھا انہوں نے اس چادر کو اترنے نہیں دیا تھا تب بھی نہیں جب وہ ایک دوسرے سے دور تھے۔اس ہی چیز کا نام وفا ہے۔۔وفا میں اتنی طاقت تو ہونی چاہیے کہ دو لوگ دس قدم دور ہوں یا دس سال لیکن وفا کو تھامے رکھیں۔

****

ایک سال بعد

وہ دونوں ہوسٹ کے سامنے بیٹھے تھے باقی نوجوان نسل انکے سامنے تھی۔ منیشے اور اذیان کو وہاں نورانی صاحب کے دوست نے بطور مہمان بلایا تھا وہ چاہتے تھے پاکستان کا ایک مشہور بزنس مین ہونے کے ساتھ ساتھ سیکرٹ ایجنٹ اور کم ہی عمر میں مشہور وکلاء میں نام بنانے والی منیشے یونیورسٹی کے نوجوان نسلوں کو موٹیویٹ کرے۔سفید شلوار قمیض کے ساتھ مہنگی گھڑی ہاتھ میں پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے ہلکی موچھیں اور داڑھی، پاؤں میں کھیڑی پہنے وہ اپنے پوری وجاحت اور روبدار شخصیت کے ساتھ وہاں بیٹھا تھا۔ساتھ ہی کالے برخے میں موجود کالا حجاب کئے ہلکا سا لپ گلوس لگائے میک اپ سے عاری اپنے خوبصورت گندمی چہرے کے ساتھ منیشے بیٹھی تھی۔

" ہمارے ساتھ آج موجود ہیں اذیان مغل اور انکی بیوی منیشے مغل ویسے تو یہ دونوں ہی کسی تعریف کے محتاج نہیں ہیں لیکن ہم پھر بھی آپ کو بتاتے چلیں۔

" اذیان مغل پاکستان کے ایک کامیاب بزنس مین ہیں جنہوں نے پاکستان میں ہی نہیں بلکہ باہر ملکوں میں اپنے آپ کو منوایا۔انکی بیوی منیشے مغل جو کم ہی عمر میں مشہور وکلاء میں سے ایک ہیں۔" ہوسٹ کہہ کر چپ ہوا۔پھر بولا۔

" آپ لوگ چاہیں تو ان سے کوئی بھی سوال کر سکتے ہیں۔" ایک لڑکے نے ہاتھ کھڑا کیا۔

" میرا سوال مسٹر اذیان سے ہے۔" اذیان اسکی طرف نرمی مسکراہٹ کے ساتھ متواجہ ہوا۔

" آپ ایک کامیاب بزنس مین ہیں اور صرف یہاں نہیں باہر ملک میں بھی لیکن ہم سب ہی جانتے ہیں ملک کے حالات کیا آپ کو اسکی وجہ سے دوسرے ملک کے لوگوں کے سوال برداشت نہیں کرنے پڑتے؟" اذیان کو حیرانی ہوئی اسے اس طرح کے سوال کی توقع نہیں تھی۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" دیکھیں بچے! یہ ملک کس کا ہے؟ ظاہر سی بات ہے یہ ملک ہمارا ہے ہم یہاں رہتے ہیں اس ملک کو بنانے والے ہم ہیں۔ جب ہم باہر جاتے ہیں تو ملک ہمارے اخلاق کے ساتھ جانا جاتا ہے۔ اگر کنیڈا کا یا کسی اور ملک کا بندہ آکر ہم سے بد تمیزی کرے ہم فوراً کہیں گے فلاح ملک کا بندہ تھا۔ اسی طرح ہمارے ساتھ ہے۔ ہم جیسا اخلاق رکھیں گے ویسے ہی لفظوں میں ہمارے ملک کو یاد رکھا جائے گا۔ ہم اس ملک کی قوم ہیں۔ ملک قوم سے بنتا ہے قوم ملک سے نہیں بنتی۔ اس لیے برائی اور اچھائی بھی قوم میں ہی ہوتی ہے ملک میں نہیں۔ ملک تو گھر ہوتا ہے جہاں قوم رہتی ہے۔ میں جب جاتا ہوں اس اخلاق کے ساتھ جاتا ہوں کہ وہ لوگ یہاں آکر ہمارا ملک دیکھنا چاہتے ہیں وہ اس ملک کے فین ہیں ان کا کہنا ہے یہاں جیسی معصومیت کسی اور ملک میں نہیں مل سکتی یہاں کے لوگوں کا دل بہت بڑا ہے اور پاکستان کے لوگ کھانے کے شوقین ہیں۔ کیا ہم نہیں ہیں۔؟" اذیان نے ماتھے پر بل ڈالے مسکراہٹ کے ساتھ پوچھا۔

" بلکل ہیں سر!" اس لڑکے نے مسکرا کر جواب دیا پورا ہال تالیوں سے گونجا۔

" ایک لڑکی کھڑی ہوئی۔

"میرا سوال مس منیشے سے ہے۔" منیشے نے اسکی طرف دیکھا

"اللہ نے آپ کو چھوٹی سی عمر میں ہی کامیابی دی۔ آپ آج پاکستان کے ٹاپ وکلاء میں سے ایک ہیں۔ آپ یوتھ کو کامیاب ہونے کی کیا ٹپس دیں گی منیشے اسکی بات سن کر مسکرائی۔

میں یہاں بیٹھے ہر نوجوان سے دو باتیں کہوں گی۔ پہلی جب آپ کچھ کرنا چاہیں اس میں دینِ اسلام کی حدود کو نہ بھولیں۔ ان حدود کو پار نہ کریں جو دینِ اسلام نے ہمارے لیے بنادی ہیں۔

"اگر آپ کی خواہشات دین اسلام کی بنائی حدود کو توڑ کر پوری ہونی ہیں تو ان خواہشات کو مار دیں کیونکہ وہ آپ سے زیادہ یہ خواہشات شیطان کی ہیں۔ اب یہ فیصلہ آپکا ہو گا کہ آپ نے شیطان کے ساتھ وفادار رہنا ہے یا دین اسلام کے ساتھ۔ اگر آپ شیطان کے ساتھ وفادار بنے تو آپ دین اسلام کے ساتھ ساتھ اپنے کام کے لیے بھی کبھی وفادار نہیں ہوں گے۔" اگر آپ دین اسلام کے ساتھ وفادار بنے تو آپ اپنے کام کے ساتھ بھی وفادار بن جائیں گے۔ دوسرا آپ جب بھی کامیاب ہوں یا آپ اپنا مقصد حاصل کر لیں تو یہ امید مت رکھیں کہ آپ کو لوگ یا آپ کے اپنے اپریشیٹ کریں گے۔ آپ انکی اپریسیشن کے بغیر بھی آگے بڑھ سکتے ہیں لیکن دل چھوٹا کر

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

کے پیچھے نہیں رہ سکتے۔ آپ کی سب سے بڑی اپریسیشن یہ ہو گی کہ آپ کا دل مطمئن ہے۔ آپ حق پر ہیں۔ آپ کچھ غلط نہیں کر رہے۔ آپ کا ضمیر زندہ ہے۔ دا ٹس اٹ۔" منیشے نے مسکراتے ہوئے ہلکے سے کندھے اچکائے۔ وہاں بیٹھا ایک ایک نوجوان ان سے ایمپریس ہوا تھا۔۔

****

روبینہ بیگم مصدق صاحب کے ساتھ ہی رہنے لگیں تھیں منیشے کے لاکھ کہنے پر بھی وہ انکے ساتھ نہیں گئی تھیں انکا کہنا تھا وہ بیٹی کے سسرال نہیں رہ سکتیں۔ مصدق صاحب جو کئی سال بہن سے بچھڑے رہے انکو بھی یہ گوارہ نہیں تھا کہ اب انکی بہن مصدق صاحب کی آنکھوں سے اوجھل ہو۔

" پھوپھو۔ صالحہ سو گئی ہے۔" سوہائی کانوں میں کانٹے پہنتے ہوئے باہر نکلی وہ سارے آج عمر اور اریج کی شادی میں جا رہے تھے۔

" کب کی سو گئی ہے ہماری گڑیا تو۔" روبینہ بیگم نے گود میں سوتی دو ماہ کی صالحہ کو دیکھتے کہا جو سوہائی اور ارحم کی بیٹی تھی۔

" اوہہ تھینک یو سو مچ پھوپھو یہ میرے پاس اتنا رو رہی تھی۔" روبینہ بیگم مسکرائیں۔

" کوئی بات نہیں آہستہ آہستہ سنبھالنا سیکھ جاؤ گی اسے۔" حمیرا بیگم روبینہ بیگم کے ساتھ آکر بیٹھیں۔

" سوہائی میری گھڑی دیں آکر۔" ارحم نے کمرے میں سے اسے آواز لگائی۔

" تم جاؤ تمہاری بیٹی ہم سنبھال رہے ہیں تم جا کر میرے بیٹے کو سنبھالو۔" حمیرا بیگم امڈ آنے والی مسکراہٹ کو روکے بولیں۔ سوہائی کا چہرہ سرخ پڑا۔

" کیا مما آپ بھی نا میری ٹانگ کھینچتی رہتی ہیں۔" روبینہ بیگم اور حمیرا کا قہقہہ بلند ہوا۔

وہ کمرے میں آئی جہاں ارحم کرتے کے بٹن بند کر کے گیلے بالوں میں کنگا کر رہا تھا۔

" ارحم آپ کے سامنے ہے گھڑی آپ کو کچھ نظر نہیں آتا۔" وہ منہ بناتی بولی اور گھڑی اسکے بلکل سامنے کی۔

" میری جان آپ جو نہیں تھیں نا سامنے آپ نہیں ہوتیں تو آنکھوں کی بینائی بھی کام نہیں کرتی۔" وہ شوخ لہجے میں بولا۔

" اوہ مائی گاڈ میں تو مر ہی گئی ایسا ڈائیلوگ سن کر۔" وہ کہہ کر جانے لگی جب ارحم نے کھینچ کر اس کو اپنے پاس کیا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" فضول کی باتیں نہ کیا کریں سوہائی۔ جان لے لوں گا میں آپ کی کسی دن۔" وہ گھمبیر لہجے میں کہتا سوہائی کو مسکرانے پر مجبور کر گیا۔

" اچھا سوری!" سوہائی نے ارحم کے دونوں کان پکڑے تو وہ مسکرا دیا۔

" وہ میرے کانوں میں جھمکے ہیں نا۔"

" ایک تو آپ آج اتنی خوبصورت لگ رہیں دوسرا معصومانہ باتیں کر رہیں اگر ایسی رہا تو ہم لاہور جا نہیں سکیں گے۔" اس سے پہلے وہ کوئی اور بات کرتے ان دونوں کو باہر سے صالحہ کے رونے کی آواز آئی۔

" میں صالحہ کو دیکھ لوں۔" اس نے خود کو جلدی سے ارحم سے چھڑوایا۔ وہ ہنستے ہوئے ایک گہرا سانس لے کر رہ گیا۔

****

روحیل صاحب کا گھر مغل ہاؤس کے بلکل ساتھ تھا۔ ایسا کہ دونوں گھروں کا لان ایک ہی تھا۔ گزرنے کا بڑا گیٹ بھی ایک تھا لیکن گھر پورشن نما بنے ہوئے تھے۔ وہ بلکہ تنہا زندگی گزارتے اس سے بہتر مشعل اور برہان نے انکے ساتھ ہی رہنا شروع کر دیا سارا دن وہ لوگ ایک دوسرے کے گھر آتے جاتے رہتے۔

" برہان۔۔۔ برہان۔۔ خدا کے لیے مجھ پر احسان کرو اور اپنے اس بیٹے کو پکڑ لو مجھے تیار نہیں ہونے دے رہا یار۔" مشعل نے لان میں آکر اپنے ایک سالا بیٹے عابدین کو برہان کے گود میں دیا۔ برہان نے اسے دیکھا جو گولڈن لہنگے میں تیار ہوئی لال بھبھوکا ہو رہی تھی۔

" پورے اسلحے کے ساتھ لیس ہو کر بولو گی تو جان بھی دے دوں گا۔" مشعل اسکی نظروں سے کنفیوز ہونے لگی۔

" تت۔۔ تم۔۔ تم چیپ۔۔" برہان نے اسکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی نقل اتاری۔

" اآآ۔۔۔ ائے ے ے۔۔۔" ایسے بولو گی تو میں اپنے رومینٹک ہوتے موڈ کا کیا کروں گا۔" اس نے مشعل کا ہاتھ پکڑا۔

" برہان۔۔ ہم لان میں ہیں۔" برہان نے یہاں وہاں سجے ہوئے لان کو دیکھا

" اچھا مجھے لگا ریلوے اسٹیشن پر ہیں۔" مشعل نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

" اچھا یار چلو روم میں چلتے ہیں پھر۔" وہ ہاتھ پکڑ کر اسے کمرے میں لے کر جانے لگا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" وہاں کیوں جانا ہے اب۔" برہان نے آنکھیں گھمائیں

" رومینس کرنے اور کیوں جانا ہے۔" مشعل کا چہرہ سرخ پڑھا

" تم انتہائی چیپ انسان ہو برہان۔" وہ ہاتھ چھڑاتی گھر کی طرف بھاگی جب کہ پیچھے برہان کا چھت پھاڑ قہقہ گونجا۔

****

اریج کی رخصتی کے بعد وہ لوگ اپنے کمرے میں آگئے۔اذیان نے تین سالہ سوتی ہوئی بتول کو اٹھایا ہوا تھا اور منیشے نے تین سالہ سوتے ہوئے اریب کو۔اللہ نے ان دونوں کو دو جڑواں بچوں سے نوازہ تھا ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔

اذیان بتول کو لیٹا کر بالکنی میں آگیا منیشے نے دونوں بچوں پر کمبل ڈالا اور انکو تھپکنے لگی۔جب بچے سو گئے وہ زیورات اور حجاب اتارتی اذیان کے ساتھ جا کھڑی ہوئی۔اذیان نے مسکراتے ہوئے اسے خود سے لگایا۔

" کیا ہوا اداس ہیں۔" منیشے نے اسکے سینے سے سر اٹھائے پوچھا۔

" پتا ہی نہیں چلا میری گود میں کھیلنے والی کب اتنی بڑی ہو گئی کہ اسے رخصت کر کے آرہا ہوں۔" منیشے اسکی بات سن کر مسکرائی۔

" ہاں پتا ہی نہیں چلتا کب ایک لڑکی باپ کے گھر سے شوہر کے گھر جاتی ہے۔اپنی دنیا بسانے والی باپ کے گھر سے شوہر کے گھر میں الگ دنیا بسالیتی ہے۔" اذیان نے آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کیا۔پھر بولا

" منیشے میرے دل کو کچھ ہو رہا آج میری بہن دوسرے گھر چلی گئی کل میری بیٹی چلی جائے گی۔" منیشے نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔

" اذیان!! ابھی وقت ہے۔" اذیان نے نفی میں سر ہلایا۔

"آج اریج کو دیکھ کر لگا کہ وقت نہیں ہے منیشے وقت کا پتا ہی نہیں چلتا۔"

"پھر میں دعا کروں گی میری بیٹی کا شوہر اسکے باپ جیسا ہو۔"

" اب تم مجھے مجبور کر رہی ہو رومینٹک ہونے پر۔" منیشے کا منہ کھول گیا۔

" کتنے برے ہیں آپ۔" وہ کہتی جانے لگی جب اذیان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے گود میں اٹھایا۔

" مجھے آج اپنے چاند کے ساتھ آسمانی چاند دیکھنا ہے۔" وہ اسے لے کر کمرے سے باہر نکلا۔

WEB @aestheticnovels.online
IG : aestheticnovels.online

" اذیان میں لنگڑی نہیں ہوں خود چل سکتی ہوں نیچے اتاریں مجھے۔"

" میں جانتا ہوں تمہاری زبان کی طرح تمہاری ٹانگیں بھی تیز ہیں۔" منیشے نے اسکے کندھے پر مکہ مارا تو وہ مسکرا دیا۔

" وہ دونوں بیٹھے پورے چاند کو دیکھ رہے تھے۔ جب ہلکی ہلکی مٹھی مٹھی بارش کی بوندیں پڑنا شروع ہوئیں۔

" منیشے محبت کی بارش ہو رہی ہے۔"

" ہماری محبت کی بارش۔" دونوں نے ایک ساتھ آسمان کو دیکھا اس نے پھر اذیان کو کہتے سنا

أنت حبي، أنت مهم بالنسبة لي مثل التنفس. أنت ملكة قلبي الجميلة. أنت سلامي، تسكن فيّ.

(تم میری محبت ہو، تم میرے لیے اتنی ہی اہم ہو جتنی سانس لینا۔ تم میرے دل کی خوبصورت ملکہ ہو۔ تم میرا سکون ہو، تم مجھ میں رہتے ہو۔) منیشے سن کر مسکرائی۔ اور پھر اسکے کان میں سرگوشی کی

و أنت كل شيء بالنسبة لي.

(اور تم میرے لیے سب کچھ ہو۔) اذیان نے حیرت سے اسے دیکھا جو آنکھوں میں چمک لیے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

چاند کبھی بادلوں میں سے نکل کر تو کبھی بادلوں میں چھپ کر انکو دیکھ رہا تھا جو پہلی بارش کی بوندوں میں بھیگ رہے تھے جو محبت کے مکمل ہونے کا جشن منا رہے تھے۔

ختم شد!

***

کی۔ ارحم کی طرح محبت اور وفا نبھانے والوں کی مشکل میں اپنی محبت کو تھامنے والوں کی۔ سوہائی کی طرح صرف اپنے لیے نہیں بلکہ ہر لڑکی کے لیے لڑنے والوں کی برہان کی طرح محبت کھو کر اسکی تڑپ رکھ کر پا لینے والوں کی مشعل کی طرح صحیح کا ساتھ دینے والوں کی انصاف سے کام لینے والوں کی اپنوں کا ساتھ دینے والوں کی معاف کر دینے والوں کی۔ اگر ہمیں ضرورت ہے تو ہمیں خود ایسا بننا ہو گا۔ انصاف پسند، وفادار، ساتھ نبھانے والا، ملک اور مسلمانوں کے لیے لڑنے والے۔

میری کسی بات نے آپ کا دل دکھایا ہو یا لکھنے میں بھول چک کی ہو تو میں معذرت خواہ ہوں

بنتِ گلزار

اللہ نگہبان!

aestheticnovels.online